قراءاتِ عشرہ کی عظیم القدر درسی کتاب

طیبۃ النشر فی القراءات العشر

للإمام المحقق شمس الدين محمد بن محمد بن محمد الجزري الشافعي رحمه الله

کی عام فہم سہل الحصول اور شافی شرح

www.KitaboSunnat.com

الیسر

شرح طیبۃ

تالیف

محمد تقی الاسلام دھلوی

ناشر

مکتبۃ القراءۃ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

قراءاتِ عشرہ کی عظیم القدر درسی کتاب

طیّبۃ النّشر فی القراءات العشر

لِلْعَلَّامَةِ الْمُحَقِّقِ الشَّيْخِ شَمْسُ الدِّيْنِ أَبِي الْخَيْرِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ إِلْجَزَرِيِّ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ (المتوفی ۸۳۳ھ)

کی عام فہم، سہل الحصول اور شافی شرح

اَلنَّضِيْرَةُ الْبَصَرُ ـ اَلضَّبِيْعَةُ النَّضَرُ

۱۴۱۹ھ ـــــ ۱۹۹۹م

المعروف بہ

اَلْيُسْرُ

تالیف محمد تقی الاسلام دھلوی

ناشر مکتبۃ القراءۃ لاھور

مدرسہ دارالقراء B-143 ماڈل ٹاؤن لاہور پاکستان فون نمبر 5853171

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر
مکتبۃ القراءۃ لاہور پاکستان

Computed By
daisydig@saudia.com

اَلْمُیَسَّر
شرح
طیبۃ النشر فی القراءات العشر

علم قراءات کے میدان میں پہلا مرحلہ قراءاتِ سبعہ کا ہے۔ جس کیلئے شاطبیہ پڑھی پڑھائی جاتی ہے۔ اس میں ہر ہر چیز کی تشریح آجاتی ہے۔ اس کے بعد دوسرا مرحلہ قراءاتِ ثلاثہ کا ہے۔ اس کے لئے علامہ جزری رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب دُرّہ پڑھتے ہیں۔ اسکے پڑھنے سے بطریق شاطبیہ قراءاتِ عشرہ کی تکمیل ہوجاتی ہے۔ اس میں شاطبیہ کی بنیاد پر کچھ اختصار ہوتا ہے۔ اس کے بعد تیسرا مرحلہ طیبہ کا ہے۔ اس میں امام جزری رحمۃ اللہ علیہ نے قراءاتِ عشرہ جمع کی ہیں۔ اس کتاب میں بہت سی وجوہ جو شاطبیہ اور درہ کے طرق سے نہیں ہیں انہیں بھی پوری تحقیق اور صحیح و متصل سند کے ساتھ بیان کیا ہے۔ یہ وجوہ بھی اعتقاداً قرآن کریم ہی کا حصہ ہیں۔ ان کے خلاف سوچ کفر کی حدود میں داخل کردے گی۔ العیاذ باللہ

چونکہ طیبہ فن کی آخری درسی کتاب ہے، اس لئے شرح میں انتہائی اختصار سے کام کیا ہے۔ یہ بات بھی ملحوظ رہے کہ طیبہ والی وجوہ کی ترویج کیلئے اس کتاب کا پڑھنا پڑھانا ضروری ہے۔ تب ہی قراءاتِ عشرہ کی پوری طرح تکمیل ہوگی۔ توفیق اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ وَھُوَ الْمُوَفِّقُ وَالْمُعِیْنُ

10062004

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

شمار	مضامین	صفحہ
❁	تمہدیہ	۷
۱	کلمہ شکر اور اظہار حقیقت	۸
۲	اسلوب بیان	۱۰
۳	مُقَدِّمَةُ الْكِتَابِ	۱۱
٤	بَابُ الِاسْتِعَاذَةِ	۳٦
٥	بَابُ الْبَسْمَلَةِ	۳۸
٦	سُوْرَةُ اُمِّ الْقُرْاٰنِ	٤۰
۷	بَابُ الْاِدْغَامِ الْكَبِيْرِ	٤٤
۸	بَابُ هَاءِ الْكِنَايَةِ	٥٦
۹	بَابُ الْمَدِّ وَالْقَصْرِ	٦۱
۱۰	بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كِلْمَةٍ	٦۷
۱۱	بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كِلْمَتَيْنِ	۷۷
۱۲	بَابُ الْهَمْزِ الْمُفْرَدِ	۸۰
۱۳	بَابُ نَقْلِ حَرَكَةِ الْهَمْزَةِ اِلَى السَّاكِنِ قَبْلَهَا	۸۸
۱٤	بَابُ السَّكْتِ عَلَى السَّاكِنِ قَبْلَ الْهَمْزِ وَغَيْرِهٖ	۹۱
۱٥	بَابُ وَقْفِ حَمْزَةَ وَهِشَامٍ عَلَى الْهَمْزِ	۹۳
۱٦	بَابُ الْاِدْغَامِ الصَّغِيْرِ	۱۰۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

١٧	بَابُ حُرُوْفٍ قَرُبَتْ مَخَارِجُهَا	١٠٤
١٨	بَابُ اَحْكَامِ النُّوْنِ السَّاكِنَةِ وَالتَّنْوِيْنِ	١٠٦
١٩	بَابُ الْفَتْحِ وَالْإِمَالَةِ وَبَيْنَ اللَّفْظَيْنِ	١٠٨
٢٠	بَابُ اِمَالَةِ هَاءِ التَّانِيْثِ وَمَا قَبْلَهَا فِي الْوَقْفِ	١٢٣
٢١	بَابُ مَذَاهِبِهِمْ فِي الرَّاءَاتِ	١٢٥
٢٢	بَابُ اللَّامَاتِ	١٣١
٢٣	بَابُ الْوَقْفِ عَلٰى اَوَاخِرِ الْكَلِمِ	١٣٣
٢٤	بَابُ الْوَقْفِ عَلٰى مَرْسُوْمِ الْخَطِّ	١٣٤
٢٥	بَابُ مَذَاهِبِهِمْ فِيْ يَاءَاتِ الْإِضَافَةِ	١٤٠
٢٦	بَابُ مَذَاهِبِهِمْ فِي الزَّوَائِدِ	١٤٨
٢٧	بَابُ اِفْرَادِ الْقِرَاءَاتِ وَجَمْعِهَا	١٥٦
٢٨	بَابُ فَرْشِ الْحُرُوْفِ : سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ	١٥٩
٢٩	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَانَ	١٨٤
٣٠	سُوْرَةُ النِّسَآءِ	١٩٢
٣١	سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ	١٩٩
٣٢	سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ	٢٠٣
٣٣	سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ	٢١٤
٣٤	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ	٢٢٢
٣٥	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ	٢٢٦
٣٦	سُوْرَةُ يُوْنُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	٢٣٠
٣٧	سُوْرَةُ هُوْدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	٢٣٤

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٣٨	سُوْرَةُ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	٢٣٧
٣٩	سُوْرَةُ الرَّعْدِ وَاُخْتَيْهَا	٢٤٠
٤٠	سُوْرَةُ النَّحْلِ	٢٤٤
٤١	سُوْرَةُ الْاِسْرَآءِ	٢٤٧
٤٢	سُوْرَةُ الْكَهْفِ	٢٥١
٤٣	سُوْرَةُ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ	٢٥٧
٤٤	سُوْرَةُ طٰهٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ	٢٦٠
٤٥	سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ	٢٦٥
٤٦	سُوْرَةُ الْحَجِّ وَالْمُؤْمِنُوْنَ	٢٦٧
٤٧	سُوْرَةُ النُّوْرِ وَالْفُرْقَانِ	٢٧٢
٤٨	سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ وَاُخْتَيْهَا	٢٧٧
٤٩	سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ وَالرُّوْمِ	٢٨٢
٥٠	وَمِنْ سُوْرَةِ لُقْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلٰى سُوْرَةِ يٰسٓ ﷺ	٢٨٥
٥١	سُوْرَةُ يٰسٓ صَلَوَاةُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	٢٩٢
٥٢	سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ	٢٩٥
٥٣	وَمِنْ سُوْرَةِ صٓ اِلٰى سُوْرَةِ الْاَحْقَافِ	٢٩٧
٥٤	سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ وَاُخْتَيْهَا	٣٠٦
٥٥	وَمِنْ سُوْرَةِ الْحُجُرَاتِ اِلٰى سُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ	٣٠٩
٥٦	سُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ	٣١٢
٥٧	وَمِنْ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ اِلٰى سُوْرَةِ التَّغَابُنِ	٣١٣
٥٨	وَمِنْ سُوْرَةِ التَّغَابُنِ اِلٰى سُوْرَةِ الْاِنْسَانِ	٣١٧

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٥٩	سُوْرَةُ الْاِنْسَانِ وَالْمُرْسَلٰتِ	٣٢٢
٦٠	وَمِنْ سُوْرَةِ النَّبَاِ اِلٰى سُوْرَةِ التَّطْفِيْفِ	٣٢٥
٦١	وَمِنْ سُوْرَةِ التَّطْفِيْفِ اِلٰى سُوْرَةِ الشَّمْسِ	٣٢٧
٦٢	وَمِنْ سُوْرَةِ الشَّمْسِ اِلٰى اٰخِرِ الْقُرْاٰنِ	٣٢٩
٦٣	بَابُ التَّكْبِيْرِ	٣٣١

وہ کتابیں جن کی مدد سے یہ شرح تیار ہوئی

١ توضيح العشر شرح طيبة النشر: از مولانا قاری عبداللہ صاحب جانشین حضرت مولانا قاری عبدالرحمٰن صاحب کی ثم الہ آبادی

٢ شرح طيبة النشر: للشيخ الامام أحمد بن محمد بن محمد بن علي الجزري

٣ المرأة النيرة فی حل الطيبة: للشيخ المقري العلامة قاري رحيم بخش پاني پتي ثم ملتاني

٤ عنايات رحماني شرح حرز الاماني: للشيخ الإمام العلامة قاري فتح محمد پاني پتي ثم مدني

٥ النشر فی القراءات العشر: للشيخ الإمام العلامة المحقق محمد بن محمد الجزري

٦ كشف النظر شرح كتاب النشر: للشيخ العلامة قاري محمد طاهر الرحيمي ملتاني ثم مدني

٧ الكوكب الدري فی شرح طيبة النشر: للشيخ محمد الصادق قمحاوي مصري

٨ اتحاف فضلاء البشر بالقراءات الاربعة عشر: للشيخ العلامة أحمد بن محمد البناء مصري

٩ سراج القاري شرح شاطبية: للشيخ الإمام ابی القاسم علي بن عثمان القاصح البغدادي

١٠ مصباح اللغات: العلامة ابوالفضل عبد الحفيظ بلياوي وغيره رَحِمَهُمُ اللّٰهُ رَحْمَةً وَّاسِعَةً

مکتبۃ القراءۃ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تہدیۃ

امام الفن شیخ المقاری سیدنا علّامہ قاری عبدالمالک صاحب لکھنوی نوراللہ مرقدہٗ[1] اور محرر الفن شیخ القراء مولٰنا قاری محمد شریف صاحب قدس سرہٗ[2] و دیگر جملہ اساتذہ کرام رحمہم اللہ کی خدمتِ اقدس میں، جن کے فیضِ صحبت سے زیرِ نظر شرح وجود میں آئی۔

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ

---

[1] حضرت امام الفن رحمہ اللہ سے مؤلف نے مرکزی دارالترتیل لٹن روڈ مزنگ لاہور میں قراءاتِ عشرہ بطریق درّہ پڑھیں اور اسی سال حضرت کا وصال ہوا۔ راقم کے شریک درس محترم مولٰنا قاری محمد اسلم صاحب بلوچی رحمہ اللہ اور محترم مولٰنا قاری حسن شاہ صاحب بخاری ہزاروی رحمہ اللہ تھے۔

[2] حضرت قاری محمد شریف صاحب رحمہ اللہ سے مدرسہ تجوید القرآن رنگ محل لاہور میں تجوید، قراءاتِ سبعہ اور مؤلفات میں سے شاطبیہ و رائیہ پڑھیں۔ پھر آخر میں محرر الفن حضرت قاری محمد شریف صاحب رحمہ اللہ سے قراءاتِ عشرہ بطریق طیبہ پڑھیں۔

عجیب بات ہے کہ جس طرح حضرت قاری محمد شریف صاحب رحمہ اللہ نے مدرسہ عالیہ فرقانیہ لکھنؤ میں طیبۃ النشر حضرت شیخ قاری عبدالمعبود صاحب رحمہ اللہ سے خارج اوقات میں پڑھی تھی، ایسے ہی راقم اور محترم مولٰنا قاری عبدالغنی صاحب مرحوم سہارنپوری نے خارج اوقات میں پڑھی۔ حضرتِ اقدس کی اس قربانی کے صلہ میں اللہ رب العزت نے ان کے لائق شاگرد کے قلم سے اس عظیم کتاب کی شرح لکھوادی۔ جو بلاشبہ ان حضرات کے مبارک فیض ہی کی برکت ہے۔

وضاحت: مدرسہ کے خارج اوقات میں پڑھانے کی وجہ یہ ہے کہ طیبہ ایک مشکل کتاب ہے اور اسکا اجراء اس سے زیادہ مشکل، اس لئے فن کے دونوں مرکزوں میں یہ کتاب داخل نصاب نہیں تھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمہ شکر اور اظہارِ حقیقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَائِلِ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا۔ فَهُوَ اَهْلُ الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ۔ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ۔ اَلَّذِىْ بَلَّغَنَا كِتَابَهٗ مَعْ جَمِيْعِ الْوُجُوْهِ الْمُنَزَّلَةِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ الَّذِيْنَ حَافَظُوْا كِتَابَهٗ كَمَا اُنْزِلَ وَمَنْ سَلَكَ عَلٰى طَرِيْقِهِمْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔ وَبَعْدُ:۔

پاک ہے وہ ذات جو قادرِ مطلق ہے کہ جس سے جو کام چاہے اور جس وقت چاہے لے لے۔ بلاشبہ اسی نے معلم الاداء فی الوقف والابتداء جیسی علمی اور فنی کتاب خصوصی توفیق وعنایت سے لکھوائی۔ اسکے بعد طلباء کی ضروریات کو پورا کرنے والی شرح شاطبیہ لکھوائی۔ جو درحقیقت امام القراءات حضرت مولانا قاری فتح محمد صاحب یمین جنت البقیع مدینہ منورہ کی عنایاتِ رحمانی کی تلخیص ہے۔ جس میں حضرتِ اقدس کے بامحاورہ ترجمہ ہی کو حتی الوسع تحت اللفظی بنانے کی سعی کی ہے۔ اسکے بعد بعض اہل علم حضرات خصوصاً بندہ کے قابل قدر پیارے عزیز حضرت مولانا قاری محمد یوسف صاحب مدظلہ رئیس المدرسین جامعہ فاروقیہ شیخوپورہ کی خلوص ومحبت بھری ترغیب نے طیبۃ النشر کی شرح لکھنے کا شوق پیدا کیا اور مالک قدوس نے اپنے خصوصی لطف وکرم اور عنایتوں سے عوارض وموانع کے ہجوم میں پائے تکمیل کو پہنچایا۔ ان تین کتابوں کا وجود میں آجانا درحقیقت اسی کی مہربانی ہے۔

اس شرح کا تاریخی نام اَلنَّضِيْرَةُ الْبَصَرُ (۱۴۱۹ھ) اَلضَّبِيْعَةُ النَّضَرُ (۱۹۹۹ء) شرح طَيِّبَةُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّشَرِ ہے۔ ربّ قدیر نے جس طرح ان کاموں کے کرنے کی توفیق بخشی، ایسے ہی اس ذاتِ کریم سے ان کی قبولیت اور ان کے نفع کو عام وتام کرنے کے لئے لجاجت بھری دعا کرتا ہوں۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا۔ وَاُصَلِّیْ وَاُسَلِّمُ عَلٰی مَنْبَعِ الْعُلُوْمِ وَالْاَسْرَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

علم قراءات کے میدان میں پہلا مرحلہ قراءاتِ سبعہ کا ہے۔ جس کیلئے شاطبیہ پڑھی پڑھائی جاتی ہے۔ اس میں ہر ہر چیز کی تشریح آجاتی ہے۔ اس کے بعد دوسرا مرحلہ قراءاتِ ثلاثہ کا ہے۔ اس کے لئے علّامہ جزری رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب دُرّہ پڑھتے ہیں۔ اسکے پڑھنے سے بطریق شاطبیہ قراءاتِ عشرہ کی تکمیل ہوجاتی ہے۔ اس میں شاطبیہ کی بنیاد پر کچھ اختصار ہوتا ہے۔ اس کے بعد تیسرا مرحلہ طیبہ کا ہے۔ اس میں امام جزری رحمۃ اللہ علیہ نے قراءاتِ عشرہ جمع کی ہیں۔ اس کتاب میں بہت سی وجوہ جو شاطبیہ اور درہ کے طرق سے نہیں ہیں انہیں بھی پوری تحقیق اور صحیح ومتصل سند کے ساتھ بیان کیا ہے۔ یہ وجوہ بھی اعتقاداً قرآن کریم ہی کا حصہ ہیں۔ ان کے خلاف سوچ کفر کی حدود میں داخل کردے گی۔ العیاذ باللہ

چونکہ طیبہ فن کی آخری درسی کتاب ہے، اس لئے شرح میں انتہائی اختصار سے کام کیا ہے۔ یہ بات بھی ملحوظ رہے کہ طیبہ والی وجوہ کی ترویج کیلئے اس کتاب کا پڑھنا پڑھانا ضروری ہے۔ تب ہی قراءاتِ عشرہ کی پوری طرح تکمیل ہوگی۔ توفیق اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ وَهُوَ الْمُوَفِّقُ وَالْمُعِیْنُ۔

محتاج دعاء

محمد تقی الاسلام دھلوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلوبِ بیان

۱ یہ قصیدہ انتہائی مختصر ہے اسکے ۱۰۱۵ اشعار میں قراءاتِ عشرہ بیان کی ہیں اور قراءِ سبعہ کی وہ وجوہ جو صرف طیبہ کے طرق سے ہیں وہ بھی اس میں شامل ہیں اور شاطبیہ کے اشعار ۱۱۷۳ ہیں۔ان میں صرف سات قراء کے اختلاف بیان ہوئے ہیں اور ان میں قراءِ سبعہ کی وہ وجوہ بھی نہیں ہیں جو طیبہ کے طرق سے منقول ہیں۔

۲ اس قصیدہ کے مختصر ہونے کی وجہ سے شرح شاطبیہ کی طرح اس میں کلماتِ رمزیہ کے معانی کی تفہیم اور ترجمہ میں نحوی ترکیب کا اہتمام نہیں کیا۔ ورنہ طلباء اس سے مستفید نہ ہو پاتے۔

۳ شرح کا انداز اس طرح کا رکھا ہے کہ جو ترجمہ ہے وہی شرح ہے یعنی تشریحی ترجمہ ہے۔جس سے مقصود ومطلب بآسانی اخذ ہو سکے۔اسی مقصد کیلئے کلمات رمزیہ کو اسماء کے قائم مقام رکھا ہے اور ان کو ترجمہ میں بطورِ اسماء کے لیا ہے یعنی ان کے معانی کو شامل نہیں کیا خواہ رموز حرفی ہوں یا کلمی۔

۴ اختصار کے پیش نظر تکرار سے بچنے کیلئے زیادہ تر ایسا کیا ہے کہ اختلافی کلمہ کا تلفظ پہلے کیا پھر قیود وبیان کی ہیں۔

۵ اندازِ شرح کو آسان سے آسان تر کرنے کی حتی الوسع کوشش کی ہے۔تاکہ طلباء خود نفسِ اشعار سے اختلاف اور وجوہ کو سمجھ کر نکالیں۔

۶ رموز کے تمام مرموزین کے نام ہر جگہ لکھے ہیں۔اس میں اختصار سے کام نہیں لیا۔

۷ خلف اگر بطورِ امام کے ہیں تو امام خلف لکھا ہے اور اگر راوی کی حیثیت سے ہیں تو امام کا لفظ نہیں لکھا۔

۸ کوفیین سے چاروں کوفی امام مراد ہوں گے۔

۹ ہر شعر کو مع اس کی شرح کے علیٰحدہ علیٰحدہ لانے کی کوشش کی ہے۔اور جہاں کہیں کچھ اختلاط ہوا بھی ہے تو اس کو نکھار دیا ہے۔

۱۰ قصیدہ میں ایسے مواقع بھی ہیں کہ ایک ایک لفظ میں پورا پورا مذہب بیان ہوا ہے۔ایسے موقعوں میں الجھاؤ سے بچنے کیلئے مختلف اشارات استعمال کیئے ہیں۔اور پورا مطلب ساتھ ہی بیان کر دیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُقَدِّمَةُ الْكِتَابِ

قَالَ مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ الْجَزَرِيْ ۱ يَا ذَوالْجَلَالِ ارْحَمْهُ وَاسْتُرْ وَاغْفِرِ

کہا محمد بن (محمد بن محمد بن علی بن یوسف بن) جزری نے: اے خدائے ذوالجلال! رحم فرما اس (ابن جزری) پر اور (اس کی) پردہ پوشی فرما اور (اس کی) مغفرت فرما۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا يَسَّرَهْ ۲ مِنْ نَّشْرِ مَنْقُوْلِ حُرُوْفِ الْعَشَرَهْ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہیں۔ اس بات پر کہ (اس نے) آسان کر دیا اس (قصیدہ) کو (کتاب) نشر سے، جو منقول ہے قراءاتِ عشرہ میں۔

ثُمَّ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ السَّرْمَدِيْ ۳ عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى مُحَمَّدِ

پھر درود وسلام نازل ہو ہمیشہ ہمیشہ نبی مصطفیٰ (یعنی حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔

وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَلَا ٤ كِتَابَ رَبِّنَا عَلٰى مَا اَنْزَلَا

اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر بھی اور ان حضرات پر بھی جنہوں نے پڑھا ہمارے رب کی کتاب کو اس (تجوید) کے موافق، جس پر نازل فرمایا اس (ذاتِ کبریاء) نے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَبَعْدُ ! فَالْإِنْسَانُ لَيْسَ يَشْرُفُ ٥ إِلَّا بِمَا يَحْفَظُهُ وَيَعْرِفُ

اور بعد حمد وصلوٰۃ کے (جاننا چاہیئے) کہ انسان شرف وبزرگی حاصل نہیں کرسکتا، مگر اس (کتاب) کے یاد کرنے سے اور اس کے (احکام) پہچاننے سے۔

فائدہ: عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ يَقُوْمُ بِهٖ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔ يَحِلُّ حَلَالَهٗ وَيُحَرِّمُ حَرَامَهٗ حَرَّمَ اللّٰهُ لَحْمَهٗ وَدَمَهٗ عَلَى النَّارِ وَجَعَلَهٗ رَفِيْقَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَانَ الْقُرْاٰنُ حُجَّةً لَّهٗ۔ (اخرجه الطبراني في الصغير)

لِذَاكَ كَانَ حَامِلُوا الْقُرْاٰنِ ٦ اَشْرَافَ الْاُمَّةِ اُولِي الْاِحْسَانِ

(اور چونکہ انسان قرآن کے حفظ کرنے اور اسکے علوم حاصل کرنے کے بغیر حقیقی عزت وشرف حاصل نہیں کرسکتا) اسی لئے قرآن کے حفاظ (اور اسکے ناقلین) امّت میں بزرگ ترین اور خلوص والے ہیں۔

وَاِنَّهُمْ فِي النَّاسِ اَهْلُ اللّٰهِ ٧ وَاِنَّ رَبَّنَا بِهِمْ يُبَاهِيْ

اور بلاشک وہی (حاملین قرآن) لوگوں میں اللہ کے اہل ہیں اور بیشک ہمارے پروردگار (قیامت کے دن فرشتوں کے سامنے) ان (حفاظ وناقلین کی حالت) پر فخر فرمائیں گے۔ (کیونکہ انہوں نے حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش پر اعتراض کیا تھا)۔

وَقَالَ فِي الْقُرْاٰنِ عَنْهُمْ وَكَفٰى ٨ بِاَنَّهٗ اَوْرَثَهٗ مَنِ اصْطَفٰى

اور (حق تعالیٰ نے) جو ارشاد فرمایا ہے قرآن مجید میں ان (حفاظ وناقلین) کے (اوصاف کے) بارے میں وَكَفٰى: اور اتنی بات کافی ہے کہ وارث بنایا اس (قرآن) کا (حق تعالیٰ نے) ان کو جن کو پسند کر کے چن لیا۔

فائدہ: اس میں ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا (فاطر:۳۲) کی طرف اشارہ ہے۔ پس اس انتخاب فرمالینے میں جو فضیلت ہے اسکا کوئی بدل ہو ہی نہیں سکتا۔

وَهُوَ فِي الْاُخْرٰى شَافِعٌ مُّشَفَّعٌ ٩ فِيْهِ وَقَوْلُهٗ عَلَيْهِ يُسْمَعُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور وہ (قرآن) آخرت میں ایسا سفارشی ہوگا جس کی سفارش قبول کی جائیگی۔ فِيْهِ: اس (قاری) کے بارے میں اور اس (قرآن) کی بات (یعنی اس کی شفاعت) اس (قاری) کیلئے ضرور سنی جائے گی (یعنی اس میں مَنْ شَفَّعَ لَهُ الْقُرْاٰنُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَجَا (الحدیث) کی طرف اشارہ ہے۔ (توضیح العشر شرح طیبة النشر)

يُعْطٰى بِهِ الْمُلْكَ مَعَ الْخُلْدِ اِذَا ۱۰ تَوَّجَهُ تَاجَ الْكَرَامَةِ كَذَا

دیا جائیگا (قاری کو) اس (قرآن) کی وجہ سے (جنت کا) ملک ہمیشہ کیلئے۔ جب پہنائیں گے (حق تعالیٰ) اس (قاری) کو عزت کا تاج۔ كَذَا: اسی طرح (یہ اسم اشارہ ہے، اسکا تعلق مابعد سے ہے)۔

يَقْرَا وَيَرْقٰى دَرَجَ الْجِنَانِ ۱۱ وَاَبَوَاهُ مِنْهُ يُكْسَيَانِ

پڑھتا جائے گا اور چڑھتا جائے گا جنتوں کے درجوں پر۔ اور اس (قاری) کے والدین بھی۔ مِنْهُ: اور اس (جنت) سے (انوار واعزاز کا) لباس پہنائے جائیں گے۔

فَلْيَحْرِصِ السَّعِيْدُ فِيْ تَحْصِيْلِهٖ ۱۲ وَلَا يَمَلُّ قَطُّ مِنْ تَرْتِيْلِهٖ

پس چاہیئے کہ حرص کے ساتھ کوشش کرے سعادت مند (طالب علم) اس (قرآن) کے حاصل کرنے میں۔ اور نہ اکتائے کبھی بھی اس (قرآن) کو ترتیل یعنی تجوید کے ساتھ پڑھنے سے۔

وَلْيَجْتَهِدْ فِيْهِ وَفِيْ تَصْحِيْحِهٖ ۱۳ عَلَى الَّذِيْ نُقِلَ مِنْ صَحِيْحِهٖ

اور چاہیئے کہ بھرپور کوشش کرے اس (قرآن کے پڑھنے پڑھانے) میں اور (نیز) اسکے صحیح کرانے میں۔ جس طور پر نقل کیا گیا ہے وہ (قرآن نبی کریم ﷺ سے) صحت کے ساتھ۔

فَكُلُّ مَا وَافَقَ وَجْهَ نَحْوٍ ۱۴ وَكَانَ لِلرَّسْمِ احْتِمَالًا يَحْوِيْ

پس (قراءۃ) کا ہر وہ (اختلاف) جو موافق ہو کسی نحوی وجہ کے۔ وَيَحْوِيْ اور حاوی ہو اس (اختلاف) کو رسم (عثمانی کی موافقت)۔ اِحْتِمَالًا: گو وہ (رسم کی موافقت) احتمال ہی کے طور پر ہو۔ (جیسے مٰلِكِ بلا الف میں رسم کی موافقت تحقیقی ہے اور مٰلِكِ باالالف میں رسم کی موافقت احتمالی ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَصَحَّ إِسْنَادًا هُوَ الْقُرْآنُ ١٥ فَهٰذِهِ الثَّلَاثَةُ الْأَرْكَانُ

اور وہ (اختلافی وجہ) سند کی رو سے بھی صحیح ہو تو یہ (اختلافی وجہ ان تین شرطوں سے یقیناً) قرآن (کا حصہ) ہے۔ پس یہ تین ارکان ہیں (کسی اختلاف کے قبول کرنے کے)۔

خلاصہ: قراءۃ کو قرآن کی حیثیت سے قبول کرنے کیلئے تین شرطیں ہیں:۔ [۱] یہ کہ نحو کے موافق ہو۔ خواہ نحویوں کے نزدیک متفق علیہ ہو یا مختلف فیہ۔ [۲] یہ کہ رسم عثمانی کے موافق ہو۔ خواہ صراحۃً ہو یا تقدیراً۔ [۳] یہ کہ اسکی سند صحیح اور متصل ہو۔ پس قراءۃ کے قبول کرنے کیلئے یہ تیسری شرط تو اصل ہے اور باقی دو اس کی تائید کیلئے ہیں۔ ان تین شرطوں کے ساتھ اس کو قرآن ماننا اور قبول کرنا فرض ہے اور اسکا انکار کفر ہے اور اسی پر اجماعِ امّت ہے۔

وَحَيْثُمَا يَخْتَلُّ رُكْنٌ اَثْبِتْ ١٦ شُذُوْذَهٗ لَوْ اَنَّهٗ فِي السَّبْعَةِ

اور جس جگہ (ان تین ارکان میں سے) خلل پذیر ہو جائے کوئی رکن (تو وہاں) تو ثابت کر دے اس (وجہ) کے شاذ ہونے کو، اگرچہ وہ (وجہ قراءۃ) سبعہ ہی (کی قراءات) میں سے کیوں نہ ہو۔

فَكُنْ عَلٰى نَهْجِ سَبِيْلِ السَّلَفْ ١٧ فِيْ مُجْمَعٍ عَلَيْهِ اَوْ مُخْتَلَفْ

پس (ان تین ارکان کو سمجھنے کے بعد) ہو جا تو سلف صالحین کے طریقہ پر، اس (وجہ) میں جس پر (تمام قراء اور ناقلین کا) اجماع ہے۔ اور (نیز) اختلافی وجہ میں بھی۔ (پس متقدمین نے جس وجہ کو صحیح لکھ دیا ہے وہ صحیح ہے اور جس کو شاذ لکھ دیا ہے وہ شاذ ہے اور اس میں قیاس کو دخل دینے کی گنجائش نہیں)۔

وَاَصْلُ الْاِخْتِلَافِ اَنَّ رَبَّنَا ١٨ اَنْزَلَهٗ بِسَبْعَةٍ مُّهَوِّنَا

اور اختلافِ (قراءات) کا حقیقی سبب یہ ہے کہ ہمارے رب (کریم) نے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو سات (وجوہ یا سات لغات) پر۔ اس حال میں کہ وہ (اپنے بندوں کیلئے) آسانی پیدا فرمانے والے ہیں۔

وَقِيْلَ فِي الْمُرَادِ مِنْهَا اَوْجُهٗ ١٩ وَكَوْنُهُ اخْتِلَافَ لَفْظٍ اَوْجَهٗ

اور سَبْعَةِ اَحْرُفٍ کی مراد کے بارے میں بعض حضرات (دانی وغیرہ) نے کہا ہے کہ سَبْعَةِ اَحْرُفٍ سے وجوہ یعنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لفظی اختلاف مراد ہیں۔ اور اس (مراد) کا لفظی اختلاف ہونا عمدہ تر ہے۔

شوم: حدیث شریف: اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ میں سَبْعَةِ اَحْرُفٍ جو آیا ہے، اسکے مرادی مطلب میں تقریباً چالیس اقوال ہیں: بعض نے کہا ہے کہ سات قبائل کی زبان مراد ہے جیسے قریش، هذیل، ثقیف، هوازن، کنانہ، تمیم، یمن وغیرہ اور بعض نے لکھا ہے کہ سات احکام مراد ہیں جیسے حرام، حلال، محکم، متشابہ، امثال، انشاء، اخبار وغیرہ وغیرہ۔ اَوْكَوْنُهُ... الخ یعنی سب سے عمدہ قول یہ ہے کہ سَبْعَةِ اَحْرُفٍ سے الفاظ کا اختلاف مراد ہے۔ کیونکہ قراءۃ متواترہ ہو یا شاذہ اور یا موضوع، اس میں اختلاف سات ہی طرح کا ہوگا:۔

۱ حرکات میں تغیر ہو بلا تغیر معنیٰ وصورتِ لفظی کے جیسے یَحْسِبُ کہ سین کے فتحہ وکسرہ میں اختلاف ہے۔

۲ حرکات اور معنیٰ میں تغیر ہو جائے بلا تغیر صورتِ لفظی کے جیسے فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ کہ مکی کی قراءۃ میں اٰدَمَ منصوب ہے اور كَلِمٰتٌ مرفوع۔ اس میں دوسری قراءۃ حفص کی طرح ہے۔

۳ حروف اور معنیٰ میں تغیر ہو جائے بلا تغیر صورتِ لفظی کے۔ جیسے تَبْلُوْا اور تَتْلُوْا۔

۴ حروف اور صورتِ لفظی متغیر ہو جائے اور معنیٰ میں تغیر نہ ہو جیسے بَصْطَةً، بَسْطَةً۔

۵ معنیٰ اور صورتِ لفظی دونوں میں تغیر ہو جائے جیسے اَشَدَّ مِنْكُمْ اور اَشَدَّ مِنْهُمْ۔

۶ تقدیم وتاخیر میں تغیر ہو جیسے وَقُتِلُوْا وَقُتِّلُوْا۔ وَقُتِّلُوْا وَقُتِلُوْا۔

۷ حرف کی زیادتی یا کمی میں تغیر ہو۔ جیسے اَوْصٰى وَوَصّٰى۔

سَبْعَةِ اَحْرُفٍ سے یہی سات قسم کے اختلاف مراد ہیں۔ اَوْجَهُ سے اسی کی طرف اشارہ ہے اور سب سے زیادہ ذی وجاہت اور عمدہ قول یہی ہے۔

قَامَ بِهَا اَئِمَّةُ الْقُرْاٰنِ ۲۰ وَمُحْرِزُوا التَّحْقِيْقِ وَالْاِتْقَانِ

اور قائم رہے ہیں ہر زمانہ میں ان (سات وجوہ کے اختلاف کی خدمت) کے لئے بہت سے ائمہ قرآن، جو حفاظت کرنے والے تھے (قرآن کی) تحقیق وضبط کے ساتھ۔

شوم: یعنی ہر زمانہ میں بہت سے ائمہ قراءۃ نے سَبْعَةِ اَحْرُفٍ کی تحقیق وضبط کیساتھ حفاظت وخدمت کرنے میں زندگیاں کھپا دیں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْهُمْ عَشْرٌ شُمُوْسٌ ظَهَرَا ٢١ ضِيَاؤُهُمْ وَفِي الْاَنَامِ انْتَشَرَا

اوران (ائمہ) میں سے وہ دس شموس (یعنی امام) ہیں کہ ظاہر ہوئی ان کی روشنی اور مخلوق میں پھیل گئی۔

حَتّٰى اسْتَمَدَّ نُوْرُ كُلِّ بَدْرٍ ٢٢ مِنْهُمْ وَعَنْهُمْ كُلُّ نَجْمٍ دُرِّيْ

یہاں تک کہ مدد (یعنی روشنی) حاصل کی ہر بدر (یعنی راوی) نے ان (شموس) سے۔ اور (پھر) ان (بدور) سے ہر چمکدار ستارہ نے (علم کی روشنی حاصل کی)۔

شرح: شعر نمبر ۲۱: عَشْرٌ شُمُوْسٌ سے دس ائمہ قرارۃ مراد ہیں۔ نمبر ۲۲: اور بَدْرٍ سے ان ائمہ قرارۃ کے شاگرد یعنی ہر ایک کے دو دو راوی مراد ہیں جو بین ہیں۔ اور پھر نَجْمٌ دُرِّيْ (روشن ستارے) سے ان بدور کے شاگرد یعنی طرق مراد ہیں۔ اور چونکہ یہ چیز بدیہیات میں سے ہے کہ سورج کی روشنی چاند کی روشنی پر اور چاند کی روشنی ستاروں کی روشنی پر غالب ہے، اسلئے ائمہ یعنی قراء کو شموس سے اور ائمہ کے شاگرد یعنی رواۃ کو بدور سے ان کے شاگرد یعنی طرق کو نجوم سے تعبیر کیا ہے۔ اور ہر ایک کی روشنی سے اسکا مرتبہ ظاہر ہو رہا ہے۔ (سبحان اللہ)

وَهَا هُمُوْ يَذْكُرُ هُمُوْ بَيَانِيْ ٢٣ كُلُّ اِمَامٍ عَنْهُ رَاوِيَانِ

ہوشیار ہو جاؤ! وہ (شموس وبدور اور نجوم) جو ہیں، ذکر کرے گا ان (سب) کو میرا بیان۔ ہر امام جو ہے اس کے دو (دو) راوی ہیں۔

شرح: پہلے مصرع میں شموس وبدور اور نجوم کی تمہید یعنی ان سب کا اجمالی ذکر ہے۔ اسی لئے هُمْ کی دونوں ضمیروں سے مذکورین سب ہی مراد ہیں۔ اس کے بعد كُلُّ اِمَامٍ... الخ سے اس اجمال کی تفصیل کی طرف اشارہ ہے کہ ہر امام کے ذکر کے ساتھ ان کے دو دو راوی بھی بیان ہوں گے۔

(فَنَافِعٌ) بِطَيْبَةٍ قَدْ حَظِيَا ٢٤ فَعَنْهُ قَالُوْنٌ وَّوَرْشٌ رَوَيَا

پس (پہلے امام) نافع ہیں۔ جنہوں نے مدینہ طیبہ میں (سکونت کا) حصہ پایا ہے۔ پس ان (امام نافع) سے قالون اور ورش ان دو (حضرات) نے (قرارۃ) کو نقل کیا ہے (یعنی یہ دونوں ان کے راوی ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(وَابْنُ كَثِيْرٍ) مَكِّيَّةٌ لَّهُ بَلَدٌ ۲۵ بَزِّيٌّ وَّقُنْبُلٌ لَّهُ عَلٰى سَنَدٌ

اور (دوسرے امام عبداللہ) ابن کثیر جو ہیں، مکہ مکرمہ ان کا وطن ہے۔ بزی اور قنبل نے ان سے (ان کی قراءۃ کو) سند کے ذریعہ (روایت کیا) ہے۔ (عَلٰى سَنَدٍ یعنی بالواسطہ)

ثُمَّ (اَبُوْ عَمْرٍو) فَيَحْيٰى عَنْهُ ۲۶ وَنَقَلَ الدُّوْرِيُّ وَسُوْسٍ مِّنْهُ

پھر (تیسرے امام) ابوعمرو (بصری) ہیں۔ پس یحیٰی (یزیدی) نے ان (ابوعمرو بصری) سے (پڑھا)۔ اور نقل کیا (قراءات کو) دوری اور سوسی نے ان (یحیٰی یزیدی) سے۔

ثُمَّ (ابْنُ عَامِرٍ) الدِّمَشْقِيُّ بِسَنَدٍ ۲۷ عَنْهُ هِشَامٌ وَّابْنُ ذَكْوَانَ وَرَدَ.

پھر (چوتھے امام عبداللہ) ابن عامر دمشقی ہیں۔ سند کے ساتھ ان (ابن عامر) سے ہشام اور ابن ذکوان (کی دونوں روایتوں میں سے ہر ایک) وارد ہوئی ہے۔

ثَلَاثَةٌ مِّنْ كُوْفَةٍ (فَعَاصِمٌ) ۲۸ فَعَنْهُ شُعْبَةٌ وَّحَفْصٌ قَائِمٌ

(اور) تین (امام) کوفہ کے (رہنے والے) ہیں۔ پس (ان تین میں سے پہلے امام) عاصم ہیں۔ پس ان (عاصم) سے شعبہ اور حفص (میں سے ہر ایک) قائم ہے۔

(وَحَمْزَةُ) عَنْهُ سُلَيْمٌ فَخَلَفْ ۲۹ مِنْهُ وَخَلَّادٌ كِلَاهُمَا اغْتَرَفْ

اور (کوفیین میں سے دوسرے امام) حمزہ ہیں۔ ان (حمزہ) سے سُلَیم نے (پڑھا) پھر ان (سُلَیم) سے خلف اور خلاد دونوں نے (علم کا) چلو بھرا ہے۔

ثُمَّ (الْكِسَائِيُّ) الْفَتٰى عَلِيٌّ ۳۰ عَنْهُ اَبُو الْحَارِثِ وَالدُّوْرِيُّ

پھر (کوفیین میں سے تیسرے امام) کسائی (یعنی) علی ہیں۔ اَلْفَتٰی: جوان (یعنی کامل) ہیں۔ ان (کسائی) سے ابوالحارث اور دوری نے (قراءات نقل کی ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ (اَبُوْ جَعْفَرٍ) اِلْحَبْرُ الرِّضٰى ۳۱ فَعَنْهُ عِيْسٰى وَابْنُ جَمَّازٍ مَّضٰى

پھر (آٹھویں امام) ابوجعفر (یزید) ہیں۔ جو کہ لائق پسندیدہ ہیں۔ پس ان سے عیسیٰ (ابن وردان) اور (سلیمان) ابن جماز (دونوں میں سے ہر ایک کے علم کا دریا) جاری ہوا ہے۔

تَاسِعُهُمْ (يَعْقُوْبُ) وَهُوَ الْحَضْرَمِيْ ۳۲ لَهٗ رُوَيْسٌ ثُمَّ رَوْحٌ يَّنْتَمِيْ

ان (دس اماموں) میں کے نویں (امام) یعقوب ہیں اور یہ حضرمی ہیں۔ (یعنی قبیلہ حضرموت کے آزاد کردہ غلام ہیں)۔ لَهٗ: ان سے رُوَیْس اور رَوْح نسبت رکھتے ہیں۔

وَالْعَاشِرُ الْبَزَّارُ وَهُوَ (خَلَفٌ) ۳۳ اِسْحٰقُ مَعْ اِدْرِيْسَ عَنْهُ يُعْرَفُ

اور (ائمہ عشرہ میں سے) دسویں (امام ابومحمد) بزار ہیں۔ اور یہ خلف (بن ہشام) ہیں۔ (اور یہ امام حمزہ کے راوی بھی ہیں)۔ اسحاق اور ادریس ان (امام خلف کی شاگردی) سے معروف (ومشہور) ہوئے۔ (بَزَّارٌ: بَزَرَ (ض) بَزْرًا سے مبالغہ ہے بمعنی بیج فروش)۔

وَهٰذِهِ الرُّوَاةُ عَنْهُمْ طُرُقٌ ۳۴ اَصَحُّهَا فِيْ نَشْرِنَا مُحَقَّقٌ

اور یہ (قراءعشرہ کے بیس) رواۃ ہیں (جو ہر امام کیساتھ دو دو مذکور ہوئے)۔ ان (رواۃ) سے طرق (یعنی شاگرد) ہیں۔ ان میں سے صحیح ترین (طرق کا مجموع) ہماری (کتاب) نشر میں (بڑی) تحقیق کیساتھ درج کیا ہوا ہے۔

شرح: [۱] دس امام اور بیس رواۃ کی تفصیل کے بعد ان راویوں کے طرق کا اجمالی ذکر ہے۔ جس کی پوری تفصیل تحقیق کے ساتھ نشر میں موجود ہے۔ [۲] جو اختلاف امام کی طرف منسوب ہو اس کو قراءۃ اور جو راوی کی طرف منسوب ہو اس کو روایت اور جو راوی کے شاگرد کی طرف منسوب ہو اس کو طریق کہتے ہیں۔ [۳] راوی کی جمع رُواۃ اور طریق کی جمع طرق ہے۔

بِاثْنَيْنِ فِي اثْنَيْنِ وَاِلَّا اَرْبَعْ ۳۵ فَهِيَ زُهَا اَلْفِ طَرِيْقٍ تَجْمَعْ

(ہر راوی کیلئے) دو (طرق) دو کے واسطہ سے (چار طرق) ہیں۔ یا (بلا واسطہ) چار (طرق) ہیں۔ پھر یہ (اجمالی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انیّ طرق شاخ در شاخ کی تفصیل میں) ایک ہزار کے قریب (یعنی کل نوسو بیاسی طرق) کو جمع کرتے ہیں۔

شرح: ہر راوی کے چار طرق ہونے کی دو صورتیں ہیں:۔

[۱] کسی راوی کے دو شاگردوں کو دو سے ضرب دیں اس طور پر کہ ہر طریق کے دو دو طریق ہوں۔ اس طرح ایک راوی کے بالواسطہ چار طرق ہوئے۔ مثلاً ورش کے دو شاگرد یعنی دو طریق ہیں:۔ ازرق اور اصبہانی۔ پھر ازرق کے دو شاگرد نَحَّاس اور ابن سیف، اور اصبہانی کے دو شاگرد هِبَةُ اللّٰه بن جعفر اور مُطَّوِّعِيّ۔ پس ورش کیلئے ازرق اور اصبہانی کے واسطے سے یہ چار شاگرد ہوئے:۔ نَحَّاس، ابن سَيْف، هِبَةُ اللّٰه بن جعفر، مُطَّوِّعِيّ۔ [۲] کسی راوی کے چار طرق بلا واسطہ یعنی خود راوی کے شاگرد ہوں۔ مثلاً ادریس کے بلا واسطہ چار طرق یہ ہیں:۔ شَطِي، مُطَّوِّعِيّ، قُطَيْعِيّ، ابن بُوْيَان پس یہ چاروں بلا واسطہ ادریس کے طرق ہیں تفصیل اَلنَّشْرِ اور اَلْمِرْاٰة النَّيِّرة فِي حَلِّ الطَّيِّبَة میں دیکھئے۔

جَعَلْتُ رَمْزَهُمْ عَلَى التَّرْتِيْب ۳۶ مِنْ نَّافِعٍ كَذَا اِلٰى يَعْقُوْب

مقرر کر دی ہے ان (نو اماموں اور ان کے اٹھارہ رواۃ) کی رموز کو ترتیب وار نافع سے یعقوب تک۔

شرح: اگلے شعر میں نو کلمات آرہے ہیں۔ ان میں ہر کلمہ تین حرفی ہے۔ ہر کلمہ کا پہلا حرف امام کی اور دوسرا حرف پہلے راوی کی اور تیسرا حرف دوسرے راوی کی رمز ہے۔ اسی ترتیب پر نافع سے یعقوب تک کے نو امام اور ان کے اٹھارہ رواۃ کی ستائیس رمزوں کی تفصیل جدول میں آرہی ہے۔

(اَبَجْ دَهَزْ حُطِّيْ كَلِمْ نَصَعْ فَضَقْ ۳۷ رَسَتْ ثَخَذْ ظَغَشْ) عَلٰى هٰذَا النَّسَقْ

اَبَجْ دَهَزْ حُطِّيْ كَلِمْ نَصَعْ فَضَقْ رَسَتْ ثَخَذْ ظَغَشْ۔ (یہ نو کلمات) اسی نظام و ترتیب پر (ثابت) ہیں۔

شرح: ان نو کلمات میں پہلے سات تو شاطبیہ کی ترتیب پر ہیں اور ثَخَذْ ظَغَشْ ان دو کلموں کے چھ حروف ابو جعفر یعقوب اور ان کے چار راویوں کیلئے مقرر ہیں۔ پس یہ چھ رموز شاطبیہ میں تو جمع حرفی ہیں اور یہاں حرفی مفرد ہیں:۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شمار	رموز حرفی	دس امام	رمز	ہر امام کا پہلا راوی	رمز	ہر امام کا دوسرا راوی	رمز
۱	اَبَجْ	امام نافع مدنی	ا	قالون	ب	ورش	ج
۲	دَهَزْ	امام ابن کثیر مکی	د	بزی	ھ	قنبل	ز
۳	حُطِّیْ	امام ابوعمرو بصری	ح	دوری	ط	سوسی	ی
۴	كَلِمْ	امام ابن عامر شامی	ك	ہشام	ل	ابن ذکوان	م
۵	نَصَعْ	امام عاصم کوفی	ن	ابوبکر۔شعبہ	ص	حفص	ع
۶	فَضَقْ	امام حمزہ کوفی	ف	خلف (راوی)	ض	خلاد	ق
۷	رَسَتْ	امام علی کسائی کوفی	ر	ابوالحارث	س	دوری علی/ دوری کسائی	ت
۸	ثَخَذْ	امام ابوجعفر مدنی	ث	عیسیٰ ابن وردان	خ	ابن جماز	ذ
۹	ظَغَشْ	امام یعقوب حضرمی	ظ	رویس	غ	روح	ش
۱۰		امام خلف کوفی بزار		اسحاق		ادریس	

وَالْوَاوُ فَاصِلٌ وَّلَا رَمْزَ يَرِدْ ۳۸ عَنْ خَلَفٍ لِّاَنَّهٗ لَمْ يَنْفَرِدْ

اور واؤ فاصل ہے (رموز کے بعد دو مسئلوں میں)۔ امام خلف (اور ان کے رواۃ) کیلئے کوئی رمز نہیں، اس لئے کہ وہ (کسی بھی جگہ) جدا نہیں ہوئے۔

شوم: ا انتیس حروف میں سے ستائیس کو رموز بنایا۔ الف کلمہ کے شروع میں آ نہیں سکتا۔ باقی واؤ کو دو مسئلوں میں التباس کے موقع پر فاصل بنایا۔ اور اگر التباس نہیں ہوگا تو واؤ نہیں لائیں گے۔ ا امام خلف بزار اور ان کے راویوں کیلئے کوئی رمز نہیں ہے۔ اسلئے کہ وہ اختلاف کے موقع میں کسی نہ کسی کیساتھ مل کر آتے ہیں۔ اور اگر کسی جگہ اختلاف انہیں کیلئے ہوگا تو ان کو اسم صریح کے ساتھ ذکر کریں گے۔

وَحَيْثُ جَا رَمْزٌ لِّوَرْشٍ فَهُوَا ۳۹ لِاَزْرَقٍ لَّدَى الْاُصُوْلِ يُرْوٰى

اور جس جگہ آئے ورش کی رمز (ج) لَدَى الْاُصُوْلِ اصول میں تو وہ رمز ازرق ہی کیلئے ہوگی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شرح: یعنی اصول میں ناظم کی ترتیب یہ ہوگی کہ جیم جو ورش کی رمز ہے اصول میں تو اس سے صرف ازرق مراد ہوں گے جو ورش کے شاگرد یعنی طریق ہیں۔ اور اصبہانی جو ورش کے دوسرے طریق ہیں وہ اس مسئلہ میں قالون کی طرح ہوں گے۔

وَالْاَصْبَهَانِيُّ كَقَالُوْنٍ وَّاِنْ ٤٠ سَمَّيْتُ وَرْشًا فَالطَّرِيْقَانِ اِذَنْ

اور اصبہانی (اصول میں) قالون کی طرح ہوں گے۔ اور اگر (رمز کے بجائے) ورش کا نام یا لقب لاؤں تو اس وقت دونوں طریق (مراد) ہوں گے۔

(فَمَدَنِيٌّ) ثَامِنٌ وَّنَافِعْ ٤١ (بَصْرِيُّهُمْ) ثَالِثُهُمْ وَالتَّاسِعْ

پھر مَدَنِیٌّ جو (رمز کلی) ہے، (اس سے) آٹھویں (امام ابوجعفر) اور نافع (مراد) ہیں۔ (اور) ان (قراء) کے (کلمات رمزیہ میں) بَصْرِیُّ (سے) ان (قراء میں) کے تیسرے (قاری ابوعمرو) اور نویں (قاری یعقوب مراد) ہیں۔

وَخَلَفٌ فِي الْكُوْفِ وَالرَّمْزُ (كَفٰى) ٤٢ وَهُمْ بِغَيْرِ عَاصِمٍ لَّهُمْ (شَفَا)

اور (امام) خَلَفٌ (بزار بھی) کوفی ہیں اور (ان چاروں کی) رمز کَفٰی ہے۔ اور یہی (کوفیین) اس حال میں کہ وہ عاصم کے سوا (تین) ہیں، ان کیلئے شَفَا (رمز) ہے۔ (پس شَفَا کے مرموزین حمزہ، کسائی، امام خلف ہیں)۔

وَهُمْ وَحَفْصٌ (صَحْبُ) ثُمَّ (صُحْبَهُ) ٤٣ مَعْ شُعْبَةٍ وَّخَلَفٌ وَّشُعْبَهُ

اور یہ (تینوں) اور حفص جو ہیں (ان کی رمز) صَحْبُ ہے (اور یہ صَاحِبٌ کی جمع ہے جو حمزہ کسائی امام خلف حفص کی رمز ہے)۔ پھر یہ صُحْبَةٌ (حمزہ کسائی امام خلف) شعبہ سمیت (کی رمز) ہے۔ (اور صُحْبَةٌ بھی صَاحِبٌ کی جمع ہے جیسے فَارِهٌ کی جمع فُرْهَةٌ ہے) اور (امام) خلف بزار اور شعبہ جو ہیں

(صَفَا) وَحَمْزَةٌ وَّبَزَّارٌ (فَتٰى) ٤٤ حَمْزَةُ مَعْ عَلِيِّهِمْ (رِضًى) اَتٰى

(ان کی رمز) صَفَا ہے۔ اور حمزہ اور (امام خلف) بزار جو ہیں (ان کی رمز) فَتٰی ہے (اور) حمزہ ان (قراء میں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے علی (کسائی) سمیت جو ہیں (ان کی رمز) رِضًی آئی ہے۔

وَخَلَفٌ مَّعَ الْكِسَائِيِّ (رَوٰى) ٤٥ وَثَامِنٌ مَّعْ تَاسِعٍ فَقُلْ (ثَوٰى)

اور (امام) خلف اور کسائی جو ہیں (ان کی رمز) رَوٰی ہے۔ اور آٹھویں (قاری ابوجعفر) اور نویں (قاری یعقوب) جو ہیں تو کہہ دے کہ (ان کی رمز) ثَوٰی ہے۔

وَمَدَنٍ (مَّدًّا) وَّبَصْرِيٌّ (حِمَا) ٤٦ وَالْمَدَنِيِّ وَالْمَكِّ وَالْبَصْرِيِّ (سَمَا)

اور مَدَنِیٌّ (یعنی نافع وابوجعفر کی رمز) مَدًّا ہے۔ اور بَصْرِیٌّ (یعنی ابوعمرو اور یعقوب کی رمز) حِمًا ہے۔ اور (دونوں) مدنی اور مکی اور (دونوں) بصری (کی رمز) سَمَا ہے۔ (پس یہ پانچوں سَمَا کے مرموزین ہیں)۔

مَكِّ وَّبَصْرٍ (حَقٌّ) مَكِّ مَّدَنِيْ ٤٧ (حِرْمٌ) وَّ(عَمَّ) شَامُهُمْ وَالْمَدَنِيْ

مکی اور (دونوں) بصری (کی رمز) حَقٌّ ہے۔ (اور) مکی (اور دونوں) مدنی (کی رمز) حِرْمٌ (اور حِرْمِیٌّ) ہے۔ اور عَمَّ ان (قراء میں) کے شامی اور (دونوں) مدنی (کی رمز) ہے۔

وَ(حَبْرٌ) ثَالِثٌ وَّ مَكِّ (كَنْزٌ) ٤٨ كُوْفٍ وَّشَامٍ وَّيَجِيْءُ الرَّمْزُ

اور حَبْرٌ تیسرے (قاری ابوعمرو) اور مکی (کی رمز) ہے۔ اور کَنْزٌ (چاروں) کوفی اور شامی (کی رمز) ہے۔ اور آئے گی رمز ﴿ع﴾

قَبْلُ وَبَعْدُ وَبِلَفْظٍ اَغْنٰى ٤٩ عَنْ قَيْدِهٖ عِنْدَ اتِّضَاحِ الْمَعْنٰى

کلمہ قرآنی سے پہلے بھی اور کلمہ قرآنی کے بعد بھی اور (بعض دفعہ کلمہ قرآنی کے) تلفظ کیساتھ ہی میں بے نیاز ہوجاؤں گا، اس (اختلافی کلمہ قرآنی) کی قیود کے ذکر کرنے سے معنٰی (یعنی مقصود) کے واضح ہونے کے وقت۔

شوح: [۱] وَيَجِيْءُ الرَّمْزُ قَبْلُ وَبَعْدُ میں یہ چیز بیان ہوئی ہے کہ رمز حرفی ہو یا کلمی، ایک ہو یا ایک سے زائد اور خواہ حرفی وکلمی دونوں طرح کی رمزیں جمع ہوں، جن کی چھ صورتیں بنتی ہیں۔ طلبار خود غور کر کے متعین کریں۔ تمام صورتوں میں کلمہ قرآنی سے پہلے بھی اور بعد میں بھی آئیں گی۔ [۲] جہاں کلمہ قرآنی کا تلفظ قیود کو ظاہر کر دے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہاں قیود بیان نہیں ہوں گی۔ پس کہیں تو مقصود کی وضاحت شعر کے وزن سے معلوم ہوگی اور کہیں رسم اور کتابت سے۔ پس ایسے موقعوں میں قیود کو ذکر نہیں کریں گے۔ مثالیں موقع پر ہی سمجھ میں آجائیں گی۔ یہاں بیان کرنا اختصار کے منافی ہے۔

وَاَكْتَفِيْ بِضِدِّهَا عَنْ ضِدِّ ۵۰ كَالْحَذْفِ وَالْجَزْمِ وَهَمْزٍ مَّدِّ

اور (جو قید ضد والی ہوگی وہاں) میں اکتفا کروں گا اس (اختلافی کلمہ یا قراءۃ) کی ضد ہی (کے بیان) پر۔ (اس کی دوسری) ضد سے (جو مذکور نہیں ہے) جیسے:۔ [۱] حذف واثبات [۲] جزم ورفع [۳] تحقیق وتخفیف [۴] مد وقصر [۵] تنوین وترکِ تنوین [۶] نقل وعدم نقل [۷] امالہ وفتح [۸] ادغام واظہار [۹] جمع وتوحید [۱۰] غیب وخطاب [۱۱] تذکیر وتانیث [۱۲] تخفیف وتشدید [۱۳] اختلاس واتمام حرکت [۱۴] ترقیق وتفخیم [۱۵] قطع ووصل [۱۶] اہمال واعجام[۱] [۱۷] تسمیہ وتجہیل[۲] [۱۸] استفہام واخبار [۱۹] تقدیم وتاخیر [۲۰] تحریک واسکان۔ یہ کل بیس جوڑے ہوئے۔ ان میں سے پہلے چار جوڑے بطورِ تمثیل بیان کیئے اور باقی سولہ جوڑوں کو واضح ہونے کی بناء پر ذکر نہیں کیا۔

وَمُطْلَقُ التَّحْرِيْكِ فَهْوَ فَتْحُ ۵۱ وَهْوَ لِلِاسْكَانِ كَذَاكَ الْفَتْحُ

اور مطلقاً تحریک سے فتحہ مراد ہوگا۔ اور یہ تحریک مطلق بھی اسکان کیلئے (ضد) ہے۔ اور جس طرح تحریک غیر مقید اسکان کی ضد ہے اسی طرح [۲۱] فتحہ ﴿ﷺ﴾

لِلْكَسْرِ وَالنَّصْبُ لِخَفْضٍ اِخْوَةْ ۵۲ كَالنُّوْنِ لِلْيَا وَلِضَمٍّ فَتْحَةْ

کسرہ کیلئے اور [۲۲] نصب جر کیلئے بھائی بھائی ہیں۔ اسی طرح (مضارع میں [۲۳]) نون یاء کیلئے (بھائی) ہے۔ (پس یہ تحریک واسکان اور فتحہ وکسرہ اور نصب وجر اور نون ویاء ان چار جوڑوں میں مقابلہ دونوں طرف سے ہے۔ اس کو مطرد ومنعکس کہتے ہیں) اور [۲۴] ضمہ کیلئے فتحہ (بھائی) ہے۔

---

[۱] اِهْمَالٌ بمعنیٰ مہملہ یعنی بغیر نقطہ والا حرف۔ اِعْجَامٌ بمعنیٰ معجمہ یعنی حرف نقطہ والا۔

[۲] تَسْمِيَةُ الْفَاعِلِ یعنی فعل معروف۔ تَجْهِيْلٌ بمعنیٰ مجہول یعنی فعل مجہول۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَالرَّفْعِ لِلنَّصْبِ اطْرُدَنْ وَاَطْلِقَا ٥٣ رَفْعًا وَّتَذْكِيْرًا وَّغَيْبًا حُقِّقَا

جیسے [٢٥] رفع نصب کیلئے (بھائی) ہے۔ (اور) تو (ان تینوں جوڑوں کو صرف) مطرد (یعنی یکطرفہ) سمجھ۔ اور ضرور اطلاق پر رکھ اس رفع اور تذکیر اور غیب کو۔ جن میں سے ہر ایک ثابت کیا گیا ہے۔

شرح: [١] ضد والے جوڑوں میں اکثر تو وہ ہیں جن میں مقابلہ دونوں طرف سے ہے جیسے حذف واثبات اور مد وقصر وغیرہ۔ اور دوسرے وہ ہیں جن میں ضدیت صرف یکطرفہ ہے اور وہ یہ تین ہیں:۔ [١] جزم اس کی ضد رفع ہے لیکن رفع کی ضد جزم کے بجائے نصب ہے۔ [٢][٣] ضمہ اور رفع: ضمہ کی ضد فتحہ اور رفع کی ضد نصب تو ہے لیکن فتحہ کی ضد ضمہ کے بجائے کسرہ اور نصب کی ضد رفع کے بجائے جر ہے۔ [٣] بعض کلمات ایسے بھی ہیں جہاں رفع اور نصب کا یا تذکیر اور تانیث کا یا غیب اور خطاب کا احتمال ہوگا، مگر بیان کچھ نہیں کریں گے۔ بس کلمہ قرآنی لاکر اس کے قاری کو ذکر کردیں گے۔ ایسے موقعوں میں اگر رفع ونصب کا احتمال ہے تو مذکور قاری کیلئے رفع اور غیر مذکور کیلئے اس کی ضد سے نصب اور ایسے ہی مذکور کیلئے تذکیر اور غیر مذکور کیلئے اس کی ضد سے تانیث اور ایسے ہی مذکور کیلئے غیب اور غیر مذکور کیلئے اس کی ضد سے خطاب متعین کرنا ہوگا۔ اس کو باب اطلاق کہتے ہیں۔

بابِ استغناء میں تو یہ ہے کہ ایک قراءۃ پر شعر کا وزن باقی رہے گا اور دوسری قراءۃ پر وزن ٹوٹ جائے گا۔ اور بابِ اطلاق کے تحت صرف انہیں تین قسم کا اختلاف آئے گا۔ نیز بابِ اطلاق والی دونوں ضدوں میں شعر کا وزن باقی رہے گا۔ رفع پڑھیں یا نصب اور تذکیر سے پڑھیں یا تانیث سے اور غیب سے پڑھیں یا خطاب سے۔

وَكُلُّ ذَا اتَّبَعْتُ فِيْهِ الشَّاطِبِيْ ٥٤ لِيَسْهُلَ اسْتِحْضَارُ كُلِّ طَالِبِ

اور اس قصیدہ کے ہر مضمون اور اس کی ہر اصطلاح بیان کرنے میں اتباع کی ہے میں نے امام شاطبی کی۔ تاکہ آسان ہوجائے (اس کو) حفظ کرلینا ہر طالب علم کا۔

وَهٰذِهٖ اُرْجُوْزَةٌ وَّجِيْزَةٌ ٥٥ جَمَعْتُ فِيْهَا طُرُقًا عَزِيْزَةٌ

اور یہ (قصیدہ بحر) اُرْجُوْزَةٌ میں ہے جو مختصر (مگر جامع) ہے۔ جمع کیا ہے میں نے اس قصیدہ میں طرق (یعنی مذاہب وروایات) کو۔ عَزِيْزَةٌ: عظیم الشان (بمعنٰی قَلِيْلَةُ الْوُجُوْدِ، كَثِيْرَةُ الدَّلَالَةِ، عَظِيْمَةُ الْقَدْرِ)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا اَقُوْلُ اِنَّهَا قَدْ فُضِّلَتْ ۵۶ حِرْزَ الْاَمَانِیْ بَلْ بِهٖ قَدْ كَمُلَتْ

اور میں یہ نہیں کہتا کہ یہ (قصیدہ) فضیلت میں سبقت لے گیا ہے حِرْزَ الْاَمَانِیْ (یعنی شاطبیہ) پر بلکہ اسی کی بدولت کامل ہوا ہے۔

حَوَتْ لِمَا فِیْهِ مَعَ التَّیْسِیْرِ ۵۷ وَضِعْفِ ضِعْفِهٖ مَعَ التَّحْرِیْرِ

گھیر لیا ہے اس (قصیدہ) نے ان (مضامین) کو جو اس (حرز الامانی) میں ہیں اور تیسیر کے مضامین کو بھی۔ اور اس (شاطبیہ یا تیسیر) کے مثل کے مثل کو بھی (یعنی ان جیسی دوسری کتابوں کے مضامین کو بھی) تحقیق واتقان کیساتھ۔ (پس اس میں شاطبیہ وتیسیر اور ان کی مثل دوسری کتابوں کے بھی مضامین جمع ہو گئے ہیں)۔

ضَمَّنْتُهَا كِتَابَ (نَشْرِ الْعَشْرِ) ۵۸ فَهْیَ بِهٖ (طَیِّبَةٌ) فِی النَّشْرِ

جمع کیا ہے میں نے اس قصیدہ میں (اپنی کتاب) نشر العشر (یعنی اَلنَّشْرِ فِی الْقِرَاءَاتِ الْعَشْرِ) کو۔ پس یہ (قصیدہ) نشر کی وجہ سے طَیِّبَةٌ) فِی النَّشْرِ ہوا۔ (طَیِّبَةٌ بمعنیٰ خوشبو، نَشْر بمعنیٰ پھیلنا)۔

وَهَا اَنَا مُقَدِّمٌ عَلَیْهَا ۵۹ فَوَائِدَ مُّهِمَّةً لَّدَیْهَا

اور آگاہ ہو! میں (اختلافات سے) پہلے لانے والا ہوں اس (طَیِّبَةٌ) میں ایسے فوائد جو اہم (اور ضروری) ہیں اس (قصیدہ کے پڑھنے والوں) کے نزدیک۔

كَالْقَوْلِ فِیْ مَخَارِجِ الْحُرُوْفِ ۶۰ وَكَیْفَ یُتْلَی الذِّكْرُ وَالْوُقُوْفِ

جیسے کلام کرنا مخارج الحروف۔ وَالْوُقُوْفِ: اور وقوف (وابتداء) کے بارے میں۔ اور (یہ کہ) کس طرح تلاوت کیا جاتا ہے قرآن مجید۔ (وَالْوُقُوْفِ کا عطف مَخَارِجِ الْحُرُوْفِ پر ہے اور كَیْفَ یُتْلَی سے مراد تحقیق وتدویر اور حدر ہے۔

(مَخَارِجُ الْحُرُوْفِ) سَبْعَةَ عَشَرْ ۶۱ عَلَی الَّذِیْ یَخْتَارُهٗ مَنِ اخْتَبَرْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حروف کے مخارج سترہ ہیں۔(بیشمار) اس (قول کی بناء) پر (ہے) جس کو وہ (شخص) پسند کرتا ہے جس نے (ان مخارج کو) آزمایا (اور جانچ لیا) ہے۔

فَالْجَوْفُ لِلْهَاوِیْ وَاُخْتَیْهِ وَهِیْ ٦٢ حُرُوْفُ مَدٍّ لِلْهَوَاءِ تَنْتَهِیْ

پس جوف (دھن) اس (الف) کیلئے ہے جو ہوا والا ہے اور اس کے دونوں ساتھی (واؤ اور یاء مدہ) جو ہیں حروف مدہ ہیں، جو ہوا پر ختم ہوتے ہیں۔

وَقُلْ لِاَقْصَی الْحَلْقِ هَمْزٌ هَاءُ ٦٣ ثُمَّ لِوَسْطِهِ فَعَیْنٌ حَاءُ

اور کہہ تو اقصیٰ حلق میں ہمزہ (اور) ھاء (کا مخرج) ہے۔ پھر اس (حلق) کے وسط میں عین (اور) حاء (کا مخرج) ہے۔

اَدْنَاهُ غَیْنٌ خَاءُ هَا وَالْقَافُ ٦٤ اَقْصَی اللِّسَانِ فَوْقُ ثُمَّ الْكَافُ

اس (حلق) کا ادنیٰ (والا وہ حصہ جو منہ کی طرف ہے) غین اور اس (غین) کی خاء (کا مخرج) ہے۔ اور قاف جو ہے (اسکا مخرج) زبان کی جڑ (یعنی اسکا) بالائی حصہ ہے۔ پھر کاف (کا مخرج)

اَسْفَلُ وَالْوَسْطُ فَجِیْمُ الشِّیْنُ یَا ٦٥ وَالضَّادُ مِنْ حَافَتِهِ اِذْ وَلِیَا

(قاف کے مخرج سے) نیچے (ذرا منہ کی طرف ہٹ کر) ہے۔ اور (زبان اور تالو کا) درمیان (والا حصہ) جو ہے، (مخرج ہے) جیم شین (اور) یاء (غیر مدہ) کا۔ اور ضاد (نکلتا ہے) اس (زبان) کے حافہ (کروٹ) سے جبکہ ملے وہ (حافہ)

الْاَضْرَاسَ مِنْ اَیْسَرَ اَوْ یُمْنَاهَا ٦٦ وَاللَّامُ اَدْنَاهَا لِمُنْتَهَاهَا

اضراس (علیا کی جڑوں) سے، خواہ بائیں جانب کی ہوں یا اس (حافہ) کی دائیں طرف کی۔ اور لام جو ہے اس (کا مخرج حافہ) ادنیٰ (یعنی منہ کے قریب والا حصہ) ہے اس (حافہ) کے آخر تک۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالنُّوْنُ مِنْ طَرَفِهٖ تَحْتُ اجْعَلُوْا ٦٧ وَالرَّاءُ دَانِيْهِ لِظَهْرٍ اَدْخَلْ

اور نون (نکلتا) ہے اس (زبان) کی نوک سے۔ (اور) نیچے کر دو (نون کے مخرج کو لام کے مخرج سے۔ یعنی اس میں ضاحک کو دخل نہیں)۔ اور راء جو ہے (اس کا مخرج) اس (یعنی مخرج نون) کے قریب ہی ہے۔ (پس اس میں ناب کو دخل نہیں۔ البتہ) یہ (راء) پشتِ (زبان) میں زیادہ دخل رکھنے والی ہے۔

وَالطَّاءُ وَالدَّالُ وَتَا مِنْهُ وَمِنْ ٦٨ عُلْيَا الثَّنَايَا وَالصَّفِيْرُ مُسْتَكِنْ

اور طاء اور دال اور تاء (نکلتے ہیں) اس (زبان کی نوک) سے۔ اور ثنایا علیا (کی جڑوں کی طرف کے اندرونی نصف حصہ) سے۔ اور (حروفِ) صفیر (سین صاد زاء) قرار پانے والے (یعنی نکلنے والے) ہیں

مِنْهُ وَمِنْ فَوْقِ الثَّنَايَا السُّفْلٰى ٦٩ وَالظَّاءُ وَالذَّالُ وَثَا لِلْعُلْيَا

اس (زبان کی نوک) سے اور ثنایا سفلیٰ کے اوپر کے (اندر والے کناروں) سے (نیز ثنایا علیا کے کناروں سے۔ پس شعر میں گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے ثنایا علیا کا ذکر نہیں کیا)۔ اور ظاء اور ذال اور ثاء (ثنایا) علیا میں ہیں

مِنْ طَرَفَيْهِمَا وَمِنْ بَطْنِ الشَّفَةْ ٧٠ فَالْفَامَعَ اَطْرَافِ الثَّنَايَا الْمُشْرِفَةْ

ان دونوں (یعنی زبان اور ثنایا علیا) کے کناروں سے۔ اور فاء (نکلتی ہے نیچے کے) ہونٹ کے شکم (یعنی اندر والے حصہ) سے ثنایا علیا کی نوکوں سمیت۔

لِلشَّفَتَيْنِ الْوَاوُ بَاءٌ مِّيْمُ ٧١ وَغُنَّةٌ مَّخْرَجُهَا الْخَيْشُوْمُ

اور شفتین میں (ہیں) واؤ (غیر مدہ اور) باء (اور) میم (یعنی ان تینوں کا مخرج دونوں ہونٹ ہیں) اور غنہ جو ہے اسکا مخرج خیشوم (یعنی ناک کا بانسہ) ہے۔

(صِفَاتُهَا) جَهْرٌ وَّرِخْوٌ مُّسْتَفِلْ ٧٢ مُنْفَتِحٌ مُّصْمَتَةٌ وَّالضِّدَّ قُلْ

ان (حروف) کی صفات جہر رخاوت استفال انفتاح اصمات ہیں۔ اور تو ان کی ضدوں کو بھی کہہ دے۔ (یعنی بیان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کردے)۔

مَهْمُوْسُهَا (فَحَثَّهُ شَخْصٌ سَكَتْ) ۷۳ شَدِيْدُهَا لَفْظُ اَجِدْ قَطٍ بَكَتْ)

ان (حروف میں) کے (حروفِ) مہموسہ فَحَثَّهُ شَخْصٌ سَكَتْ ہیں۔ ان (حروف میں) کے شدیدہ لفظ اَجِدْ قَطٍ بَكَتْ (کے حروف) ہیں۔

وَبَيْنَ رَخْوٍ وَّالشَّدِيْدِ (لِنْ عُمَرْ) ۷۴ وَسَبْعُ عُلْوٍ (خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ) حَصَرْ

اور رخوہ اور شدیدہ کے درمیان لِنْ عُمَرْ (کے پانچ حروف) ہیں۔ اور استعلاء کے سات (حروف) خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہیں۔ اس (مجموع) نے (ان ساتوں کو) گھیر لیا ہے۔

(وَصَادُ ضَادٌ طَاءُ ظَاءٌ) مُّطْبَقَهْ ۷۵ وَ(فَرَّ مِنْ لُّبِّ) الْحُرُوْفُ الْمُذْلَقَهْ

اور صاد ضاد طاء ظاء (حروف) مطبقہ ہیں۔ اور فَرَّ مِنْ لُّبِّ (کے حروف) مذلقہ ہیں۔

صَفِيْرُهَا صَادٌ وَّزَايٌ سِيْنُ ۷۶ قَلْقَلَةٌ (قُطْبُ جَدٍ) وَّاللِّيْنُ

ان (حروف میں) کے (حروفِ) صفیر صاد اور زاء (اور) سین ہیں۔ (حروفِ) قلقلہ قُطْبُ جَدٍّ (کے حروف) ہیں۔ اور (حروفِ) لین

(وَاوٌ وَّ يَاءٌ) سَكَنَا وَانْفَتَحَا ۷۷ قَبْلَهُمَا وَالِانْحِرَافُ صُحِّحَا

(وہ) واؤ اور یاء ہیں جو ساکن ہوں اور ان دونوں سے پہلے (حرف) مفتوح ہو۔ اور انحراف ثابت کی گئی ہے

فِي اللَّامِ وَالرَّا وَبِتَكْرِيْرٍ جُعِلْ ۷۸ وَلِلتَّفَشِّي الشِّيْنُ (ضَادَ) اِسْتَطِلْ

لام اور راء میں۔ اور وہ (راء) تکریر کیساتھ (بھی) مقرر کی گئی (یعنی متصف مانی گئی) ہے۔ اور تفشی کے لئے شین ہے (اور) ضاد کو استطالت سے پڑھ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(وَيُقْرَأُ الْقُرْاٰنُ) بِالتَّحْقِيْقِ مَعْ ۷۹ حَدْرٍ وَّتَدْوِيْرٍ وَّكُلٌّ مُّتَّبَعْ

اور پڑھا جائے قرآن (مجید) تحقیق اور حدر اور تدویر کے ساتھ۔ اور (ان تینوں میں سے) ہر ایک (ائمہ قراءات کے ہاں) اتباع کیا ہوا (اور معمول بہا) ہے۔

شرح: یوں تو اہل ادا کے ہاں تلاوت کے مذکورہ تینوں طریق جاری ساری اور درست ہیں، لیکن عام طور پر ورش عاصم حمزہ کی قراءۃ میں تحقیق اور قالون مکی بصری ابوجعفر کی قراءۃ میں حدر اور شامی کسائی امام خلف کیلئے تدویر مختار ہے۔

مَعْ حُسْنِ صَوْتٍ بِلُحُوْنِ الْعَرَبْ ۸۰ مُرَتَّلًا مُّجَوَّدًا بِالْعَرَبِيْ

(تینوں طریقوں میں تلاوۃ) خوش آوازی اور عربی لہجوں کے ساتھ (ہونی چاہیئے)۔ مُرَتَّلًا: (اور) ترتیل (یعنی حسنِ تجوید اور حسنِ وقف وابتداء کی رعایت بھی) ضروری ہے۔ مُجَوَّدًا: یعنی نہایت لطافت اور غایت عمدگی (کے ساتھ پڑھا جائے)۔ بِالْعَرَبِيْ: یعنی تلفظ عربی طرز میں ہو (نہ کہ اہل عجم کی طرح)۔

شرح: مَعْ حُسْنِ صَوْتٍ جملہ ظرفیہ ہے يُقْرَأُ الْقُرْاٰنُ کا اور بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ اسی کے متعلق ہے اور مُرَتَّلًا اور مُجَوَّدًا دونوں اس سے حال ہیں۔ اور بِالْعَرَبِيْ، مُجَوَّدًا کے متعلق ہے۔

مَعْ حُسْنِ صَوْتٍ (خوش آوازی سے پڑھنے) کی تاکید میں: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ کہ قرآن کو عمدہ آوازوں میں پڑھا کرو۔ (اخرجہ ابوداؤد وغیرہ) اور حَسِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ فَاِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ يَزِيْدُ الْقُرْاٰنَ حُسْنًا کہ خوش آوازی سے قرآن پڑھا کرو بیشک حسنِ صوت قرآن یعنی تلاوت میں حسن پیدا کرتی ہے (اخرجہ الدارمی)۔ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ وہ ہم میں سے نہیں جو قرآن کو خوش آوازی سے نہ پڑھے وغیرہ کثیر احادیث کی طرف اشارہ ہے۔

بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ (کہ قرآن کو عربوں لہجوں میں پڑھو) میں: اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا وَاِيَّاكُمْ وَلُحُوْنَ اَهْلِ الْفِسْقِ وَاَهْلِ الْكِتَابَيْنِ کہ قرآن مجید کو عربوں کے لہجوں اور ان کے طرز وانداز میں پڑھا کرو اور اہل فسق اور یہود ونصاریٰ کے طرز میں مت پڑھو وغیرہ، احادیث کی طرف اشارہ ہے۔

مُرَتَّلًا: (تلاوت ترتیل کے ساتھ ہو): اس میں وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا کی طرف اشارہ ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تفسیر میں اَلتَّرْتِيْلُ هُوَ تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ فرمایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔اور مُجَوَّدًا میں ترتیل ہی کی طرف اشارہ ہے۔اس کو ذِکْرُ الجزْ بَعْدَ الْکُلْ کہتے ہیں۔

مطلب: یہ ہے کہ تلاوت تحقیق میں ہو یا حدر اور یا تدویر میں، تینوں طریقوں میں عربی لہجوں میں خوش آوازی سے اور عربی انداز میں کامل ترتیل یعنی حسنِ ادا کیساتھ اور حسنِ وقف وابتداء کی رعایت کے ساتھ کرنا ضروری ہے۔ اور مُجَوَّدًا میں عمدہ پڑھنے میں لطافت اور غایت جودہ یعنی عمدگی کی طرف اشارہ ہے۔جس میں تکلف اور [illegible] بالکل نہ ہو۔اکثر اہل ادا اور اربابِ علم وفن کا یہی مذہب ہے۔

وَالْاَخْذُ بِالتَّجْوِيْدِ حَتْمٌ لَّازِمٌ ۸۱ مَنْ لَّمْ يُجَوِّدِ الْقُرَانَ اٰثِمٌ

اور تجوید کا حاصل کرنا ضروری (اور) لازم ہے (اور) جو (شخص) قرآن (مجید) کو تجوید سے نہ پڑھے وہ گناہگار ہے۔

لِاَنَّهٗ بِهِ الْاِلٰهُ اَنْزَلَا ۸۲ وَهٰكَذَا مِنْهُ اِلَيْنَا وَصَلَا

(یہ) اسلئے کہ اس (تجوید) ہی کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے (قرآن مجید کو) نازل فرمایا ہے اور (پھر) اسی طرح (تجوید کے ساتھ) اس (حق تعالیٰ) سے ہم تک پہنچا ہے۔

وَهُوَ اِعْطَاءُ الْحُرُوْفِ حَقَّهَا ۸۳ مِنْ صِفَةٍ لَّهَا وَمُسْتَحَقَّهَا

اور وہ (تجوید) دینا ہے حروف کو حق ان کا، جو ان کی صفت (لازمہ) سے ہے۔اور مستحق ان کا (یعنی صفاتِ عارضہ۔ پس حَقَّ سے صفاتِ لازمہ اور مُسْتَحَقَّ سے صفاتِ عارضہ مراد ہیں)۔

مُكَمِّلًا مِنْ غَيْرِ مَا تَكَلُّفٍ ۸۴ بِاللُّطْفِ فِي النُّطْقِ بِلَا تَعَسُّفٍ

اس حال میں کہ کامل کرنے والا ہو وہ (قاری) تجوید کو بغیر کسی تکلف کے ادا کرنے میں نرمی (اور لطافت) کیساتھ بغیر بے راہ روی اختیار کرنے کے۔((مُكَمِّلًا کو دوسری میم کے فتحہ یعنی اسم مفعول سے پڑھیں تو معنیٰ یہ ہوں گے: کہ اس حال میں کامل کیا ہوا ہو وہ (لفظ مذکورہ شرطوں کے ساتھ))۔

فَرَقِّقَنْ مُّسْتَفِلًا مِّنْ اَحْرُفٍ ۸۵ وَحَاذِرَنْ تَفْخِيْمَ لَفْظِ الْاَلِفِ

پس ضرور باریک پڑھ تو (ان) حروف میں سے (حروفِ) مستفلہ کو (سوائے لام، راء، الف کے کہ بعض حالتوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفخم ہوتے ہیں)۔ اور تو ضرور پرہیز کر الف کے تلفظ کے پُر کرنے سے۔

كَهَمْزِ اَلْحَمْدُ اَعُوْذُ اِهْدِنَا ۸۶ اَللّٰهُ ثُمَّ لَامَ لِلّٰهِ لَنَا

(حروفِ مرقق کی مثالیں) جیسے اَلْحَمْدُ اَعُوْذُ اِهْدِنَا اَللّٰهِ کا ہمزہ۔ پھر لِلّٰهِ، لَنَا

وَلْيَتَلَطَّفْ وَعَلَى اللّٰهِ وَلَا الضْ ۸۷ وَالْمِيْمِ مِنْ مَّخْمَصَةٍ وَّمِنْ مَّرَضْ

(اور) وَلْيَتَلَطَّفْ اور عَلَى اللّٰهِ (اور) وَلَا الضَّآلِّيْنَ کا لام۔ اور مَخْمَصَةٌ اور مَرَضٌ کی میم۔

وَبَاءِ بِسْمِ بَاطِلٌ وَّبَرْقْ ۸۸ وَحَاءِ حَصْحَصَ اَحَطْتُّ الْحَقُّ

اور بِسْمِ (اور) بَاطِلٌ اور بَرْقٌ کی باء اور حَصْحَصَ کی (دونوں) حاء (اور) اَحَطْتُّ (اور) اَلْحَقُّ (کی حاء) بھی۔

وَبَيِّنِ الْاِطْبَاقَ مِنْ اَحَطْتُّ مَعْ ۸۹ بَسَطْتَّ وَالْخُلْفُ بِنَخْلُقْكُّمْ وَقَعْ

اور ظاہر کر تو اَحَطْتُّ کی (طاء کی صفتِ) اطباق کو بَسَطْتَّ (اور فَرَّطْتُّمْ اور فَرَّطْتُّ کی طاء) سمیت۔ اور اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ میں خلف واقع ہوا ہے۔

وَاَظْهِرِ الْغُنَّةَ مِنْ نُّوْنٍ وَّمِنْ ۹۰ مِيْمٍ اِذَا مَا شُدِّدَا وَاَخْفِيَنْ

اور (خوب) ظاہر کر تو نون اور میم کے غنہ کو جب (بھی) تشدید دیئے جائیں وہ دونوں۔ اور ضرور اخفاء سے پڑھ تو (وَاَخْفِيَنْ سے میم ساکن کا حکم بیان ہو رہا ہے)

اَلْمِيْمَ اِنْ تَسْكُنْ بِغُنَّةٍ لَّدٰى ۹۱ بَاءٍ عَلَى الْمُخْتَارِ مِنْ اَهْلِ الْاَدَا

اَلْمِيْمَ بِغُنَّةٍ: میم کو غنہ کے ساتھ اگر وہ (میم) ساکن ہو باء کے پاس، اہل ادا کے مختار (قول کی بناء) پر۔ (عَلَى الْمُخْتَارِ مِنْ اَهْلِ الْاَدَاءِ سے معلوم ہوا کہ بعض سے اظہار بھی ثابت ہے، بشرطیکہ میم ساکن اصلی ہو اقلاب والی نہ ہو۔ پس اخفاء و اظہار دونوں درست ہیں اور اخفاء مختار ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَظْهِرْنَهَا عِنْدَ بَاقِي الْاَحْرُفِ ۹۲ وَاحْذَرْ لَدٰى وَاوٍ وَّفَا اَنْ تَخْتَفِيْ

اور ضرور اظہار سے پڑھ تو اس (میم) کو باقی حروف کے پاس۔ اور بچ تو واؤ اور فاء کے پاس اس (میم) کو اخفاء سے پڑھنے سے (یعنی واؤ اور فاء سے پہلے میم میں اخفاء نہیں ہوگا)۔

وَاَوَّلَىْ مِثْلٍ وَّجِنْسٍ اِنْ سَكَنْ ۹۳ اَدْغِمْ كَقُلْ رَّبِّ وَبَلْ لَّا وَاَبِنْ

اور مثلین و متجانسین (دونوں) میں کے پہلے پہلے حرف کا (دوسرے حرف میں) ادغام کر، اگر وہ (پہلا حرف) ساکن ہو۔ (ان کی مثالیں) جیسے قُلْ رَّبِّ اور بَلْ لَّا۔ اور اظہار سے پڑھ تو ﴿

سَبِّحْهُ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ قَالُوْا وَهُمْ ۹۴ فِيْ يَوْمٍ لَاتُزِغْ قُلُوْبَ قُلْ نَعَمْ

فَسَبِّحْهُ (اور) فَاصْفَحْ عَنْهُمْ کی حاء اور قَالُوْا وَهُمْ کی (واؤ مدہ اور) فِيْ يَوْمٍ (کی یاء مدہ اور) لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا (کی غین اور) قُلْ نَعَمْ (کے لام) کو۔

فائدہ: قاعدہ یہ ہے کہ جہاں بھی مثلین اور متجانسین جمع ہوں اور پہلا حرف ساکن ہو تو پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام واجب ہے۔ مگر ان چار صورتوں میں ادغام نہ ہوگا:۔ [۱] فَسَبِّحْهُ اور فَاصْفَحْ عَنْهُمْ میں ادغام اسلئے نہیں ہوگا کہ اس سے مزید ثقالت پیدا ہو جائے گی۔ [۲] قَالُوْا وَهُمْ اور فِيْ يَوْمٍ وغیرہ میں ادغام اس لئے نہ ہوگا کہ صفتِ مد اصل اور اقویٰ ہے اور ادغام عارض ہے۔ [۳] لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا میں ادغام اس لئے نہ ہوگا کہ حلقی کا غیر حلقی میں ادغام نہیں ہوتا کیونکہ اصلِ حلق اور اصلِ لسان جدا جدا بھی ہیں جو باعث بعد ہے۔ [۴] قُلْ نَعَمْ میں لامِ فعل ہے اور لامِ فعل کا مطلقاً اظہار ہی ہوتا ہے۔ مگر راء میں ادغام ہوگا کہ لام ضعیف اور راء قوی ہے اور لام تعریف کا حروفِ شمسیہ میں ادغام بوجہ کثرت ورود اور کثرت استعمال کے ہے۔

وَبَعْدَ مَا تُحْسِنُ اَنْ تُجَوِّدَا ۹۵ لَا بُدَّ اَنْ تَعْرِفَ وَقْفًا وَّابْتِدَا

اور تیرے تجوید (کے ذریعہ حروف) کو اچھا کر لینے کے بعد ضروری ہے وقف اور ابتداء (کے احکام) کو جان لینا بھی۔ (پس تجوید کی طرح معرفت وقف وابتداء بھی ضروری ہے۔ جیسا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تفسیر فرمائی: اَلتَّرْتِيْلُ هُوَ تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاللَّفْظُ اِنْ تَمَّ وَلَا تَعَلُّقَا ۹۶ تَامٌّ وَّكَافٍ اِنْ ۚ بِمَعْنًى عُلِّقَا

پس لفظ (یعنی کلام) اگر پورا ہوگیا اور (مابعد سے کسی طرح کا) کوئی تعلق نہ ہوتو (اس وقف کا نام) تام ہے۔ اور اگر وہ (لفظ یعنی کلام) معنیٰ (یعنی مضمون) کی رو سے (مابعد سے) معلق کر دیا گیا ہوتو (اس وقف کا نام) کافی ہے۔

قِفْ وَابْتَدِئْ وَاِنْ ۚ بِلَفْظٍ فَحَسَنْ ۹۷ فَقِفْ وَلَا تَبْدَا سِوَى الْاٰيِ يُسَنْ

تو (کلام تام وکلام کافی کے موقع پر) وقف کرے تو (مابعد سے) ابتداء کر۔ (ماقبل سے اعادہ کی ضرورت نہیں)۔ وَاِنْ ۚ بِلَفْظٍ اور اگر (وہ لفظ یعنی کلام مابعد سے) لفظاً (یعنی ترکیب کی رو سے بھی) معلق کیا گیا ہوتو (اس وقف کا نام) حَسن ہے۔ پس (ایسے موقع پر) وقف جائز ہے۔ اور (مابعد سے) ابتداء جائز نہیں۔ (پس ماقبل سے اعادہ ہوگا)۔ لیکن رؤس آیات میں (اعادہ کے بجائے) ابتداء مسنون ہے (حدیث کی رو سے)۔

وَغَيْرُ مَا تَمَّ قَبِيْحٌ وَّلَهْ ۹۸ يُوْقَفُ مُضْطَرًّا وَّيُبْدَا قَبْلَهْ

اور وہ (کلام) جو پورا نہ ہوا ہو (ایسے موقع پر بلا ضرورت وقف کرنا) قبیح ہے۔ وَلَهْ: اور اس پر وقف مجبوراً کیا جائیگا اور ماقبل سے ابتداء ہوگی (یعنی اعادہ)۔

وَلَيْسَ فِى الْقُرْاٰنِ مِنْ وَّقْفٍ يَّجِبْ ۹۹ وَلَا حَرَامٍ غَيْرَ مَا لَهٗ سَبَبْ

اور نہیں ہے قرآن میں کوئی وقف (شرعاً) واجب اور نہ (کوئی وقف شرعاً) حرام ہے، سوائے اس موقع کے جہاں (واجب یا حرام ہونے کا کوئی) سبب ہو۔

شوح: شعر۹۵ میں تجوید کی طرح وقف وابتداء کی معرفت حاصل کرنے کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ کیونکہ آیت وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا کی مشہور تفسیر اَلتَّرْتِيْلُ هُوَ تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، اس سے وجوبِ تجوید کی طرح وجوبِ معرفت وقف وابتداء بھی ثابت ہے۔ جس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ اسی بناء پر ناظم نے لَابُدَّ اَنْ تَعْرِفَ وَقْفًا وَّابْتِدَاءً فرمایا ہے۔ یعنی تجوید کے بعد وقف وابتداء کی معرفت کا حاصل کرنا بھی شرعاً ضروری ہے۔ پھر شعر۹۹ میں پہلے تو عام وقف وابتداء کا حکم بیان فرمایا، جو معنیٰ کی صحت کیلئے نہ واجب ہے اور نہ حرام، اس کے بعد غَيْرَ مَا لَهٗ سَبَبْ سے استثناء فرمایا کہ سوائے ان موقعوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جہاں وقف وابتداء سے معنوی خرابی یا کسی قسم کا التباس پیدا ہو تو پھر شرعاً واجب یا حرام ہوگا۔ کیونکہ ترتیل کا اطلاق تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ اور مَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ دونوں پر ہوتا ہے، اس لئے حکم بھی دونوں کا ایک ہی ہوگا۔ اور جو حضرات شرعاً واجب یا حرام ہونے کیلئے یہ شرط لگاتے ہیں کہ پڑھنے والا فاسد نیت سے عمداً بے موقع وقف یا ابتداء کرے تو حرام ہوگا، یہ تاویل درج ذیل حدیث کی رو سے درست نہیں کیونکہ ادنیٰ سے ادنیٰ مؤمن بھی قرآن میں غلط معنیٰ کی نیت سے ایسا نہیں کرسکتا۔

حدیث شریف: عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں دو شخص آئے۔ ان میں سے ایک نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی۔ اس میں یہ جملہ بھی کہا مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا اور اس پر اختیاری طور پر وقف کردیا۔ اس صورت میں معنیٰ یہ ہوگئے: ''جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی وہ بامراد ہوا اور جس نے نافرمانی کی وہ بھی بامراد ہوا (اَلْعَيَاذُ بِاللّٰهِ)۔ نبی کریم ﷺ نے یہ سنتے ہی فرمایا ''قُمْ'' (اٹھ یہاں سے)، یا یہ فرمایا ''اِذْهَبْ'' (جا یہاں سے) اور ناراضگی کا اظہار فرماتے ہوئے یہ بھی فرمایا ''بِئْسَ الْخَطِيْبُ اَنْتَ''[1] (برا خطیب ہے تو)۔ اور ایک روایت میں ہے ''بِئْسَ خَطِيْبُ الْقَوْمِ اَنْتَ''[2] (تو قوم کا برا خطیب ہے)۔ علامہ اشمونی نے یہ کلمات بھی روایت کیے ہیں: قُلْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ غَوٰى۔ نبی کریم ﷺ نے اس کو تعلیماً فرمایا کہ یوں کہو: وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ غَوٰى[3] یعنی جس نے اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کی وہ نامراد ہوا۔ انتہیٰ

توضیح: تمام ارباب علم وفن نے لکھا ہے کہ کہنے والا وَمَنْ يَّعْصِهِمَا کے بجائے بعد والا جملہ یعنی فَقَدْ غَوٰى پر وقف کرتا یا پھر فَقَدْ رَشَدَ ہی پر وقف کر دیتا۔ بلکہ یہاں تک لکھا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کلام عامی میں بے موقع وقف پر ناراضگی کا اظہار فرمایا تو کلام اللہ میں اس قسم کے وقف کی کیونکر گنجائش ہوسکتی ہے۔ تفصیل کیلئے راقم کی کتاب معلم الادار فی الوقف والابتداء دیکھئے۔

---

[1] القطع: ٨٨، للنحاس، والمكتفى: ١٣٣، للداني، والبرهان: ١/٣٤٣، للزركشي، والتمهيد: ١٧٧ للجزري، ومنار الهدٰى: ٦، للاشموني۔

[2] منار الهدٰى: ٦، للاشموني۔

[3] منار الهدٰى: ٦، للاشموني۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَفِيْهِمَا رِعَايَةُ الرَّسْمِ اشْتُرِطَ ۱۰۰ وَالْقَطْعُ كَالْوَقْفِ وَبِالْأَيِ شُرِطَ

اوران دونوں (یعنی وقف وابتداء) میں رسم کی رعایت بطورِ شرط کے ہے۔ (یعنی وقف رسم کے موافق ہوگا اور ایسے ہی ابتداء بھی)۔ وَالْقَطْعُ: یعنی قطع تمام احکام میں وقف کی طرح ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ قطع مشروط ہے رؤس آیات ہی کے ساتھ اور وقف کیلئے راس آیت کی کوئی شرط نہیں وہ ہر جگہ ہوسکتا ہے۔ کیونکہ اسکے بعد پڑھنے کا ارادہ ہوتا ہے۔

وَالسَّكْتُ مِنْ دُوْنِ تَنَفُّسٍ وَّخُصَّ ۱۰۱ بِذِي اتِّصَالٍ وَّانْفِصَالٍ حَيْثُ نُصَّ

اورسکتہ سانس لینے کے بغیر (تھوڑی دیر آواز بندکر لینے کا نام) ہے۔ وَخُصَّ: یعنی سکتہ مخصوص ہے ساکن متصل اور ساکن منفصل کے ساتھ۔ حَيْثُ نُصَّ: اور یہ سکتہ اسی جگہ ہوتا ہے جہاں ائمہ قراءۃ سے بطورِ نص یعنی روایتاً ثابت ہے، ہر جگہ نہیں ہوتا۔ اور ساکن متصل سے كَهَيْئَةٍ، شَيْءٍ، شَيْئًا، قُرْاٰنٍ، اَلْاَرْضُ وغیرہ مراد ہے۔ یعنی ساکن کے بعد اسی کلمہ میں ہمزہ ہو۔ اور ساکن منفصل سے مَنْ اٰمَنَ، قَدْ اَفْلَحَ وغیرہ مراد ہے۔ یعنی ساکن کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو۔

وَالْاٰنَ حِيْنُ الْاَخْذِ فِي الْمُرَادِ ۱۰۲ وَاللّٰهُ حَسْبِيْ وَهُوَ اعْتِمَادِيْ

یعنی اب مقصود کے بیان کرنے اور اسکے حاصل کرنے کا وقت آگیا ہے۔ وَاللّٰهُ: یعنی اس کتاب کے لکھنے اور جملہ امور میں اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے اور وہی میرا سہارا ہے۔

فائدہ: اور یہ مبارک کلمات وَاللّٰهُ حَسْبِيْ وَهُوَ اعْتِمَادِيْ مؤلف بھی کہتا ہے۔ ذاتِ حق محض اپنی کریمی کے صدقہ اور اپنے ذکر کی برکت سے اس شرح کی حسن وخوبی کیساتھ تکمیل فرمادے۔ اٰمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الِاسْتِعَاذَةِ

وَقُلْ اَعُوْذُ اِنْ اَرَدْتَّ تَقْرَا ۱۰۳ كَالنَّحْلِ جَهْرًا لِّجَمِيْعِ الْقُرَّا

اور پڑھ تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اگر تو ارادہ کرے (قرآن) پڑھنے کا، كَالنَّحْلِ: جیسا کہ سورۃ نحل میں آیا ہے: فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ گو اور طرح بھی ثابت ہے لیکن نحل والے الفاظ اولیٰ ومختار اور متواتر ہیں۔ ناظم نے لفظ اَعُوْذُ کی تعیین کر دی تاکہ کوئی فَاسْتَعِذْ سے استدلال کر کے اَسْتَعِيْذُ نہ پڑھے جیسا کہ بعض اس طرف گئے ہیں۔ جَهْرًا: یعنی قراءۃ جہریہ میں استعاذہ جہراً مسنون ہے، گو بعض سے آہستہ پڑھنا بھی مروی ہے۔ لِجَمِيْعِ الْقُرَّاءِ: یعنی استعاذہ کے یہ احکام تمام قراء کیلئے ہیں۔ اور نماز میں سب کیلئے اَعُوْذُ آہستہ ہی پڑھی جائے گی خواہ جہری کیوں نہ ہو۔

وَاِنْ تُغَيِّرْ اَوْ تَزِدْ لَفْظًا فَلَا ۱۰۴ تَعْدُ الَّذِىْ قَدْ صَحَّ مِمَّا نُقِلَا

اور اگر (استعاذہ مذکورہ میں) تو تغیر کرے یا کوئی لفظ زیادہ کرے، تو (اس لفظ سے) تجاوز نہ کر جو صحیح ثابت ہوا ہے نقل وروایت کی رو سے۔ (مطلب یہ ہے کہ تَعَوُّذ کے الفاظ میں تغیر اور زیادتی دونوں جائز ہیں، بشرطیکہ صحیح نقل وروایت سے ثابت ہو ورنہ نہیں۔ جیسے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وغیرہ)۔

وَقِيْلَ يُخْفِىْ حَمْزَةٌ حَيْثُ تَلَا ۱۰۵ وَقِيْلَ لَا فَاتِحَةٌ وَّعُلِّلَا

حمزہ سے اَعُوْذُ کے بلند اور آہستہ پڑھنے کے بارے میں دو قول ہیں:- [۱] اور کہا گیا ہے کہ حمزہ جس جگہ سے بھی تلاوت کرتے تھے خواہ کسی سورۃ کے شروع سے ہو یا درمیان سورۃ سے، تمام قرآن میں تعوذ آہستہ پڑھتے تھے۔ [۲] وَقِيْلَ لَا فَاتِحَةٌ: اور کہا گیا ہے کہ (اس حکم میں) فاتحہ نہیں ہے۔ یعنی فاتحہ کے شروع میں تو بلند اور باقی تمام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن میں ہر جگہ آہستہ پڑھتے تھے، تاکہ ابتداء قرآن باقی سورتوں سے ممتاز ہوجائے۔ وَعُلِّلَا: یعنی یہ دونوں قول ضعیف ہیں۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ دونوں قول علت اور وجہ بیان کیئے گئے ہوں اور وہ یہ کہ تَعَوُّذ دعاء ہے اور دعاء میں اخفاء افضل ہے۔ جیساکہ فرمایا اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً۔ اور آہستہ پڑھنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ قرآن اور غیر قرآن میں فرق ہوجائے۔ اب رہا یہ شبہ کہ دوسری روایت میں ابتداء فاتحہ میں آواز سے پڑھنا جو ثابت ہے؟ اسکا جواب یہ ہے کہ ابتداء قرآن کو ممتاز کرنے کیلئے فاتحہ کے شروع میں بالجہر ہے کیونکہ حمزہ کے نزدیک پورا قرآن ایک ہی سورۃ کے حکم میں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی قراءۃ میں دوسورتوں کے درمیان بسملہ کے بغیر صرف وصل ہی ہے۔ صحیح تر قول یہ ہے کہ امام حمزہ سے پورے قرآن میں قراءۃ جہریہ میں تعوذ بالجہر ہی ہے۔

وَقِفْ لَهُمْ عَلَيْهِ اَوْصِلْ وَاسْتُحِبْ ۱۰۶ تَعَوُّذٌ وَّقَالَ بَعْضُهُمْ يَجِبْ

سب قراء کیلئے تعوذ کے آخر پر وقف بھی جائز ہے۔ اَوْصِلْ: اور مابعد سے وصل بھی جائز ہے۔ خواہ بسملہ ہو یا نہیں۔ وَاسْتُحِبْ: تعوذ کا پڑھنا جمہور کے نزدیک اعتقاداً مستحب اور عملاً سنّت مؤکّدہ عینی ہے۔ یعنی ہر پڑھنے والے کیلئے سنّت مؤکّدہ ہے اور ان کے نزدیک امر تعوذ نُدب کیلئے ہے۔ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: اور بعض نے کہا ہے کہ واجب ہے اور ان کے نزدیک امر تعوذ وجوب کیلئے ہے۔

فائدہ: تعوُّذ جن کے نزدیک مستحب ہے وہ یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ نحل والے تعوُّذ کے حکم میں اصل وجوب ہے، لیکن جب اس کا مشروط یعنی تلاوت ہی واجب نہیں تو پھر شرط کیونکر واجب ہوسکتی ہے۔ اور بعض یعنی رازی، عطاء، داؤد، ظاہری وغیرہ کے نزدیک واجب ہے۔ ان کے نزدیک فَاسْتَعِذْ (نحل ع ۱۲) جو امر ہے وجوب کے لئے ہے، کیونکہ امر میں اصل وجوب ہے۔ یہ بحث فقہی ہے اور قراءۃ میں سب قراء کے نزدیک استعاذہ ضروری ہی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْبَسْمَلَةِ

بَسْمَلَ بَيْنَ السُّوْرَتَيْنِ (بِهِیْ (نَهصَفْ ۱۰۷ (دُمْ (ثِهقْ (رَ جَا وَصِلْ (فَهشَا وَعَنْ خَلَفْ

بِسْمِ اللّٰہِ پڑھی ہے دوسورتوں کے درمیان (ہر جگہ سوائے انفال وتوبہ کے) بِیْ نَصَفْ دُمْ ثِقْ رَجَا والے قالون مع اصبہانی عاصم ابوجعفر کسائی نے۔ وَصِلْ فَشَا: اور وصل کر حمزہ کیلئے آخر سورۃ کا دوسری سورۃ سے بسملہ اور سکتہ کے بغیر۔

تنبیہ: شعر ۳۹ وشعر ۴۰ میں نئی اصطلاح بیان ہوئی ہے کہ اصول میں ہر جگہ جیم سے صرف ازرق مراد ہوں گے جو ورش کے شاگرد ہیں۔ اور اصبہانی قالون کیساتھ ہوں گے، یہ ورش کے دوسرے شاگرد ہیں۔ اور چونکہ اگلے شعر میں اسی مسئلہ میں ورش کی رمز جیم آرہی ہے، اس لئے یہاں اصبہانی قالون کے ساتھ ہیں۔ وَعَنْ خَلَفٍ: اور امام خلف کیلئے ﴿۲﴾

فَاسْكُتْ فَصِلْ وَالْخُلْفُ (كَهُمْ (حِمًا جَهلًا ۱۰۸ وَاخْتِيْرَ لِلسَّاكِتِ فِيْ وَيْلٌ وَّلَا

سکتہ بھی کر اور وصل بھی کر۔ (پس امام خلف کیلئے دو وجوہ ہیں جو بسملہ کے بغیر ہیں یعنی وصل وسکتہ اور سکتہ اولیٰ ہے۔ وَالْخُلْفُ: یعنی كَمْ حِمًا جَلَا والے شامی بصری یعقوب ازرق کیلئے سکتہ اور وصل میں خلف ہے یعنی ان کیلئے بسملہ بھی، سکتہ بھی اور وصل بھی، تین وجوہ ہیں۔

فائدہ: مذکورین کیلئے تین وجوہ نظم سے اس طرح نکلیں کہ امام خلف کے لئے فَاسْكُتْ فَصِلْ کہنے کے بعد واؤ فاصل کیساتھ وَالْخُلْفُ کہا ہے۔ اگر امام خلف کی طرح ان کیلئے بھی سکتہ اور وصل دو ہی وجوہ ہوتیں تو فَاسْكُتْ فَصِلْ پر ہی عطف ہوتا، واؤ فاصل اور اَلْخُلْفُ لانے کی ضرورت نہ تھی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ سکتہ اور وصل کیساتھ بسملہ کی وجہ کو بھی شامل کرنے کیلئے وَالْخُلْفُ کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاخْتِيْرَ: اور بعض اہل ادا نے بسملہ اختیار کی ہے سکتہ کرنے والے امام خلف شامی بصری یعقوب ازرق کیلئے۔ وَيْلٌ: اور لَا والی چاروں سورتوں میں۔ یہ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ، وَيْلٌ لِّكُلِّ، لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ اور لَا أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ہیں۔

بَسْمَلَةٌ وَّالسَّكْتُ عَمَّنْ وَّصَلَا ۱۰۹ وَفِي ابْتِدَا السُّوْرَةِ كُلٌّ ۚ بَسْمَلَا

بَسْمَلَةٌ کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ وَالسَّكْتُ: اور انہیں بعض اہل ادا نے سکتہ اختیار کیا ہے وصل کرنے والے حمزہ امام خلف شامی بصری یعقوب ازرق کیلئے مذکورہ چار سورتوں میں۔

الحاصل: ان چار سورتوں میں بعض کے قول پر وصل کے بجائے سکتہ اور سکتہ کے بجائے بِسْمِ اللّٰهِ بہتر ہے۔ پس ان چار سورتوں میں اختلاف اسطرح ہے کہ حمزہ کیلئے اول قول سے وصل تھا اور اس قول سے سکتہ ثابت ہوا۔ امام خلف کیلئے اول قول سے وصل اور سکتہ تھا، اس سے بسم اللہ اور سکتہ ثابت ہوا۔ یعنی اگر اور جگہ وصل کر رہے ہیں تو ان چار میں سکتہ، اور اگر اور جگہ سکتہ کر رہے ہیں تو ان چار میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھیں گے۔ اور كَمْ حِمًا جَلَا والوں کیلئے اول قول سے وصل، سکتہ اور بسملہ تھا، اس سے صرف بسملہ اور سکتہ ثابت ہوا مثل امام خلف کے۔ پس غور کر کے اس تفصیل کو نظم سے سمجھیں۔ وَفِي ابْتِدَاءِ السُّوْرَةِ: اور ابتداء سورۃ میں قراءۃ کی ابتداء سورۃ کے شروع سے ہو تو سب کیلئے بالاتفاق بسملہ ہے۔

www.kitabosunnat.com

سِوٰى بَرَاءَةٍ فَلَا وَلَوْ وُّصِلْ ۱۱۰ وَوَسَطًا خَيِّرْ وَفِيْهَا يُحْتَمَلْ

سوائے سورۃ براءۃ کے کہ اس کے شروع میں بسملہ کسی کیلئے بھی نہیں ہے۔ وَلَوْ وُصِلْ: اگرچہ سورۃ توبہ کا سورۃ انفال وغیرہ سے وصل کریں۔ وَوَسَطًا: یعنی کسی بھی درمیان سورۃ سے پڑھیں تو اختیار ہے چاہے استعاذہ کے بعد بسم اللہ پڑھیں یا نہ پڑھیں۔ وَفِيْهَا يُحْتَمَلْ: یعنی سورۃ براءۃ کے درمیان سے پڑھیں تو بسم اللہ کے پڑھنے نہ پڑھنے میں دونوں احتمال ہیں:۔ ہوسکتا ہے کہ جائز ہو اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ممنوع ہو۔

وَاِنْ وَّصَلْتَهَا بِاٰخِرِ السُّوَرْ ۱۱۱ فَلَا تَقِفْ وَغَيْرُهٗ لَا يُحْتَجَرْ

اور اگر تو دو سورتوں کے درمیان مُبَسمِلین کے لئے بسم اللہ کا وصل کرے سورتوں کے اخیر کیساتھ، تو اب اَلرَّحِيْمِ پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہرگز وقف نہ کر۔ وَغَيْرُهُ: اور اس ایک صورت کے سوا باقی تینوں صورتوں میں منع نہیں۔

فائدہ: اگر دو سورتوں کے درمیان مُتَسَمِّلین کیلئے بسم اللہ پڑھیں تو عقلاً چار صورتیں نکلتی ہیں:۔ ۱ فصل کل ۲ وصل کل ۳ فصل اول وصل ثانی۔ یہ تین صورتیں جائز ہیں۔ ۴ وصل اول فصل ثانی۔ یہ ناجائز ہے، اس سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ بسملہ کا تعلق آخر سورۃ کیساتھ ہے۔ یہاں اسی ایک صورت سے روکا ہے۔

سُوْرَةُ اُمِّ الْقُرْاٰنِ

مَالِكِ (نَهَلْ (ظِهِلًّا (رَّوٰى) السِّرَاطَ مَعْ ۱۱۲ سِرَاطَ (زِنْ خُلْفًا (غَهِلَا كَيْفَ وَقَعْ

مَالِكِ نَلْ ظِلًّا رَّوٰى یعنی مَالِكِ اسی طرح اثباتِ الف کے ساتھ ہے عاصم یعقوب کسائی امام خلف کیلئے۔ اور باقیین کے لئے مَلِكِ بلا الف۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ناظم نے پہلی قراءۃ تلفظ سے نکالی ہے اور رسم تائیداً ہے۔ اور دوسری قراءۃ اس کی ضد سے نکلی۔ اگر مَالِكِ کو مَلِكِ پڑھیں تو شعر کا وزن باقی نہیں رہے گا۔ اس کو بابِ استغناء کہتے ہیں۔ اَلسِّرَاطَ مَعْ... سِرَاطَ۔ كَيْفَ وَقَعْ یعنی اَلسِّرَاطَ اور سِرَاطَ جس طرح بھی واقع ہو یعنی معرفہ ہو یا نکرہ، دونوں حالتوں میں ہر جگہ زِنْ خُلْفًا عَلَا قنبل کیلئے بالخلف اور رویس کیلئے بلا خلف سین ہے۔ پس قنبل کیلئے دو وجوہ ہیں:۔ ۱ بالسین ۲ بالصاد۔ اور رویس کیلئے فقط بالسین۔ سین والی قراءۃ رسم اور تلفظ سے نکلی ہے۔ پس قیود بیان کرنے کی ایک صورۃ رسم یعنی کتابت بھی ہے۔ یہ صورۃ قلیل الوقوع ہے، اسلئے اس کی نہ شاطبیہ نے وضاحت کی اور نہ طیبہ نے۔

وَالصَّادُ كَالزَّايِ (ضَهْفَا الْاَوَّلُ (قِهِفْ ۱۱۳ وَفِيْهِ وَالثَّانِيْ وَذِي اللَّامِ اخْتُلِفْ

اور اَلصِّرَاطَ اور صِرَاطَ لام تعریف کے ساتھ ہو یا نکرہ، ہر جگہ ضَفَا والے خلف راوی صاد کا زاء سے اشمام کرتے ہیں۔ اور خلاد کے لئے اس بارے میں چار روایتیں ہیں:۔ اَلْاَوَّلُ: پہلی روایت یہ ہے کہ صرف پہلے موقع اِهْدِنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الصِّرَاطَ میں قِفْ والے خلاد کیلئے اشمام ہے اور باقی ہر جگہ خالص صاد۔ وَفِيْهِ وَالثَّانِيْ: اور دوسری روایت یہ ہے کہ فاتحہ کے اول اور ثانی لفظ میں خلاد کیلئے اشمام اور باقی ہر جگہ خالص صاد۔ وَذِي اللَّامِ: اور تیسری روایت یہ ہے کہ صرف لام تعریف والے اَلصِّرَاطَ میں اشمام ہے، خواہ قرآن میں جہاں بھی ہو۔ اُخْتُلِفْ: اور چوتھی روایت یہ ہے کہ جو تین روایتیں بیان ہوئی ہیں ان سب میں خلف ہے یعنی اشمام اور عدم اشمام۔ اشمام تو تین روایتوں میں بیان ہو چکا ہے اور عدم اشمام یہ ہے کہ خلاد کیلئے پورے قرآن میں کسی بھی جگہ اشمام نہیں۔ نہ فاتحہ میں نہ کسی اور جگہ۔ پس ان کیلئے ہر جگہ خالص صاد ہی ہے۔

وَبَابُ اَصْدَقُ (شَفَا) وَالْخُلْفُ (غَهْرٌ ١١٤ يَصْدُرَ (غِثْ (شَفَا) الْمُصَيْطِرُوْنَ (ضَهْرٌ

اور بابِ اَصْدَقُ کے صاد کو شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف بلا خلف اور غَرْ والے رویس بالخلف اشمام سے پڑھتے ہیں۔ پس رویس کے لئے اشمام اور خالص صاد دو وجوہ ہیں اور باقیین کیلئے صرف صاد ہے۔ اور بابِ اَصْدَقُ سے مراد یہ ہے کہ صاد ساکن اور اسکے بعد دال متحرک ہو جیسے اَصْدَقُ نساء ع ١١ و ع ١٨، يَصْدِفُوْنَ انعام ع ٥ اور ع ٢٠ میں دو، اور وَتَصْدِيَةً انفال ع ٤ تَصْدِيْقَ یونس ع ٤ و یوسف ع ١٢، فَاصْدَعْ حجر ع ٦، قَصْدُ نحل ع ١، يُصْدِرَ قصص ع ٣، يَصْدُرُ زلزال یہ آٹھ کلمات ہیں جو بارہ جگہ آئے ہیں۔ البتہ باب اَصْدَقُ میں سے يُصْدِرَ قصص ع ٣ وَيَصْدُرُ زلزال ان دو لفظوں میں غِثْ شَفَا والے رویس حمزہ کسائی امام خلف کیلئے بلا خلف اشمام ہے۔ پس ان دو میں شَفَا کی طرح رویس کیلئے بھی صرف اشمام ہی ہے کہ يَصْدُرَ جملہ مستانفہ ہے۔

توضیح: يُصْدِرَ اور يَصْدُرُ دونوں کا مادہ ایک ہی ہے۔ اس لئے ایک لفظ سے دونوں مراد ہیں۔ پس باقیین کیلئے دونوں میں خالص صاد ہے۔ اَلْمُصَيْطِرُوْنَ طور ع ٢ اور بِمُصَيْطِرٍ غاشیہ کے صاد کو ضَرْ والے خلف بلا خلف ﴿ضَهْرٌ﴾

(قِ)الْخُلْفَ مَعْ مُصَيْطِرٍ وَّالسِّيْنُ (لِهِيْ ١١٥ وَفِيْهِمَا الْخُلْفُ (زَ)كِيٌّ (عَهْنَ (مَّهِلِيْ

اور قِ والے خلاد بالخلف اشمام سے پڑھتے ہیں۔ باقیین کیلئے خالص صاد۔ وَالسِّيْنُ: اور ان دونوں لفظوں میں لِيْ والے ہشام کے لئے بلا خلف سین ہے۔ وَفِيْهِمَا: اور انہیں دونوں لفظوں میں زَكِيٌّ عَنْ مَّلِيْ والے قنبل حفص ابن ذکوان کیلئے خلف ہے یعنی بالسین اور بالصاد۔ باقیین کیلئے فقط صاد۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمُوْ اِلَيْهِمُوْا لَدَيْهِمُوْ ١١٦ بِضَمِّ كَسْرِ الْهَاءِ (ظَهْبِيٌّ (فَهِمْ

عَلَيْهِمْ اِلَيْهِمْ لَدَيْهِمْ تینوں کلمات ہر جگہ حالین میں ھاء کے کسرہ کے بجائے ضمہ سے ظَبْیٌ فَهِمْ والے یعقوب حمزہ کیلئے۔ باقیین کیلئے تینوں میں حالین میں ھاء کا کسرہ۔

وَبَعْدَ يَاءٍ سَكَنَتْ لَا مُفْرَدَا ١١٧ (ظَاهِرْ وَاِنْ تَزُلْ كَيُخْزِهِمْ (غَهَدَا

ضمیر کی وہ ھاء جو یاء ساکنہ کے بعد ہو یعنی مفرد کی نہ ہو بلکہ تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، جمع مذکر غائب، جمع مؤنث غائب کی ضمیر ہو تو اس کو ظَاهِرْ والے یعقوب کسرہ کے بجائے ضمہ دیتے ہیں۔ جیسے عَلَيْهِمَا، اِلَيْهِمَا صَيَاصِيْهِمْ، عَلَيْهِنَّ، فِيْهِنَّ اور باقیین کے لئے کسرہ ہے۔ وَاِنْ تَزُلْ: اور اگر وہ یاء ساکنہ کسی جازم یا بناء کی وجہ سے ساقط ہو جائے تو اس ھاء کو غَدَا والے رویس مضموم پڑھتے ہیں۔ جیسے يُخْزِهِمْ، اِتِهِمْ، وَاِنْ يَّاْتِهِمْ، وَاسْتَفْزِهِمْ وغیرہ۔ باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ ہے۔ اور روح کیلئے بھی ھاء کا کسرہ ہے۔

وَخُلْفُ يُلْهِهِمْ قِهِمْ وَيُغْنِهِمْ ١١٨ عَنْهُ وَلَا يَضُمُّ مَنْ يُّوَلِّهِمْ

اور اس قسم میں سے وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ اور وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ، وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ، يُغْنِهِمُ اللّٰهُ ان چاروں میں، عَنْهُ: انہی یعنی صرف غَدَا والے رویس کیلئے بالخلف ھاء کا ضمہ۔ اور دوسری وجہ ھاء کے کسرہ سے۔ باقیین کے لئے بھی ھاء کا کسرہ۔ وَلَا يَضُمُّ: اور وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ (انفال ع ٢) جو اسی قسم میں سے ہے، اس کو کوئی بھی ضمہ نہیں دیتا، اس میں رویس بلکہ سب کیلئے کسرہ ہے۔

وَضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ صِلْ (ثَبْتٌ (دَ)رَا ١١٩ قَبْلَ مُحَرَّكٍ وَّبِالْخُلْفِ (بَهَرَا

میم جمع کے ضمہ کو صلہ سے پڑھ ثَبْتٌ دَرَا والے ابوجعفر مکی کیلئے حرفِ متحرک سے پہلے۔ اور بَرَا والے قالون کیلئے میم جمع کو بالخلف صلہ سے پڑھ۔ پس ان کیلئے دو وجوہ ہیں:۔ سکون وصلہ اور باقیین کیلئے عدم صلہ۔ اور وقفاً سب کیلئے سکون ہے۔

وَقَبْلَ هَمْزِ الْقَطْعِ وَرْشٌ وَّاكْسِرُوْا ١٢٠ قَبْلَ السُّكُوْنِ بَعْدَ كَسْرٍ (جَهَرَّ رُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی ہمزہ قطعی سے پہلے ورش نے بھی میم جمع کا صلہ کیا ہے۔ (ورش کا ذکر رمز کے بجائے اسم سے ہے، اسلئے صلہ دونوں طریق یعنی ازرق اور اصبہانی کیلئے ہوگا۔ وَاخْسِرُوْا: یعنی حَرَّرُوْا والے بصری کیلئے میم جمع کو کسرہ سے پڑھو، جبکہ وہ میم جمع ساکن یا مشدد حرف سے پہلے اور کسرہ والی ھاء کے بعد ہو۔ جیسے بِهِمُ الْأَسْبَابُ، عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ ﴿٦١﴾

وَصْلًا وَّبَاقِيْهِمْ بِضَمٍّ وَّ(شَفَا) ١٢١ مَعْ مِيْمِ إِلْهَاءَ وَاَتْبِعْ (ظُهِرَفَا

وَصْلًا: حالت وصل میں۔ وَبَاقِيْهِمْ: یعنی باقین کیلئے میم جمع کا ضمہ ہے۔ وَشَفَا: یعنی حمزہ کسائی امام خلف حالتِ وصل میں میم جمع سمیت ھاء مکسور کو بھی مضموم پڑھتے ہیں۔ (مطلب یہ ہے کہ بصری تو ھاء مکسور کی وجہ سے میم جمع کو کسرہ دیتے ہیں۔ اور شَفَا والے میم جمع کے ضمہ کی وجہ سے ھاء مکسور کو ضمہ دیتے ہیں۔ اور چونکہ میم جمع وقف میں ساکن ہو جائے گی، اس لئے جمہور کی طرح ان کیلئے بھی ھاء مکسور ہوگی)۔ وَاَتْبِعْ ظُهِرَفَا: اور تو یعقوب کیلئے میم کی حرکت کو ھاء کی حرکت کے تابع کر دے۔

شرح: شعر ۱۱۷ میں یعقوب کیلئے قاعدہ بیان ہوا ہے کہ مفرد کی ضمیر کے علاوہ باقی ضمیروں میں ھاء کو کسرہ کے بعد کسرہ سے اور یاء ساکنہ کے بعد ضمہ سے پڑھتے ہیں۔ پس اگر ھاء کا کسرہ ہو تو میم جمع کا بھی کسرہ ہوگا اور اگر ھاء کا ضمہ ہو تو میم جمع کا بھی ضمہ ہوگا۔ جیسے يَوْمِهِمُ الَّذِيْ، مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ اور اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ، يُرِيْهِمُ اللّٰهُ۔ اور یہ قاعدہ عام ہے کہ یعقوب پورے ہوں یا ان کا کوئی ایک راوی ہو جیسے وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ، يُغْنِيْهِمُ اللّٰهُ، وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ۔ ان تینوں کلمات میں رویس کیلئے ھاء کا ضمہ اور کسرہ دونوں ہیں۔ اب ان کیلئے ھاء کی پیروی میں میم پر بھی ضمہ اور کسرہ دونوں پڑھیں گے۔ اور روح کیلئے ان تینوں کلمات میں ھاء کا کسرہ ہے اس لئے میم کا بھی کسرہ ہے۔

تنبیہ: بصری یعقوب حمزہ کسائی امام خلف کیلئے میم جمع کے ضمہ اور کسرہ کے جو قاعدے بیان ہوئے ہیں، ان کیلئے شرط یہ ہے کہ میم جمع کے بعد والا حرف ساکن ہو، تب ہی ان کیلئے میم جمع پر ضمہ یا کسرہ آئے گا۔ ورنہ متحرک سے پہلے تو میم جمع ساکن ہی ہوتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْإِدْغَامِ الْكَبِيْرِ

اِذَ الْتَقٰى خَطًّا مُّحَرَّكَانِ ۱۲۲ مِثْلَانِ جِنْسَانِ مُقَارِبَانِ

جب ملیں بحیثیت خط کے ایسے دو متحرک حرف جو مثلین یا متجانسین یا متقاربین ہوں۔ مطلب یہ ہے کہ دونوں حرف کتابت میں متصل ہوں خواہ تلفظ میں متصل ہوں یا نہ ہوں جیسے اِنَّهٗ هُوَ دونوں ھاء رسماً متصل ہیں اگرچہ تلفظ میں متصل نہیں۔ اور رسماً منفصل کی مثال اَنَا نَذِيْرٌ ہے کہ تلفظ میں تو دونوں نون متصل ہیں مگر رسماً منفصل ہیں۔ پس پہلی مثال میں ادغام ہوگا اور دوسری میں نہ ہوگا۔

اَدْغِمْ بِخُلْفِ الدُّوْرِ وَالسُّوْسِيِّ مَعًا ۱۲۳ لٰكِنْ بِوَجْهِ الْهَمْزِ وَالْمَدِّ امْنَعَا

ادغام کرتو بالخلف دوری سوسی دونوں کے لئے۔ مَعًا: اس حال میں کہ یہ دونوں راوی اس حکم میں شریک ہیں۔ (یعنی دونوں کے لئے اظہار وادغام دونوں وجوہ ہیں) لیکن ہمزہ ساکنہ کی تحقیق اور منفصل کے ساتھ ادغام کو منع کر دے تو۔

توضیح: بصری کیلئے ادغام کبیر کے موقع میں دو وجوہ ہیں یعنی اظہار وادغام۔ ایسے ہی ہمزہ ساکنہ اور منفصل میں بھی دو دو وجوہ ہیں۔ پس ناظم فرماتے ہیں: کہ ادغام کے ساتھ ہمزہ ساکنہ کا ابدال اور منفصل میں قصر ضروری ہے۔ اسی طرح ہمزہ ساکنہ کی تحقیق اور منفصل کے ساتھ ادغام کبیر کے موقع میں اظہار ضروری ہے۔ ورنہ طرق میں خلط ہو جائے گا۔ اس کی ضربی وجوہ اگلے صفحہ پر ایک جدول میں دیکھیں:۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدول مثالِ اول			جدول مثالِ ثانی			جدول مثالِ ثالث		
وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذٰلِكَ كَذَّبَ			قُلْ لَّا اَقُوْلُ لَكُمْ			قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهٖ اِلَّا		
ہمزہ ساکنہ	مثلین کبیر	مدمنفصل	مثلین کبیر	مدمنفصل	ہمزہ ساکنہ	مثلین کبیر	ہمزہ ساکنہ	مدمنفصل
ابدال	ادغام جائز	قصر	اظہار جائز	قصر	ابدال	اظہار	ابدال	قصر جائز
						اظہار	ابدال	مد جائز
ابدال	اظہار جائز	مد	اظہار جائز	مد	تحقیق	اظہار	تحقیق	قصر جائز
						اظہار	تحقیق	مد جائز
تحقیق	اظہار جائز	قصر	ادغام جائز	قصر	ابدال	ادغام	ابدال	قصر جائز
						ادغام	ابدال	مد ناجائز
تحقیق	ادغام ناجائز	مد	ادغام ناجائز	مد	تحقیق	ادغام	تحقیق	قصر ناجائز
						ادغام	تحقیق	مد ناجائز

فائدہ: ناظم نے ابوعمرو کے بجائے دوری وسوسی کہا ہے تاکہ کوئی شبہ نہ رہے کہ شاطبیہ کی طرح یہاں بھی صرف سوسی مراد ہیں۔

فَكِلْمَةً مِّثْلَىْ مَنَاسِكُكُمْ وَمَا ١٢٤ سَلَكَكُمْ وَكِلْمَتَيْنِ عَمَّمَا

پس (ادغام کرتو) ایک کلمہ میں مثلین کا (صرف) مَنَاسِكُكُمْ (بقرہ ع ۲۵) اور مَاسَلَكَكُمْ (مدثر ع ۲) میں (پس ان دوکلموں کے علاوہ ایک کلمہ میں ادغام کبیر اور کہیں نہیں ہے) مثلین کے ادغام کا پورا بیان اَدْغِمْ شعر ۱۲۳ پر معطوف ہے۔ وَكِلْمَتَيْنِ: اور دوکلموں میں مثلین ومتجانسین کے ادغام کو بلا کسی شرط کے عام کردے۔

مَالَمْ يُنَوَّنْ اَوْ يَكُنْ تَا مُضْمَرٍ ١٢٥ وَلَا مُشَدَّدًا وَّفِى الْجَزْمِ انْظُرِ

(موانع ادغام یہ ہیں کہ یہ ادغام اس وقت ہوگا، مَالَمْ يُنَوَّنْ: جبکہ وہ پہلا حرف منون نہ ہو۔ پس منون کا ادغام نہ ہوگا۔ اَوْيَكُنْ تَامُضْمَرٍ: یا وہ پہلا حرف تاضمیر نہ ہو، یعنی تاء مخاطب اور تاء متکلم، دونوں تاضمیر کہلاتی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کا بھی ادغام نہ ہوگا۔ وَلَا مُشَدَّدًا: اور ایسے ہی وہ پہلا حرف مشدد نہ ہو۔ پس مشدد کا بھی ادغام نہ ہوگا۔ یہ تینوں موانع تو بالاتفاق ہیں اور ادغام کے لئے ایک مانع یہ بھی ہے کہ حرفِ مدغم سے پہلے نون مخفاۃ نہ ہو۔ اس کا بیان آرہا ہے۔ وَفِي الْجَزْمِ انْظُرْ: کلمہ مجزوم کے ادغام کے بارے میں غور کر۔ یعنی اس میں تفصیل ہے جو آگے آرہی ہے۔

فائدہ: ۱ منون کی مثال غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ: مدغم و مدغم فیہ کے درمیان تنوین حائل ہے، اس لئے یہ مانع ادغام ہے۔ ۲ تاء مخاطب اور تاء متکلم اسلئے مانع ادغام ہے کہ یہ ضمیر ہے اور ضمیر علامت ہے جس کا حذف جائز نہیں۔ قاعدہ ہے اَلْعَلَامَةُ لَا تُحْذَفُ۔ پس خَلَقْتَ طِيْنًا، اَنْتَ تُكْرِهُ، كُنْتُ تُرَابًا جیسی مثالوں میں تاء ضمیر کا ادغام نہیں ہوگا۔ ۳ مشدد اسلئے مانع ہے کہ اگر ادغام ہوگا تو ایک حرف کا حذف کرنا لازم آئیگا جو محال ہے۔

فَإِنْ تَمَاثَلَا فَفِيْهِ خُلْفٌ ١٢٦ وَإِنْ تَقَارَبَا فَفِيْهِ ضُعْفُ

فَإِنْ تَمَاثَلَا: یعنی اگر جازم کی وجہ سے مثلین اور متجانسین جمع ہوگئے تو اس صورت میں خلف یعنی اظہار وادغام دو وجوہ ہوں گی۔ وَإِنْ تَقَارَبَا: اور اگر جازم کی وجہ سے متقاربین جمع ہوئے ہیں تو اس صورت میں ادغام ضعیف بلکہ منع ہے۔ اور یہ صرف ایک ہی لفظ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً ہے۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى اسراء۳ اور فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى روم۴ میں کسرہ کی وجہ سے دونوں وجوہ ہیں۔

شوح: مثلین اور متجانسین دونوں مخرج کے اعتبار سے ایک ہیں، اس لئے فَإِنْ تَمَاثَلَا سے دونوں مراد ہیں۔ اور يَبْتَغِ غَيْرَ، يَخْلُ لَكُمْ، يَكُ كَاذِبًا میں جازم کی وجہ سے دو نین، دو لام، دو کاف اور تاء طاء جو ہم مخرج ہیں، جمع ہیں۔ جیسے وَالنَّاشِطٰتِ طَآئِفَةٌ۔ پس ان سب میں خلف ہے۔

توضیح: ناظم نے یہاں فَفِيْهِ خُلْفٌ فرمایا ہے۔ اور ایسے ہی شعر ۱۲۷ میں وَالْخُلْفُ فِيْ وَاوٍ هُوَ فرمایا ہے۔ غور نہ کرنے سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ شعر ۱۲۳ میں لکھا ہے کہ ادغام کے پورے باب میں دوری اور سوسی دونوں کا خلف ہے، پھر یہ خاص خاص مواقع میں خلف کہنے کا کیا مطلب؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اَدْغِمْ بِخُلْفِ الدُّوْرِ وَالسُّوْسِيِّ مَعًا سے تو وہ خلف مراد ہے جو دوری اور سوسی کے تمام طرق میں ہے اور یہ جو خاص خاص مواقع میں خلف لکھا ہے اس سے ادغام والے جو جملہ طرق ہیں، ان کا خلف مراد ہے۔ یعنی اظہار کرنے والے طرق تو اظہار کرتے ہی ہیں مگر جو ادغام والے طرق ہیں ان کا خاص خاص موقعوں میں بھی خلف ہے۔ اور پڑھنے کی صورت یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ اگر اور موقعوں میں ادغام کیا ہے تو ان موقعوں میں اظہار وادغام دونوں وجوہ ہوسکتی ہیں۔ اور اگر اور موقعوں میں اظہار کیا ہے تو ان میں صرف اظہار ہی ہوگا۔

یاد رکھیں! اس بیان میں جہاں بھی "خلف" کا لفظ آیا ہے، سب جگہ اس کا یہی مطلب ہے۔

وَالْخُلْفُ فِيْ وَاوِ هُوَ الْمَضْمُوْمِ هَا ١٢٧ وَاَلَ لُوْطٍ جِئْتِ شَيْئًا كَافَ هَا

اور خلف ہے اس هُوَ کی واؤ میں جو ھاء کے اعتبار سے مضموم ہو یعنی هُوَ کی ھاء مضموم ہو۔ جیسے هُوَ وَمَنْ اور هُوَ وَالَّذِيْنَ۔ اَوَالَ لُوْطٍ: یعنی اَلَ لُوْطٍ میں ہر جگہ اور جِئْتِ شَيْئًا (سورہ مریم ع ۲) میں بھی خلف ہے۔ اور كَافَ هَا سے كٓهٰيٰعٓصٓ کے پہلے دو حرفوں سے سورۃ مریم مراد ہے اور ان دونوں میں خلف وَالْخُلْفُ سے نکلا ہے۔ پس ان تینوں لفظوں میں اظہار تو ہے ہی اور ادغام والے طرق کیلئے بھی دونوں وجوہ ہیں یعنی ادغام واظہار۔

كَالَّيْءِ لَا يَحْزُنْكَ فَامْنَعْ وَكَلِمْ ١٢٨ (رُضْ سَنَشُدُّ حُجَّتَكَ بَذْلَ قُثَمْ)

اس حال میں کہ (مذکورہ تین لفظوں کا خلف) وَالَّيْ يَئِسْنَ (طلاق ع ۱) کے خلف جیسا ہے یعنی اس لفظ میں بھی ایک تو اظہار ہے پھر ادغام والے طرق سے بھی ادغام واظہار دو وجوہ ہیں۔ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ (لقمان ع ۳) میں پس منع کر تو ادغام کو۔ کیونکہ اس میں کاف سے پہلے نون ساکن میں اخفاء ہو رہا ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان ہوا کہ نون مخفاۃ بھی مانع ادغام ہے۔ اور رُضْ سَنَشُدُّ حُجَّتَكَ بَذْلَ قُثَمٍ کے پانچوں کلمات کے سولہ حروف کا ادغام ہوگا۔

فائدہ: ۱ وَالَّيْ يَئِسْنَ میں بصری کی قراءۃ پر یاء متطرفہ کو گرا دیں اور ہمزہ کو یاء سے بدل دیں تو دو یائیں جمع ہو جائیں گی۔ ۲ مذکورہ پانچ کلمات کے معنیٰ ہیں: تو محنت کر ہم عنقریب مضبوط کر دیں گے تیری حجت کو۔ قُثَمٍ سخی۔ بَذْلَ خرچ کرنا یعنی فیاض وسخی کے خرچ کرنے کی طرح۔ پس یہ سولہ حروف مدغم ہیں اور اب ہر ایک کے مدغم فیہ بیان ہوں گے۔

تُدْغَمُ فِيْ جِنْسٍ وَّقُرْبٍ فُصِّلَا ١٢٩ فَالرَّاءُ فِي اللَّامِ وَهِيَ فِي الرَّاءِ لَا

ادغام کیئے جائیں گے مذکورہ پانچ کلمات کے سولہ حروف اپنے مجانس ومقارب میں۔ فُصِّلَا: اس حال میں کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تفصیل کیئے گئے ہیں، یعنی اب ان کی تفصیل آتی ہے۔ فَالرَّاءُ: پس راء لام میں اور وہ یعنی لام راء میں مدغم ہوگا جیسے اَطْهَرُ لَّكُمْ، وَاَنْزَلَ رَّبُّكُمْ۔ اور کلمہ لَا کا تعلق مابعد سے ہے۔

اِنْ فُتِحَا عَنْ سَاكِنٍ لَّا قَالَ ثُمَّ ١٣٠ لَا عَنْ سُكُوْنٍ فِيْهِمَا النُّوْنُ ادُّغِمْ

لَا (تُدْغَمْ): نہیں ادغام کیئے جائیں گے لام وراء۔ اِنْ فُتِحَا: اگر یہ دونوں مفتوح ہوں۔ عَنْ سَاكِنٍ: ساکن کے بعد۔ یعنی اگر لام وراء مفتوح ہوں اور ان کا ماقبل ساکن ہو تو ان کا ادغام نہیں ہوگا۔ لَا قَالَ: مگر قَالَ کے لام کا راء میں ادغام ہوگا۔ ثُمَّ لَا عَنْ سُكُوْنٍ: پھر ادغام نہیں کیا جائے گا نون کا ان دونوں یعنی لام وراء میں ساکن کے بعد۔ یعنی نون کا لام وراء میں ادغام ہوگا۔ بشرطیکہ نون کا ماقبل ساکن نہ ہو۔ پس وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ، زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ میں تو ادغام ہوگا کہ نون کا ماقبل متحرک ہے اور نون کی حرکت کے لئے کوئی شرط نہیں۔ خواہ نون مفتوح ہو یا مضموم ہو یا مکسور۔ پس مُسْلِمَيْنِ لَكَ، يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ جیسی مثالوں میں ادغام اس لئے نہ ہوگا کہ نون کا ماقبل ساکن ہے۔

وَنَحْنُ اَدْغِمْ ضَادَ بَعْضٍ شَانِ نُصْ ١٣١ سِيْنُ النُّفُوْسِ الرَّاْسُ بِالْخُلْفِ يُخَصّ

البتہ لفظ نَحْنُ کے نون کا ادغام کر جیسے نَحْنُ نَّهُ وغیرہ۔ اس حال میں کہ نَحْنُ کے نون کا ماقبل ساکن ہے۔ اَدْغِمْ ضَادَ: یعنی لِبَعْضٍ کے ضاد کا ادغام شَانِهِمْ (نور ع ٩) کے شین میں صراحۃً بیان کیا گیا ہے۔ اور اَلنُّفُوْسُ کا سین زُوِّجَتْ (تکویر) کی زاء میں مدغم ہوگا۔ اور اَلرَّاْسُ کا سین شَيْبًا کے شین میں خلف کیساتھ مدغم ہوگا۔ اور ذِي الْعَرْشِ کا شین سَبِيْلًا کے سین میں خلف کے ساتھ مدغم ہوگا۔ جیسا کہ آئندہ شعر میں اس کا بیان ہے۔

تنبیہ: يُخَصّ سے اسطرف اشارہ ہے کہ سین کا ادغام صرف شَيْبًا کے شین میں ہے اسکے علاوہ کسی اور کلمہ میں نہیں ہوگا جیسے لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا۔ پس خلف کا تعلق اَلرَّاْسُ شَيْبًا اور شِيْنِ عَرْشِ کیساتھ ہے۔ علامہ جزری رحمہ اللہ کے صاحب زادہ شیخ احمد جزری رحمہ اللہ نے شرح طیبہ میں ایسے ہی لکھا ہے۔ اور دوسرے شارحین کی تشریح یہ ہے کہ نشر و تقریب کی رو سے خلف لِبَعْضٍ شَانِهِمْ، اَلرَّاْسُ شَيْبًا

مَعْ شِيْنِ عَرْشِ الدَّالُ فِيْ عَشْرٍ (سَهَنَا ١٣٢ (ذَ) (ضِهَقْ (تَهْرٰى (شِهَدْ (ثِهَقْ (ظُهْبًا (زِ)ذْ (صِهَفْ (جَهَنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا صرف ان تین موقعوں میں ہے۔ اور اَلنُّفُوْسُ زُوِّجَتْ میں بلا خلف صرف ادغام ہی ہے۔ اس تقدیر پر یُخَصُّ کی ضمیر اَلرَّأْسُ کے لئے ہے۔ جس کے معنیٰ یہ ہیں کہ سین کے دو موقعوں میں سے خاص اَلرَّأْسُ ہی میں خلف ہے۔ خوب سمجھ لو کیونکہ لغزش کا مقام ہے (المراۃ النیرۃ)۔ اَلدَّالُ: یعنی دال کا ادغام ان دس حرفوں میں جو سَنَا سے جَنَا تک کے دس کلمات کی پہلے پہلے حروف ہیں یعنی سَنَا کی سین، ذَا کا ذال، ضِقْ کا ضاد، تَرٰی کی تاء، شِدَّ کی شین، ثِقْ کی ثاء، ظُبًا کی ظاء، زِدْ کی زاء، صِفْ کا صاد، جَنَا کی جیم۔ اور مثالیں یہ ہیں:۔ یَکَادُ سَنَا بَرْقِهٖ، مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ، مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ، مِنَ الصَّیْحَةِ تَنَالُهٗ، شَهِدَ شَاهِدٌ، یُرِیْدُ ثَوَابَ، یُرِیْدُ ظُلْمًا، یَکَادُ زَیْتُهَا، نَفْقِدُ صُوَاعَ، دَاوٗدَ جَالُوْتَ۔

اِلَّا بِفَتْحٍ عَنْ سُکُوْنٍ غَیْرَ تَا ۱۳۳ وَالتَّاءُ فِی الْعَشْرِ وَفِی الطَّا ثَبَتَا

یعنی دال ان دس حرفوں میں مدغم ہوگی، خواہ دال پر جو بھی حرکت ہو، مگر جب دال مفتوح سکون کے بعد ہو تو اس وقت کسی بھی حرف میں ادغام نہیں ہوگا سوائے تاء کے جیسے بَعْدَ تَّوْکِیْدِهَا۔ وَالتَّاءُ اور تاء کا ادغام دال کے دس حرفوں اور طاء میں ثابت ہوا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ دال مفتوح جب ساکن کے بعد واقع ہو تو ادغام نہیں ہوگا سوائے تاء کے۔ اور تاء کے مدغم فیہ دال والے دس اور ایک طاء کل گیارہ حروف ہیں۔

وَالْخُلْفُ فِی الزَّکٰوةَ وَالتَّوْرٰىةَ حَلّ ۱۳۴ وَلْتَاْتِ اتِ وَلِثَا الْخَمْسُ الْاُوَلْ

اور تاء کے مدغم فیہ مواقع میں سے اَلزَّکٰوةَ ثُمَّ اور اَلتَّوْرٰىةَ ثُمَّ اور وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اور وَاتِ ذَا الْقُرْبٰی (اسراء ع ۳) اور فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی (روم ع ۴) یہ پانچ اور ایک چھٹا کلمہ جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا شعر ۱۲۷ میں آیا ہے، ان چھ کلمات کے ادغام میں اہل ادغام کے نزدیک خلف اترا ہے۔ پس ان چھ میں اہل اظہار کیلئے تو اظہار ہے ہی، اہل ادغام کیلئے ادغام اور اظہار دو وجوہ ہیں۔ وَلِثَا: اور ثاء کے ادغام کیلئے دال کے دس حروف میں سے پہلے پانچ ہیں اور وہ پانچ حروف سَنَا، ذَا، ضِقْ، تَرٰی، شِدَّ والے س ذ ض ت ش ہیں۔ ان میں ثاء کا ادغام ہوگا۔

وَالْکَافُ فِی الْقَافِ وَهِیْ فِیْهَا وَاِنْ ۱۳۵ بِکِلْمَةٍ فَمِیْمُ جَمْعٍ وَّاشْرُطَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی کاف کا ادغام قاف میں اور قاف کا ادغام کاف میں کیا جائے گا۔ اور اگر قاف اور کاف ایک کلمہ میں جمع ہوں تو کاف کے بعد میم جمع کا ہونا بھی ضروری ہے۔ جیسے خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ۔ اور اگر میم جمع نہ ہو تو ادغام نہ ہوگا جیسے خَلَقَكَ۔ وَاشْرُطَنْ ﴿ع﴾

فِيْهِنَّ عَنْ مُّحَرَّكٍ وَّالْخُلْفُ فِيْ ۱۳۶ طَلَّقْكُنَّ وَلِحَا زُحْزِحَ فِيْ

یعنی ادغام کی شرط قرار دے تو قاف اور کاف کا متحرک کے بعد ہونا، ورنہ ادغام نہ ہوگا۔ جیسے وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ، مِيْثَاقَكُمْ۔ وَالْخُلْفُ: اور خلف ہے اہل ادغام کا طَلَّقْكُنَّ میں۔ وَلِحَا: یعنی حاء کے ادغام کے لئے صرف زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ (آلِ عمران ع ۱۶) ہے۔ اور زُحْزِحَ احتراز کیلئے ہے یعنی حاء کا ادغام عین میں صرف اسی ایک کلمہ میں ہے۔ اور متن میں فِيْ وَفِيْ يَفِيْ سے فِ امر کا صیغہ ہے اور یاء وزن شعری کیلئے ہے بمعنیٰ پورا کرنا۔ یعنی زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ میں حاء کا پورا ادغام کر۔ اگرچہ صاحب الکوکب الدری نے فِيْ کا یہ مطلب لکھا ہے کہ اس میں دوری اور سوی کے جملہ طرق سے صرف ادغام ہی ہے۔ لیکن حضرت قاری رحیم بخش صاحب پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ فِيْ اصل میں فِئْ ہے۔ ہمزہ کا یاء سے ابدال ہوا، بمعنیٰ رجوع کر۔ مطلب یہ ہے کہ اس میں دونوں وجوہ ہیں۔ اور محترم مولانا قاری محمد طاہر صاحب ملتانی ثم مدنی نے اس کی توثیق کی ہے۔ اللہ رب العزت نے تحقیق میں ان دونوں حضرات کو ایک خاص مقام بخشا ہے۔ اسلئے حق یہی ہے کہ اس میں دونوں وجوہ ہیں۔

وَالذَّالُ فِيْ سِيْنٍ وَّصَادِ الْجِيْمُ صَحْ ۱۳۷ مِنْ ذِي الْمَعَارِجِ وَشَطْاَهُ رَجَحْ

اور ذال کا ادغام سین اور صاد میں ہوگا۔ جیسے وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهُ (کہف ع ۱۴) مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً (جن ع ۱) اور جیم کا ادغام ذِي الْمَعَارِجِ تَعْرُجُ میں صحیح ہے اور اَخْرَجَ شَطْاَهُ میں ادغام راجح ہوا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ذال کے مدغم فیہ صرف سین اور صاد دو ہیں۔ اور جیم کے مدغم فیہ بھی دو ہیں یعنی ذِي الْمَعَارِجِ کی جیم کا تَعْرُجُ کی تاء میں اور اَخْرَجَ کی جیم کا شَطْاَهُ کی شین میں ادغام ہوگا۔ پہلے میں بلا خلف صرف ادغام ہی ہے اور دوسرے میں ادغام راجح ہے لیکن جائز اظہار بھی ہے۔

وَالْبَاءُ فِيْ مِيْمٍ يُعَذِّبْ مَنْ فَقَطْ ۱۳۸ وَالْحَرْفُ بِالصِّفَةِ اِنْ يُّدْغَمْ سَقَطْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور یُعَذِّبُ کی باء کا ادغام ہوگا صرف مَنْ یَّشَآءُ کی میم میں ہر جگہ۔ اس کے سوا کسی اور میم میں ادغام نہیں ہوگا۔ جیسے اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا، سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا وغیرہ۔ وَالْحَرْفُ بِالصِّفَةِ: یعنی اس باب میں جہاں بھی ادغام ہوگا تام ہوگا اور حرف مدغم اپنی جملہ صفات کے ساتھ ساقط کر دیا جائیگا۔ مطلب یہ ہے کہ ادغام کبیر کے باب میں ہر جگہ ادغام تام ہی ہوتا ہے ناقص نہیں ہوتا۔ سَقَطَ سے اسی کی طرف اشارہ ہے۔

وَالْمِیْمُ عِنْدَ الْبَاءِ عَنْ مُّحَرَّكٍ ۱۳۹ تَخْفٰی وَاَشْمِمَنْ وَّرُمْ اَوِاتْرُكْ

یعنی میم متحرک کے بعد باء ہو تو میم کو ساکن کر دینے کے بعد اخفاء سے پڑھی جائے گی۔ جیسے اَعْلَمُ بِالشّٰكِرِیْنَ وغیرہ۔ یہ اخفاء ادغام کے قائم مقام ہے اور اس میں غنہ واجب ہے اور یَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ کی طرح اس میں اظہار جائز نہیں۔ اگر میم کا ماقبل ساکن ہو تو ادغام یعنی اخفاء نہیں ہوگا جیسے اِبْرٰهِیْمُ بَنِیْهِ وغیرہ۔ وَاَشْمِمَنْ وَّرُمْ: اور تو مدغم کی حرکت میں اشمام کر یا رَوم کر۔ یعنی وقف کی طرح ادغام کبیر کے تمام مدغمات میں روم واشمام جائز ہیں۔ اَوِاتْرُكْ: اور یہ بھی جائز ہے کہ روم واشمام کیا ہی نہ جائے۔ یعنی روم واشمام کو ترک کر کے صرف سکون کے ساتھ ادغام کامل کیا جائے۔ پس رَوم کی صورت میں تو صرف اظہار ہی ہوگا کیونکہ اس میں حرف ساکن نہیں ہوتا، اسلئے روم مانع ادغام ہے۔ اور اشمام ادغام کی حالت میں ہوتا ہے۔ اور ادغام میں حرف مضموم کا ساکن ہونا اور مدغم ہونا عارضی ہے، اس لئے اشمام کیلئے ادغام مانع نہیں۔

فِیْ غَیْرِ بَا وَالْمِیْمِ مَعْهُمَا وَعَنْ ۱۴۰ بَعْضٍ بِغَیْرِ الْفَا وَمُعْتَلٌّ سَكَنْ

یعنی یہ روم واشمام باء اور میم کے علاوہ دوسرے حروف میں ہوں گے۔ اس حالت میں کہ وہ دونوں انہیں دونوں کے ساتھ ہوں۔ مطلب یہ ہے کہ اگر میم کے بعد میم یا باء ہو۔ جیسے یَعْلَمُ مَابَیْنَ، اَعْلَمُ بِمَا یا باء کے بعد باء یا میم ہو جیسے نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا، یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ تو چاروں صورتوں میں روم واشمام نہ ہوگا۔ وَعَنْ... بَعْضٍ بِغَیْرِ الْفَاءِ: اور بعض سے منقول ہے کہ اگر فاء کا فاء میں ادغام ہو تو بھی اس میں روم واشمام جائز نہیں لیکن جمہور کے نزدیک فاء اس حکم میں شریک نہیں۔ نیز باء ومیم میں صرف اشمام منع ہے، روم کے ناجائز ہونے کی کوئی وجہ نہیں کیونکہ جس طرح باء ومیم کی پوری حرکت ادا ہوسکتی ہے، اسی طرح تہائی حرکت کے ادا کرنے میں کوئی اشکال نہیں۔ وَمُعْتَلٌّ سَكَنْ: یعنی اگر حرفِ معتل ساکن ہو ﴿

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَبْلُ امْدُدَنْ وَّاقْصُرْهُ وَالصَّحِيْحُ قَلْ ۱۴۱ اِدْغَامُهٗ لِلْعُسْرِ وَالْاِخْفَا اَجَلْ

قَبْلُ: مدغم سے پہلے ضرور مدکر یعنی طول وتوسط، پس دونوں جائز ہیں۔ وَاقْصُرْهُ: یا اس کو قصر سے پڑھ تو۔ پس يَقُوْلُ رَّبَّنَا اور اَلْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ جیسی مثالوں میں ادغام مع الاسکان اور ادغام مع الاشمام کی صورت میں طول توسط قصر تینوں جائز ہیں۔ وَالصَّحِيْحُ: اور اگر حرف صحیح ساکن مدغم سے پہلے ہو جیسے مِنْۢ بَعْدُ ظُلْمِهٖ وغیرہ تو قَلْ: اس کا ادغام قلیل ہوگیا ہے یعنی اس کا ادغام کرنے والے قلیل ہیں۔ لِلْعُسْرِ: ادائیگی دشوار ہونے کی وجہ سے کیونکہ اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ ہے جو دشوار ہے۔ وَالْاِخْفَا اَجَلْ: اور اس صورت میں اخفاء یعنی اختلاس قوی ترین ہے۔ مطلب یہ ہے کہ متاخرین اخفاء یعنی اختلاس کو اختیار کرتے ہیں اور اسی کو اقویٰ سمجھتے ہیں۔

فائدہ: روم میں حرکت کا تیسرا حصہ ادا ہوتا ہے اور اختلاس میں حرکت کا ایک حصہ ختم اور دو حصے ادا ہوتے ہیں۔

وَافَقَ فِيْ اِدْغَامِ صَفًّا زَجْرًا ۱۴۲ ذِكْرًا وَّذَرْوًا (فِهِدْ وَذِكْرًا الْاُخْرٰى

موافقت کی ہے فِدْ والے حمزہ نے بصری کی وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا (تینوں صٰٓفّٰت ع ۱) وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا (ذٰرِیٰت ع ۱ چاروں) کے ادغام بلا روم میں۔ اور حمزہ کیلئے ادغام سے پہلے الف میں صرف طول ہے۔ کیونکہ ان کی قراءۃ میں چاروں کلمات کی تاء ساکن ہے۔ اور بصری کیلئے چاروں میں تاء مکسور ہے اسی لئے اظہار کامل، ادغام مع الاسکان، ادغام مع الروم تینوں وجوہ ہیں۔ نیز ادغام کی صورت میں طول توسط قصر تینوں ہیں۔ اور باقیین کیلئے صرف اظہار ہے۔ وَذِكْرًا الْاُخْرٰى کا تعلق مابعد سے ہے ﴿ع﴾

سوال: وَافَقَ سے تو یہ نکلتا ہے کہ بصری کیلئے ان چاروں میں اظہار اور ادغام مع الاسکان اور ادغام مع الروم یہ تین وجوہ جو ہیں، یہ حمزہ کیلئے بھی ہوں جبکہ ان کیلئے ان چاروں میں صرف ادغام مع الاسکان ہی بیان ہوا ہے، اب حمزہ کیلئے ادغام کے ساتھ روم کی نفی متن سے کس طرح سمجھی جائے؟

جواب: ان چاروں کلمات میں آخری حرف پر ضمہ نہ ہونے کی وجہ سے اشمام تو ہو نہیں سکتا اور روم کی نفی متن سے اس طرح سمجھیں گے کہ ناظم نے وَافَقَ فِيْ اِدْغَامٍ فرمایا ہے حمزہ نے بصری کی صرف ادغام میں موافقت کی ہے۔ اور روم کی صورت میں اظہار حرکت کی وجہ سے ادغام رہتا ہی نہیں گو مجازاً کہہ دیا جاتا ہے۔ پس موافقت نفس ادغام میں کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کیلئے ادغام سے پہلے الف میں صرف طول ہوگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ روم کی نفی لفظ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"ادغام" سے نکلتی ہے۔

صُبْحًا (قَهَرَ اخْلُفْ وَّ بَا وَالصَّاحِبِ ۱۴۳ بِكَ تَتَّمَارٰى (ظَهَنَّ اَنْسَابَ (غَبِيْ

(اور فَالْمُلْقِيٰتِ) ذِكْرًا (مرسلٰت ع۱) جو قرآن میں آخری ہے اَلْاُخْرٰی کی قید سے دوسرے نکل گئے۔ اور دوسرا لفظ (فَالْمُغِيْرٰتِ) صُبْحًا (عٰدِيٰت) ان دونوں کے ادغام بالخلف میں قَہَرَ والے خلاد نے بصری کی موافقت کی ہے۔ پس خلاد کیلئے ان دونوں میں ادغام بلا روم مع الطول اور اظہار دونوں ہیں اور بصری کیلئے ادغام مع الاسکان، ادغام مع الروم اور اظہار کامل تین وجوہ ہیں۔ باقی خلف اور امام خلف و باقیین کیلئے صرف اظہار کامل ہے۔ اور یہ حکم بھی وَافَقَ فِيْ اِدْغَامٍ سے نکلا ہے۔ ہاں البتہ ان دونوں لفظوں کے بعد لفظ خلف بھی ہے جس سے دوسری وجہ اظہار نکلی ہے۔ اور موافقت کی ظَنَّ والے یعقوب نے بصری کی وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ (نساء ع۲) کی باء کا باء میں ادغام مع الاسکان کرنے میں۔ اسکا بھی وَافَقَ فِيْ اِدْغَامٍ پر عطف ہے اسلئے ادغام مع الاسکان ہی ہوگا فقط۔ پس بصری اور یعقوب کے سوا باقیین کیلئے اظہار کامل ہے۔ اور رَبِّكَ تَتَّمَارٰى (نجم ع۳) کی تاء کا تاء میں ادغام ظَنَّ والے یعقوب ہی کیلئے ہے۔ کیونکہ بصری ایک کلمہ والے مثلین میں صرف مَنَاسِكَكُمْ اور مَاسَلَكَكُمْ میں ادغام کرتے ہیں۔ پس تَتَمَارٰى کے ادغام میں یعقوب تنہا ہیں اور یہ ادغام صرف وصلاً ہوگا وقفاً نہیں۔ چنانچہ ابتداء کی صورت میں اظہار کیساتھ تَتَمَارٰى پڑھیں گے۔ فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ (مؤمنون ع۶) کے ادغام میں غَبِيْ والے رویس نے بصری کی موافقت کی ہے۔ پس بصری کیلئے تو ادغام بالخلف ہے جیسا کہ ان کا مذہب ہے۔ اور چونکہ رویس کیلئے ادغام کا عطف وَافَقَ فِيْ اِدْغَامٍ پر ہے جو شعر ۱۴۲ میں گذرا، اسلئے ان کیلئے ادغام بلا خلف ہے۔

فائدہ: یعقوب نے صرف وَالصَّاحِبِ بِّالْجَنْۢبِ اور رَبِّكَ تَتَّمَارٰى ان دو میں ادغام کیا ہے بلا خلف اور رویس نے پانچ کلمات میں بلا خلف ادغام کیا ہے، ایک تو فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ ہے اور چار آئندہ شعر میں ہیں۔

ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا نُسَبِّحُكَ كِلَا ۱۴۴ بَعْدُ وَرَجِّحْ لَذَهَبْ وَقِبَلَا

(یعنی غَبِيْ والے رویس نے) ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا (سبا ع۶) کی تاء کا تاء میں وصلاً اور نُسَبِّحُكَ كَثِيْرًا میں اور دو اسکے بعد یعنی وَنَذْكُرُكَ كَثِيْرًا اور اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا تینوں کے کاف کا کاف میں بلا خلف ادغام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں بصری کی موافقت کی ہے۔ پس چار یہ اور ایک ان سے پہلے بیان ہوا، ان پانچ میں بصری کے لئے بالخلف اور رویس کیلئے بلاخلف ادغام ہے۔ اب ان کلمات کا ذکر ہے جن میں رویس کیلئے ادغام راجح ہے۔ اس لئے فرمایا وَرَجِّحْ یعنی راجح کہہ تو ادغام کو لَنَذْهَبْ بِّسَمْعِهِمْ اور لَا قِبَلَ لَّهُمْ (نمل ع ۳)

جَعَلَ نَحْلٍ اَنَّهُ النَّجْمِ مَعَا ١٤٥ وَخُلْفُ الْاَوَّلَيْنِ مَعْ لِتُصْنَعَا

(اور) نحل کے جَعَلَ لَّكُمْ (آٹھوں اور نجم ع ۳ کے آخری) دونوں یعنی وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى اور وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ پس ان بارہ کلمات میں رویس کیلئے ادغام راجح ہے اور جائز اظہار بھی ہے۔ اور ان ہی رویس کیلئے نجم کے پہلے دونوں وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ اور وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ (طٰہٰ ع ۲) میں خلف بلا ترجیح ہے۔ یعنی ان تینوں میں دونوں وجوہ مساوی ہیں۔

مُبَدِّلَ الْكَهْفِ وَبَا الْكِتَابَا ١٤٦ بِاَيْدٍ بِالْحَقِّ وَاِنْ عَذَابَا

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ سورہ کہف ع ۴ میں، يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ (بقرہ ع ۹) نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ (بقرہ ع ۲۱) اور وَاِنَّ قید احترازی ہے۔ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ (بقرہ ع ۲۱) پہلے میں لام کا لام میں اور باقی تین میں باء کا باء میں ﴿ع﴾

وَالْكَافُ فِيْ كَانُوْا وَكَلَّا اَنْزَلَا ١٤٧ لَكُمْ تَمَثَّلَ وَجَهَنَّمَ جَعَلَا

اور ایسے ہی كَذٰلِكَ كَانُوْا (روم ع ۶) اور رَكَّبَكَ كَلَّا (انفطار) دونوں میں کاف اور وَاَنْزَلَ لَكُمْ (نمل ع ۵ وزمر ع ۱) اور فَتَمَثَّلَ لَهَا (مریم ع ۲) میں لام اور جَهَنَّمَ مِهَادٌ (اعراف ع ۵) میں میم اور جَعَلَ لَّكُمْ ﴿ع﴾

شُوْرٰى وَعَنْهُ الْبَعْضُ فِيْهَا اَسْجَلَا ١٤٨ وَقِيْلَ عَنْ يَّعْقُوْبَ مَا لِابْنِ الْعَلَا

شوریٰ (ع ۲) میں لام کا لام میں۔ ان گیارہ موقعوں میں بھی رویس کے لئے ادغام واظہار دونوں مساوی ہیں۔ وَعَنْهُ الْبَعْضُ: اور رویس ہی سے بعض نے کلمہ جَعَلَ لَّكُمْ جو اوپر شعر میں ہے اس میں ادغام کو مطلقاً یعنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عام کر دیا ہے۔ یعنی نحل وشوریٰ میں بھی اور جہاں بھی آیا ہے ہر جگہ اظہار وادغام دونوں ہیں۔ اور اظہار راجح ہے اور ان میں وَجَعَلَ لَهُمْ (اسراء ع۱۱) شامل نہیں ہے۔ اَوَقِيْلَ عَنْ يَّعْقُوْبَ: اور کہا گیا ہے کہ مثلین ومتقاربین میں ہر جگہ یعقوب سے بھی وہ تمام ادغامات مروی ہیں جو ابن العلاء کیلئے منقول ہیں۔ یعنی ادغام کبیر کے پورے باب میں یعقوب ابوعمرو بصری کی طرح ادغام کرتے ہیں۔ نیز یعقوب کیلئے ادغام کے ساتھ ہمزہ ساکنہ کی تحقیق ہے اور منفصل میں مد بھی ہوگا۔

بَيَّتَ (حُهَزْ (فُهَزْ تَعِدٰنِنِيْ (لَهَطْفْ ۱۴۹ وَفِيْ تُمِدُّوْنَنِ (فَهَضْلُهٗ (ظَهَرْفْ

بَيَّتْ طَّآئِفَةٌ (نساء ع۱) حُزْفُزْ والے بصری اور حمزہ دونوں نے تاء کا طاء میں بلا خلف ادغام کیا ہے۔ اور اَتَعِدٰنِّنِيْٓ (احقاف ع۲) کے نون کا نون میں لَطْفْ والے ہشام نے ادغام کیا ہے۔ اور اَتُمِدُّوْنِّنِ (نمل ع۳) فَضْلُهٗ ظَرْفْ والے حمزہ یعقوب نے نون کا نون میں ادغام کیا ہے۔ ان تینوں کلموں میں غیر مذکورین کیلئے اظہار ہے۔ اس شعر سے وہ ادغام شروع ہوا ہے جس میں ادغام والوں کیلئے بالکل کوئی اختلاف نہیں ہے یعنی خلف نہیں ہے۔

مَكَّنِّيْ غَيْرُ الْمَكِّ تَاْمَنَّا اَشِمْ ۱۵۰ وَرُمْ لِكُلِّهِمْ وَبِالْمَحْضِ (ثَهِرِمْ

مَكَّنِّيْ (کہف ع۱۱) ادغام کیساتھ غیر مکی کی قراءۃ ہے۔ اور مکی کیلئے مَكَّنَنِيْ ہے اظہار سے۔ اور لَا تَاْمَنَّا (یوسف ع۲) کو تمام قراء کے لئے اشمام مع الادغام یا روم مع الاظہار سے پڑھ۔ اور اشمام مع الادغام مختار ہے۔ وَبِالْمَحْضِ ثَهِرِمْ: اور ثَهِرِمْ والے ابوجعفر کیلئے لَا تَاْمَنَّا روم واشمام کے بغیر خالص ادغام کیساتھ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ هَاءِ الْكِنَايَةِ

صِلْ هَا الضَّمِيْرِ عَنْ سُكُوْنٍ قَبْلَ مَا ١٥١ حُرِّكَ (دِ)نْ فِيْهِ مُهَانًا (عَهُنْ (دُ)مَا

اور صلہ کر تو ھا ضمیر میں سکون کے بعد اور متحرک سے پہلے دِنْ والے کی کیلئے۔ اور باقیین کیلئے قصر ہے۔ جیسے فِيْهِ هُدًى اور فِيْهِ مُهَانًا (فرقان ع ٦) کو عَنْ دُمًا والے حفص مکی نے صلہ سے پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے قصر ہے۔

فائدہ: ھا کنایہ یعنی ھا ضمیر کی چار صورتیں ہیں:۔ [١] ھا ضمیر کے ماقبل و مابعد حرکت ہو جیسے لَهُ اَخَاهُ۔ اس صورت میں سب کیلئے صلہ ہے۔ [٢] ھا ضمیر کے ماقبل و مابعد سکون ہو جیسے مِنْهُ الْمَآءُ۔ اس صورت میں سب کیلئے قصر ہے۔ [٣] ھا ضمیر کے ماقبل متحرک اور مابعد ساکن ہو جیسے لَهُ الْحُكْمُ۔ اس میں بھی سب ہی کیلئے قصر ہے۔ [٤] ھا ضمیر کا ماقبل ساکن و مابعد متحرک ہو جیسے فِيْهِ هُدًى وغیرہ، اس میں صرف مکی کیلئے صلہ اور باقیین کیلئے قصر ہے۔ البتہ فِيْهِ مُهَانًا میں حفص نے بھی صلہ کیا ہے۔

سَكِّنْ يُّؤَدِّهْ نُصْلِهِ نُؤْتِهْ نُوَلِّ ١٥٢ (صِفْ (لِهِيْ (ثَنَا خُلْفُهُمَا (فِهْنَاهُ (حَلْ

ساکن کر دے تو يُؤَدِّهِ (دونوں جگہ آلِ عمران ع ٨)، وَنُصْلِهِ (نساء ع ١٧)، نُؤْتِهِ (تینوں جگہ آلِ عمران ع ١٥ میں دو، شوریٰ ع ٣ میں ایک)، نُوَلِّهِ (نساء ع ١٧) ان چاروں کلمات کی ھا ضمیر میں صِفْ فِنَاهُ حَلْ والے شعبہ حمزہ بصری کیلئے بلا خلف اور لِيْ ثَنَا والے ہشام ابوجعفر کیلئے بالخلف اسکان ہے۔ یعنی سکون وعدم صلہ دو وجوہ ہیں۔ اور خُلْفُهُمَا کی تثنیہ کی ضمیر ہشام ابوجعفر کیلئے ہے۔ اور ہشام کیلئے تیسری وجہ آئندہ شعر میں بیان ہوگی۔

وَهُمْ وَحَفْصٌ اَلْقِهِ اقْصُرْهُنَّ (كَهُمْ ١٥٣ خُلْفٌ (ظُهْبًى (بِهِنْ (ثِقْ وَبَتَّقِهْ (ظُهْلَمْ

اور وہ مذکورین اور حفص فَاَلْقِهْ (نمل ع ٢) کی ھا کو ساکن پڑھتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ پہلے چار کلمات کی طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس میں بھی شعبہ حمزہ بصری اورحفص کیلئے بلا خلف اور ہشام ابوجعفر کیلئے بالخلف سکون ہے۔ اس میں صرف حفص کا اضافہ ہوا ہے۔ اُقْصُرْهُنَّ: قصرکرتوان پانچوں میں كَمْ والے شامی کیلئے بالخلف اور ظُبًى بِنْ ثِقْ والے یعقوب قالون ابوجعفر کیلئے بلا خلف۔ پس شامی کیلئے دوسری وجہ صلہ ہے۔

تفریع: [۱] پانچوں کلمات میں بصری شعبہ حمزہ کیلئے صرف سکون ہے جو ذکر سے نکلا۔ [۲] قالون یعقوب کیلئے سب میں صرف قصر جو اُقْصُرْهُنَّ سے معلوم ہوا۔ [۳] حفص کیلئے فَاتَّقِهْ میں سکون ہے، جو سَكِّنْ پر عطف سے نکلا اور باقی چار میں صلہ جو اصل سے نکلا۔ [۴] ابوجعفر کیلئے سب میں سکون وعدم صلہ دونوں ہیں۔ ان کیلئے سکون میں خلف ہے اور قصر میں کوئی خلف نہیں، اسلئے سکون کی دوسری وجہ قصر ہے جو اُقْصُرْهُنَّ سے متعین ہوئی۔ [۵] ہشام کیلئے سکون اور قصر دونوں میں خلف ہے، اسلئے ان کیلئے سکون، قصر، صلہ تینوں ہیں۔ [۶] ابن ذکوان کا ذکر صرف قصر والوں میں ہے۔ ان کیلئے قصر ذکر سے اور صلہ اصل سے نکلا۔ [۷] باقیین کیلئے سب میں صرف صلہ ہے جو ضد اور اصل سے نکلا۔ وَيَتَّقْهِ: (نورع ۷) کی ھاء میں ظُلَمْ والے یعقوب ﴿ع﴾

(بَلْ (عُدْ وَخُلْفًا (كَهُمْ (ذَا)كَا وَسَكِّنَا ۱۵۴ (خَفْ (لَهُوَمَ (قَهُومٍ خُلْفُهُمْ (صَهْبٌ (حَنَا

اور بَلْ عُدْ والے قالون حفص کے لئے بلا خلف اور كَمْ ذَكَا والے شامی ابن جماز کیلئے بالخلف قصر ہے۔ جو اُقْصُرْهُنَّ پر عطف سے نکلا۔ وَسَكِّنَا اور وَيَتَّقْهِ کی ھاء کو ساکن پڑھ خَفْ لَوْمَ قَوْمٍ والے ابن وردان ہشام خلاد کیلئے بالخلف اور صَهْبٌ حَنَا والے شعبہ بصری کیلئے بلا خلف ﴿ع﴾

وَالْقَافَ(عُدْ يَرْضَهْ(يَفِي وَالْخُلْفُ(لَا ۱۵۵ (صُهْنَ(ذَا(طُهَوِى اقْصُرْ(فِيهِ(ظُبًى(لُّهْذْ (نَهَلْ(اَ)لَا

(وَسَكِّنَا) وَالْقَافَ اور تو وَيَتَّقْهِ کے قاف کو ساکن پڑھ عُدْ والے حفص کیلئے۔ پس قاف کا سکون وَسَكِّنَا سے نکلا ہے جو پہلے شعر میں ہے۔

تفریع: [۱] قالون یعقوب کیلئے وَيَتَّقْهِ قاف کے کسرہ اور ھاء کے قصر سے۔ [۲] ورش کی خلف کسائی امام خلف کیلئے وَيَتَّقْهِ کسرہ اور صلہ سے۔ [۳] شعبہ بصری کیلئے وَيَتَّقْهْ کسرہ اور سکون سے۔ [۴] ابن ذکوان اور ابن جماز کیلئے صلہ وقصر دونوں۔ [۵] ہشام کیلئے قصر وصلہ اور سکون تینوں ہیں۔ [۶] حفص کیلئے وَيَتَّقْهِ قاف کے سکون وصلہ دونوں۔ [۷] خلاد ابن وردان کیلئے سکون وصلہ دونوں۔ اِيَرْضَهْ يَفِي: اور ساکن پڑھ تو يَرْضَهْ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ھاء کو یَفِیْ والے سوسی کیلئے بلا خلف۔ اور یہ سکون وَسَکِّنَا پر عطف سے نکلا۔ وَالْخُلْفُ: اور یَرْضَهُ کی ھاء کے سکون میں خلف ہے۔ لَا صُنْ ذَا طُوٰی والے ہشام شعبہ ابن جماز دوری بصری کیلئے۔ اُقْصُرْ: اور اس کی ھاء کو بلا خلف قصر سے پڑھ تو فِیْ ظُبًی لُذْ نَلْ اَلَا والے حمزہ یعقوب ہشام عاصم نافع کیلئے۔

وَالْخُلْفُ (خَهْلْ (مِهْزْ يَأْتِهِ الْخُلْفُ (بُهْرَهْ ۱۵۶ (خُهْذْ (غِهْثْ سُكُوْنُ الْخُلْفِ (يَهَا وَلَمْ يَرَهْ

اور یَرْضَهُ کی ھاء کے قصر میں خلف ہے خَلْ مِزْ والے ابن وردان اور ابن ذکوان کیلئے یعنی قصر وصلہ دونوں ہیں۔

خلاصہ: یَرْضَهُ میں [۱] مکی کسائی امام خلف کیلئے صرف صلہ۔ [۲] حمزہ یعقوب حفص نافع کیلئے بلا خلف قصر۔ [۳] سوسی کیلئے صرف سکون۔ [۴] ہشام شعبہ کیلئے اسکان وقصر دو وجوہ ہیں جو خلف سے نکلیں۔ اسکان کا عطف تو وَسَکِّنَا پر ہے اور قصر اُقْصُرْ سے نکلا۔ اس میں ہشام کے لئے اسکان غریب اور قلیل ہے۔ (نشر) [۵] ابن جماز دوری کیلئے اسکان وصلہ دو وجوہ ہیں جو وَالْخُلْفُ سے نکلیں۔ [۶] ابن وردان وابن ذکوان کیلئے دو وجوہ قصر وصلہ ہیں جو وَالْخُلْفُ خَلْ مِزْ سے نکلیں۔ قصر تو اس وجہ سے کہ ان کا ذکر اُقْصُرْ والوں میں ہے اور صلہ اس کی ضد سے نکلا۔

باقی ترجمہ: وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا (طٰہٰ ع ۳) بُرَهْ خُذْ غِثْ والے قالون ابن وردان رویس کیلئے ھاء کا بالخلف قصر ہے۔ اور ان کیلئے دوسری وجہ صلہ ہے جو اَلْخُلْفُ سے نکلی۔ قصر اُقْصُرْ پر عطف سے اور صلہ اس کی ضد سے۔ سُكُوْنُ الْخُلْفِ: اور سکون بالخلف ہے یَا والے سوسی کیلئے اور ان کیلئے دوسری وجہ صلہ ہے۔

خلاصہ: [۱] قالون ابن وردان رویس کیلئے قصر وصلہ دو وجوہ ہیں۔ [۲] سوسی کیلئے دو وجوہ اسکان وصلہ۔ [۳] باقیین کیلئے صلہ۔ وَلَمْ يَرَهْ: کو آگے دیکھیں

(لِهِي الْخُلْفُ زُلْزِلَتْ (خَهْلَا الْخُلْفُ (لُّهِمَا ۱۵۷ وَاقْصُرْ بِخُلْفِ السُّوْرَتَيْنِ (خَهْفْ (ظَهِمَا

وَلَمْ يَرَهْ لِي الْخُلْفُ: اور اَنْ لَّمْ يَرَهْ کی ھاء کو (بلد میں) ساکن پڑھ تو لِیْ والے ہشام کیلئے بالخلف۔ پس ان کیلئے دوسری وجہ صلہ ہے جو سُكُوْنُ کی ضد سے نکلا۔ زُلْزِلَتْ خَلَا: اور سورہ زلزال میں خَيْرًا يَّرَهٗ اور شَرًّا يَّرَهٗ کی ھاء کو خَلَا والے ابن وردان نے بالخلف اور لِمَا والے ہشام نے بلا خلف ساکن پڑھا ہے۔ ان تینوں کے سکون کا عطف سُكُوْنُ الْخُلْفِ پر ہے اور صلہ اس کی ضد سے نکلا۔ وَاقْصُرْ: اور قصر سے پڑھ تو دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورتوں میں تینوں کلمات کی ھاء کو خَفْ ظَمَا والے ابن وردان یعقوب کیلئے خلف کیساتھ۔

خلاصہ: یَرَهُ بلد میں [۱] ہشام کیلئے صلہ واسکان [۲] ابن وردان یعقوب کیلئے صلہ وعدم صلہ [۳] باقیین کیلئے صرف صلہ۔

اور زلزال کے دونوں موقعوں میں [۱] ہشام کے لئے صرف سکون [۲] یعقوب کیلئے صلہ وعدم صلہ [۳] ابن وردان کیلئے صلہ، عدم صلہ اور سکون تین وجوہ ہیں [۴] باقیین کیلئے صرف صلہ ہے۔

بِيَدِهٖ (غِهْ تُرْزِقْنِهِ اخْتُلِفْ ۱۵۸ (بِهِنْ (خُذْ عَلَيْهِ اللّٰهَ اَنْسٰنِيْهِ (عِهْفْ

بِيَدِهٖ کی ھاء کو چاروں جگہ قصر سے پڑھ غِثْ والے رویس کیلئے۔ اسکا عطف وَاقْصُرْ پر ہے۔ پس باقیین کیلئے صرف صلہ ہے۔ تُرْزَقْنِهٖ (یوسف ع ۵) کو خلف سے پڑھا ہے بِنْ خُذْ والے قالون ابن وردان نے۔ پس ان کیلئے قصر وصلہ دو وجوہ ہیں اور باقیین کیلئے صرف صلہ ہے۔ عَلَيْهِ اللّٰهَ (فتح ع ۱) اور اَنْسٰنِيْهِ (کہف ع ۹) دونوں کی ھاء ضمیر کو صرف عِفْ والے حفص نے [۱]

بِضَمِّ كَسْرِ اَهْلِهِ امْكُثُوْا (فِهْدَا ۱۵۹ وَالْاَصْبَهَانِيُّ بِهِ انْظُرْ جَوَّدَا

کسرہ کے بجائے ضمہ سے پڑھا ہے۔ پس باقی سب کیلئے ھاء کا کسرہ ہے۔ اَهْلِهِ امْكُثُوْا کی ھاء ضمیر کو کسرہ کے بجائے ضمہ سے پڑھا ہے فِدَا والے حمزہ نے اَهْلِهُ امْكُثُوْا۔ اور باقیین کے لئے کسرہ ہے۔ وَالْاَصْبَهَانِيُّ: اور اصبہانی نے بِهُ انْظُرْ (انعام ع ۵) کی ھاء کو کسرہ کے بجائے ضمہ سے پڑھا ہے۔ اور جَوَّدَا کی جیم وَالْاَصْبَهَانِيُّ اسم صریح کیساتھ ہے، اسلئے رمز نہیں بن سکتی اور باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ ہے جن میں ازرق بھی شامل ہیں۔

وَهَمْزُ اَرْجِئْهُ (كَهِسَا (حَقًّا) وَّهَا ۱۶۰ فَاقْصُرْ (حِمًا ۴ بِهِنْ (مِّهَلْ وَخُلْفٌ (خُذْ (لُهَا

اور اَرْجِئْهُ (اعراف ع ۱۴، شعراء ع ۳) ہمزہ والا پڑھا ہے كَسَا حَقًّا والے شامی مکی بصری یعقوب نے۔ وَهَا ء... فَاقْصُرْ: اور ھاء کو قصر سے پڑھ تو حِمًا ۴ بِنْ مِلْ والے بصری یعقوب قالون ابن ذکوان کیلئے بلا خلف۔ وَخُلْفٌ اور خلف ہے خُذْ لُهَا والے ابن وردان ہشام کیلئے اور دوسری وجہ ان کی صلہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَسْكِنَنْ (فُهْزْ (نَهَلْ وَضَمُّ الْكَسْرِ (لِهِيْ ١٦١ (حَقٌّ) وَّعَنْ شُعْبَةَ كَالْبَصْرِ انْقُلِ

اور ھاء کو ضرور ساکن کر دے فُزْنَلْ والے حمزہ عاصم کیلئے۔ وَضَمُّ الْكَسْرِ: اور ھاء کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے لِيْ حَقٌّ والے ہشام مکی بصری یعقوب کے لئے۔ وَعَنْ شُعْبَةَ: اور شعبہ کیلئے دوسری وجہ میں اسکان کے علاوہ ابوعمرو یعقوب کی طرح اَرْجِئْهُ بھی منقول ہے یعنی ہمزہ، ضمہ قصر کے ساتھ۔

فائدہ: اَرْجِهْ میں تین طرح کا اختلاف ہے:۔ [١] بعض کیلئے ہمزہ کیساتھ اور بعض کیلئے ہمزہ کے بغیر۔ [٢] بعض کیلئے ھاء کا سکون، بعض کیلئے ضمہ اور بعض کیلئے کسرہ۔ [٣] بعض کیلئے قصر اور بعض کیلئے صلہ۔ اس لئے اس لفظ میں قراءتیں تو کل چھ ہی ہیں لیکن بعض کیلئے خلف بھی ہے۔

تفریع: [١] بصری یعقوب کیلئے اَرْجِئْهُ ہمزہ، ضمہ، قصر کے ساتھ بلا خلف۔ [٢] مکی کیلئے اَرْجِئْهُ ہمزہ، ضمہ، صلہ سے بلا خلف۔ [٣] ابن ذکوان کیلئے اَرْجِئْهِ ہمزہ، کسرہ قصر سے بلا خلف۔ [٤] ہشام کیلئے [ان] اَرْجِئْهُ ہمزہ، ضمہ قصر [ب] اَرْجِئْهُ ہمزہ، ضمہ وصلہ۔ [٥] حمزہ حفص کے لئے اَرْجِهْ بلا ہمزہ، ھاء کے اسکان سے بلا خلف۔ [٦] قالون کیلئے اَرْجِهِ بلا ہمزہ، کسرہ قصر سے بلا خلف۔ [٧] ورش کسائی ابن جماز امام خلف کیلئے اَرْجِهِ بلا ہمزہ کسرہ صلہ سے بلا خلف۔ [٨] ابن وردان کیلئے [ان] اَرْجِهِ بلا ہمزہ، کسرہ قصر سے [ب] اَرْجِهِ بلا ہمزہ، کسرہ صلہ سے دو وجوہ۔ [٩] شعبہ کیلئے بھی دو وجوہ ہیں:۔ اَرْجِهْ مثل حفص کے اور ہمزہ، ضمہ قصر سے اَرْجِئْهُ مثل بصری کے۔

مشورہ: لفظ اَرْجِهْ کی تمام وجوہ انتہائی آسان انداز میں لکھدی ہیں، طلباء خود ان کو اشعار سے نکالیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْمَدِّ وَالْقَصْرِ

اِنْ حَرْفُ مَدٍّ قَبْلَ هَمْزٍ طَوَّلَا ١٦٢ (جُهْدٌ (فِهْدٌ وَمِهْزٌ خُلْفًا وَّعَنْ ۚ بَاقِي الْمَلَا

(قولِ اول) اگر حرفِ مد مطلقاً ہمزہ سے پہلے ہو یعنی ہمزہ متصل ہو یا منفصل طَوَّلَا: طول کیا ہے جُهْدٌ فِهْدٌ والے ازرق نے ورش کیلئے اور فِهْدٌ والے حمزہ نے بلا خلف، پس دونوں کیلئے متصل ومنفصل دونوں میں صرف پانچ الفی طول ہے۔ وَمِهْزٌ خُلْفًا: اور مِهْزٌ والے ابن ذکوان کیلئے متصل ومنفصل دونوں میں پانچ الفی طول اور تین الفی توسط دو وجوہ ہیں جو خُلْفًا سے نکلی ہیں۔ وَعَنْ ۚ بَاقِي الْمَلَا... وَسِّطْ: اور باقی جماعت سے توسط کرتو۔ مطلب یہ ہے کہ ازرق حمزہ کیلئے بلا خلف اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ میں متصل ومنفصل میں طول بیان ہوا ہے۔ اور باقی قراء اور ابن ذکوان دوسری وجہ میں متصل ومنفصل میں توسط کرتے ہیں۔ اور مکی ابوجعفر کیلئے متصل میں صرف توسط اور منفصل میں صرف قصر ہے جیسا کہ تیسرے شعر سے معلوم ہوگا۔ اور قالون مع اصبہانی ہشام ابوعمرو عاصم کسائی یعقوب امام خلف کیلئے متصل ومنفصل دونوں میں توسط ہے۔

وَسِّطْ وَقِيْلَ دُوْنَهُمْ (نَهَلْ ثُمَّ (كَهَلْ ١٦٣ (رَوٰى) فَبَا قِيْهِمْ اَوَاشْبِعْ مَا اتَّصَلْ

وَسِّطْ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ وَقِيْلَ دُوْنَهُمْ: اور قول ثانی یہ ہے کہ وہ قراء جن کا ذکر پہلے شعر میں آیا ہے یعنی ازرق حمزہ ابن ذکوان، ان کیلئے متصل ومنفصل دونوں میں پانچ الفی طول ہے۔ پھر ان سے کم نَهَلْ والے عاصم کے لئے متصل ومنفصل میں چار الفی توسط۔ پھر ان سے کم كَهَلْ رَوٰى والے شامی کسائی امام خلف کیلئے متصل ومنفصل میں تین الفی توسط۔ فَبَاقِيْهِمْ: پھر ان سے کم باقی قراء یعنی قالون مع اصبہانی مکی بصری ابوجعفر یعقوب کیلئے دو الفی توسط ہے۔

فائدہ: دونوں قولوں سے طول والوں کیلئے طول کی مقدار پانچ الف ہی ہے۔ اور توسط میں فرق ہے کہ قول اول میں تو سب توسط والوں کیلئے توسط کی مقدار تین الف ہے۔ اور دوسرے قول سے یہ ثابت ہوا کہ توسط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والوں کے تین مراتب ہیں :۔ اول مرتبہ عاصم کا چار الفی، پھر شامی کسائی امام خلف کا تین الفی، پھر باقی قراء کا دو الفی توسط ہے۔ اور منفصل میں قصر والوں کیلئے دونوں قولوں میں قصر ایک الف ہی ہے۔ [۲] پہلے قول میں مِزْ والے ابن ذکوان کیلئے طول بیان ہوا ہے۔ پھر پہلے قول میں جن کیلئے طول بیان ہوا تھا دوسرے قول میں بھی ان سب کیلئے طول ہی بیان ہوا ہے۔ پھر دوسرے قول میں نَلْ والے عاصم کیلئے سب سے زیادہ یعنی چار الفی توسط پھر حَلْ رَوْی والے شامی کسائی امام خلف کیلئے تین الفی توسط بیان ہوا جس سے ابن ذکوان کیلئے بھی توسط نکلا۔ پھر قالون مع اصبہانی ابوعمرو یعقوب کیلئے دو الفی توسط۔ اَوَاشْبِعْ مَا اتَّصَلْ: اور قول ثالث یہ ہے کہ متصل میں بعض طرق سے دسوں قراء کے لئے طول کرو۔ اس قول پر متصل میں توسط کسی کیلئے بھی نہیں ہے۔ اور منفصل میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ پس منفصل کی جو تفصیل پہلے دو قولوں سے ثابت ہوئی ہے وہی ہے۔

لِكُلٍّ عَنْ ۚ بَعْضٍ وَّقَصْرُ الْمُنْفَصِلْ ١٦٤ (لِهِيْ (بِهِنْ (حِمًا عَهِنْ خُلْفِهِمْ (دَ)اعٍ (ثَهِلْ

لِكُلٍّ عَنْ ۚ بَعْضٍ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ وَقَصْرُ الْمُنْفَصِلْ: کا تعلق تینوں اقوال کے ساتھ ہے۔ مطلب یہ ہے کہ منفصل میں تینوں اقوال پر لِيْ بِنْ حِمًا عَنْ والے ہشام قالون مع اصبہانی بصری یعقوب حفص کیلئے بالخلف اور دَاعٍ ثَهِلْ والے مکی ابوجعفر کیلئے بلا خلف قصر ہے۔ پس خلف والوں کیلئے دوسری وجہ توسط ہے۔

خلاصہ: متصل میں تین قول ہیں :۔ قول اول: ورش بطریق ازرق حمزہ ابن ذکوان کیلئے پانچ الفی طول اور باقی سب کیلئے تین الفی توسط۔ قول ثانی: طول تو مذکورین کا اسی طرح ہے مگر توسط میں تین مراتب ہیں :۔ اول عاصم کا توسط، پھر ان سے کم شامی کسائی امام خلف کا، پھر ان سے کم باقیین کا۔ اور توسط کی مقدار علی الترتیب چار الفی، تین الفی، دو الفی ہے۔ قول ثالث: دسوں قراء کیلئے متصل میں طول۔ اور منفصل کے بارے میں وہی تفصیل ہے جو پہلے دو قولوں میں بیان ہوئی ہے۔

علامہ شاطبی، علامہ جزری وغیرہ کا پسندیدہ مختار قول اور عمل: [۱] ازرق حمزہ کیلئے متصل و منفصل دونوں میں پانچ الفی طول۔ [۲] ابن ذکوان کیلئے دونوں میں پانچ الفی طول اور تین الفی توسط، دونوں وجوہ ہوں گی۔ [۳] شعبہ کسائی امام خلف کیلئے دونوں میں تین الفی توسط فقط۔ [۴] مکی ابوجعفر کیلئے متصل میں تین الفی توسط اور منفصل میں صرف قصر۔ [۵] قالون اصبہانی بصری یعقوب ہشام حفص کیلئے متصل میں صرف تین الفی توسط اور منفصل میں تین الفی توسط اور قصر دونوں ہیں۔ اس تفصیل میں اختصار بھی ہے اور سہولت بھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فائدہ: ورش کیلئے دونوں طریق سے منفصل میں تین وجوہ ہوں گی:۔ ازرق سے صرف طول اور اصبہانی سے توسط وقصر۔ اور متصل میں دو وجوہ ہیں:۔ ازرق سے طول اور اصبہانی سے توسط۔

وَالْبَعْضُ لِلتَّعْظِيْمِ عَنْ ذِي الْقَصْرِ مَدْ ١٦٥ وَاَزْرَقٌ اِنْ ؟ بَعْدَ هَمْزٍ حَرْفُ مَدْ

اور بعض نے قصر والوں سے مد تعظیمی میں مد نقل کیا ہے جیسے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وغیرہ۔ مطلب یہ ہے کہ قصر والے قالون مع اصبہانی بصری یعقوب ہشام حفص کیلئے منفصل میں ایک وجہ قصر بھی ہے۔ اور مکی ابوجعفر کیلئے ہے ہی قصر۔ تو یہ حضرات غیر اللہ کی الوہیت کی نفی میں مبالغہ اور معبودِ حقیقی کی الوہیت کی تعظیم کیلئے اور جگہ قصر کرتے ہوئے بھی ایسے موقعوں میں متصل کی طرح دو الفی والے دو الف اور تین الفی والے تین الف مد کرتے ہیں۔ اس سے زیادہ جائز نہیں۔ اس مد کو مد تعظیمی کہتے ہیں۔ اس کا سبب ہمزہ نہیں بلکہ معنوی سبب ہے۔ اور معنوی سبب دو ہیں:۔ تعظیم اور مبالغہ۔ اور یہ بھی فقہاء اور قراء کا معمول بہا ہے، متروک یا شاذ نہیں ہے۔ اور بعض نے لفظ جلالہ اَللّٰهُ کے الف میں مد تعظیم کیا ہے، مگر یہ قرآن میں جائز نہیں، شاذ قول ہے۔ البتہ اذان وغیرہ میں جائز ہے۔ ایسے ہی اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے الف میں مد مبالغہ جائز ہے۔ وَاَزْرَقُ: اور ازرق کے لئے اگر ہمزہ کے بعد حرفِ مد ہو، خواہ ہمزہ محققہ ہو یا مغیرہ ﴿۱۶۵﴾

مُدَّ لَهٗ وَاقْصُرْ وَ وَسِّطْ كَنَا ١٦٦ فَاْلَانَ اُوْتُوْا اِیْ ءَاٰمَنْتُمْ رَا

یعنی مد کر تو اور قصر کر اور توسط کر تو۔ پس اس میں ازرق کیلئے قصر توسط طول تین وجوہ ہیں۔ اس کو مد بدل کہتے ہیں۔ مثالیں جیسے وَنَا، فَاْلٰنَ، اُوْتُوْا، قُلِ ایْ، ءَاٰمَنْتُمْ، رَا۔ ان میں فَاْلٰنَ اور قُلِ ایْ نقل کی مثالیں ہیں اور ءَاٰمَنْتُمْ تسہیل کی۔

لَا عَنْ مُّنَوَّنٍ وَّلَا السَّاكِنِ صَحْ ١٦٧ بِكِلْمَةٍ اَوْ هَمْزِ وَصْلٍ فِي الْاَصَحْ

یعنی مد بدل میں طول توسط کا قاعدہ جب ہے کہ الف مدہ تنوین سے بدلا ہوا نہ ہو۔ جیسے مَآءً، دُعَآءً کا تنوین وقفاً الف سے بدل جاتا ہے۔ وَلَا السَّاكِنِ: اور نہ ایک کلمہ میں ساکن صحیح اس ہمزہ سے پہلے ہو جس کے بعد مدہ ہے جیسے قُرْاٰنٌ، مَسْئُوْلًا۔ اَوْ هَمْزِ وَصْلٍ: یا مدہ ہمزہ وصلی کے بعد نہ ہو جیسے اِيْتِهٖ اُوْتُمِنَ وغیرہ۔ پہلی دو صورتیں مد بدل سے مستثنیٰ ہیں۔ اور تیسری صورت بھی صحیح تر مذہب میں مستثنیٰ ہے۔ گو بعض نے جائز رکھا ہے جو صحیح نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَامْنَعْ يُؤَاخِذُ وَبِعَادًا الْأُولٰى ١٦٨ خُلْفٌ وَّالْنَ وَاِسْرَاءِ يْلَا

اور منع کر دے تو مد بدل کرنے سے یُوَاخِذُ کے تمام کلمات میں بلا خلف۔ وَبِعَادًا: اور عَادًا الْأُوْلٰى (نجم ع ۳) کی واؤ اور الْنَ (یونس ع ۵ و ع ۹) کے دوسرے الف اور اِسْرَآءِ یْلَ کی یا میں ہر جگہ خلف ہے۔

فائدہ: [۱] یُوَاخِذُ کے تمام کلمات مد بدل سے مستثنیٰ ہیں۔ اور محقق نے لفظ وَامْنَعْ اسلئے لکھا کہ شاطبیہ میں ان میں بدل بالخلف بتایا ہے جو طیبہ کے طریق سے نہیں ہے۔ [۲] اِسْرَآءِ یْلَ میں ہر جگہ طیبہ کے طریق سے بدل میں خلف ہے اور شاطبیہ کے طریق سے بدل سے مستثنیٰ ہے۔ [۳] استفہام والا آلْنَ جو یونس ع ۵ و ع ۹ میں دو جگہ آیا ہے، اسکے پہلے الف میں بدل نہیں ہے، یہ تو مد لازم کلمی مخفف ہے اور دوسرے الف سے پہلے ہمزہ مغیرہ ہے، اسکے بدل میں خلف ہے۔ اور جو استفہام والا نہیں ہے یعنی اَلْنَ اسکے بدل میں کوئی اختلاف نہیں، اس میں بالاتفاق بدل ہے۔

وَحَرْفَيِ اللِّيْنِ قُبَيْلَ هَمْزَةٍ ١٦٩ عَنْهُ امْدُدَنْ وَّوَسِّطَنْ ۞ بِكِلْمَةِ

یعنی حرفِ لین ہمزہ سے پہلے، بِكِلْمَةٍ: ایک کلمہ میں واقع ہو تو عَنْهُ: انہیں ازرق کیلئے مد اور توسط کر تو۔ مطلب یہ ہے کہ واؤ لین اور یا لین کے بعد اسی کلمہ میں ہمزہ ہو جیسے شَيْءٍ، كَهَيْئَةِ، سَوْءَةً وغیرہ تو ازرق کیلئے طول توسط دو وجوہ ہیں اور توسط مقدم ہے۔ اور اگر حرفِ لین کلمہ کے آخر میں ہو اور ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں جیسے خَلَوْا اِلٰى، اِبْنَيْ اٰدَمَ وغیرہ تو اس میں مد نہ ہوگا بلکہ نقل ہوگی۔ جیسا کہ نقل کے بیان میں معلوم ہوگا۔

لَا مَوْئِلًا مَّوْءُدَةٌ وَّمَنْ يَّمُدْ ١٧٠ قَصَّرَ سَوْاٰتِ وَبَعْضٌ خَصَّ مَدْ

یعنی مَوْئِلًا (کہف ع ۸) اور اَلْمَوْءُدَةُ (تکویر) دونوں طول توسط سے مستثنیٰ ہیں۔ ان میں اوروں کی طرح ازرق کیلئے بھی صرف قصر ہوگا۔ وَمَنْ يَّمُدْ: اور جو لین میں طول کرتے ہیں وہ قصر سے پڑھتے ہیں سَوْاٰتِ کے واؤ کو ہر جگہ۔ یہ مہدوی وغیرہ کا مذہب ہے۔ اس کی ضد سے نکلا کہ جو لین میں توسط کرتے ہیں انہوں نے سَوْاٰتِ کے واؤ کو توسط سے مستثنیٰ نہیں کیا۔ پس توسط والے اس میں بھی توسط ہی کرتے ہیں اور یہ دانی وغیرہ کا مذہب ہے۔ حاصل کلام یہ کہ سَوْ کے واؤ میں قصر اور توسط دو وجوہ ہیں اور اٰتِ کے بدل میں تینوں۔

خلاصہ: سَوْاٰتِ میں: لین کے قصر پر اس کے بدل میں قصر توسط طول تینوں۔ اور اس کے لین کے توسط پر بدل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں صرف توسط، یہ چار وجوہ جائز ہیں۔ پس سَوْ کے توسط پر اٰتِ کے بدل میں قصر اور طول دو وجوہ ناجائز ہیں۔ وَخَصَّ مَدْ: اور ازرق کے بعض طرق اس لین کے باب میں سے صرف لفظ شَیْءٌ ہی میں مد کرتے ہیں اور اس مد کی مقدار میں توسط اور طول دو قول ہیں اور اصبہانی کیلئے لین کے پورے باب میں فقط قصر ہے۔

شَیْءٍ لَّهٗ مَعْ حَمْزَةٍ وَّالْبَعْضُ مَدْ ۱۷۱ لِحَمْزَةٍ فِیْ نَفِیْ لَا كَلَا مَرَدْ

اور بعض طرق نے صرف لفظ شَیْءٍ میں ازرق کے ساتھ حمزہ کیلئے بھی مد کیا ہے۔ پس لفظ شَیْءٍ کی تخصیص سے لین والے دوسرے تمام کلمات نکل گئے۔ یہاں مد بالھمزۃ کا بیان ختم ہوا۔

تنبیہ: [۱] حمزہ کیلئے شَیْءٍ کا توسط لام تعریف اور ساکن مفصول دونوں کے یا صرف اَلْ کے سکتہ ہی کیساتھ صحیح ہے، عدم سکتہ کے ساتھ صحیح نہیں۔ [۲] ازرق اور حمزہ کے بعض ناقلین نے جو صرف لفظ شَیْءٍ میں مد کیا ہے تو وہ بابِ لین کے باقی تمام کلمات سَوْءٍ، سَوْءَةَ، كَهَیْئَةِ وغیرہ میں ازرق حمزہ دونوں ہی کیلئے صرف قصر کرتے ہیں۔ وَالْبَعْضُ مَدْ: یعنی بعض نے توسط کیا ہے حمزہ کیلئے لَا نفی جنس میں جیسے لَا رَیْبَ فِیْهِ، لَا مَرَدَّ لَهٗ، لَا جَرَمَ، لَا شِیَةَ وغیرہ۔

فائدہ: جس طرح جن کلمات میں مد تعظیم ہے، ایسے ہی لَا نفی جنس والے کلمات میں بھی مد ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ مد تعظیمی صرف کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا میں ہوتا ہے اور لَا نفی جنس والے تمام کلمات میں مد مبالغہ کیلئے ہوتا ہے۔

تنبیہ: تعظیمی اور نفی جنس اور لفظ شَیْءٍ میں حمزہ کیلئے ناظم محقق نے جو مد لکھا ہے اس سے مراد صرف توسط ہے طول نہیں۔ باقی ان تین کے علاوہ ہر جگہ مد سے طول ہی مراد ہے۔

وَاَشْبِعِ الْمَدَّ لِسَاكِنٍ لَّزِمْ ۱۷۲ وَنَحْوُ عَیْنٍ فَالثَّلَاثَةُ لَهُمْ

اور طول سے پڑھ تو حرفِ مدہ کو سکون لازم کی وجہ سے۔ جیسے وَلَا الضَّآلِّیْنَ، دَآبَّةٍ، الٓمّٓ وغیرہ۔ یہ حکم عام ہے یعنی دسوں کیلئے اس میں طول ہے۔ اس کو مد لازم، مد حاجز اور مد عدل بھی کہتے ہیں۔ وَنَحْوُ عَیْنٍ: اور اسی طرح حرفِ لین سکونِ لازم سے پہلے ہو جو صرف عین مریم اور عین شوریٰ میں ہے اور هٰتَیْنِ، اَلَّذَیْنِّ کی کی قراءۃ پر۔ اس میں طیبہ کے طریق سے دسوں کیلئے طول توسط قصر تین وجوہ ہیں اور ازرق کیلئے قصر غریب ہے، بہتر ہے کہ نہ کیا جائے۔ اور شاطبیہ کے طریق سے صرف طول توسط دو وجوہ ہیں ۞

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَسَاكِنِ الْوَقْفِ وَفِي اللِّيْنِ يَقِلّ ١٧٣ طُوْلٌ وَّاَقْوَى السَّبَبَيْنِ يَسْتَقِلّ

یعنی مدلین لازم کی تین وجوہ سکون وقفی کی تین وجوہ کی طرح ہیں۔ پس جس طرح سکون وقفی اور سکون لین عارض اور سکون ادغامی تینوں کے مد میں طول توسط قصر تین وجوہ ہیں، ایسے ہی مدلین لازم میں بھی ہوگا۔ اور چونکہ ان تینوں قسموں میں سکون عارض سبب مد ہے، اس لئے سَاكِنِ الْوَقْفِ سے تینوں مراد ہیں۔ جیسے نَسْتَعِيْنُ○ مِنْ خَوْفٍ○ اَلرَّحِيْمِ○ مَلِكِ وغیرہ۔ وَفِي اللِّيْنِ يَقِلُّ طُوْلٌ: اور لین عارض میں طول قلیل ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مدلین لازم و مد عارض وقفی و مد عارض ادغامی میں طول قوی ہے، پھر توسط پھر قصر۔ اور لین عارض میں پہلے قصر پھر توسط پھر طول کا درجہ ہے۔ اسلئے يَقِلُّ طُوْلٌ فرمایا کہ طول قلیل ہے۔ وَاَقْوَى السَّبَبَيْنِ يَسْتَقِلّ: یعنی اگر مد کے دو سبب ایک جگہ جمع ہوں تو ان میں سے قوی کو مستقل رکھیں گے اور ضعیف پر عمل نہیں کریں گے۔ جیسے آٰلْـٰٔنَ میں ہمزہ مقدم ضعیف ہے اور سکون لازم قوی ہے اور وَجَآءُوْٓا اٰبَاهُمْ میں ہمزہ مقدم ضعیف اور ہمزہ منفصل قوی ہے وغیرہ۔

اسبابِ مد کے مراتب: سب سے زیادہ قوی سبب [١] سکون لازم [٢] پھر ہمزہ متصل [٣] پھر سکون عارض [٤] پھر ہمزہ منفصل [٥] پھر ہمزہ بدل [٦] لفظی سبب کے مقابلہ میں معنوی سبب ضعیف ہے۔ پس قوی سبب کو چھوڑ کر ضعیف کو اختیار کرنا جائز نہیں۔

وَالْمَدُّ اَوْلٰى اِنْ تَغَيَّرَ السَّبَبْ ١٧٤ وَبَقِيَ الْاَثَرُ اَوْ فَاقْصُرْ اَحَبْ

یعنی مد اولیٰ ہے اگر سبب مد یعنی سکون یا ہمزہ متغیر ہو جائے اور اسکا اثر باقی رہے۔ اَوْ: اور اگر اثر بالکل باقی نہ رہے فَاقْصُرْ اَحَبْ: تو قصر کر، یہ زیادہ پسندیدہ ہے۔

تنبیہ: یہ ضابطہ اور قاعدہ کلیہ ہے کہ اگر مد کا سبب اس درجہ متغیر ہو کہ اس کا اثر باقی رہے تب تو مد اولیٰ ہے اور قصر بھی جائز ہے۔ جیسے تسہیل میں ہمزہ کا اثر باقی رہتا ہے۔ اس صورت میں طول والوں کیلئے طول اور توسط والوں کیلئے توسط ہوگا۔ گو جائز قصر بھی ہے۔ ایسے ہی اگر سبب مد کا اثر بالکل ختم ہو جائے اور اس کا اثر باقی نہ رہے تو قصر اولیٰ ہے گو حسب مذہب جائز مد بھی ہے۔ جیسے جَآ اَحَدٌ بصری کی قراءۃ پر جب ہمزہ کو ساقط کیا تو سبب مد یعنی ہمزہ کا اثر باقی نہ رہا، اسلئے قصر اولیٰ ہے اور جائز توسط بھی ہے حسب مذہب۔ اور سبب مد میں سکون بھی شامل ہے جیسے الٓمّٓ○ اللّٰهُ، الٓمّٓ○ اَحَسِبَ پہلی مثال سب کی قراءۃ پر اور دوسری مثال ورش کی قراءۃ پر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كِلْمَةٍ

ثَانِيْهِمَا سَهِّلْ (غِهْنٰى (حِرْمٍ حَهَلَا ١٧٥ وَخُلْفُ ذِى الْفَتْحِ (لَهْوٰى اَبْدِلْ (جَهَلَا

ایک کلمہ کے دو ہمزوں میں سے دوسرے کو تسہیل سے پڑھ تو غِہْنٰی حِرْمٍ حَہَلَا والے رویس نافع مکی ابوجعفر بصری کیلئے۔ اور یہ بات عام ہے کہ پہلا ہمزہ تو مفتوح ہی ہوگا اور دوسرا مفتوح ہو یا مکسور یا مضموم تینوں صورتوں میں مذکورین کے لئے دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے۔ وَخُلْفُ ذِى الْفَتْحِ: اور ذات الفتح میں خلف ہے لَہْوٰی والے ہشام کیلئے یعنی تسہیل وتحقیق۔ اَبْدِلْ: ابدال کر تو جَہَلَا والے ازرق کیلئے۔ خُلْفًا: خلف کے ساتھ۔

تفریع: [١] رویس قالون مع اصبہانی مکی ابوجعفر بصری کیلئے دوسرے ہمزہ کی صرف تسہیل۔ [٢] ازرق کیلئے ذات الفتح میں خلف ہے یعنی ابدال وتسہیل اور یہ تسہیل حِرْمٍ سے نکلی ہے۔ اور ازرق کیلئے اگر ابدال میں حرف مد کے بعد سکون ہو تو مد لازم بھی ہوگا۔ [٣] ہشام کیلئے صرف ذات الفتح میں خلف ہے یعنی تسہیل وتحقیق۔ اور ذات الکسر اور ذات الضم میں صرف تحقیق اور باقیین کیلئے تحقیق ہے جو ضد سے نکلی۔

خُلْفًا وَّغَيْرُ الْمَكِّ اَنْ يُّؤْتٰى اَحَدْ ١٧٦ يُخْبِرُ اَنْ كَانَ (رَوٰى ا)عْلَمْ (حَبْرُ عَهَدْ

خُلْفًا کا تعلق ماقبل سے ہے۔ وَغَيْرُ الْمَكِّ: اور سوائے مکی کے باقیین اَنْ يُّؤْتٰى اَحَدٌ (آلِ عمران ع ٨) کو يُخْبِرُ: اخبار سے پڑھتے ہیں۔ پس اس کی ضد سے نکلا کہ مکی کیلئے استفہام ہے۔ اور اپنے قاعدہ کے موافق تسہیل بھی کریں گے۔ اَنْ كَانَ (نَ ع ١) کو رَوٰى اعْلَمْ حَبْرُ عَهَدْ والے کسائی امام خلف نافع مکی بصری حفص اخبار سے پڑھتے ہیں۔ اس کا عطف يُخْبِرُ پر ہے۔ اور باقیین کیلئے ءَاَنْ كَانَ استفہام سے ہے۔ اور جن کیلئے تسہیل وتحقیق ہے، اسکا بیان آرہا ہے۔

وَحُقِّقَتْ (شِهَمْ (فِهِىْ (صَهْبَا وَاَعْجَمِىْ ١٧٧ حٰمٖ مِيْمَ (شِهَدْ (صُحْبَةَ) اَخْبِرْ (زِدْ (لُهُم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اَنْ كَانَ کو استفہام سے پڑھنے والوں میں سے شِمْ فِیْ صَبَا والے روح حمزہ شعبہ اپنے قاعدہ کے موافق دوسرے کی تحقیق کرتے ہیں۔ باقی استفہام والے رویس ابوجعفر شامی کیلئے اسکی ضد سے تسہیل نکلی۔ پس ہشام کیلئے یوں تو ذات الفتح میں خلف یعنی تسہیل وتحقیق دو وجوہ ہیں مگر اس میں ان کیلئے صرف تسہیل ہے جو وَحُقِّقَتْ کی ضد سے نکلی۔ ایسے ہی ابن ذکوان کے لئے ہمزتین میں صرف تحقیق ہے مگر وہ اس میں خلافِ قاعدہ تسہیل کرتے ہیں۔ ءَاَعْجَمِیٌّ حٰمٓ میں استفہام والوں میں سے شِدْ صُحْبَةٌ والے روح حمزہ کسائی امام خلف شعبہ کیلئے تحقیق ہے اور اسکا عطف حُقِّقَتْ پر ہے۔ اور اخبار سے پڑھ تو زِدْ لُمْ غُصْ والے قنبل ہشام رویس کیلئے بالخلف۔ یعنی ان کیلئے اخبار واستفہام دو وجوہ ہیں اور استفہام کیساتھ تسہیل بھی ہوگی جو حُقِّقَتْ کی ضد سے نکلی۔ اور باقی نافع بزی بصری ابن ذکوان حفص ابوجعفر کیلئے استفہام مع تسہیل ہے کیونکہ ان کا ذکر نہ تحقیق والوں میں ہے اور نہ اخبار والوں میں۔ نیز یہ سب اپنے قاعدہ پر ہیں۔ یعنی ازرق کے لئے ابدال تسہیل دو وجوہ ہیں اور قنبل ہشام رویس کے لئے اخبار واستفہام دو وجوہ ہیں۔ پھر قنبل رویس کے لئے استفہام کے ساتھ تسہیل بھی ہوگی اور ہشام کیلئے استفہام مع تسہیل اور استفہام مع تحقیق دو وجوہ ہیں۔

(غُصْ خُلْفُهُمْ اَذْهَبْتُمْ (ا) تُلْ (حُزْ (كَفَا) ١٧٨ وَ(دِ)نْ (ثَنَا اِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفَا

غُصْ خُلْفُهُمْ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ اَذْهَبْتُمْ (احقاف ع ۲) کو اُتْلُ حُزْ كَفٰى والے نافع بصری کوفیین کے لئے اخبار سے پڑھ۔ اسکا عطف اَخْبِرْ پر ہے۔ پس باقیین کیلئے استفہام ہے۔ اور سب تسہیل وتحقیق میں اپنے قاعدہ پر ہیں۔ یعنی مکی ابوجعفر رویس کیلئے تسہیل ہے اور روح ابن ذکوان کیلئے تحقیق۔ اور ہشام کیلئے تسہیل وتحقیق دونوں۔ وَدِنْ ثَنَا والے مکی ابوجعفر کیلئے اِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ (یوسف ع ۱۰) کو اخبار سے پڑھ۔ اور باقیین کیلئے ءَاِنَّكَ استفہام سے۔ اور سب تسہیل وتحقیق میں اپنے قاعدہ پر ہیں۔ یعنی دوسرا ہمزہ مکسور ہے اسلئے ازرق ہشام کیلئے خلف نہیں ہے۔ پس پورے نافع بصری رویس کیلئے تسہیل اور روح ابن عامر کوفیین کیلئے تحقیق ہے۔

وَءَاِذَا مَا مِتُّ بِالْخُلْفِ (مَهْمَا ١٧٩ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ غَيْرُ شُعْبَتَا

اور ءَاِذَا مَا مِتُّ (مریم ع ۵) کو مَهْمَا والے ابن ذکوان نے بالخلف اخبار سے پڑھا ہے یعنی استفہام واخبار سے۔ پس باقیین کیلئے استفہام ہے۔ اور تسہیل وتحقیق میں سب اپنے اصول پر ہیں۔ دوسرا ہمزہ مکسور ہونے کی وجہ سے ازرق اور ہشام کیلئے خلف نہیں ہے۔ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ (واقعہ ع ۲) کو شعبہ کے سوا سب نے اخبار سے پڑھا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پس صرف شعبہ کیلئے ءَاِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ہے، استفہام سے۔

ءَاِنَّكُمْ الْاَعْرَافَ (عَهِنْ (مَّدًّا) ءَاِنْ ١٨٠ لَنَابِهَا (حِرْمٌ عَهِلَا وَالْخُلْفُ (زِنْ

ءَاِنَّكُمْ اعراف (ع ١٠) کو عَنْ مَّدًّا والے حفص نافع ابوجعفر نے اخبار سے پڑھا ہے۔ اور باقیین کیلئے استفہام ہے۔ اور تسہیل وتحقیق میں سب اپنے اصول پر ہیں۔ ءَاِنَّ لَنَا کو بھی اسی اعراف (ع ١٤) میں اخبار سے پڑھا ہے حِرْمٌ عَلَا والے نافع مکی ابوجعفر حفص نے۔ پس باقیین کیلئے استفہام ہے۔ اور تسہیل وتحقیق میں سب اپنے اصول پر ہیں۔ اس میں بھی کسی کا خلف نہیں ہے۔ وَالْخُلْفُ زِنْ کا تعلق مابعد سے ہے۔

فائدہ: اَخْبِرْ زِدْ لُمْ شعرے ١٧ سے لیکر یہاں تک تین شعروں میں تمام کلمات کا اخبار مذکورین کے لئے اسی اَخْبِرْ سے نکلا ہے۔

اٰمَنْتُمْ طٰهٰ وَفِي الشَّلَاثِ عَنْ ١٨١ حَفْصٍ رُّوَيْسٍ الَّا صْبَهَانِيْ اَخْبِرَنْ

وَالْخُلْفُ زِنْ۔ اٰمَنْتُمْ طٰهٰ: اور خلف ہے یعنی اخبار واستفہام دونوں زِنْ والے قبل کیلئے طٰهٰ والے اٰمَنْتُمْ میں۔ وَفِي الشَّلَاثِ: اٰمَنْتُمْ میں اعراف، طٰہٰ، شعراء تینوں موقعوں میں حفص رویس اور اصبہانی کے طریق سے ورش کیلئے اخبار ہے۔ اس کی ضد سے باقیین کیلئے تینوں میں استفہام نکلا۔

توضیح: باقیین یعنی قالون ازرق بزی بصری شامی شعبہ حمزہ کسائی امام خلف ابوجعفر روح کے لئے تینوں میں صرف استفہام اور قبل کیلئے طٰہٰ والے میں اخبار واستفہام دونوں اور اعراف وشعراء والے میں صرف استفہام ہے۔ جو اَخْبِرَنْ کی ضد سے نکلا۔

وَحَقَّقَ الشَّلَاثَ (لِهِي الْخُلْفُ (شَفَا) ١٨٢ (صِفْ (شِهَمْ ءَالِهَتُنَا (شُهْدٌ (كَفَا)

اور اٰمَنْتُمْ کے تینوں موقعوں میں استفہام والوں میں سے لِیْ والے ہشام کیلئے بالخلف اور شَفَا صِفْ شِہَمْ والے حمزہ کسائی امام خلف شعبہ روح کیلئے بلا خلاف تحقیق۔ ہشام کیلئے دوسری وجہ تسہیل ہے اور باقیین کیلئے حَقَّقَ کی ضد سے تسہیل نکلی۔ ءَالِهَتُنَا (زخرف ع ٦) کے دوسرے ہمزہ کو تحقیق سے پڑھا ہے شُهْدٌ كَفَى والے روح اور کوفیین نے اور اسکا عطف وَحَقَّقَ پر ہے اور باقیین کیلئے تسہیل ہے۔

تفریع: اٰمَنْتُمْ کے تینوں موقعوں میں ① حفص رویس اصبہانی کیلئے اخبار ② حمزہ کسائی امام خلف شعبہ روح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیلئے استفہام مع تحقیق فقط۔ ③ ہشام کیلئے استفہام مع تحقیق اور استفہام مع تسہیل دونوں۔ ④ قالون ازرق بزی ابن ذکوان ابوجعفر کیلئے استفہام مع تسہیل۔ ⑤ الف قنبل کیلئے طٰہٰ میں اخبار بلاتسہیل اور استفہام مع تسہیل دونوں ب اعراف میں وصلاً پہلے ہمزہ کا واؤ مفتوح سے ابدال (یہ مسئلہ آگے آرہا ہے) اور اعادہ کی صورت میں استفہام مع تسہیل۔ ت شعراء میں حالین میں استفہام مع تسہیل۔

فائدہ: ۱ طٰہٰ وشعراء والے میں قنبل کیلئے تسہیل اس طرح ثابت ہوگی کہ تحقیق میں قنبل کا ذکر نہیں ہے اسلئے ان کیلئے تسہیل متعین ہوگئی اور اعراف والے کی تسہیل میں چونکہ خلف ہے اس لئے اس کو آگے ذکر کریں گے۔ ۲ ءَاٰلِهَتُنَا زخرف کا عطف حَقَّقَّ پر ہے اس لئے روح کوفیین کیلئے تو تحقیق متعین ہوئی اور اس کی ضد سے نکلا کہ باقیین کیلئے صرف تسہیل ہے۔ پس جن کیلئے تحقیق یا خلف تھا ان کیلئے بھی صرف تسہیل ہی ہے یعنی اس میں نہ تو ازرق کیلئے ابدال ہے اور نہ ہشام کیلئے تحقیق۔

وَالْمُلْكَ وَالْاَعْرَافَ الْاُوْلٰى اَبْدِلَا ۱۸۳ فِي الْوَصْلِ وَاوًا (زُ)رْ وَثَانٍ سَهِّلَا

اور ملک (ع ۱) میں اَلنُّشُوْرُ ءَاَمِنْتُمْ اور اعراف (ع ۱۴) میں قَالَ فِرْعَوْنُ ءَاٰمَنْتُمْ بِهٖ کے پہلے ہمزہ کو واؤ مفتوح سے بدلا ہے اور دوسرے ہمزہ کی بالخلف تسہیل کی ہے زُرْ والے قنبل نے یعنی تسہیل وتحقیق دو وجوہ ہیں۔ بِخُلْفِهٖ دوسرے شعر میں آرہا ہے۔

فائدہ: وصل کی قید سے معلوم ہوا کہ ابتداء اور اعادہ کی صورت میں دونوں کلموں میں پہلے ہمزہ کی صرف تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی حسب قاعدہ صرف تسہیل ہوگی۔

بِخُلْفِهٖ اَئِنَّ الْاَنْعَامِ اخْتُلِفْ ۱۸۴ (غَ)وْثٌ اَئِنَّ فُصِّلَتْ خُلْفٌ (لَّ)طُفْ

بِخُلْفِهٖ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ انعام (ع ۲) کے دوسرے ہمزہ کی بالخلف تسہیل ہے غَوْثٌ والے رویس کے لئے یعنی تسہیل وتحقیق دونوں ہیں۔ باقی اپنے اصول پر ہیں۔ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ فصلت (ع ۲) دوسرے ہمزہ میں تسہیل وتحقیق دونوں ہیں لَطُفْ والے ہشام کیلئے اور باقی سب اپنے اصول پر ہیں۔

تنبیہ: اس شعر میں رویس اور ہشام کیلئے علیٰحدہ علیٰحدہ خلف بتایا ہے۔ اس کی ضد سے یہ نکلا کہ ان دونوں کلمات میں اوروں کیلئے کوئی خلف نہیں ہے۔ پس تسہیل وتحقیق میں سب اپنے اصول پر ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ءَاَسْجُدُ الْخِلَافُ (مِهز وَاَخْبِرَا ۱۸۵ بِنَحْوِ ءٰاِذَا ءَاِنَّا كُرِّرَا

ءَاَسْجُدُ لِمَنْ (اسراء ع ۷) میں مِہز والے ابن ذکوان کے لئے خلف ہے یعنی تسہیل وتحقیق دونوں۔ پس اس میں ہشام کی طرح ابن ذکوان کیلئے بھی تسہیل وتحقیق دونوں ہیں۔ اور باقی اپنے اصول پر ہیں۔ وَاَخْبِرَا: اور اخبار سے پڑھ ءَاِذَا اور ءَاِنَّا جیسے استفہام والے وہ دو کلمات جو پاس پاس آجائیں خواہ پہلے ءَاِذَا ہو یا ءَاِنَّا، اس کو استفہامِ مکرر کہتے ہیں

اَوَّلِهٖ (ثَبْتٌ (كَهَا الثَّانِيْ (رُ)دِ ۱۸۶ (اِ)ذْ (ظَّهَرُوْا وَالنَّمْلُ مَعْ نُوْنٍ زِدِ

وَاَخْبِرَا: استفہام مکرر کے تمام موقعوں میں، اَوَّلِهٖ: پہلے کلمہ کو ہر جگہ ثَبْتٌ كَمَا والے ابوجعفر شامی کیلئے اخبار سے پڑھ۔ باقی آٹھ کیلئے ہر جگہ پہلے کلمہ میں استفہام ہے۔ اَلثَّانِيْ: اور استفہام مکرر کے دوسرے کلمہ میں ہر جگہ رُدِ اِذْ ظَّهَرُوْا والے کسائی نافع یعقوب کیلئے اخبار ہے اور باقی سات کیلئے ہر جگہ دوسرے کلمہ میں استفہام۔ یہ تو دسوں کے لئے قاعدہ کلیہ ہے۔ لیکن چند موقعوں میں بعض نے اس قاعدہ کلیہ کے خلاف کیا ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے:۔ وَالنَّمْلُ: یعنی نمل (ع ۶) میں استفہام مکرر کے دوسرے کلمہ کو اخبار سے پڑھ۔ دوسرے کلمہ کی تعیین اَلثَّانِيْ پر عطف سے نکلی ہے اور اس میں دوسرے ہمزہ کی جگہ نون زیادہ کر یعنی ءَاِنَّا کے بجائے اِنَّنَا لَمُخْرَجُوْنَ پڑھ

(رُ)ضْ (كِهِسْ وَاُوْلَاهَا (مَدًّا) وَّالسَّاهِرَهْ ۱۸۷ (ثَهَنَا وَثَانِيْهَا (ظُهِبَّى (اِ)ذْ (رُ)مْ (كَهَرَهْ

رُضْ كِهِسْ والے کسائی شامی کیلئے وَاُوْلَاهَا: یعنی ءَاِذَا كُنَّا تُرَابًا جو نمل (ع ۶) میں استفہام مکرر کا پہلا کلمہ ہے مَدًّا والے نافع ابوجعفر نے اس کو اخبار سے پڑھا ہے اور باقیین کیلئے استفہام۔ وَالسَّاهِرَهْ: یعنی نٰزعٰت میں استفہام مکرر کے پہلے کلمہ کو اخبار سے پڑھا ہے ثَنَا والے ابوجعفر نے، باقیین کیلئے استفہام ہے اور پہلے کلمہ کی تعیین وَاُوْلَاهَا پر عطف سے نکلی۔ وَثَانِيْهَا: یعنی اس نٰزعٰت کے استفہام مکرر کے دوسرے کلمہ کو اخبار سے پڑھا ہے ظُهِبَّى اِذْ رُمْ كَرَهْ والے یعقوب نافع کسائی شامی نے۔ www.kitabosunnat.com

وَاَوَّلَ الْاَوَّلِ مِنْ ذِبْحٍ (كَهٰوى ۱۸۸ ثَانِيَهٗ مَعْ وَقَعَتْ (رُ)دْ (اِ)ذْ (ثَهٰوى

سورۃ ذِبْحٍ یعنی صٰفّٰت میں استفہام مکرر دو جگہ ہے۔ وَاَوَّلَ الْاَوَّلِ: یعنی اس سورۃ کے پہلے والے استفہام مکرر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے پہلے کلمہ کو اخبار سے پڑھ تو حَوٰی والے شامی کیلئے اور باقیین کیلئے استفہام ہے۔ اَئِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ: یعنی سورۃ صٰفّٰت کے پہلے والے استفہام مکرر کے دوسرے کلمہ کو اور واقعہ کے استفہام مکرر کے دوسرے کلمہ کو اخبار سے پڑھ تو رُدِّدَ اِذْ ثَوٰی والے کسائی نافع ابوجعفر یعقوب کیلئے اور باقیین کیلئے دونوں جگہ استفہام۔

وَالْكُلُّ اُوْلَاهَا وَثَانِي الْعَنْكَبَا ۱۸۹ مُسْتَفْهِمٌ الْاَوَّلُ (صُحْبَةٌ حَبَا

اور تمام قراء واقعہ میں استفہام مکرر کے پہلے کلمہ کو اور عنکبوت میں استفہام مکرر کے دوسرے کلمہ کو استفہام سے پڑھنے پر متفق ہیں۔ اور عنکبوت ہی میں استفہام مکرر کے پہلے کلمہ کو صُحْبَةٌ حَبَا والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف بصری استفہام سے پڑھتے ہیں۔ یہاں تک کے استفہام مکرر کے تمام موقعوں میں تسہیل تحقیق میں سب اپنے اصول پر ہیں۔

شرح: اول استفہام مکرر نو سورتوں میں گیارہ جگہ آیا ہے:۔ ① رعد (ع۱) میں ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا، ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ۔ ②③ اسراء ع ۵ و ع ۱۱ میں ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا، ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ دو جگہ۔ ④ مؤمنون ع ۵ میں ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا، ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ، ⑤ نمل ع ۶ میں ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا۔ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ۔ ⑥ عنکبوت ع ۳ میں ءَاِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ، اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ۔ ⑦ سجدہ ع ۱ میں ءَاِذَا ضَلَلْنَا، ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ۔ ⑧⑨ صٰفّٰت ع ۱ و ع ۲ میں ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا... ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ اور ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا... ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ۔ ⑩ واقعہ ع ۲ میں ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا... ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ۔ ⑪ نٰزعٰت میں ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ، ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا۔ **ثانی:** جس جگہ بھی استفہام مکرر آئے تو ہر جگہ پہلے کلمہ کو ثَبَتَ كَمَا والے ابوجعفر شامی نے اخبار سے پڑھا ہے۔ پس پہلے کلمہ کی تعیین اَوَّلِهٖ سے ہوئی اور اخبار وَاَخْبِرَا سے نکلا۔ اور رُدِّ اِذْ ظَّهَرُوْا (شعر ۱۸۶) والے کسائی نافع یعقوب کیلئے سب جگہ دوسرے کلمہ میں اخبار ہے۔ دوسرے کلمہ کی تعیین اَلثَّانِيْ سے ہوئی اور اخبار وَاَخْبِرَا (شعر ۱۸۵) سے نکلا۔ باقیین کیلئے سب جگہ دونوں کلموں میں استفہام ہے۔ **ثالث:** ان کلیات کے بعد مستثنیات کی تفصیل یہ ہے:۔ ① رُضْ كِسْ والے کسائی شامی کیلئے نمل والے استفہام مکرر کے دوسرے کلمہ میں اخبار اور ایک نون کی زیادتی ہے یعنی اِنَّنَا۔ دوسرے موقع کی تعیین اَلثَّانِيْ پر عطف سے ہوئی اور اخبار وَاَخْبِرَا سے نکلا۔ اور ہمزہ کے بجائے نون کی زیادتی مَعْ نُوْنِ زِدْ سے نکلی۔ ② مُدَّا والے نافع ابوجعفر کیلئے نمل والے استفہام مکرر کے پہلے کلمہ میں اخبار ہے۔ پہلے کلمہ کی تعیین وَاُوْلَاهَا سے ہوئی اور اخبار وَاَخْبِرَا کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عطف سے نکلا۔ ③ ثَنَا والے ابوجعفر کیلئے سَاهِرَةً یعنی نُزِعَتْ والے استفہام مکرر کے پہلے کلمہ میں اخبار ہے اور پہلے کلمہ کی تعیین وَاُولَاهَا پر عطف سے ہوئی۔ ④ ظُبِّیَ اِذْ رُمْ کَرَهْ والے یعقوب نافع کسائی شامی کیلئے نُزِعَتْ والے استفہام مکرر کے دوسرے کلمہ میں اخبار ہے۔ دوسرے کلمہ اور نُزِعَتْ دونوں کی تعیین وَثَانِیْهَا سے ہوئی اور اخبار وَاَخْبِرَا سے نکلا۔ ⑤ کَوٰی والے شامی کیلئے سورۃ ذِبْحٍ یعنی صُفَّتْ والے دو موقعوں میں سے پہلے استفہام مکرر کے پہلے کلمہ میں اخبار ہے۔ جس کی تعیین وَاَوَّلِ الْاَوَّلِ سے ہوئی۔ ⑥ رُدَّ اِذْ ثَوٰی والے کسائی نافع ابوجعفر یعقوب کے لئے صُفَّتْ میں پہلے استفہام مکرر کے دوسرے کلمہ میں اور واقعہ والے استفہام مکرر کے دوسرے کلمہ میں اخبار ہے اور کلمہ کی تعیین ثَانِیَهٗ سے ہوئی۔ ⑦ واقعہ والے استفہام مکرر کے پہلے کلمہ کو تمام قراء نے بالاتفاق استفہام سے پڑھا ہے۔ یہ حکم وَالْکُلُّ اُوْلَاهَا۔ مُسْتَفْهِمٌ سے نکلا ہے۔ ⑧ وَثَانِی الْعَنْکَبَا۔ مُسْتَفْهِمٌ کا عطف بھی وَالْکُلُّ پر ہے۔ یعنی عنکبوت والے استفہام مکرر کے دوسرے کلمہ میں بھی سب کے لئے استفہام ہے۔ ⑨ صُحْبَةٌ حَبَا والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف بصری کیلئے عنکبوت میں استفہام مکرر کے پہلے کلمہ میں استفہام ہے۔ پس استفہام کی تعیین مُسْتَفْهِمٌ پر عطف سے اور کلمہ کی تعیین اَلْاَوَّلُ سے ہوئی۔

تنبیہ: ① استفہام سے پڑھنے والے تسہیل وتحقیق اور ادخال کے بارے میں سب اپنے اپنے اصول پر ہیں۔ ② تسہیل صرف استفہام کی حالت میں ہوگی اخبار کی حالت میں نہیں۔

مفید مشورہ: طلباء پہلے استفہام واخبار کے بارے میں قراء کے اصول خوب اچھی طرح یاد کرلیں۔ پھر مستثنیات پر غور کریں گے تو یہ بات خود بخود سمجھ میں آجائے گی کہ اس کلمہ میں کون اپنی اصل پر ہے اور کون اپنی اصل سے نکل گیا۔

وَالْمَدُّ قَبْلَ الْفَتْحِ وَالْکَسْرِ (حَجَرٌ ۱۹۰ (بِهِنَّ (ثِقْ (لَهُ الْخُلْفُ وَقَبْلَ الضَّمِّ (ثَمَرْ

اور ادخال ہے فتحہ اور کسرہ والے ہمزہ سے پہلے حَجَرٌ بِنْ ثِقْ والے بصری قالون ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور لَهٗ والے ہشام کیلئے بالخلف یعنی ادخال وعدم ادخال اور ثانی ہمزہ کی تسہیل وتحقیق میں سب اپنے اصول پر ہیں۔

تنبیہ: ہشام کیلئے ذات الفتح میں تسہیل وتحقیق کو ادخال وعدم ادخال کیساتھ ضرب دینے سے عقلاً چار صورتیں نکلتی ہیں:۔ ① تسہیل مع الادخال۔ ② تحقیق مع الادخال۔ ③ تحقیق بلا ادخال۔ یہ تینوں وجوہ تو صحیح ہیں اور ④ تسہیل بلا ادخال، یہ وجہ کسی طریق سے بھی صحیح نہیں۔ (المرآۃ النیرۃ)

باقی ترجمہ: وَقَبْلَ الضَّمِّ: اور ادخال ہے ضمہ والے ہمزہ سے پہلے ثَمَرْ والے ابوجعفر کیلئے بلا خلف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْخُلْفُ (حُزْ بِيْ نُذْ) وَعَنْهُ اَوَّلَا ١٩١ كَشُعْبَةٍ وَّغَيْرُهُ امْدُدْ سَهِّلَا

اور حُزْ بِيْ نُذْ والے بصری قالون ہشام کے لئے بالخلف اور باقیین کے لئے تینوں قسموں میں عدم ادخال۔
وَعَنْهُ اَوَّلَا: اور ہشام ہی کیلئے پہلا موقع اَؤُنَبِّئُكُمْ (آلِ عمران ع ۲) میں شعبہ کی طرح تحقیق بلا ادخال ہے۔
وَغَيْرُهُ: اور اس ایک کلمہ کے علاوہ سب جگہ ادخال مع التسہیل ہے مثل ابوجعفر کے اور یہ قول ابوالحسن بن غلبون وغیرہ کا ہے۔

شرح: [۱] ایک کلمہ میں دو ہمزۂ قطعی متحرک جمع ہوں تو پہلا تو مفتوح ہوگا۔ اور دوسرے پر فتحہ کسرہ ضمہ تینوں آتے ہیں۔ [۲] دوسرا ہمزہ مفتوح یا مکسور ہو تو بصری قالون ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ہشام کیلئے بالخلف ادخال ہوگا۔ [۳] دوسرا ہمزہ مضموم ہو تو ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور قالون بصری ہشام کیلئے بالخلف ادخال ہے، ہشام کیلئے ایک قول تو یہ ہے، اور دوسرے قول پر صرف ادخال مع التسہیل ہے مگر پہلا کلمہ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ (آلِ عمران ع ۲) میں شعبہ کی طرح صرف تحقیق بلا ادخال ہے اور پہلا ہمزہ مفتوح، ثانی مضموم صرف تین جگہ آیا ہے:۔ [۱] آل عمران ع ۲ والا [۲] ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ (قمر ع ۲) [۳] ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ (صٓ ع ۱)۔ اور یہ ضابطہ تو ہر جگہ چلے گا کہ تینوں قسموں میں دوسرے ہمزہ کی تسہیل وتحقیق میں سب اپنے اصول پر ہیں۔

تفویم: ان دو شعروں میں ادخال کا مسئلہ بیان ہوا ہے اور شعر ۱۷۵ میں تسہیل وتحقیق اور ابدال کو بیان کیا ہے۔
دوسرا ہمزہ مفتوح ہو: تو [۱] بصری قالون ابوجعفر کیلئے تسہیل مع الا دخال بلا خلف [۲] ورش کے لئے دونوں طریق سے تسہیل بلا ادخال۔ اور ازرق کے طریق سے دوسرے ہمزہ کا الف سے ابدال۔ اور اگر ابدال کے بعد حرف ساکن ہو تو مد لازم بھی ہوگا جیسے ءَاٰنْتَ میں آٰنْتَ۔ پس ازرق کیلئے تو دو وجوہ ہیں اور اصبہانی کیلئے ایک ہی وجہ ہے۔ [۳] مکی رویس کیلئے صرف تسہیل بلا ادخال۔ [۴] ہشام کیلئے تسہیل وادخال دونوں میں خلف ہے اس لئے تسہیل مع الا دخال وتحقیق مع الا دخال اور تحقیق بلا ادخال یہ تین تو جائز ہیں اور چوتھی وجہ تسہیل بلا ادخال خلافِ طریق ہے جو جائز نہیں۔ دوسرا ہمزہ مکسور ہو: تو [۱] بصری قالون ابوجعفر کیلئے تسہیل مع الا دخال بلا خلف۔ [۲] مکی رویس اور ورش کیلئے بھی دونوں طریق سے تسہیل بلا ادخال فقط [۳] ہشام کیلئے تحقیق مع الا دخال اور تحقیق بلا ادخال دو وجوہ۔ دوسرا ہمزہ مضموم ہو: تو [۱] ابوجعفر کیلئے تسہیل مع الا دخال فقط۔ [۲] بصری قالون کے لئے تسہیل مع الا دخال اور تسہیل بلا ادخال دو وجوہ۔ [۳] مکی رویس اور ورش کیلئے دونوں طریق سے تسہیل بلا ادخال [۴] ہشام کیلئے اَؤُنَبِّئُكُمْ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شعبہ کی طرح تحقیق بلا ادخال۔ اور ءَاُنْزِلَ (ص ع۱) اور ءَاُلْقِيَ (قمر ع۲) میں تسہیل مع الادخال صرف یہی ایک وجہ ہے۔ اور ان تین ہی کلمات میں دوسرا ہمزہ مضموم آیا ہے۔ ۵ باقیین کیلئے تینوں قسموں میں تحقیق بلا ادخال۔

تنبیہ: ۱ ءَاَنْ كَانَ قلم ع۱ میں ہشام کیلئے تسہیل مع الادخال اور تسہیل بلا ادخال صرف دو وجوہ صحیح ہیں۔ ءَاَمَنْتُمْ میں تسہیل بلا ادخال اور تحقیق بلا ادخال دو وجوہ جائز ہیں ءَاٰلِهَتُنَا میں فقط تسہیل بلا ادخال صحیح ہے۔ ءَاَعْجَمِيٌّ میں تسہیل مع الادخال و تسہیل بلا ادخال اور ہمزہ استفہام کا حذف، یہ تین وجوہ جائز ہیں۔ ۲ ادخال کی مقدار بالاتفاق ایک الف ہے کسی کے نزدیک بھی اس میں مد نہیں ہے، حالانکہ الف کے بعد ہمزہ متصل ہوتا ہے۔

وَهَمْزَ وَصْلٍ مِّنْ كَاٰللّٰهُ اٰذِنْ ۱۹۲ اَبْدِلْ لِّكُلٍّ اَوْ فَسَهِّلْ وَاقْصُرَنْ

اور لام تعریف کا وہ ہمزہ وصلی جس سے پہلے ہمزہ استفہام ہو جیسے آٰللّٰهُ اٰذِنَ، ہمزہ وصلی کا ابدال کر تو تینوں کلمات میں لِكُلٍّ: دسوں قراء کیلئے۔ اور ابدال کی صورت میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے طول بھی ہوگا۔ اَوْفَسَهِّلْ: یا پھر تو تسہیل کر اور قصر کر۔ یعنی تسہیل کی صورت میں مد نہ ہوگا۔ اس قاعدہ کے آٰللّٰهُ، ءَالذَّكَرَيْنِ، آلْئٰنَ یہی تین کلمات ہیں اور ہر ایک دو دو جگہ آیا ہے۔ پس ان میں ابدال مع مد لازم اور تسہیل مع القصر یہ دو وجوہ ہیں محقق نے تسہیل کی صورت میں قصر تو بیان کر دیا لیکن ابدال کی صورت میں مد کی طرف سے سکوت اختیار کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے طول کا کرنا پہلے بیان ہو چکا ہے۔

كَذَا بِهِ السِّحْرُ (ثَنَا (حُزْ وَالْبَدَلْ ۱۹۳ وَالْفَصْلُ مِنْ نَّحْوِ ءَاٰمَنْتُمْ خَطَلْ

یعنی جس طرح آٰللّٰهُ وغیرہ میں ابدال و تسہیل دو وجوہ ہیں۔ كَذَا بِهِ السِّحْرُ: اسی طرح مَاجِئْتُمْ بِهِ آلسِّحْرُ (یونس ع۸) میں بھی صرف ثَنَا حُزْ والے ابوجعفر بصری کیلئے ابدال و تسہیل دو وجوہ ہیں۔ کیونکہ اس میں صرف ان ہی دو کیلئے ہمزہ وصلی سے پہلے ہمزہ استفہام ہے کسی اور کیلئے نہیں ہے۔ وَالْبَدَلْ: یعنی جہاں تین ہمزہ جمع ہوں جیسے ءَاٰمَنْتُمْ، ءَاٰلِهَتُنَا وغیرہ ان میں نہ تو ورش کیلئے ءَاَنْذَرْتَهُمْ کی طرح دوسرے ہمزہ کا ابدال صحیح ہے اور نہ ہی ان موقعوں میں قالون بصری ہشام ابوجعفر کیلئے ادخال درست ہے۔ پس ان میں ادخال اور ابدال کسی کے لئے بھی نہیں ہے۔ وَالْفَصْلُ: اور ادخال بھی خطاء ہے یعنی دونوں ناجائز ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ تیسرے ہمزہ کا ابدال تو پہلے ہی سے ہے، اب جو دو ہمزہ متحرک ہیں ان میں ادخال جائز نہیں اور ایسے ہی دوسرے ہمزہ کا ابدال بھی جائز نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَئِمَّةً سَهِّلْ اَوَابْدِلْ (حُطْ (غِنَا ١٩٤ (حِرْمٍ) وَّمَدُّ (لَّاحَ بِالْخُلْفِ (ثَنَا

اَئِمَّةً میں تسہیل کرتو۔ یا دوسرے ہمزہ کا یاءمکسورہ سے ابدال کر یعنی اَیِمَّةً پڑھ حُطْ غِنَا حِرْمٍ والے بصری رویس نافع ابوجعفر مکی کیلئے۔ اور ادخال کر تو لَاحَ والے ہشام کیلئے خلف کیساتھ اور ثَنَا والے ابوجعفر کیلئے بلا خلف ﴿ع﴾

مُسَهِّلًا وَّالْاَصْبَهَانِیْ بِالْقَصَصْ ١٩٥ فِی الثَّانِ وَالسَّجْدَةِ مَعْهُ الْمَدُّ نَصْ

مُسَهِّلًا: اس حال میں کہ وہ ابوجعفر اَئِمَّةً میں تسہیل کرنے والے ہوں پانچوں جگہ۔ وَالْاَصْبَهَانِیْ: یعنی اصبہانی نے ورش کے لئے قصص میں یعنی اسکے دوسرے موقع وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً (قصص ع ۴) اور سجدہ (ع ۳) کے اَئِمَّةً یَّهْدُوْنَ ان دونوں میں تسہیل مع الا دخال کی تصریح کی ہے۔ مَعْهُ: ابوجعفر کیساتھ یعنی ان کی طرح۔

تفریع: اَئِمَّةً میں پانچوں جگہ ① قالون ازرق کی بصری رویس کیلئے تسہیل بلا ادخال اور ثانی ہمزہ کا یاءمکسورہ سے ابدال دو وجوہ ہیں جو بیان سے نکلیں۔ ② ابوجعفر کیلئے تسہیل مع الا دخال اور ابدال بالیاء دو وجوہ ہیں جو ذکر سے نکلیں۔ ③ ہشام کیلئے تحقیق مع ادخال اور تحقیق بلا ادخال۔ یعنی ادخال میں خلف ہے۔ ④ ورش کیلئے اصبہانی سے قصص وسجدہ میں تسہیل مع الا دخال اور یاءمکسورہ سے ابدال دو وجوہ ہیں۔ باقی تین جگہ توبہ ع ۴، انبیاء ع ۵، قصص ع ۱ میں تسہیل بلا ادخال اور یاءمکسورہ سے ابدال دو وجوہ ہیں۔ ⑤ ابن ذکوان کو فیین روح کیلئے صرف تحقیق بلا ادخال۔ اور دونوں قیود ضد سے نکلیں۔ لفظ اَئِمَّةً باب استفہام سے نہیں ہے، یہ اِمَامٌ کی جمع ہے اور اس کی اصل اَئْمِمَةٌ ہے۔ میم کی حرکت نقل کر کے ہمزہ ساکنہ کو دی اور میم ساکنہ کا میم میں ادغام ہوا۔

اَنْ كَانَ اَعْجَمِیٌّ خُلْفٌ (مُّهْلِیَا ١٩٦ وَالْكُلُّ مُبْدِلٌ كَاْسٰی اُوْتِیَا

ءَاَنْ كَانَ (قلم ع ۱) اور ءَاَعْجَمِیٌّ (فصلت ع ۵) میں خلف ہے یعنی تسہیل مع ادخال اور تسہیل بلا ادخال دو وجوہ ہیں مُلْیَا والے ابن ذکوان کے لئے۔ ءَاَنْ كَانَ کا استفہام شعر ۱۷۶ پر اور ءَاَعْجَمِیٌّ کا استفہام شعر ۱۷۷ پر اور ادخال اَلْمَدُّ نَصْ شعر ۱۹۵ پر عطف سے نکلا۔

فائدہ: ابن ذکوان کیلئے ان کلمات کا استفہام اور تسہیل پہلے بیان ہو چکا ہے۔ یہاں ادخال بالخلف بتایا ہے۔ پس ان کیلئے تسہیل مع الا دخال تسہیل بلا ادخال دو وجوہ ہیں۔ وَالْكُلُّ مُبْدِلٌ: یعنی جب ایک کلمہ میں دو ہمزہ قطعی جمع ہوں اور دوسرا ساکن ہو تو تمام قراء ہمزہ ساکنہ کا ابدال کرتے ہیں جیسے اٰسٰی اور اُوْتِیَ وغیرہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كِلْمَتَيْنِ

اَسْقَطَ الْاُوْلٰى فِي اتِّفَاقٍ (زِ)نْ (غَدَا ۱۹۷ خُلْفُهُمَا (حُزْ وَبِفَتْحٍ (بِهِنْ (هُدٰى

یعنی جب دو کلموں میں دو ہمزہ حرکت میں متفق ہوں جیسے جَآءَ اَحَدٌ، هٰٓؤُلَآءِ اِنْ، اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ تو پہلے ہمزہ کو ساقط کیا ہے زِنْ غَدَا والے قنبل رویس نے بالخلف اور حُزْ والے بصری نے بلاخلف۔ اور حذف کی صورت میں جَآ اَحَدٌ، هٰٓؤُلَآاِنْ، اَوْلِيَآ اُولٰٓئِكَ پڑھیں گے۔ وَبِفَتْحٍ: اور مفتوحتین میں پہلے ہمزہ کو ساقط کیا ہے بِنْ هُدٰى والے قالون بزی نے بلاخلف۔

وَسَهِّلَا فِي الْكَسْرِ وَالضَّمِّ وَفِيْ ۱۹۸ بِالسُّوْءِ وَالنَّبِيْءِ الْاِدْغَامُ اصْطُفِيْ

اور تسہیل سے پڑھا ہے بِنْ هُدٰى والے قالون بزی نے مکسورتین اور مضمومتین میں کے پہلے ہمزہ کو۔ اور بِالسُّوْٓءِ اِلَّا (یوسف ع ۷) میں قالون بزی دونوں نے ادغام بھی کیا ہے۔ پس اس میں تسہیل اور ادغام دو وجوہ ہیں۔ اور بُيُوْتَ النَّبِيْٓءِ اِلَّا (احزاب ع ۷) اور لِلنَّبِيْٓءِ اِنْ اَرَادَ (احزاب ع ۶) ان میں صرف قالون کیلئے تسہیل اور ادغام دو وجوہ ہیں۔ ان تینوں کلمات میں ادغام تصریح سے اور تسہیل اُصْطُفِيْ کی ضد سے نکلی ہے۔ یعنی مختار تو ادغام ہی ہے مگر عام قاعدہ کے موافق تسہیل بھی جائز ہے گو غیر مختار ہے۔

خلاصہ: بِالسُّوْٓءِ اِلَّا میں دونوں یعنی قالون بزی کیلئے وصلاً تسہیل وادغام دو وجوہ ہیں۔ ادغام کی صورت میں بِالسُّوِّ اِلَّا پڑھیں گے۔ یعنی پہلے ہمزہ کا واؤ سے ابدال کر کے پہلے واؤ کا دوسرے واؤ میں ادغام کریں گے۔ اور وقفاً بِالسُّوْءُ ہے ادغام کے بغیر تحقیق سے۔ اور اَلنَّبِيِّ اور لِلنَّبِيِّ میں بزی کے لئے اسی طرح ہمزہ کے بغیر یاء مشدد ہے حفص کی طرح۔ اور قالون کیلئے وصلاً پہلے ہمزہ کا یاء سے ابدال کر کے یاء کا یاء میں ادغام کریں گے اور حفص کی طرح اَلنَّبِيِّ اور لِلنَّبِيِّ پڑھیں گے۔ اور وقفاً ابدال اور ادغام کے بغیر تحقیق سے۔ اور ان کلمات میں قاعدہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے موافق تسہیل بھی جائز ہے، گوضعیف اور غیر مختار ہے۔

فائدہ: اس باب میں تخفیف کے تمام احکام حالت وصل ہی میں جاری ہوں گے۔ اور اگر پہلے کلمہ پر وقف کر دیا تو پھر تحقیق ہی ہوگی۔

وَسَهَّلَ الْأُخْرٰى رُوَيْسٌ قُنْبُلٌ ۱۹۹ وَرْشٌ وَّثَامِنٌ وَّقِيْلَ تُبْدَلُ

یعنی متفقتین کی تینوں صورتوں میں تسہیل سے پڑھا ہے دوسرے ہمزہ کو رویس قنبل ورش اور آٹھویں قاری ابوجعفر نے۔ وَقِيْلَ تُبْدَلُ: اور کہا گیا ہے کہ دوسرے ہمزہ کا ابدال بھی ہوتا ہے ﴿ع﴾

مَدًّا (زَ)كَا (جُ)هُوْدًا وَّعَنْهُ هٰؤُلَا ۲۰۰ اِنْ وَّالْبِغَا اِنْ كَسْرَ بَاءٍ اَبْدِلَا

حرفِ مد سے زَكَا جُوْدًا والے قنبل ازرق کیلئے۔ وَعَنْهُ: اور ان سے یعنی ازرق سے صرف هٰؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ (بقرہ ع ۴) اور عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ (نور ع ۴) میں كَسْرَ يَاءٍ: دوسرے ہمزہ کو کسرہ والی یاء سے ضرور بدل دے۔

تفریع: [۱] متفقتین میں قنبل کیلئے پہلے ہمزہ کا حذف اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور دوسرے ہمزہ کا حرفِ مد سے ابدال، یہ تین وجوہ ہیں۔ پس حذف اَسْقَطَ الْاُوْلٰى شعر ۱۹۷ سے اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل وَسَهَّلَ الْاُخْرٰى شعر ۱۹۹ سے اور دوسرے ہمزہ کا حرفِ مد سے ابدال وَقِيْلَ تُبْدَلُ سے نکلا۔ [۲] رویس کیلئے پہلے ہمزہ کا حذف شعر ۱۹۷ سے اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل شعر ۱۹۹ سے ماخوذ ہے۔ صرف یہ دو وجوہ ہیں۔ [۳] بصری کے لئے تینوں حرکتوں میں پہلے ہمزہ کا حذف ہے جو شعر ۱۹۷ سے نکلا۔ [۴] قالون بزی کے لئے مفتوحتین میں پہلے ہمزہ کا حذف شعر ۱۹۷ سے اور مکسورتین اور مضمومتین میں کے پہلے ہمزہ کی تسہیل ہے۔ اور بِالسُّوْٓءِ اِلَّا اور اَلنَّبِيْٓءِ اِلَّا اور لِلنَّبِيْٓءِ اِنْ اَرَادَ میں تسہیل تو عام قاعدہ کی بنا پر ہے۔ اور ان تینوں کلمات میں پہلے ہمزہ کا ابدال کر کے اس میں پہلے واؤ اور پہلی یاء کا ادغام، یہ دو وجوہ ہیں اور ادغام مختار ہے۔ اور یہ دو وجوہ شعر ۱۹۸ سے اس طرح نکلیں کہ اُصْطُفِيْ سے ادغام کا مختار ہونا نکلا اور اس کی ضد سے معلوم ہوا کہ ان میں عام قاعدہ کی طرح تسہیل بھی ہے۔ اور چونکہ بزی کیلئے اَلنَّبِيِّ اور لِلنَّبِيِّ میں ہمزہ نہیں ہے بلکہ پہلے ہی سے یاء مشدد ہے، اس لئے ان میں بزی کیلئے ادغام نہیں ہے۔ [۵] ازرق کیلئے دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور دوسرے ہمزہ کا حرف مد سے ابدال یہ دو وجوہ ہیں۔ اور ازرق ہی کیلئے هٰؤُلَآءِ اِنْ اور عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ صرف ان دو میں تیسری وجہ دوسرے ہمزہ کا یاء مکسور سے ابدال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی ہے۔ ۶ اصبہانی ابوجعفر کے لئے دوسرے ہمزہ کی صرف تسہیل ہے جو شعر ۱۹۹ سے نکلی۔ یہاں اصبہانی وَرْشٌ (شعر ۱۹۹) کے ضمن میں آئے ہیں۔ ۷ شامی عاصم حمزہ کسائی روح امام خلف کیلئے دونوں ہمزوں کی صرف تحقیق ہے۔ یہاں تک ہمزتین متفقتین کی بحث تھی۔

وَعِنْدَ الِاخْتِلَافِ الْأُخْرٰى سَهِّلَنْ ۲۰۱ جِرْمٌ حَوٰى (غِنًا وَّمِثْلُ السُّوْءُ إِنْ

جب دو کلموں میں دو ہمزہ مختلف الحرکت ہوں تو صرف دوسرے ہمزہ کی تخفیف کر جِرْمٌ حَوٰى غِنًا والے نافع مکی ابوجعفر بصری رویس کیلئے۔ پس سَهِّلَنْ سے مطلق تخفیف مراد ہے جو تسہیل اور ابدال دونوں کو شامل ہے۔ اور ہمزتین مختلفتین کی پانچ قسمیں ہیں:- **پہلی قسم**: اَلسُّوْٓءُ اِنْ یعنی پہلا مضموم دوسرا مکسور ہو۔

فَالْوَاوُ اَوْكَالْيَا وَكَالسَّمَاءِ اَوْ ۲۰۲ تَشَاءُ اَنْتَ فَبِالِابْدَالِ وَعَوْا

اس مذکورہ قسم میں دو وجوہ ہیں۔ فَالْوَاوُ: یعنی دوسرے ہمزہ کا خالص واؤ مکسورہ سے ابدال اَلسُّوْٓءُ اِنْ اور یَشَآءُ اِلٰی سے یَشَآءُ وِلٰی۔ اَوْكَالْيَا: اور دوسری وجہ یاء کی مانند تسہیل ہے۔ **دوسری قسم**: مِنَ السَّمَآءِ اَوِئْتِنَا یعنی پہلا مکسور دوسرا مفتوح۔ اس میں دوسرے ہمزہ کا یاء سے ابدال ہے۔ جیسے مِنَ السَّمَآءِ بِیَ ائْتِنَا۔ **تیسری قسم**: مَنْ تَشَآءُ اَنْتَ۔ یعنی پہلا مضموم دوسرا مفتوح۔ اس میں دوسرے ہمزہ کا واؤ سے ابدال ہے جیسے مَنْ تَشَآءُ وَنْتَ۔ **چوتھی قسم**: شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ یعنی پہلا مفتوح دوسرا مکسور۔ اس میں دوسرے ہمزہ کی یاء کی مانند تسہیل ہے۔ **پانچویں قسم**: جَآءَ اُمَّةً یعنی پہلا مفتوح دوسرا مضموم۔ اس میں دوسرے ہمزہ کی واؤ کی مانند تسہیل ہے۔

فائدہ: ۱ مختلفتین میں تخفیف تسہیل یا ابدال سے ہوتی ہے محقق علّام نے ابدال والی تینوں قسمیں اور ان کا حکم تو بیان کیا ہے یعنی پہلی قسم میں ابدال اور تسہیل دو وجوہ ہیں، اس لئے تسہیل بھی ساتھ ہی بیان کر دی۔ تاکہ کسی قسم کا اشکال نہ رہے۔ اور دوسری و تیسری قسموں میں ابدال ہے جو فَبِالِابْدَالِ سے نکلا۔ اور باقی چوتھی و پانچویں دو قسموں میں تسہیل ہوگی جو حکم عام سَهِّلَنْ سے نکلی۔ کیونکہ عام قاعدہ ہے کہ مطلقاً تسہیل سے اصطلاحی تسہیل یعنی بین بین قریب ہی مراد ہوتی ہے۔ ۲ فتحہ کیساتھ کسرہ وضمہ، اور ضمہ کے ساتھ فتحہ وکسرہ، اور کسرہ کیساتھ فتحہ۔ یہ پانچ قسمیں تو قرآن میں واقع ہوئی ہیں، مگر عقلی چھٹی قسم کسرہ کیساتھ ضمہ قرآن میں نہیں آیا۔ باقیین کیلئے دونوں ہمزوں کی تحقیق ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْهَمْزِ الْمُفْرَدِ

وَكُلُّ هَمْزٍ سَاكِنٍ اَبْدِلْ (حِهذَا ۲۰۳ خُلْفٍ سِوٰى ذِى الْجَزْمِ وَالْاَمْرِ كَذَا

اور ہر ہمزہ ساکن کا ابدال کر تو حِذَا والے بصری کیلئے دونوں روایتوں سے خلف کیساتھ۔ اِسِوٰی: سوائے اس ہمزہ کے جو کسی جازم یا امر کی وجہ سے ساکن ہو۔

موانع ابدال: پانچ ہیں:۔ [۱] امر کی وجہ سے ہمزہ کا ساکن ہونا۔ [۲] کسی جازم کی وجہ سے ہمزہ کا ساکن ہونا۔ یہ دونوں بیان ہو چکے۔ [۳] ایک لغت کا دوسرے لغت سے بدل جانا۔ [۴] التباس کا لازم آنا۔ [۵] ابدال کی وجہ سے ثقل پیدا ہونا۔ یہ آخری تین موانع آئندہ شعر میں آرہے ہیں۔

مُؤْصَدَةٌ رِءْيًا وَّتُئْوِىْ وَلِفَا ۲۰۴ فِعْلٍ سِوَى الْاِيْوَاءِ الْاَزْرَقُ اقْتَفٰى

حَذَا: یعنی جیسا کہ مجزوم اور امر ابدال سے مستثنیٰ ہیں، ایسے ہی لفظ مُؤْصَدَةٌ بھی مستثنیٰ ہے۔ کیونکہ یہ ہے تو مہموز لیکن ابدال کرنے سے معتل بن جائیگا جو کہ دوسرا لغت ہے۔ اور رِءْيًا بھی مستثنیٰ ہے کیونکہ ابدال کرنے سے رِيًّا مضاعف کے مشابہ ہو جائیگا۔ اور تُئْوِىْ، تُئْوِيْهِ بھی مستثنیٰ ہیں کیونکہ ابدال کرنے کے بعد دو واؤ جمع ہونے کی وجہ سے ثقل ہو جائیگا۔ اَوَلِفَا... فِعْلٍ: یعنی جو ہمزہ ساکنہ فعل یا شبہ فعل میں حروف اصلیہ کے اعتبار سے فاء کلمہ کی جگہ واقع ہو تو ازرق نے بھی ابدال کرنے میں بصری کی موافقت کی ہے۔ اِسِوَى الْاِيْوَآءِ: سوائے مادہ اِيْوَاءِ کے تمام کلمات کے کہ ان میں ازرق کیلئے ابدال نہیں ہے۔ جیسے تُئْوِىْ، تُئْوِيْهِ، اَلْمَاْوٰى، فَاْوٰى وغیرہ۔

وَالْاَصْبَهَانِىْ مُطْلَقًا لَّا كَاسْ ۲۰۵ وَلُؤْلُؤًا وَّالرَّاْسُ رِءْيًا ۚ بَاْسْ

اور اصبہانی نے ورش سے مطلقاً ہر ہمزہ ساکنہ کا ابدال کیا ہے۔ خواہ ہمزہ فاء کلمہ میں ہو یا عین کلمہ میں یا لام کلمہ میں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور خواہ اسم میں ہو یا فعل میں، نیز کلمہ مجزوم ہو یا امر ہو، یا مادہ اِیْوَاء میں ہو۔ البتہ اس حکم سے یہ کلمات مستثنیٰ ہیں:۔ لَاکَاسْ: یعنی کَاْسٍ، کَاْسًا اور لُؤْلُؤًا معرفہ ہو یا نکرہ اور لفظ رَاْسٍ جیسے بھی آئے۔ جیسے اَلرَّاْسَ، رَاْسِہٖ، رَاْسِیْ اور وَرِءْیًا اور بَاْسٌ جیسے بھی آئے بَاْسًا، اَلْبَاْسِ، بِالْبَاْسَاءِ۔ پس اصبہانی کیلئے ان کلمات میں ابدال نہیں ہے۔ ہاں رُءْیَا جیسے بھی آئے یہ مستثنیات میں شامل نہیں۔

تُئْوِیْ وَمَا یَجِیْءُ مِنْ نَّبَاْتُ ۲۰۶ هَیِّیءْ وَجِئْتُ وَکَذَا قَرَاْتُ

تُئْوِیْ۔ تُئْوِیْهِ اور مادہ نَبَاْتٌ کے تمام کلمات جیسے نَبَّاْتُکُمَا، اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ اور هَیِّیْءْ، یُهَیِّیْءْ۔ جِئْتُ کے تمام کلمات جیسے جِئْنَا، جِئْتَ، جِئْتُمْ، جِئْتُمُوْنَا وغیرہ۔ اور قَرَاْتُ کے تمام کلمات جیسے قَرَاْنٰهُ، اِقْرَاْ وغیرہ۔ پس ان تمام کلمات میں بھی اصبہانی کیلئے ابدال نہیں ہے۔

وَالْکُلَّ (ثِقْ مَعْ خُلْفِ نَبِّئْنَا وَلَنْ ۲۰۷ یُبْدَلَ اَنْبِئْهُمْ وَنَبِّئْهُمْ اِذَنْ

ثِقْ والے ابوجعفر ہر ہمزہ ساکنہ کا ابدال کرتے ہیں حتیٰ کہ بصری اور اصبہانی کے مستثنیات تک میں ان کیلئے ابدال ہوگا۔ مَعْ خُلْفٍ: مگر نَبِّئْنَا (یوسف ع ۵) میں خلف ہے ابدال وتحقیق۔ وَلَنْ یُّبْدَلَ: اور ابدال نہیں ہوگا اَنْبِئْهُمْ اور نَبِّئْهُمْ میں۔ اِذَنْ: یعنی ابوجعفر کیلئے ان دو کلموں میں اب بھی ابدال نہیں ہے۔ اِذَنْ ظرف ہے بمعنیٰ اب بھی۔ یہ تاکید کیلئے ہے۔ یہ نافع کی رمز نہیں ہے۔ اور یَشَاِ اللّٰهُ وغیرہ میں وقفاً ابوجعفر اصبہانی کیلئے اور نَبِّئْ میں ابوجعفر کیلئے حسب قاعدہ ابدال ہوگا کہ یَشَاِ اللّٰهُ اصل میں یَشَاْ ہے سکون سے۔

وَافَقَ فِیْ مُؤْتَفِكٍ ۚ بِالْخُلْفِ (بَهَرْ ۲۰۸ وَالذِّئْبُ (جَهَانِیْهِ (رَوَی) اللُّؤْلُؤُ (صَهَرْ

اور موافقت کی ہے ابدال والوں ورش بصری ابوجعفر کی وَالْمُؤْتَفِكٰتِ (توبہ ع ۹ وحاقہ ع ۱) وَالْمُؤْتَفِكَةَ (نجم ع ۳) کے ابدال میں خلف کے ساتھ بَرْ والے قالون نے۔ اور اَلذِّئْبُ کے ابدال میں اصبہانی بصری ابوجعفر کی موافقت کی ہے جَانِیْهِ رَوٰی والے ازرق کسائی امام خلف نے۔ اور اَللُّؤْلُؤُ، لُؤْلُؤٌ معرفہ ہو یا نکرہ اس کے ابدال میں بصری ابوجعفر کی موافقت کی ہے صَرْ والے شعبہ نے۔

وَبِئْسَ بِئْرٍ (جُهْدَ وَرُءْیَا فَادَّغِمْ ۲۰۹ کُلًّا (ثَهَنَا رِءْیًا ۚ (بِهٖ (ثَهَا وِ(مُّهِلِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بِئْسَ، بِئْسَمَا اور بِئْرٍ کے ابدال میں اصبہانی بصری ابوجعفر کی موافقت کی ہے جُدّ والے ازرق نے۔ وَرُءْيَا فَادَّغِمْ كُلًّا: اور رُءْيَا کے سب کلمات اَلرُّءْيَا، لِلرُّءْيَا، رُءْيَاكَ، رُءْيَايَ وغیرہ میں ثَنَا والے ابوجعفر کے لئے ابدال کے بعد ادغام بھی کر۔ پس اصبہانی بصری نے ہمزہ کا واؤ سے صرف ابدال ہی کیا ہے اور رُوْيَا پڑھا ہے۔ اور ابوجعفر نے ہمزہ کا واؤ سے ابدال کر کے اس کو یاء سے بدلا، پھر یاء کا یاء میں ادغام کر کے رُيَّا پڑھا تشدید سے۔ باقیین کے لئے ہمزہ کی تحقیق ہے۔ وَرِءْيًا: اور وَرِءْيًا (مریم ع ۵) کو بِهٖ ثَاوِ مُّلِمْ والے قالون ابوجعفر ابن ذکوان نے حالین میں ہمزہ کا یاء سے ابدال کیا پھر ادغام کیا اور وَرِيًّا پڑھا۔ باقیین کے لئے ہمزہ کی تحقیق سے وَرِءْيًا۔

مُؤْصَدَةٌ ۴ بِالْهَمْزِ (عَهْنٌ (فَتَى حِمًا) ۲۱۰ ضِئْزٰى (دَ) رٰى يَأْجُوْجَ مَأْجُوْجَ (نَهَا

مُؤْصَدَةٌ کو ہمزہ کے ساتھ پڑھا ہے عَنْ فَتًى حِمًا والے حفص حمزہ امام خلف بصری یعقوب نے۔ پس باقیین کیلئے ہمزہ کا واؤ سے ابدال ہے مُؤْصَدَةٌ۔ اور ضِئْزٰى (نجم ع ۱) کو دَرٰى والے مکی نے اسی طرح ہمزہ سے پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے ابدال سے ضِيْزٰى ہے۔ يَأْجُوْجُ۔ مَأْجُوْجُ کو نَمَا والے عاصم نے اسی طرح ہمزہ سے پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے ابدال سے يَاجُوْجُ وَمَاجُوْجُ۔ **فائدہ:** یہاں تک ہمزہ ساکنہ کا بیان تھا۔

وَالْفَاءُ مِنْ نَّحْوِ يُؤَدِّهٖ اَبْدَلُوْا ۲۱۱ (جُهْدَ (ثِقْ يُؤَيِّدْ خُلْفُ (خُذْ وَيُبْدَلُ

اور ہمزہ فاء کلمہ میں جہاں بھی آئے جیسے يُؤَدِّهٖ، وَالْمُؤَلَّفَةِ مُؤَجَّلًا وغیرہ کلمات کے فاء کلمہ میں ہمزہ مفتوح ماقبل مضموم ہے، اس ہمزہ کا واؤ مفتوح سے ابدال کیا ہے جُدْ ثِقْ والے ازرق ابوجعفر نے اور يُوَدِّهٖ، وَالْمُوَلَّفَةِ پڑھا ہے اور یہ قاعدہ کلیہ ہے۔ اَيُؤَيِّدُ (آل عمران ع ۲) میں خلف ہے خُذْ والے ابن وردان کیلئے۔ پس اس میں تحقیق اور واؤ سے ابدال دو وجوہ ہیں۔ اور ازرق ابن جماز کیلئے بلا خلف واؤ سے ابدال يُوَيِّدُ ہے۔ وَيُبْدَلُ: کا تعلق مابعد سے ہے۔ **فائدہ:** وَالْفَاءُ سے ہمزہ متحرکہ کا بیان شروع ہوا۔

لِلْاَصْبَهَانِيِّ مَعْ فُؤَادٍ اِلَّا ۲۱۲ مُؤَدِّنٌ وَّاَزْرَقٌ لِّيَسْلَا

وَيُبْدَلُ۔ لِلْاَصْبَهَانِيِّ: اور اصبہانی بھی ازرق کی طرح ہر جگہ اس ہمزہ مفتوحہ کا واؤ سے ابدال کرتے ہیں جو فاء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کلمہ میں ہو اور ماقبل مضموم ہو جیسے یُؤَیِّدُ، اَلْمُؤَلَّفَةِ سے یُوَیِّدُ، اَلْمُوَلَّفَةِ وغیرہ۔ مَعْ قُؤَادٍ: اور قُؤَادٍ کے ہمزہ کا اصبہانی ہر جگہ واؤ مفتوح سے ابدال کرتے ہیں، حالانکہ یہ ہمزہ عین کلمہ میں ہے۔ ہاں ان کیلئے بِسُؤَالِ میں تحقیق ہی ہے۔ اور مُؤَذِّنٌ جہاں بھی آئے اس میں بھی اصبہانی کے لئے ابدال نہیں ہے۔ البتہ ازرق ابوجعفر کیلئے اس میں حسب قاعدہ ابدال ہے۔ اور صرف ازرق ہر جگہ لِئَلَّا کے ہمزہ مفتوح ماقبل مکسور کا یاء سے ابدال کر کے لِيَلَّا پڑھتے ہیں۔

وَشَانِئَكَ قُرِئَ نُبَوِّئُ اسْتُهْزِيَا ۲۱۳ بَابُ مِائَةٌ فِئَةٌ وَخَاطِئَةٌ رِيَا

اور شَانِيَكَ۔ قُرِيَ۔ لَنُبَوِّيَنَّهُمْ۔ اُسْتُهْزِيَ اور مِايَةٌ۔ فِيَةٌ کا پورا باب یعنی مِايَتَيْنِ۔ فِيَتَيْنِ۔ اَلْفِيَتَانِ۔ فِيَتُكُمْ وغیرہ۔ اور خَاطِيَةٍ اور بِالْخَاطِيَةِ اور وَرِيَاءَ وغیرہ۔

يُبَطِّئَنَّ (ثُهِبَ وَخِلَافُ مَوْطِيَا ۲۱۴ وَالْأَصْبَهَانِيُّ وَهُوَ قَالَا خَاسِيَا

لَيُبَطِّئَنَّ (نساء ع ۱۰) ثُهِبَ والے ابوجعفر کے لئے ان نوکلمات کے ہمزہ مفتوح ماقبل مکسور کا یاء سے ابدال ہے۔ وَخِلَافُ: اور ابوجعفر ہی کیلئے مَوْطِيًا (توبہ ع ۱۵) کے ابدال میں خلف ہے یعنی مَوْطِئًا بھی ہے۔ اور اصبہانی اور وہ یعنی ابوجعفر، قَالَا: دونوں نے ابدال کیا ہے خَاسِيًا (ملک ع ۱) میں ﴿۲۴﴾

مُلِئَ وَنَاشِئَةَ وَزَادَ فَبِأَيِّ ۲۱۵ بِالْفَا بِلَا خُلْفٍ وَّخُلْفُهُ بِأَيِّ

مُلِئَ مراد مَلِيَتْ (جن ع ۱) اور نَاشِئَةً (مزمل ع ۱) دو یہ اور ایک خَاسِيًا جو پہلے شعر میں آیا، ان تینوں میں اصبہانی ابوجعفر کیلئے ابدال ہے۔ وَزَادَ: اور اصبہانی بڑھ گئے یعنی تنہا رہ گئے اس فَبِأَيِّ میں بلا خلف ابدال کرنے میں جو فاء کے ساتھ ہو۔ پس ان کیلئے فَبِيَيِّ ہے ابدال کے ساتھ۔ اور جو فاء کے بغیر ہو اس میں خلف ہے یعنی تحقیق وابدال۔ جیسے بِأَيِّ اَرْضٍ اور بِيَيِّ اَرْضٍ ہر جگہ۔ اور زَادَ کی ضمیر فاعل وَالْأَصْبَهَانِيُّ کیلئے ہے۔

وَعَنْهُ سَهِّلِ اطْمَأَنَّ وَكَأَنْ ۲۱۶ اُخْرٰى فَأَنْتَ فَأَمِنْ لَّأَمْلَئَنْ

(یہاں سے ہمزہ مفتوح ماقبل مفتوح کی تسہیل بیان کرتے ہیں)۔ ان اصبہانی کے لئے تسہیل کر تو وَاطْمَأَنُّوْا بِهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(یونس ع۱) اِطْمَاَنَّ بِهٖ (حج ع۲) اور كَاَنْ جیسے بھی آئے اس میں بھی تسہیل کر۔ خواہ نون مشدد ہو جیسے كَاَنَّمَا، كَاَنَّهٗ، وَيْكَاَنَّ وغیرہ، یا مخفف ہو جیسے كَاَنْ لَّمْ يَكُنْ، كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ وغیرہ اور ایسے ہی اَفَاَنْتَ اور اَفَاَمِنَ یہ دونوں جیسے بھی آئیں، اُخْرٰی: ان دو کلمات کے دوسرے ہمزہ میں تسہیل کر۔ ان میں ایک ہمزہ فاء سے پہلے ہے جو اُخْرٰی کی قید سے نکل گیا۔ جیسے اَفَاَنْتَ اَفَاَنْتُمْ، اَفَاَمِنَ، اَفَاَمِنُوْا وغیرہ اور لَاَمْلَئَنَّ ہر جگہ۔ اس کے بھی دوسرے ہمزہ میں تسہیل کر۔

اَصْغَارَ اَيْتُهُمْ رَاٰهَا بِالْقَصَصْ ٢١٧ لَمَّا رَاَتْهُ وَرَاٰهُ النَّمْلِ خُصْ

اَصْغَا مراد اَفَاَصْغَكُمْ اس کے دوسرے ہمزہ میں بھی تسہیل کر۔ اس کا عطف بھی اُخْرٰی پر ہے۔ اس قید سے وَاَصْغَكُمْ (زخرف ع۲) نکل گیا۔ کیونکہ اس میں ایک ہمزہ ہے اور [۱] رَاَيْتُهُمْ (یوسف ع۱) [۲] وہ رَاٰهَا جو قصص (ع۴) میں ہے قصص کی قید سے نمل ع۱ والا رَاٰهَا نکل گیا [۳] [۴] فَلَمَّا رَاَتْهُ اور فَلَمَّا رَاٰهُ دونوں نمل ع۳ میں [۵] (خُصْ کا ترجمہ بعد میں آئیگا)

رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبْ رَاَيْتُ يُوْسُفَا ٢١٨ تَاْذَنَ الْاَعْرَافَ بَعْدُ اخْتَلَفَا

[۵] اور وہ رَاَيْتَهُمْ جو تُعْجِبُكَ کیساتھ ہے [۶] یوسف (ع۱) کا اِنِّيْ رَاَيْتُ ان چھ کلمات میں بھی اصبہانی ہی کیلئے تسہیل ہے۔ ان کے علاوہ مادہ رُؤْيَةٌ سے کسی اور کلمہ میں اصبہانی کیلئے تسہیل نہیں ہے۔ تَاْذَنَ: اعراف (ع۲۱) میں ہے بلا خلف اور وہ تَاَذَّنَ جو اعراف کے بعد سورۃ ابراہیم (ع۲) میں ہے اس میں بالخلف اصبہانی کے لئے تسہیل ہے یعنی تسہیل وتحقیق۔ خُصْ کا مطلب ہے کہ ان تین شعروں میں جو الفاظ مذکور ہیں ان سب میں تسہیل صرف اصبہانی ہی کیلئے خاص کی گئی ہے، یا یہ مطلب ہے کہ مادہ رُؤْيَةٌ کے یہی چھ کلمات مخصوص ہیں۔ باقیین کیلئے سب میں تحقیق ہے۔

وَالْبَزِّ بِالْخُلْفِ لَاَعْنَتَ وَفِيْ ٢١٩ كَائِنْ وَّاِسْرَآءِيْلَ (ثَبْتٌ وَّاحْذِفِ

اسکا عطف بھی سَهِّلْ پر ہے اور لَاَعْنَتَكُمْ (بقرہ) میں بزی کیلئے خلف ہے یعنی تسہیل وتحقیق۔ اور وَكَاَيِّنْ میں ہر جگہ اور اِسْرَآءِيْلَ میں بھی ہر جگہ ثَبْتٌ والے ابوجعفر کیلئے تسہیل کر۔ پس ان کیلئے کاف کے بعد الف پھر ہمزہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطلب یہ ہے کہ دونوں لفظوں میں مدّ متصل ہے اس لئے ابوجعفر کیلئے دونوں میں تسہیل مع التوسط، پھر تسہیل مع القصر دو وجوہ ہیں۔ اور تیسری وجہ تسہیل مع الطول بھی جائز ہے۔ وَاحْذِفْ کا تعلق مابعد سے ہے۔

كَمُتَّكُوْنَ اسْتَهْزِءُوْا يُطْفُوْا (ثَهْمَدْ ۲۲۰ صَابُوْنَ صَابِيْنَ (مَدًّا) مُّنْشُوْنَ (خَهْدْ

وَاحْذِفْ: اور ہمزہ کو حذف کردے ثَمَدْ والے ابوجعفر کے لئے مُتَّكِئُوْنَ، اِسْتَهْزِءُوْا، لِيُطْفِئُوْا جیسے تمام کلمات میں جبکہ ہمزہ مضموم ماقبل مکسور اور ہمزہ کے بعد واؤ مدہ ہو۔ پس ان تین قیود والے تمام کلمات کو ابوجعفر نے ہمزہ کے حذف اور ماقبل ضمہ سے مُتَّكُوْنَ اِسْتَهْزُوْا، لِيُطْفُوْا پڑھا ہے۔ اور صحیح قول کی بناء پر نَبِّئُوْنِيْ، وَيَسْتَنْبِئُوْنَكَ یہ دونوں بھی اسی حکم میں داخل ہیں یعنی ان دونوں کو بھی ہمزہ کے حذف سے پڑھا ہے۔ اور اَلصُّبُوْنَ (مائدہ ع ۱۰) میں ہمزہ کو حذف کیا اور ماقبل کو ضمہ دیا۔ اور اَلصّٰبِيْنَ (بقرہ ع ۸ و حج ع ۲) کے ہمزہ کو صرف حذف کیا مَدًّا والے نافع ابوجعفر کے لئے۔ اور خَهْدْ والے ابن وردان نے اَلْمُنْشِئُوْنَ (واقعہ ع ۲) کو ہمزہ کے حذف اور شین کے ضمہ سے اَلْمُنْشُوْنَ پڑھا ہے، خُلْفًا: خلف کے ساتھ۔ ان کے لئے اس میں دوسری وجہ حفص کی طرح ہے۔ اور ابن جماز نے ابوجعفر کے عام قاعدہ کے موافق ہمزہ کے حذف اور ماقبل کے ضمہ سے پڑھا ہے۔

خُلْفًا وَّمُتَّكِيْنَ مُسْتَهْزِيْنَ (ثَهَلْ ۲۲۱ وَمُتَّكًا تَطَؤْ يَطَؤْ خَاطِيْنَ وَلْ

خُلْفًا کا تعلق ماقبل سے ہے۔ ہمزہ مضموم ماقبل مکسور والے کلمات بیان ہو چکے۔ اب ہمزہ مکسور ماقبل بھی مکسور والے کلمات کا ذکر ہے: مُتَّكِيْنَ ہر جگہ، اَلْمُسْتَهْزِيْنَ (حجر ع ۶)، خٰطِيْنَ معرفہ ہو یا نکرہ سب جگہ، ان سب کو ثَلْ والے ابوجعفر نے ہمزہ کے حذف سے پڑھا ہے۔ اور مُتَّكًا (یوسف ع ۴)، لَمْ تَطَؤْهَا (احزاب ع ۳)، اَنْ تَطَؤُهُمْ (فتح ع ۳)، وَلَا يَطَؤْنَ (توبہ ع ۱۵) ان چاروں میں بھی ثَلْ والے ابوجعفر نے ہمزہ کو حذف کیا ہے۔ اور خٰسِئِيْنَ میں بلا خلاف صرف تحقیق ہی ہے۔ اور اس میں ابن وردان کیلئے ہمزہ کا حذف اور ایسے ہی ابوجعفر کیلئے ہمزہ کا ابدال یہ دونوں روایتیں ضعیف اور ناقابل عمل ہیں۔

اَرَءَيْتَ كُلًّا (رُّمْ وَسَهِّلْهَا (مَدَا) ۲۲۲ هٰاَنْتُمْ (حَهَازْ (مَدًّا) اَبْدِلْ (جَهَدَا

وہ رَءَيْتَ جس پر ہمزہ استفہام داخل ہو یعنی اَرَءَيْتَ یہ جس طرح بھی آئے ہر جگہ دوسرے ہمزہ کے حذف سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَرَءَيْتَ ہے رُءُسٌ والے کسائی کیلئے۔ یہاں تک کے تمام کلمات کے ہمزہ کا حذف وَاحْذِفْ شعر ۲۱۹ سے نکلا۔ اور مَدًّا والے نافع ابوجعفر کیلئے اس کے دوسرے ہمزہ میں ہر جگہ تسہیل ہے۔ پس اَرَءَيْتَ کے ہر لفظ میں کسائی کیلئے دوسرے ہمزہ کا حذف اور نافع ابوجعفر کیلئے تسہیل ہے۔ یہ حکم اَفَرَءَيْتَ، اَفَرَءَيْتُمْ، اَرَءَيْتُمْ، اَرَءَيْتَكُمْ وغیرہ سب کو شامل ہے۔ هٰاَنْتُمْ کے ہمزہ کو ہر جگہ حَازَ مَدًّا والے بصری نافع ابوجعفر کیلئے تسہیل سے پڑھ۔ اور ابدال کر تو الف سے جَدَا والے ازرق کیلئے ﴿ج﴾

بِالْخُلْفِ فِيْهِمَا وَيَحْذِفُ الْاَلِفَ ٢٢٣ وَرْشٌ وَّقُنْبُلٌ وَّعَنْهُمَا اخْتُلِفَ

خلف کے ساتھ ان دونوں یعنی باب اَرَءَيْتَ اور هٰاَنْتُمْ میں ہر جگہ۔ پس ابدال کی صورت میں باب اَرَآيْتَ اور هَآنْتُمْ میں مد لازم ہوگا۔ وَيَحْذِفُ: اور هٰاَنْتُمْ میں ھاء کے بعد والے الف کو ورش دونوں طریق سے اور قنبل حذف کرتے ہیں۔ وَعَنْهُمَا: اور انہی دونوں سے الف کا حذف خلف والا بنا دیا گیا ہے۔

تفریع: ﴿ا﴾ ازرق کیلئے چار وجوہ ہیں:۔ ﴿۱﴾ ﴿۲﴾ تسہیل مع اثباتِ الف مد وقصر کے ساتھ هٰاَنْتُمْ ﴿۳﴾ الف کے حذف اور ہمزہ کی تسہیل سے هَاَنْتُمْ ﴿۴﴾ الف کے حذف اور ہمزہ کے ابدال سے هَآنْتُمْ مع مد لازم۔ ﴿ب﴾ اصبہانی کیلئے مذکورہ چار وجوہ میں سے پہلی تین وجوہ ہیں، چوتھی نہیں۔ ﴿ت﴾ قنبل کیلئے ﴿۱﴾ اثباتِ الف مع تحقیقِ ہمزہ اور منفصل کے قصر سے هٰاَنْتُمْ۔ ﴿۲﴾ حذفِ الف مع تحقیقِ ہمزہ سے هَاَنْتُمْ۔ ﴿ث﴾ قالون بصری ابوجعفر کے لئے اثباتِ الف مع التسہیل۔ ﴿ج﴾ باقیین کیلئے اثباتِ الف مع تحقیقِ ہمزہ اور منفصل میں سب اپنی اصل پر ہیں۔

وَحَذْفُ يَا الَّئِيْ (سَمَا) وَسَهَّلُوْا ٢٢٤ غَيْرُ (ظُهُبِّيْ) (بِهِ) (زَ)كَا وَالْبَدْلُ

اور چاروں جگہ اَلَّئِيْ کی یاء مدہ کا حذف ہے سَمَا والے نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے۔ اور سَمَا والوں میں سے ظُبِيَّ بِهِ زَكَا والے یعقوب قالون قنبل کے علاوہ باقی ورش بزی بصری ابوجعفر نے دوسرے ہمزہ کو تسہیل سے پڑھا ہے۔ پس ان کیلئے یاء کا حذف اور ہمزہ کی تسہیل ہے۔ اور یعقوب قالون قنبل کیلئے یاء کا حذف اور ہمزہ کی تحقیق ہے، کیونکہ ان کو لفظ غَيْرُ نے تسہیل سے علیحدہ کر دیا۔ وَالْبَدْلُ کا تعلق مابعد سے ہے۔

سَاكِنَةَ الْيَا خُلْفُ (هَادِيْهِ) (حَمِسَبْ) ٢٢٥ وَبَابَ يَايْئَسِ اقْلِبَ ابْدِلْ خُلْفُ (هَبْ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْبَدَلُ: اور ابدال ہے ہمزہ کا یاء ساکنہ سے خلف کے ساتھ، هَادِيْهِ حَسَبٌ والے بزی بصری کیلئے۔ ان کیلئے خلف تسہیل وابدال میں ہے کیونکہ ان کی قراءۃ میں یاء مدہ کا حذف تو پہلے ہی سے ہے۔ پس ان کی دوسری وجہ یاء مدہ کا حذف اور ہمزہ کی تسہیل ہے، کیونکہ ان کا ذکر تسہیل والوں میں ہے۔

خلاصہ: [۱] قالون قنبل یعقوب کے لئے یاء مدہ کا حذف مع تحقیقِ ہمزہ اَلنَّبِیِ۔ [۲] ورش ابوجعفر کیلئے یاء مدہ کا حذف مع تسہیلِ ہمزہ اَلنَّبِیِ۔ [۳] بزی بصری کے لئے دو وجوہ ہیں:۔ [۱] یاء مدہ کا حذف مع تسہیلِ ہمزہ مثل ورش ابوجعفر کے۔ [۲] ہمزہ کا یاء ساکنہ سے ابدال اَلنَّبِیّ۔ اور سَمَا والوں کے لئے نفس کلمہ کی یاء مدہ پہلے ہی حذف ہو چکی ہے۔ [۴] باقیین کے لئے یاء مدہ کا اثبات مع تحقیقِ ہمزہ۔

وَبَابُ يَايْئَسِ: اس مادہ کے تمام کلمات میں هَبْ والے بزی نے خلف کے ساتھ قلب مکانی کر کے ابدال کیا ہے۔ قلب مکانی کا مطلب ہے کہ ہمزہ کو ساکن کر کے یاء ساکنہ کی جگہ لائے اور یاء ساکنہ کو متحرک کر کے ہمزہ کی جگہ لائے، اسکے بعد ہمزہ ساکنہ کا الف سے ابدال کیا۔ پس ایک وجہ تو فَلَمَّا اسْتَيْئَسُوْا، اِذَا اسْتَيْئَسَ، لَا يَايْئَسُوْا وغیرہ ہے اور ان کیلئے دوسری وجہ مثل حفص کے ہے یعنی قلب مکانی اور ابدال کے بغیر جو خلف سے نکلی۔

هَيْئَةَ اَدْغِمْ مَّعْ بَرِئْ مَرِئْ هَنِئْ ۲۲۶ خُلْفٌ (ثَهَنَا النَّسِيْءُ (ثُهَمْرُهُ (جَهَنِئْ

كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ، بَرِئْءٌ، هَنِيْئًا، مَرِيْئًا ان میں ثَنَا والے ابوجعفر کیلئے خلف کے ساتھ ادغام کر یعنی پہلے ہمزہ کا یاء سے ابدال ہوگا پھر ادغام اور كَهَيَّئَةِ، بَرِيٌّ، بَرِيُّوْنَ، هَنِيًّا، مَرِيًّا پڑھ۔ ان کی دوسری وجہ حفص کی طرح ہے۔ اَلنَّسِيْءُ: یعنی اِنَّمَا النَّسِيْءُ میں ثَمَرُهُ جَنِئْ والے ابوجعفر ازرق کیلئے بلا خلف ادغام ہے اور اَلنَّسِيُّ پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کی تحقیق سے۔

جُزًّا (ثَهَنَا وَاهْمِزْ يُضَاهُوْنَ (نَهَدٰى ۲۲۷ بَابَ النَّبِيِّ وَالنُّبُوَّةِ (ا) لْهُدٰى

جُزْءًا، جُزْءٌ میں ہمزہ کو زاء سے بدل کر زاء کا زاء میں ادغام کر ثَنَا والے ابوجعفر کیلئے اور جُزًّا، جُزٌّ پڑھ۔ ان کے لئے یہ ادغام حالین میں ہوگا، ہمزہ کے بغیر تشدید سے۔ اور اس میں حمزہ کیلئے وقفی تخفیف بابِ وقف حمزہ وہشام میں آئے گی۔ اور ہمزہ پڑھ يُضَاهُوْنَ میں نَدٰى والے عاصم کیلئے یعنی يُضَاهِئُوْنَ۔ باقیین کیلئے تلفظ کے مطابق ہمزہ کے بغیر۔ اور اَلنَّبِيُّ اور اَلنُّبُوَّةَ کے تمام کلمات میں ہمزہ پڑھ تو اَلْهُدٰى والے نافع کیلئے۔ پس ان کیلئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلنَّبِيٓءُ اور اَلنُّبُوْءَةَ کے پورے باب میں تشدید کے بغیر ہمزہ ہے اور باقیین کیلئے حفص کی طرح۔

ضِيَاءَ (زِ)نْ مُرْجَوْنَ تُرْجِيْ (حَقُّ صُهُمْ ۲۲۸ (كَهِسَا الْبَرِيَّةُ (ا)تْلُ (مِهِزْ بَادِيَ (حُهُمْ

ضِيَآءٍ میں یاء کی جگہ ہمزہ پڑھ ضِئَآءٍ زِنْ والے قنبل کیلئے۔ اور مُرْجَوْنَ، تُرْجِيْ میں جیم کے بعد ہمزہ پڑھ تو مُرْجَئُوْنَ، تُرْجِئُ، حَقُّ صُمْ كَسَا والے مکی بصری یعقوب شعبہ شامی کیلئے۔ اَلْبَرِيَّةِ کو اُتْلُ مِزْ والے نافع ابن ذکوان کے لئے ہمزہ سے اَلْبَرِيْئَةِ پڑھ۔ اور بَادِيَ میں یاء کی جگہ ہمزہ پڑھ تو حُمْ والے بصری کے لئے یعنی بَادِئَ۔

توضیح: [۱] حق تو یہی ہے کہ ہر قراءۃ کو قیود کے ساتھ بیان کیا جائے، لیکن اختصار کی وجہ سے ایسا بھی کیا جا رہا ہے کہ ایک قراءۃ کو تلفظ سے اور دوسری کو قیود سے بیان کیا ہے۔ [۲] اس باب میں جو بھی تخفیف بیان ہوئی ہے وہ حالین میں ہوگی۔ اس وضاحت کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ عنقریب بَابُ وَقْفِ حَمْزَةَ وَهِشَامٍ عَلَى الْهَمْزِ آرہا ہے۔ اس میں بیان ہونے والی تخفیف صرف وقفاً ہی ہوگی۔

بَابُ نَقْلِ حَرَكَةِ الْهَمْزَةِ اِلَى السَّاكِنِ قَبْلَهَا

وَانْقُلْ اِلَى الْاٰخِرِ غَيْرَ حَرْفِ مَدْ ۲۲۹ لِوَرْشٍ اِلَّا هَا كِتٰبِيَهْ اَسَدْ

یعنی ہمزہ کی حرکت نقل کر کے پہلے کلمہ کے آخری حرفِ ساکن کو دے، لِوَرْشٍ: ورش کیلئے۔ اس حکم میں لام تعریف اور تنوین بھی شامل ہیں۔ جیسے خَلَوا الٰى، مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ، اِبْنَىْ اٰدَمَ، فِى الْاَرْضِ۔ غَيْرَ حَرْفِ مَدْ: سوائے حرف مد کے یعنی اگر پہلے کلمہ کے آخر میں حرف مد ہو تو نقل نہیں ہوگی جیسے فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ، قَالُوْٓا اٰمَنَّا، اِنَّآ اٰمَنَّا وغیرہ۔ ایسے ہی اگر پہلے کلمہ کے آخر میں میم جمع ہو تب بھی نقل نہیں ہوگی جیسے سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ وغیرہ، اس صورت میں ورش کیلئے صلہ ہوگا۔ اِلَّا هَا: مگر كِتٰبِيَهْ اِنِّيْ کی ھاء میں بھی اقویٰ قول کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بناء پر نقل نہیں ہوگی۔ اور چونکہ یہ ھاء سکتہ کی ہے اسلئے نقل حرکت سے مستثنیٰ ہے۔ اور اَسَدْ سے یہ بھی نہ ہے کہ اس میں نقل بھی جائز ہے جیسا کہ بعض نے نقل کیا ہے۔ اور لِوَرْشٍ اسم صریح ہے، اسلئے اَسَدْ کا ہمزہ رمز نہیں بنے گا۔

وَافَقَ مِنْ اِسْتَبْرَقٍ (غَهِرْ وَاخْتُلِفْ ۲۳۰ فِي الْاٰنَ (خُذْ وَيُوْنُسٍ ۽ (بِهِ (خَطِفْ

موافقت کی ہے ورش کی مِنِ اسْتَبْرَقٍ کی نقل میں غَرْ والے رویس نے۔ اور خلف کے ساتھ موافقت کی ہے اَلْاٰنَ کی نقل میں ہر جگہ خُذْ والے ابن وردان نے۔ اور یونس والے الْـنَ کی نقل میں موافقت کی ہے ورش کی بِهِ خَطِفْ والے قالون ابن وردان نے بلا خلف۔

تنبیہ: کلمہ نقل سے پہلے جس حالت میں تھا نقل کے بعد بھی اسی حالت میں رہے گا۔ یعنی اگر اجتماع ساکنین کی وجہ سے کوئی حرفِ مدہ حذف ہوا ہے تو وہ نقل کی صورت میں بھی محذوف ہی رہے گا، گو نقل کی وجہ سے اجتماع ساکنین نہیں رہا۔ جیسے قَالُوا الْاٰنَ کا واؤ مدہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہوا ہے۔ یہ واؤ مدہ نقل کے بعد بھی محذوف رہے گا۔ جیسے قَالُوا الْاٰنَ۔ ایسے ہی جو حرکت اجتماع ساکنین کی وجہ سے آئی ہے وہ نقل کے بعد بھی باقی رہے گی جیسے مِنَ الْاَرْضِ سے مِنَ الْاَرْضِ۔

وَعَادَ اِلْـُوْلٰى فَعَادًا الْـُوْلٰى ۲۳۱ (مَدًّا حِمَا)هُ مُدْغَمًا مَّنْقُوْلَا

اور عَادَ اِلْـُوْلٰى (نجم ع ۳) کو پہلے نقل پھر ادغام کیساتھ عَادًا الْـُوْلٰى پڑھا ہے مَدًّا حِمَاهُ والے نافع ابوجعفر بصری یعقوب نے۔ اصل عبارۃ مَنْقُوْلًا مُّدْغَمًا ہے۔ یعنی پہلے نقل ہوئی پھر ادغام ہوا۔

وَخُلْفُ هَمْزِ الْوَاوِ فِي النَّقْلِ (بَهْسَمْ ۲۳۲ وَابْدَأْ لِغَيْرِ وَرْشٍ بِالْاَصْلِ اَتَمْ

عَادًا الْـُوْلٰى میں نقل وادغام کی حالت میں واؤ کو ہمزہ سے بدلنے میں خلف ہے بَهْسَمْ والے قالون کیلئے۔ پس قالون کیلئے عَادًا الْـُوْلٰى ہمزہ کیساتھ اور عَادًا الْـُوْلٰى واؤ کیساتھ دو وجوہ ہیں۔ وَابْدَأْ: ابتداء یعنی جب اعادہ کرے تو ورش کے سوا مَدًّا حِمَاهُ والوں میں سے قالون ابوجعفر بصری یعقوب کیلئے تو اصل کے موافق اَلْاُوْلٰى پڑھ۔ اَتَمْ: یہ وجہ کامل تر ہے۔ پس ورش کیلئے نقل کے بغیر اَلْـُوْلٰى پڑھنا جائز نہیں جیسا کہ آگے آرہا ہے۔

وَابْدَأْ بِهَمْزِ الْوَصْلِ فِي النَّقْلِ اَجَلْ ۲۳۳ وَانْقُلْ (مَدًّا) رِدًّا وَّ(ثَبْتُ اِلْبَدَلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ابتداء اور اعادہ کر تو ہمزہ وصلی کے ساتھ نقل کی صورت میں۔ اور یہ وجہ بہت قوی ہے۔ یہ عمومی قاعدہ ہر اس کلمہ کیلئے ہے جس میں نقل ہوئی ہو۔ جیسے اَلْاُوْلٰی، اَلْاٰخِرَةَ، اَلْاَرْضُ، اَلْاَنْهَارُ وغیرہ۔ اَجَلْ سے نکلتا ہے کہ چونکہ نقل کے بعد ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہتی اسلئے ہمزہ کے بغیر لُاُوْلٰی، لُاٰخِرَةُ لَارْضُ، لَانْهَارُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

خلاصہ: [۱] قالون کیلئے وصلاً عَادَا الْاُوْلٰی اور عَادَا الْوُلٰی دو وجوہ ہیں۔ دونوں میں نقل کے بعد تنوین کا لام میں ادغام پھر ایک میں ہمزہ اور دوسری میں ہمزہ کا واؤ سے ابدال۔ اور اعادہ میں اَلْاُوْلٰی، لُؤْلٰی، اَلْوُلٰی اَلْوُلٰی، لُوْلٰی پانچ وجوہ ہیں۔ [۲] ورش کیلئے دونوں طریق سے وصلاً عَادَا الْوُلٰی اور اعادہ میں اَلْوُلٰی، لُوْلٰی دو وجوہ ہیں۔ [۳] بصری ابوجعفر کیلئے وصلاً عَادَا الْوُلٰی اور اعادہ میں اَلْوُلٰی، لُوْلٰی، اَلْوُلٰی تین وجوہ۔ [۴] مکی شامی کوفیین کیلئے وصلاً عَادَا لُوْلٰی اور اعادہ میں اَلْوُلٰی ہے۔ وَانْقُلْ: رِدْ اُيَّصَدِّقُنِيْ (قصص ع ۴) میں ہمزہ کی حرکت نقل کر کے دال کو دیدے مَدًّا والے نافع ابوجعفر کیلئے۔ وَثَبِّتْ: اور ثَبِّتْ والے ابوجعفر کیلئے نقل کے بعد وصلاً بھی تنوین کو الف سے بدل دے۔ پس نافع کیلئے وصلاً رِدًّا يُّصَدِّقُنِيْ دال کی تنوین سے اور وقفاً تنوین کا الف سے ابدال۔ اور ابوجعفر کیلئے حالین میں نقل وابدال سے رِدَا يُصَدِّقُنِيْ۔

فائدہ: نصبی تنوین کا سب کیلئے وقفاً ابدال ہوتا ہی ہے، یہاں اَلْبَدْلُ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ابوجعفر کیلئے وصلاً بھی تنوین کا ابدال ہے۔ اَلْاُوْلٰی کی تقلیل اور امالہ اور فتح میں سب اپنے اپنے قاعدہ پر ہیں۔

وَمِلْءُ الْاَصْبَهَانِ مَعْ عِيْسَى اخْتُلِفْ ۲۳۴ وَسَلْ (رَوٰى دُمْ) كَيْفَ جَا الْقُرْاٰنُ (دُ)فْ

مِلْءُ الْاَرْضِ (آلِ عمران ع ۹) کی نقل میں اصبہانی اور عیسیٰ ابن وردان کیلئے خلف ہے۔ یعنی جو خلف ہے وہ مِلْءُ کی نقل میں ہے، اَلْاَرْضِ کی نقل میں نہیں۔ پس اصبہانی ابن وردان کیلئے مِلْ نقل کیساتھ اور مِلْءُ عدم نقل کیساتھ دو وجہ ہیں۔ اور اَلْاَرْضِ میں اصبہانی کیلئے بلا خلف نقل اور ابن وردان کیلئے بلا خلف تحقیق ہے۔ اور ازرق کیلئے مِلْءُ میں نقل نہیں ہے کہ ہمزہ سے پہلے سکون اسی کلمہ میں ہے۔ وَسَلْ: یہ لفظ باب سَئَلَ کے امر حاضر کے کسی بھی صیغہ سے آئے اور اس سے پہلے فاء، واؤ کوئی حرف ہو اور بعد میں کوئی سی ضمیر ہو یا نہ ہو، ہر حال میں ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ہمزہ کو حذف کر کے فَسَلُوْا، وَسَلْهُمْ وغیرہ پڑھیں گے رَوٰی دُمْ والے کسائی امام خلف مکی کیلئے۔ اَلْقُرْاٰنُ معرفہ ہو یا نکرہ ہر جگہ دُفْ والے مکی کیلئے اس میں نقل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ السَّكْتِ عَلَى السَّاكِنِ قَبْلَ الْهَمْزِ وَغَيْرِهٖ

وَالسَّكْتُ عَنْ حَمْزَةَ فِيْ شَيْءٍ وَّاٰلْ ۲۳۵ وَالْبَعْضُ مَعْهُمَا لَهٗ فِيْمَا انْفَصَلْ

حمزہ کیلئے سکتہ کے بارے میں سات قول ہیں:۔ پہلا قول: وَالسَّكْتُ: حمزہ کے دونوں راویوں سے صرف شَيْءٍ شَيْئًا اور اٰلْ میں سکتہ ہے۔ دوسرا قول: وَالْبَعْضُ: بعض نے حمزہ کے دونوں راویوں سے شَيْءٍ اور اٰلْ کے ساتھ ساکن مفصول مَنْ اٰمَنَ وغیرہ پر بھی سکتہ نقل کیا ہے۔

وَالْبَعْضُ مُطْلَقًا وَّقِيْلَ بَعْدَ مَدْ ۲۳۶ اَوْلَيْسَ عَنْ خَلَّادٍ اِلسَّكْتُ اطَّرَدْ

تیسرا قول: وَالْبَعْضُ: اور بعض نے مطلقاً یعنی ہر ساکن متصل جیسے قُرْاٰنًا وغیرہ اور ساکن منفصل مَنْ اِنْ وغیرہ، اٰلْ، شَيْءٍ سب پر سکتہ نقل کیا ہے، سوائے مدہ متصل ومنفصل کے۔ چوتھا و پانچواں قول: وَقِيْلَ بَعْدَ مَدْ: اور بعض نے کہا ہے کہ حرفِ مد کے بعد بھی سکتہ ہے، خواہ مدہ متصل ہو یا مدہ منفصل۔ اور سکتہ مد کی مقدار پوری کرنے کے بعد اور ہمزہ سے پہلے ہوگا۔ اس میں محقق نے دو قول بیان کیے ہیں۔ چوتھا قول تو یہ ہے کہ شَيْءٍ، اٰلْ، ساکن متصل اور ساکن منفصل کے ساتھ مدہ منفصل پر بھی سکتہ کیا جائے۔ اور پانچواں قول یہ ہے کہ ان سب موقعوں پر بھی اور مدہ متصل پر بھی سکتہ کیا جائے۔ چھٹا قول: اَوْلَيْسَ: یعنی یا خلاد سے سرے سے کوئی سکتہ ہی واقع نہیں ہوا۔ پس ان کیلئے ہر جگہ ترکِ سکتہ ہے۔

فائدہ: ساکن متصل میں وقفاً ہمزہ کی وقفی تخفیف سکتہ اور تحقق کو منسوخ کر دیتی ہے۔

قِيْلَ وَلَا عَنْ حَمْزَةٍ وَّالْخُلْفُ عَنْ ۲۳۷ اِدْرِيْسَ غَيْرَ الْمَدِّ اَطْلِقْ وَاخْصُصَنْ

ساتواں قول: قِيْلَ وَلَا عَنْ حَمْزَةٍ: بعض نے یہ کہا کہ حمزہ کے دونوں راویوں سے پورے قرآن میں کہیں بھی سکتہ نہیں ہے۔ وَالْخُلْفُ عَنْ: امام خلف کے دوسرے راوی ادریس سے بھی مدہ متصل ومدہ منفصل کے سوا ہر جگہ سکتہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالخلف مروی ہے۔ اَطْلِقْ: یعنی پہلا قول یہ ہے کہ ان کیلئے ہمزہ سے پہلے ساکن کو بلا قید یعنی عام کر دے۔ مطلب یہ ہے کہ ہمزہ کیلئے جو مطلق کا قول بیان کیا ہے وہی ادریس کیلئے بھی ہے۔ یعنی مدہ متصل ومدہ منفصل کے سوا شَیْءٍ، اٰلْ کا لام، ساکن متصل ساکن منفصل سب پر سکتہ ہے۔ وَاخْصُصَنْ: دوسرا قول یہ ہے کہ ان کیلئے شَیْءٍ اور اٰلْ کا لام اور ساکن منفصل کو سکتہ کیلئے خاص کر دے تو۔ پس اس سے مدہ متصل اور مدہ منفصل اور ایک کلمہ والے ساکن نکل گئے۔ اور یہ قول حمزہ کے دوسرے قول کے عین مطابق ہے۔

خلاصہ: ادریس کے لئے تین قول ہیں:۔ [۱] ماسوا مدہ متصل ومدہ منفصل کے شَیْءٍ اور اٰلْ کا لام اور ساکن منفصل وساکن متصل چاروں پر سکتہ۔ اس کو اَطْلِقْ میں بیان کیا۔ [۲] صرف شَیْءٍ، اٰلْ کا لام اور ساکن منفصل پر سکتہ۔ اس کو وَاخْصُصَنْ میں بیان کیا۔ دونوں قول پر مدہ متصل ومدہ منفصل دونوں مستثنیٰ ہیں۔ [۳] تیسرا قول یہ ہے کہ ان کیلئے کہیں بھی سکتہ نہیں ہے یعنی ترکِ سکتہ اور یہ وَالْخُلْفُ سے نکلا۔

فائدہ: سکتہ والوں کے ہاں شَیْءٍ اور اٰلْ کے لام پر بالاتفاق سکتہ ہے اور ادریس کیلئے مدہ متصل ومدہ منفصل بالاتفاق مستثنیٰ ہیں۔

وَقِيْلَ حَفْصٌ وَّابْنُ ذَكْوَانَ وَفِيْ ۲۳۸ هِجَا الْفَوَاتِحِ كَطٰهٰ (ثَقِّفِ)

اور بعض نے حفص ابن ذکوان کیلئے بھی مثل ادریس کے تینوں قول نقل کئے ہیں۔ جو شعر ۲۳۷ کے تحت بیان ہوئے اور ادریس کی طرح ان کیلئے بھی حرفِ مد بالاتفاق مستثنیٰ ہے۔ اور عبد الباقی نے نقل کیا ہے کہ منفصل پر بھی حفص نے سکتہ کیا ہے، یہ قول معتبر نہیں ہے، اس کو نہیں لیں گے۔ هِجَا الْفَوَاتِحِ: یعنی حروفِ مُقَطَّعَات مثل طٰهٰ، كٓهٰيٰعٓصٓ وغیرہ سب پر ثَقِّفِ والے ابو جعفر سکتہ کرتے ہیں۔

فائدہ جلیلہ: [۱] حمزہ کے سب طرق کو جمع کرنے سے حرفِ مد کے سکتہ میں خلف ثابت ہوا اور ان کیلئے مدہ متصل ومدہ منفصل میں بلا خلف طول ہے۔ پس جمع الجمع میں پہلے طول بلا سکتہ کریں گے، پھر دوسری وجہ میں طول مع سکتہ کریں گے۔ یہ یاد رہے کہ طول کی مقدار پوری ہونے کے بعد سکتہ ہوگا پہلے نہیں۔ ایسے ہی سکتہ مد کے بغیر نہیں ہوگا۔ کیونکہ حمزہ کیلئے طول کی مقدار میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ [۲] حفص کیلئے منفصل میں بھی خلف ہے اور ساکن متصل وساکن منفصل اور شَیْءٍ اور اٰلْ کے سکتہ میں بھی خلف ہے۔ پس ان کے لئے جس وقت منفصل میں مد کریں گے تو سکتہ ہوگا۔ اور قصر کے ساتھ سکتہ جائز نہیں۔ ایسے ہی متصل کے ساتھ بھی سکتہ نہیں ہوگا۔ [۳] ابن ذکوان کیلئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متصل ومنفصل دونوں میں توسط اور طول ہے۔ اور ان کیلئے بھی سکتہ میں خلف ہے۔ پس توسط مع سکتہ تو بلاشبہ جائز ہے اور طول مع سکتہ بھی جائز ہے اور یہ بھی صحیح ہے۔

وَاَلِفَىْ مَرْقَدِنَا وَعِوَجَا ۲۳۹ بَلْ رَّانَ مَنْ رَّاقٍ لِّحَفْصِ الْخُلْفُ جَا

مِنْ مَّرْقَدِنَا اور عِوَجًا دونوں کے الف پر اور بَلْ رَانَ کے لام اور مَنْ رَاقٍ کے نون پر سکتہ کر حفص کے لئے۔ اَلْخُلْفُ جَا: ان چاروں موقعوں میں طیبہ کے طریق سے خلف آیا ہے۔ پس سکتہ کی صورت میں عِوَجًا کی تنوین کا ابدال ہوگا۔ اور ایسے ہی نہ بَلْ کے لام کا اور نہ مَنْ کے نون کا ادغام ہوگا۔ اور باقیین کیلئے ان چاروں کلمات پر کوئی سکتہ نہیں۔ علاوہ ازیں سکتہ کی حالت میں عِوَجًا کے علاوہ کسی اور تنوین کا ابدال نہیں ہوگا اور نہ ہی سکتہ میں تاء مدورہ کا ابدال ہوگا بلکہ تاء مدورہ کو باقی رکھ کر سکتہ تنوین پر ہوگا۔

بَابُ وَقْفِ حَمْزَةَ وَهِشَامٍ عَلَى الْهَمْزِ

اِذَا اعْتَمَدْتَّ الْوَقْفَ خَفِّفْ هَمْزَهٗ ۲۴۰ تَوَسُّطًا اَوْطَرَفًا لِّحَمْزَهٗ

جب تو کسی ہمزہ والے کلمہ پر وقف کرنے کا ارادہ کرے تو اس کلمہ کے ہمزہ کو تخفیف سے پڑھ۔ خواہ ہمزہ متوسطہ ہو یا متطرفہ۔ اور یہ قاعدہ پورے حمزہ کیلئے ہے۔ تَوَسُّطًا: ہمزہ متوسط بنفسہ ہو جیسے بِئْسَ یا بزائدہ ہو یعنی کسی حرف کی وجہ سے متوسط ہوگیا ہو جیسے فَاْوٗا، یا کسی کلمہ کی وجہ سے ہو جیسے اَلَّذِی اؤْتُمِنَ۔ اَوْطَرَفًا: یا ہمزہ متطرفہ ہو، خواہ اسکا سکون لازمی ہو یا عارضی یعنی وقفی ہو جیسے اِقْرَاْ، یُهَیِّئْ، اِنِ امْرُؤٌا وغیرہ۔ خَفِّفْ لغوی معنیٰ میں ہے۔ اسمیں تخفیف کی تمام صورتیں شامل ہیں۔ ہمزہ کی اصولی تین قسمیں:۔ ① ہمزہ ساکنہ ماقبل متحرک ② ہمزہ متحرک ماقبل ساکن ③ ہمزہ متحرک ماقبل متحرک۔ اب ان تینوں قسموں کے احکام آئیں گے۔

فَاِنْ یُّسَكَّنْ بِالَّذِیْ قَبْلُ ابْدِلِ ۲۴۱ وَاِنْ یُّحَرَّكْ عَنْ سُكُوْنٍ فَانْقُلِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پس اگر ہمزہ ساکن ماقبل متحرک ہو تو ماقبل کی حرکت کے موافق ہمزہ کا حرفِ مد سے ابدال کر دے جیسے يَالَمُوْنَ، اِقْرَاْ، بِيْرٌ، نَبِّیٌ، يُؤْمِنُ وغیرہ۔ اور قرآن میں ہمزہ متطرفہ ساکنہ سے پہلے ضمہ نہیں آیا۔ وَاِنْ يُّحَرَّكْ: اور اگر ہمزہ متحرک ماقبل ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدے اور ہمزہ کو حذف کر دے۔ اس حکم میں واؤ اور یاء اصلی بھی شامل ہیں۔ یعنی اگر ہمزہ متحرکہ سے پہلے واؤ اور یاء اصلی ہوں تب بھی نقل ہوگی اور اگر الف یا واؤ یا یاء زائدہ ہوں تو پھر نقل نہیں ہوگی جیسا کہ آگے بیان آئے گا۔

اِلَّا مُوَسَّطًا اَتٰى بَعْدَ اَلِفْ ٢٤٢ سَهِّلْ وَمِثْلَهٗ فَاَبْدِلْ فِي الطَّرَفْ

لیکن اگر ہمزہ متوسط الف کے بعد آئے تو تُو ہمزہ کی تسہیل کر، مد وقصر دونوں سے۔ جیسے جَآءَتْ، اُولٰٓئِكَ، شُرَكَآؤُكُمْ وغیرہ اس میں نقل نہیں ہوگی۔ وَمِثْلَهٗ: اور اگر ہمزہ متطرفہ الف کے بعد ہو جیسے شَآءَ، جَآءَ وغیرہ فَاَبْدِلْ: تو اس ہمزہ کو الف سے بدل دے۔

فائدہ: جب الف کے بعد ہمزہ متطرفہ کا ابدال ہوگا تو اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایک الف کو حذف کر دیں گے۔ پھر اگر پہلے الف کو حذف کیا ہے تو مد نہیں ہوگا کیونکہ محل مد ہی نہیں رہا۔ اور اگر دوسرے الف کو حذف کریں تو حمزہ کیلئے ہمزہ مغیرہ کے عام قاعدہ سے قصر اور مد دونوں جائز ہیں اور قصر اولیٰ ہے کیونکہ سبب مد یعنی ہمزہ ہی نہیں رہا۔ اور ابو شامہ نے لکھا ہے کہ الف کو حذف نہیں کریں گے بلکہ يَعْلَمُوْنَ، نَسْتَعِيْنُ وغیرہ کی طرح دونوں ساکن باقی رہیں گے۔ اس تقدیر پر توسط اور طول دونوں جائز ہیں اور اس قاعدہ سے قصر جائز نہیں کیونکہ دونوں الف موجود ہیں۔ پس دونوں قول جمع کرنے سے طول توسط قصر تینوں جائز ہو جائیں گے۔ جس کی توجیہ یہ ہے کہ طول تو دونوں قول سے اور توسط مد عارض کے قاعدہ سے اور قصر صرف ہمزہ مغیرہ کے قاعدہ سے۔

وَالْوَاوُ وَالْيَا اِنْ يُّزَادَا اَدْغِمَا ٢٤٣ وَالْبَعْضُ فِي الْاَصْلِيِّ اَيْضًا اَدْغَمَا

اور اگر ہمزہ متحرکہ سے پہلے واؤ یا یاء زائد کر دیئے جائیں تو ہمزہ کو واؤ کے بعد واؤ سے اور یاء کے بعد یاء سے بدل کر ادغام کریں گے جیسے قُرُوْٓءٍ سے قُرُوٌّ، بَرِيْٓءٌ سے بَرِيٌّ، مَرِيْٓئًا سے مَرِيًّا اور هَنِيْٓئًا سے هَنِيًّا وغیرہ۔ پس ادغام کی صورت میں نقل نہیں ہوگی۔ وَالْبَعْضُ: اور بعض نے واؤ، یاء اصلی میں نقل کی طرح ادغام بھی نقل کیا ہے۔ پس سَوْءَةَ میں سَوَةَ اور سَوَّةَ، سِيْٓئَتْ میں سِيَتْ اور سِيَّتْ، سَوْءٍ میں سَوٍ اور سَوٍّ، سُوْءٌ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْ اور سُوْءٌ، شَيْءٌ میں شَيْ اور شَيٌّ اور شَيًّا وغیرہ میں دوطرح کی تخفیف ہوگی۔ ان میں نقل تو وَاِنْ يُّحَرَّكْ شعرا ۲۴۱ سے نکلی اور ادغام وَالْبَعْضُ فِي الْاَصْلِيْ سے ثابت ہوا۔

فائدہ: یہاں تک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک اور ہمزہ متحرک ماقبل ساکن کا حکم بیان ہوا۔ آئندہ ہمزہ متحرک ماقبل متحرک کا مسئلہ شروع ہوگا اور یہ ہمیشہ کلمہ کے درمیان میں آتا ہے۔ پھر اس کی دو قسمیں ہیں:۔ [۱] ہمزہ متوسط بنفسہٖ یعنی ہمزہ حقیقتاً کلمہ کے درمیان میں ہو۔ [۲] ہمزہ متوسط بزائدہ یعنی ہمزہ حقیقتاً تو کلمہ کی ابتداء میں تھا لیکن کسی حرفِ زائد کی وجہ سے متوسط بن گیا۔

تنبیہ: یہ بات ذہن میں رہے کہ اگر ہمزہ متطرفہ مفتوح ہو تو صرف وقف بالاسکان، مکسور ہو تو وقف بالاسکان اور وقف بالروم دونوں اور مضموم ہو تو وقف بالاسکان، وقف بالروم اور وقف بالاشمام تینوں جائز ہیں۔

وَبَعْدَ كَسْرَةٍ وَّضَمٍّ اَبْدِلَا ۲۴۴ اِنْ فُتِحَتْ يَاءً وَّ وَاوًا مُّسْجَلَا

اِنْ فُتِحَتْ: یعنی اگر ہمزہ مفتوح کسرہ یا ضمہ کے بعد واقع ہو تو کسرہ کے بعد والا یاء سے اور ضمہ کے بعد والا واؤ سے بدل دیا جائے گا۔ مُسْجَلًا: مطلقاً یعنی خواہ اسماء میں ہو یا افعال میں۔ جیسے فُؤَادٌ، مِائَةٌ، يُؤَاخِذُ سے فُوَادٌ، مِايَةٌ، يُوَاخِذُ۔

وَغَيْرُ هٰذَا بَيْنَ بَيْنَ وَنُقِلْ ۲۴۵ يَاءً كَيُطْفِئُوْا وَوَاوً كَسُئِلْ

یعنی مذکورہ دو صورتوں کے علاوہ باقی سات صورتوں میں تسہیل ہوگی اور یہ قول سیبویہ کا یعنی جمہور کا ہے۔ وَنُقِلْ: اور اخفش سے یہ منقول ہے کہ ہمزہ مضموم ماقبل مکسور اور ہمزہ مکسور ماقبل مضموم میں بھی ابدال ہوگا۔ یعنی ہمزہ مضموم ماقبل مکسور کو یاء سے بدلیں گے۔ جیسے لِيُطْفِئُوْا سے لِيُطْفِيُوْا وغیرہ اور ہمزہ مکسور ماقبل مضموم کو واؤ سے جیسے سُئِلَ سے سُوِلَ وغیرہ۔ پس ان دو صورتوں میں سیبویہ کے مذہب پر تو تسہیل ہوگی اور اخفش کے مذہب پر ابدال اور باقی پانچ صورتوں میں تسہیل ہوگی:۔ [۱] ہمزہ مفتوح ماقبل مفتوح جیسے بَدَاَكُمْ [۲] ہمزہ مکسور ماقبل مکسور جیسے خٰطِـِٕيْنَ [۳] ہمزہ مضموم ماقبل مضموم جیسے بِرُءُوْسِكُمْ۔ [۴] ہمزہ مضموم ماقبل مفتوح جیسے يَذْرَؤُكُمْ۔ [۵] ہمزہ مکسور ماقبل مفتوح جیسے يَـِٕيْسَ۔ یہاں پہنچ کر ہمزہ متطرفہ اور ہمزہ متوسط بنفسہٖ کے احکام ختم ہوئے۔

وَالْهَمْزُ الْاَوَّلُ اِذَا مَا اتَّصَلَا ۲۴۶ رَسْمًا فَعَنْ جُمْهُوْرِهِمْ قَدْ سُهِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور کلمہ کے شروع والا ہمزہ جب اپنے سے پہلے زائد حرف کے ساتھ رسماً متصل ہونے کے سبب متوسط بزائدہ ہو جائے تو حمزہ کے جمہور طرق ہمزہ متوسط بنفسہ کی طرح اس میں بھی تخفیف کرتے ہیں۔ رسماً متصل کی مثالیں بِاَيِّ لِاُوْلٰىهُمْ، لِاِيْلٰفِ، هٰاَنْتُمْ، هٰؤُلَآءِ، يٰاٰدَمُ، يٰاَيُّهَا، اَلْاَرْضُ، فَاَمَّا وغیرہ۔ بعض اس کو متوسط کا حکم نہ دینے کی بناء پر اس میں صرف تحقیق کرتے ہیں اور جو اس کو متوسط مانتے ہیں ان کیلئے تفصیل یہ ہے:۔ [۱] اگر ہمزہ الف کے بعد ہو تو تسہیل وتحقیق دونوں ہوں گی۔ اور تسہیل کی صورت میں پہلے والے الف میں مد وقصر دونوں ہوں گے۔ [۲] اگر ہمزہ حرفِ متحرک کے بعد ہو تو فتحہ کے بعد فتحہ والا، کسرہ والا، ضمہ والا تینوں اور ایسے ہی کسرہ کے بعد کسرہ والا ان چار صورتوں میں تسہیل وتحقیق دونوں ہوں گی۔ [۳] کسرہ کے بعد ہمزہ مفتوحہ میں تحقیق اور یا مفتوحہ سے ابدال دو وجوہ ہیں۔ [۴] کسرہ کے بعد ہمزہ مضمومہ میں تسہیل وتحقیق اور یا مضمومہ سے ابدال تین وجوہ ہوں گی۔ اور ہمزہ متوسط بزائدہ سے پہلے حرف زائد مضموم نہیں آتا۔

تنبیہ: لام تعریف پر اگر وصلاً سکتہ کیا ہے تو وقفاً سکتہ ونقل دونوں ہوں گے۔ اور اگر وصلاً ترکِ سکتہ کیا ہے تو وقفاً صرف نقل ہوگی تحقیق نہیں ہوگی۔

اَوْ يَنْفَصِلْ كَاسْعَوْا اِلٰى قُلْ اِنْ رَّجَحْ ٢٤٧ لَا مِيْمَ جَمْعٍ وَّبِغَيْرِ ذَاكَ صَحْ

یا وہ ہمزہ متوسط بزائدہ جو ماقبل سے رسماً موصول نہ ہو۔ مراد وہ ہمزہ ہے جس سے پہلے دوسرے کلمہ کے آخر میں حرف صحیح ساکن یا حرفِ لین ہو جیسے قُلْ اِنْ اور فَاسْعَوْا اِلٰى، اِبْنَىْ اٰدَمَ وغیرہ، ان دونوں صورتوں میں راجح قول کی بناء پر نقل ہوگی۔ اور اس کو علامہ شاطبی نے بھی تیسیر سے زائد اختیار کیا ہے۔ اور رَجَحْ سے اسی طرف اشارہ ہے اور دوسرے حضرات نے ہمزہ ابتدائیہ ہونے کی بناء پر تحقیق نقل کی ہے۔ پس ان دونوں صورتوں میں نقل اور تحقیق دو وجوہ ہیں۔ اَلَا مِيْمَ جَمْعٍ: ہاں اس قاعدہ سے میم جمع مستثنیٰ ہے۔ اس میں نقل نہیں ہوگی۔ جیسے عَلَيْكُمْ، اَنْفُسَكُمْ وغیرہ۔ وَبِغَيْرِ ذَاكَ: یعنی ساکن صحیح اور حرف لین اور میم جمع کے علاوہ جو دو صورتیں بچیں یعنی ہمزہ سے پہلے دوسرے کلمہ کے آخر میں حرفِ مدہ ہو جیسے بِمَا اُنْزِلَ، قَالُوْٓا اٰمَنَّا، فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ یا ہمزہ متحرکہ سے پہلے حرف متحرک ہو تو ان دو صورتوں میں حسب قاعدہ تخفیف اور تحقیق دونوں صحیح ہیں۔ یعنی جو قواعد بیان ہوئے ہیں ان کے مطابق تخفیف ہوگی۔

حاصل کلام: طیبہ کے طریق سے اس ہمزہ ابتدائیہ میں بھی تخفیف ہے جو مدہ یا حرفِ متحرک کے بعد ہو۔ مثالیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ ہیں:- [۱] فِیَ انْفُسِکُمْ نقل سے۔ [۲] فِیَّ انْفُسِکُمْ ہمزہ کا یاء سے ابدال پھر ادغام۔ ایسے ہی بِنِعْمَتِهٖ خْوَانًا، بِنِعْمَتِهِّ خْوَانًا اور قَالُوْٓا اٰمَنَّا، قَالُوَّا اٰمَنَّا وغیرہ۔ ہر کلمہ میں پہلی مثال نقل کی ہے اور دوسری ابدال مع الادغام کی۔ اور ان سب میں واؤ اور یاء پر سکتہ اور ہمزہ کی تحقیق، اور سکتہ کے بغیر ہمزہ کی تحقیق۔ سکتہ اور ترکِ سکتہ کی صورت میں مدہ میں صرف مد ہوگا۔ جیسے بِمَآ اُنْزِلَ وغیرہ کہ اس میں [۱] مد مع تحقیق [۲] مقدار مد کے بعد الف پر سکتہ مع تحقیق [۳] مد مع تسہیل [۴] قصر مع تسہیل۔ اور فَلَمَّا اَضَآءَتْ وغیرہ میں ضربی وجوہ آٹھ بنتی ہیں لیکن ان میں سے پہلے مدہ میں مد مع تسہیل، دوسرے مدہ میں قصر مع تسہیل پر اور پہلے مدہ میں قصر مع تسہیل پر دوسرے مدہ میں مد مع تسہیل جائز نہیں، اسلئے صحیح وجوہ چھ ہیں۔ اور کُلَّمَآ اَضَآءَ میں ضربی وجوہ بارہ بنتی ہیں اور سب صحیح ہیں۔ اور ہمزہ متحرک ماقبل متحرک کی مثالیں:- [۱] قَالَ اَلَمْ ہمزہ مفتوح ماقبل مفتوح [۲] نَعْلَيْكَ اِنَّكَ ہمزہ مکسور ماقبل مفتوح [۳] جَآءَ اُمَّةٌ ہمزہ مضموم ماقبل مفتوح۔ [۴] وَالَّيْلِ اِذَا ہمزہ مکسور ماقبل مکسور [۵] اَلصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ ہمزہ مضموم ماقبل مکسور [۶] اَلْاِنْسَانُ اِذَا ہمزہ مکسور ماقبل مضموم [۷] اَلنَّاسُ اُولٰٓئِكَ ہمزہ مضموم ماقبل مضموم۔ ان سب میں تسہیل وتحقیق دونوں ہیں، لیکن نمبر۵ میں یاء سے، نمبر۶ میں واؤ سے ابدال بھی ہے۔ [۸] ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ میں تسہیل وتحقیق اور یاء سے ابدال ثَلٰثَةِیَّامٍ [۹] تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ میں تسہیل وتحقیق اور واؤ سے ابدال تَرَبُّصُ وَرْبَعَةِ نمبر۸ و۹ میں تین تین وجوہ ہیں۔

تنبیہ: یہ بات بھی ضروری ہے کہ ہمزہ متوسطہ بزوائد کا جو حکم بیان ہوا ہے کہ اسمیں بعض کے نزدیک صرف تحقیق ہے، تو یہ حکم لام تعریف کے علاوہ دوسرے زوائد کا ہے۔ لام تعریف میں نقل وسکتہ یہی دو وجوہ ہیں۔ اس میں تحقیق کسی بھی طریق سے نہیں ہے۔ کیونکہ جو وصلاً سکتہ کرتے ہیں ان کے دو فریق ہیں:- بعض تو وہ ہیں جو وقفاً بھی سکتہ ہی کرتے ہیں اور بعض وہ ہیں جو وقفاً نقل کرتے ہیں سکتہ نہیں کرتے۔ اور جو لوگ سکتہ کے نہ وقف میں قائل ہیں اور نہ وصل میں، ان کا وقف میں نقل پر اجماع ہے اور اس میں بالکل بھی خلاف نہیں ہے۔ پس کسی بھی جماعت سے نقل وسکتہ کے علاوہ کوئی اور تیسری وجہ ثابت نہیں ہے۔ مثالیں: اَلْاَرْض، اَلْاِنْسَان، اَلْاِيْمَان، قَدْ اَفْلَحَ، خَلَوْ اِلٰى، اِبْنَىْ اٰدَمَ وغیرہ۔ پس ان میں نقل، سکتہ اور تحقیق تینوں جائز ہیں (توضیح العشر ص۱۱۴)۔ یہاں تخفیفِ تصریفی کے جملہ قواعد ختم ہوئے۔ آگے تخفیف رسمی کا بیان شروع ہوتا ہے۔

وَعَنْهُ تَسْهِيْلٌ كَخَطِّ الْمُصْحَفِ ۲۴۸ فَنَحْوُ مُنْشُوْنَ مَعَ الضَّمِّ احْذِفِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حمزہ سے رسم کے موافق تخفیف رسمی بھی مروی ہے۔ چنانچہ جو ہمزہ بشکل واؤ مرسوم ہوا سکا واؤ سے اور جو بشکل یاء ہوا سکا یاء سے اور جو بشکل الف ہوا سکا الف سے ابدال کرتے ہیں۔ اور جو ہمزہ محذوف الرسم ہو اس کو حذف کرتے ہیں۔

ضابطہ: اکثر موقعوں میں تو ہمزہ کی رسم قیاسی ہے، ایسے کلمات میں رسمی تخفیف قیاسی کے موافق ہوگی۔ اور جہاں ہمزہ کی رسم خلافِ قیاس ہے وہاں رسمی تخفیف قیاسی سے مختلف ہوگی۔

رسمی تخفیف کے موانع:۔ [۱] وہ کلمات جن میں رسمی تخفیف پر عمل کرنا ہی ممکن نہ ہو جیسے اَلسَّيِّاٰتِ کہ کسرہ کے بعد ہمزہ بشکل الف ہے، ایسے موقعوں میں اگر ہمزہ کا الف سے ابدال کریں تو کسرہ کے بعد الف کا ادا کرنا ممکن ہی نہیں [۲] رسمی تخفیف سے تین ساکن جمع ہو جائیں جیسے اِسْرَآءِيْلَ، يُرَآءُوْنَ میں ہمزہ کے حذف کرنے سے تین ساکن جمع ہو جائیں گے۔ [۳] رسمی تخفیف سے کلمہ عربیت ہی سے نکل جائے۔ ان صورتوں میں رسمی تخفیف کا اختیار کرنا جائز نہیں، صرف قیاسی تخفیف ہی پر عمل ہوگا۔

باقی شعر: فَنَحْوُ مُنْشُوْنَ: رسمی تخفیف کی ایک صورت یہ ہے کہ کسرہ کے بعد ہمزہ مضمومہ محذوف الرسم ہو جیسے مُنْشِـُٔوْنَ اور اس جیسے کلمات میں کسرہ حذف کر کے ہمزہ کا ضمہ ماقبل کو دیکر ہمزہ کو حذف کر دیں گے اور مُنْشُوْنَ پڑھیں گے۔ اسمیں تخفیف قیاسی سیبویہ کے مذہب پر تسہیل اور اخفش کے نزدیک ہمزہ کا یاء سے ابدال ہے مُنْشِيُوْنَ اور تیسری وجہ رسمی تخفیف کی ہے یعنی مُنْشُوْنَ جس کو محقق نے بیان کیا اور یہ بھی صحیح لغت ہے۔

وَاَلِفُ النَّشْاَةِ مَعْ وَاوٍ كُفَا ۲۴۹ هُزُوًا وَّيَعْبَؤُا الْبَلْؤُ الضُّعَفَا

یعنی اَلنَّشْاَةَ میں قیاسی تخفیف نقل کے بعد ہمزہ کا حذف ہے یعنی ہمزہ بصورتِ الف مرسوم ہے، یہ وقف میں حذف ہو جائیگا اور اَلنَّشْـَٔةَ پڑھیں گے۔ یہ تخفیف خلافِ رسم ہوگی۔ اور رسمی تخفیف میں نقل بالابدال ہوگی۔ یعنی نقل کے بعد ہمزہ ساکنہ کا الف سے ابدال ہوگا اور اَلنَّشَاةَ پڑھیں گے۔ كُفُوًا میں حمزہ یعقوب امام خلف کیلئے كُفُؤًا ہے۔ فاء کے سکون اور واؤ کی جگہ ہمزہ منون۔ اور هُزُوًا میں حمزہ امام خلف کیلئے هُزُؤًا زاء کے سکون اور واؤ کی جگہ ہمزہ منون۔ ان دونوں میں قیاسی تخفیف تو نقل کے بعد ہمزہ کے حذف اور تنوین کے ابدال سے كُفْوى (كُفَا) هُزْوا (هُزَا) اور رسمی تخفیف فاء اور زاء کے سکون اور ہمزہ کا واؤ سے ابدال ہوگا اور كُفُوًا هُزُوًا پڑھیں گے۔ یہ تخفیف رسم کے موافق ہے۔ اور يَعْبَؤُا، اَلْبَلْؤُا، اَلضُّعَفْؤُا تینوں میں رسمی تخفیف میں ہمزہ کا واؤ سے ابدال ہوگا۔ اور يَعْبَوْا، اَلْبَلْوُا، اَلضُّعَفُوْا پڑھیں گے۔ اور قیاسی تخفیف میں الف سے ابدال اور بین بین بالروم دو وجوہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔

وَيَاءُ مِنْ اَنَا نَبَا الْ وَرِيًّا ۲۵۰ تُدْغَمُ مَعْ تُوْوِيْ وَقِيْلَ رُوْيَا

وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ اور مِنْ نَّبَاْئِ الْمُرْسَلِيْنَ دونوں میں ہمزہ متطرفہ بصورتِ یاء مرسوم ہے اور اول میں ہمزہ کے ماقبل الف ہے اور ثانی میں ہمزہ کے ماقبل یاء مفتوح ہے، اسلئے دونوں میں قیاسی تخفیف تو ابدال بالالف ہوگی اور رسمی تخفیف میں ہمزہ کا یاء سے ابدال ہوگا۔ اور اٰنَایْ اور نَبَاْیْ یعنی نَبَیْ پڑھیں گے۔ اور نَبَاْیْ میں جو الف مرسوم ہے یہ کسی حال میں بھی نہیں پڑھا جائے گا۔ وَرِيًّا: وَرِءْيًا اور تُؤْوِيْ، تُؤْوِيْهِ ان میں قیاسی تخفیف ابدال کے بعد اظہار یعنی بغیر ادغام کے دو یاء اور دو واؤ سے رِيْيَا، تُوْوِيْ، تُوْوِيْهِ اور رسمی تخفیف میں ابدال مع ادغام سے رِيًّا، تُوِّيْ، تُوِّيْهِ۔ وَقِيْلَ رُؤْيَا: یعنی مضموم الراء رُءْيَا اور اسکے تمام کلمات میں قیاسی تخفیف تو ادغام کے بغیر واؤ مدہ سے ابدال ہے رُوْيَا وغیرہ، مگر بعض نے رسمی تخفیف کی بناء پر ابدال کے بعد واؤ کا یاء سے ابدال کر کے یاء کا یاء میں ادغام کیا ہے اور یہ جائز ہے، گو یہ وجہ ضعیف ہے۔ محقق نے قَالَ کے بجائے قِيْلَ فرمایا ہے جس سے ادغام کے ضعف کی طرف اشارہ ہے۔ لیکن اسکا یہ مطلب بھی نہیں کہ ابدال مع الادغام والی وجہ کا پڑھنا جائز نہیں۔

وَبَيْنَ بَيْنَ اِنْ يُّوَافِقْ وَاتْرُكْ ۲۵۱ مَاشَذَّ وَاكْسِرْهَا كَاَنْبِئْهُمْ حُكِيْ

یعنی اس باب میں اب تک تخفیف ہمزہ کی جو تفصیل آئی ہے اور جو آئے گی، ان تمام قسموں اور صورتوں میں رسم کے مطابق بھی تسہیل ہوگی۔ اِنْ يُّوَافِقْ: جبکہ ہمزہ کی رسم اس کی حرکت کے موافق ہو یعنی فتحہ والا ہمزہ الف کی اور کسرہ والا یاء کی اور ضمہ والا واؤ کی صورت میں مرسوم ہو تو ایسے ہمزہ میں اس کی حرکت کے موافق تسہیل بھی ہوگی۔ پس مِنْ نَّبَاْئِ جیسے کلمات میں یاء کی اور يَعْبَؤُا جیسے کلمات میں واؤ کی طرح تسہیل بھی ہوگی۔ اس کو تسہیلِ رسمی کہتے ہیں۔

تنبیہ: [۱] اگر قیاسی تخفیف کی دو وجوہ میں سے ایک رسم کے موافق ہو تو وہی راجح ہوگی۔ [۲] اگر رسمی تخفیف قیاسی تخفیف سے مختلف ہو تو تخفیف قیاسی ہی متعین ہوگی۔ جیسے اِسْرَآءِيْلَ، يُبْرَآءُوْنَ جیسے کلمات میں ہمزہ محذوف الرسم ہے، اس لئے رسمی تخفیف کی بناء پر ہمزہ کو حذف نہیں کریں گے، ورنہ تین ساکن جمع ہو جائیں گے۔ پس ایسے موقعوں میں تخفیف قیاسی اختیار کریں گے یعنی تسہیل ہوگی۔ [۳] يَعْبَؤُا، يَتَفَيَّؤُا، نَبَاْئِ، جیسے کلمات میں تسہیل بالروم ہوگی۔ اگر ان میں وقف بالاسکان کریں تو ہمزہ کا الف سے ابدال ہوگا اور یہ جائز نہیں، کیونکہ اس سے رسم کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مخالفت لازم آئے گی۔ اور یہی مطلب ہے اِنْ یُّوَافِقْ کا کہ کسی طرح رسم کی مخالفت نہ پیدا ہو۔ [۴] علم قراءۃ میں جہاں بھی اور جس کیلئے بھی تسہیل ہوگی تو ہمزہ کی اپنی حرکت کے موافق حرفِ علت اور ہمزہ کے درمیان ہمزہ کو ادا کیا جائے گا۔ جس کو قراء اور نحاۃ کی اصطلاح میں بین بین قریب کہتے ہیں۔ اور ایک بین بین بعید ہے یعنی ہمزہ کو ماقبل والے حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت اور ہمزہ کے درمیان ادا کریں۔ نحاۃ اسکے قائل ہیں۔ وَاتْرُكْ مَا شَذَّ: بعض کا مذہب ہے کہ رسمی تخفیف مطلقاً جائز ہے! ناظم رحمہ اللہ نے اسکا رد فرمایا کہ جو رسمی تخفیف شاذ ہو یعنی نہ تو صحیح روایت سے ثابت ہو اور نہ قواعد عربیہ کے موافق ہو، اس کو ترک کر دیں گے جیسے اُولٰٓئِكَ میں ہمزہ بصورت یاء مرسوم ہے، رسمی تخفیف کے قاعدہ کی رو سے ابدال بالیاء نہ تو قراءۃ متواترہ سے ثابت ہے اور نہ عربیت کی رو سے صحیح ہے، اس لئے ابدال کے بجائے تسہیل کریں گے۔ اس صورت میں رسمی اتباع بھی ہو جائے گی۔ ایسے ہی مَلٰٓئِكَةٍ اور خَاطِـِٔيْنَ وغیرہ میں خالص یا مکسورہ سے ابدال اور شُرَكَآؤُكُمْ اور وَجَآءُوْا وغیرہ میں خالص واؤ مضمومہ سے ابدال جائز نہیں بلکہ ایسے موقعوں میں تسہیل کریں گے۔ حُكِيَ: بعض نے حمزہ کیلئے اَنْبِئْهُمْ، نَبِّئْهُمْ جیسے کلمات میں ہمزہ کا یاء سے ابدال کرنے کے بعد یاء کی مناسبت سے ھاء کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا ہے۔ اور بعض نے ضمہ بھی نقل کیا ہے مثل شاطبی وغیرہ کے۔ اور یہ مذہب ابن مجاہد اور ابن غلبون وغیرہ کا ہے۔

وَاَشْمِمَنْ وَّرُمْ بِغَيْرِ الْمُبْدَلِ ۲۵۲ مَدًّا وَّآخِرًا بِرَوْمٍ سَهِّلِ

اُن مواقع میں روم واشمام بھی کر سکتے ہیں جہاں ہمزہ متطرفہ حرفِ مد سے نہ بدلا جائے۔ جیسے رِدْءًا، اَلْمَرْءِ، شَيْءٍ سَوْءٍ وغیرہ میں ہمزہ کا حرفِ مد سے ابدال نہیں ہوگا۔ اس کی ضد سے نکلا کہ اگر شَاطِئٍ، يُبْدِئُ، اَللُّؤْلُؤُ، لُؤْلُؤٍ جیسے کلمات میں ہمزہ کا خالص حرفِ مد سے ابدال کریں تو پھر روم واشمام جائز نہیں۔ کیونکہ اس صورت میں حرفِ مد کا سکون اصلی سمجھا جائے گا۔ اور اگر اخفش کے مذہب پر پہلے واؤ متحرک اور یاء متحرک سے ابدال کریں پھر وقف کریں تو اس صورت میں روم واشمام کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس صورت میں واؤ اور یاء کا سکون عارضی ہوگا۔ اور ادا میں یہ دونوں یکساں ہوں گے۔ صرف نیت کا فرق ہے اور قاعدہ ہے کہ نیت کے بدلنے سے حکم بدل جاتا ہے۔

توضیح: اِقْرَاْ، نَبِّئْ جیسے کلمات میں صرف وقف بالاسکان ہی ہوگا کیونکہ ان میں ہمزہ کا سکون لازمی ہے [۴]

بَعْدَ مُحَرَّكٍ كَذَا بَعْدَ اَلِفْ ۲۵۳ وَمِثْلُهُ خُلْفُ هِشَامٍ فِي الطَّرَفْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمزہ متحرکہ متطرفہ حرفِ متحرک یا الف کے بعد واقع ہو تو ان دونوں صورتوں میں تسہیل بالروم بھی جائز ہے جبکہ ہمزہ مضموم یا مکسور ہو۔ جیسے لِلْمَلَإِ، اَلْمَلَأُ، اِتَّوَكَّؤُا، مِنَ السَّمَآءِ، اَلْمَآءُ وغیرہ اور حسب قاعدہ الف میں مد وقصر دونوں ہوں گے۔ وَمِثْلُهٗ: یعنی امام حمزہ کیلئے ہمزہ متطرفہ میں تخفیف کی جو وجوہ ہیں وہ سب ہشام کیلئے بھی بالخلف ہیں۔ اور ہمزہ متوسط میں ہشام کیلئے کسی جگہ بھی کوئی تخفیف نہیں ہے۔

بَابُ الْاِدْغَامِ الصَّغِيْرِ

اِذْ فِي الصَّفِيْرِ وَتَجِدْ اَدْغِمْ (حَهَلَا ۲۵۴ (لِهِىْ وَبِغَيْرِ الْجِيْمِ (قَهَاضٍ (رَّتَّلَا

اِذْ کی ذال: کا حروفِ صفیر (ص س ز) اور حروفِ تَجِدْ (ت ج د) ان چھ حروف میں ادغام کر حَلَا لِہِیْ والے بصری ہشام کیلئے۔ اور جیم کے علاوہ باقی پانچ میں ادغام کر قَاضٍ رَّتَّلَا والے خلاد کسائی کیلئے۔ جیسے وَاِذْ صَرَفْنَا وَاِذْ سَمِعْتُمُوْهُ، وَاِذْ زَيَّنَ، اِذْ تَبَرَّاَ، اِذْ جَعَلَ، اِذْ دَّخَلْتَ۔

وَالْخُلْفُ فِي الدَّالِ (مُهِصِيْبٌ وَّ(فَتٰى) ۲۵۵ قَدْ وَصَلَ الْاِدْغَامَ فِيْ دَالٍ وَّتَا

اور اِذْ کی ذال کا ادغام دال میں بالخلف ہے یعنی ادغام واظہار دونوں مُصِيْبٌ والے ابن ذکوان کیلئے۔ باقی پانچ سے پہلے اظہار۔ اور فَتٰى والے حمزہ امام خلف کیلئے ذال اِذْ کا ادغام دال تاء میں پہنچا ہے۔ باقی چار سے پہلے اظہار ہے۔ چونکہ پہلے کسائی کے ساتھ خلاد کا ذکر آچکا ہے، اسلئے یہاں فَتٰى میں خلاد کا ذکر ضمناً کر دیا ہے۔ باقی نافع مکی عاصم ابوجعفر یعقوب کیلئے اظہار ہے۔

بِالْجِيْمِ وَالصَّفِيْرِ وَالذَّالِ ادُّغِمْ ۲۵۶ قَدْ وَبِضَادِ الشِّيْنِ وَالظَّا تَنْعَجِمْ

دال قَدْ: کا جیم اور حروفِ صفیر (ص س ز) اور ذال ضاد شین ظاء معجمہ ان آٹھوں میں ادغام کر۔ مثالیں: لَقَدْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَآءَكُمْ، لَقَدْ صَّدَقَ اللّٰهُ، وَلَقَدْ زَّيَّنَّا، قَدْ سَّالَهَا، قَدْ ضَّلُّوْا، قَدْ شَّغَفَهَا، لَقَدْ ظَّلَمَكَ، وَلَقَدْ ذَّرَانَا ﴿ع﴾

(حُكْمٌ شَفَا لَفْظًا وَّخُلْفُ ظَلَمَكَ ۲۵۷ لَهٗ وَوَرْشُ الظَّاءَ وَالضَّادَ مَلَكَ

(مذکورہ آٹھ حروف میں ادغام) حُكْمٌ شَفَا لَفْظًا والے بصری حمزہ کسائی امام خلف ہشام کیلئے ہے۔ وَخُلْفُ: اور لَقَدْ ظَّلَمَكَ اس خاص لفظ میں لَهٗ والے ہشام کیلئے خلف ہے۔ اور ورش کیلئے دونوں طریق سے ظاء ضاد میں ادغام اور باقی چھ سے پہلے اظہار ہے۔

وَالضَّادُ وَالظَّا الذَّالُ فِيْهَا وَافَقَا ۲۵۸ (مَاضٍ وَّخُلْفُهٗ بِزَايٍ وُّثِقَا

اور ضاد ظاء ذال میں ادغام کی موافقت کی ہے مَاضٍ والے ابن ذکوان نے۔ وَخُلْفُهٗ: اور ان ہی ابن ذکوان کا خلف ہے زاء کے ادغام میں۔ اور باقی چار سے پہلے اظہار ہے۔ باقیین کیلئے آٹھوں سے پہلے اظہار۔

وَتَاءَ تَانِيْثٍ ۚ بِجِيْمِ الظَّا وَثَا ۲۵۹ مَعَ الصَّفِيْرِ اذْغِمْ (رِضًى حُزْ وَ(جَهْثَا

تاء تانیث کا جیم ظاء ثاء اور حروفِ صفیر (ص س ز) میں ادغام کر رِضًى حُزْ والے حمزہ کسائی بصری کیلئے اور وَجَثَا والے ازرق کیلئے ﴿ع﴾

بِالظَّا وَبَزَّارٌ ۚ بِغَيْرِ الثَّا وَ(كَهُمْ ۲۶۰ بِالصَّادِ وَالظَّا وَسَجَزْ خُلْفٌ (لَّهِزْمِ

صرف ظاء میں ادغام کر۔ باقی پانچ سے پہلے اظہار ہے۔ اور امام خلف بزار کیلئے ثاء کے سوا باقی پانچ میں ادغام کر پس ان کیلئے ثاء سے پہلے اظہار ہے۔ وَكَهُمْ والے شامی کیلئے صاد ظاء میں ادغام کر۔ اور سَجَزْ کے تین حرف س ج ز میں خلف ہے لَهِزْمِ والے ہشام کیلئے لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ کی طرح۔ پس ہشام کیلئے سَجَزْ کے تینوں میں تو ہر جگہ خلف ہے اور صاد کے موقعوں میں سے لَهُدِّمَتْ میں خلف ہے اور حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اور ثاء ظاء کے سب موقعوں میں صرف ادغام ہے اور باقیین کیلئے اظہار۔

كَهُدِّمَتْ وَالثَّا (لَهَنَا وَالْخُلْفُ (مَهَلْ ۲۶۱ مَعْ انْبَتَتْ لَا وَجَبَتْ وَاِنْ نُّقِلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَهُدِّمَتْ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ اور ثار میں بھی لَنَا والے ہشام کیلئے بلا خلف ادغام ہے۔ اور وَالشَّاءُ کے واؤ کا عطف اَدْغِمْ پر ہے تب ہی اس میں ادغام بلا خلف نکلا۔ وَالْخُلْفُ: اور ثار میں ادغام بالخلف ہے مِلْ والے ابن ذکوان کیلئے مع اَنْبَتَتْ سَبْعَ (بقرہ ع ۳۶) کے۔ پس اس لفظ میں بھی خلف ہے۔ اسکے سوا سین کے سب موقعوں میں اظہار ہے۔ ایسے ہی ابن ذکوان کے لئے وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا (حج ع ۵) میں کوئی ادغام نہیں ہے۔ اگرچہ بعض نے ادغام نقل کیا ہے۔ وَاِنْ نُّقِلْ سے شاطبیہ وغیرہ کی طرف اشارہ ہے کہ علامہ شاطبی نے وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا میں خلف لکھا ہے جو صحیح نہیں۔ ادغام کی مثالیں: نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ، حَمَلَتْ ظُهُوْرُهَا، كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ، لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ، اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ، خَبَتْ زِدْنٰهُمْ۔ باقیین کیلئے اظہار ہے۔

وَبَلْ وَهَلْ فِيْ تَا وَثَا السِّيْنِ ادْغِمْ ۲۶۲ وَزَايِ طَا ظَا النُّوْنِ وَالضَّادِ (رُ)سِمْ

لام هَلْ وَبَلْ کا ادغام تار ثار سین زار طار ظار نون ضاد ان آٹھ حروف میں کیا گیا ہے رُسِمْ والے کسائی کیلئے۔

فائدہ: هَلْ کے مدغم فیہ تار ثار نون تین اور بَلْ کے مدغم فیہ سین تار ظار نون زار ضاد طار سات حروف ہیں۔ مثالیں:۔ هَلْ تُنْقِمُوْنَ، هَلْ ثُوِّبَ، هَلْ نَّحْنُ، بَلْ سَوَّلَتْ، بَلْ تَاْتِيْهِمْ، بَلْ ظَنَنْتُمْ، بَلْ نَتَّبِعُ، بَلْ زُيِّنَ، بَلْ ضَلُّوْا، بَلْ طَبَعَ وغیرہ۔ www.kitabosunnat.com

وَالسِّيْنُ مَعْ تَاءٍ وَّثَا (فِهْدٌ وَاخْتُلِفْ ۲۶۳ بِالطَّاءِ عَنْهُ هَلْ تَرٰى الْاِدْغَامَ (حُفْ

سین تار ثار میں هَلْ اور بَلْ کے لام کا ادغام کر تو فِهْدٌ والے حمزہ کیلئے۔ اور خلف ہے ان ہی حمزہ سے یعنی ان کے دونوں راویوں سے بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ (نساء ع ۲۲) کی طار میں۔ اور هَلْ تَرٰى (ملک ع ۱ وحاقہ ع ۱) میں ادغام ہے حُفْ والے بصری کیلئے۔ یعنی بصری نے صرف اسی ایک کلمہ میں ادغام کیا ہے۔

وَعَنْ هِشَامٍ غَيْرُ نَضٍّ يُّدَّغَمْ ۲۶۴ عَنْ جُلِّهِمْ لَاحَرْفُ رَغْدٍ فِي الْاَتَمْ

ہشام کیلئے نَضٍّ کے دو حرف نون ضاد کے سوا باقی چھ حروف میں هَلْ وبَلْ کے لام کا ادغام بالخلف ہے۔ جمہور ائمہ سے ان چھ حروف میں صرف ادغام ہی ہے۔ اور مشہور قول کی رو سے رعد والے اَمْ هَلْ تَسْتَوِيْ میں ادغام نہیں ہے۔ اَلْاَتَمْ کی ضد سے نکلا کہ اس میں غیر مشہور قول کی بناء پر ادغام بھی ہے اور یہ ادغام صرف طیبہ سے ہے۔ ادغام والوں کے علاوہ باقیین کیلئے آٹھوں حرفوں سے پہلے اظہار ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ حُرُوْفٍ قَرُبَتْ مَخَارِجُهَا

اِدْغَامُ بَاءِ الْجَزْمِ فِي الْفَا (لِهِيْ (قَهَلَا ٢٦٥ خُلْفُهُمَا (رُمْ (حُهْزْ يُعَذِّبُ مَنْ (حَهَلَا

بار مجزوم کا ادغام فاء میں لِہِیْ قَہَلَا والے ہشام خلاد کیلئے بالخلف اور رُمْ حُہْزْ والے کسائی بصری کیلئے بلا خلف ہے۔ اور ایسے کل کلمات پانچ ہیں:۔ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ، وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ، اِذْهَبْ فَمَنْ، فَاذْهَبْ فَاِنَّ، وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ۔ اور يُعَذِّبْ کی بار مجزوم کا مَنْ (بقرہ ع ۴۰) کی میم میں ادغام کیا ہے حَلَا والے بصری ﴿ع﴾

رَوْى وَخُلْفٌ (فِهِيْ (دَ)وَا (بِهِنْ وَّلِرَا ٢٦٦ فِي اللَّامِ (طِهِبْ خُلْفُ (يَهِدِ يَّفْعَلْ (سَهَرَا

اور رَوْی والے کسائی امام خلف نے۔ پس ان تین کیلئے بلا خلف اور فِیْ دَوَابِنْ والے حمزہ مکی قالون کیلئے بالخلف ادغام ہے اور باقیین کیلئے اظہار ہے۔ فائدہ: يُعَذِّبْ کی بار بصری کسائی امام خلف حمزہ مکی نافع کیلئے مجزوم ہے۔ ان میں سے ورش کے سوا سب نے ادغام کیا ہے۔ اور ورش کیلئے بار مجزوم تو ہے لیکن ادغام نہیں ہے۔ باقی شامی عاصم ابوجعفر یعقوب بار مرفوع پڑھتے ہیں اور ان کیلئے اظہار ہے۔ اور يُعَذِّبْ کی بار کا جزم اور رفع شعر ۵۲۰ میں بیان ہوا ہے۔ وَلِرَا۔ فِي اللَّامِ: اور راء مجزومہ کا ادغام لام میں طِبْ والے دوری کیلئے بالخلف اور يَدّ والے سوسی کیلئے بلا خلف ہے جیسے يَغْفِرْ لَّكُمْ، وَاصْبِرْ لِحُكْمِ۔ راء کے مجزوم ہونے کی قید اَلْجَزْمِ پر عطف سے نکلی ہے۔ اور وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ کے لام مجزوم کا ادغام ذال میں سَرَا والے ابوالحارث کیلئے ہر جگہ ہے اور باقیین کیلئے سب کلمات کا ہر جگہ اظہار ہے۔

نَخْسِفْ بِهِمْ (رُ)بَّا وَّفِي ارْكَبْ (رُ)ضْ (حِمَا) ٢٦٧ وَالْخُلْفُ (دِ)نْ (بِهِيْ (نَهَلْ (قُهْوَى عُذْتُ (لُهِمَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَخْسِفْ کی فاء مجزوم کا بِهِمْ (سباع ۱) کی باء میں ادغام رُبَا والے کسائی کیلئے ہے۔ اِرْكَبْ کی باء مجزوم کا ادغام مَعَنَا کی میم میں رُضْ حِمًا والے کسائی بصری یعقوب کیلئے بلا خلف اور دِنْ بِیْ نَلْ قُوَّی والے مکی قالون عاصم خلاد کیلئے بالخلف ہے۔ اُعُذْتُ کی ذال کا تاء میں ادغام لُمَا والے ہشام کیلئے ﴿ع﴾

خُلْفٌ (شَفَا حُزْ ثِقْ وَصَادَ ذِكْرُمَعْ ۲۶۸ يُبِرِّذْ (شَفَا كَهُمْ (حُطَّ نَبَذْتُ (حُزْ (لُهُمَعْ

بالخلف اور شَفَا حُزْ ثِقْ والے حمزہ کسائی امام خلف بصری ابوجعفر کیلئے بلا خلف ہے۔ وَصَادَ: یعنی كٓهٰيٰعٓصٓ کے صاد کی دال کا ادغام ذِكْرُ کی ذال میں اور وَمَنْ يُّبِرِّذْ کی ذال کا ادغام ثَوَابَ کی ثاء میں شَفَا كَمْ حُطَّ والے حمزہ کسائی امام خلف شامی بصری کیلئے ہے۔ فَنَبَذْتُّهَا کی ذال کا ادغام تاء میں حُزْ شَفَا والے بصری حمزہ کسائی امام خلف کیلئے بلا خلف اور لُمَعْ والے ہشام کیلئے بالخلف ہے۔ باقیین کیلئے اظہار۔

خُلْفٌ (شَفَا) اُوْرِثْتُمُوْ (رِضًى لَّهَجَا ۲۶۹ (حُزْ (مِثْلَ خُلْفٍ وَّلَبِثْتُ كَيْفَ جَا

خُلْفٌ شَفَا کا تعلق ماقبل سے ہے۔ اُوْرِثْتُمُوْهَا کی ثاء کا ادغام تاء میں ہر جگہ رِضًى لَّجَا حُزْ والے حمزہ کسائی ہشام بصری کیلئے بلا خلف اور مِثْلَ والے ابن ذکوان کے لئے بالخلف اور باقیین کیلئے اظہار۔ اور لَبِثْتُّ کی ثاء کا ادغام تاء میں، كَيْفَ جَا: یہ لفظ مفرد ہو یا جمع جس طرح بھی آئے ﴿ع﴾

(حُطَّ (كَهُمْ (ثَهَنَا (رِضًى) وَّيٰسِيْنَ (رَوٰى) ۲۷۰ (ظَهْعُنَّ (لِّهَوًى وَّالْخُلْفُ (مِهْ (نَهَلْ (اِ)ذْ (هَهُوٰى

حُطَّ كَمْ ثَنَا رِضًى والے بصری شامی ابوجعفر حمزہ کسائی کیلئے ہے اور باقیین کیلئے اظہار۔ اور يٰسٓ کے ملفوظی نون کا ادغام وَالْقُرْاٰنِ کے واؤ میں رَوٰى ظَعْنٌ لِّهَوًى والے کسائی امام خلف یعقوب ہشام کیلئے بلا خلف اور ابن ذکوان عاصم نافع بزی کیلئے بالخلف ہے اور باقیین کیلئے اظہار۔

كُنْتُوْنَ لَا قَالُوْنَ يَلْهَثْ اَظْهِرْ ۲۷۱ (حِرْمٍ لَّهُمْ (نَهَلَ خِلَافُهُمْ وُرِىْ

جیسے يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ میں مذکورین کا خلف ہے، ایسے ہی نٓ وَالْقَلَمِ میں مذکورین کا خلف ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ يٰسٓ میں پورے نافع کیلئے ادغام میں خلف ہے اور نٓ وَالْقَلَمِ میں قالون کیلئے صرف اظہار ہے۔ پس کسائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام خلف یعقوب ہشام کیلئے بلا خلف اور ابن ذکوان عاصم ورش بزی کے لئے بالخلف ادغام ہے۔ باقی قالون قنبل بصری حمزہ ابوجعفر کیلئے اظہار ہے۔ اَيَلْهَثْ ذٰلِكَ کی ثاء کا اظہار ذال سے پہلے نافع کی ابوجعفر ہشام عاصم کیلئے بالخلف ہے یعنی اظہار وادغام دونوں ہیں اور باقیین کیلئے بلا خلف ادغام۔

فائدہ: قالون صرف نٓ وَالْقَلَمِ کے ادغام سے مستثنیٰ ہیں۔ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ کے ادغام بالخلف سے مستثنیٰ نہیں ہیں کیونکہ یہ استثناء ادغام سے ہے خلف سے نہیں اور یہاں اصل حکم ادغام ہے۔ پس استثناء اصل ہی سے ہوگا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ نٓ وَالْقَلَمِ میں قالون کیلئے ادغام ہی نہیں ہے بلکہ بلا خلف اظہار ہے۔

وَفِيْ اَخَذْتُ وَاتَّخَذْتُ (عَهِنْ (دَ)رٰى ٢٧٢ وَالْخُلْفُ (غِثْ (طٰهٰسِيْنَ مِيْمٍ (فِهْدُ (ثَهْرٰى

اَخَذْتُ اور اِتَّخَذْتُ کے تمام کلمات میں ذال کا اظہار عَنْ دَرٰى والے حفص کی کیلئے بلا خلف اور غِثْ والے رویس کیلئے بالخلف ہے۔ اور اظہار کا یہ حکم اَظْهِرْ پر عطف سے نکلا ہے۔ باقیین کیلئے ادغام ہے۔ طٰسٓمٓ (شعراء وقصص) میں سین کے ملفوظی نون کا میم سے پہلے اظہار فِدْ ثَرٰى والے حمزہ ابوجعفر کیلئے ہے۔ اور باقیین کیلئے نون کا میم میں ادغام ہے۔

بَابُ اَحْكَامِ النُّوْنِ السَّاكِنَةِ وَالتَّنْوِيْنِ

اَظْهِرْ هُمَا عِنْدَ حُرُوْفِ الْحَلْقِ عَنْ ٢٧٣ كُلٍّ وَّفِيْ غَيْنٍ وَّخَا اَخْفٰى (ثَهْمَنْ

اظہار سے پڑھ نون ساکن وتنوین کو حروفِ حلقی سے پہلے، عَنْ... كُلٍّ: یہ قاعدہ تمام قراء کیلئے ہے۔ مگر غین وخاء سے پہلے نون ساکن وتنوین میں اخفاء کیا ہے ثَمَنْ والے ابوجعفر نے

لَا مُنْخَنِقٌ يُنْغِضُ يَكُنْ ؕ بَعْضٌ اَبٰى ٢٧٤ وَاقْلِبْهُمَا مَعْ غُنَّةٍ مِّيْمًا ؕ بِبَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مگر وَالْمُنْخَنِقَةُ (مائدہ ع۱) فَسَيُنْغِضُوْنَ (اسراء ع ۵) اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا (نساء ع ۲۰) میں بعض نے ان تینوں میں اخفاء کا انکار کیا ہے۔ اور لفظ بَعْضٌ کی ضد سے نکلا کہ بعض کے نزدیک یہ مستثنیٰ نہیں ہیں۔ پس ان میں دو وجوہ ہیں اور اخفاء طبیہ کے طریق سے ہے۔ وَاَقْلِبْهُمَا: یعنی نون ساکن وتنوین دونوں کو غنہ کیساتھ میم سے بدل دے باء کے نزدیک۔ مطلب یہ ہے کہ نون ساکن وتنوین کے بعد اگر باء ہو تو نون ساکن وتنوین کا میم سے اقلاب ہوگا غنہ کیساتھ۔

وَادْغِمْ بِلَا غُنَّةٍ فِيْ لَامٍ وَّرَا ۲۷۵ وَهِيَ لِغَيْرِ (صُحْبَةٍ) اَيْضًا تُرٰى

نون ساکن وتنوین کا لام راء میں ادغام بلا غنہ کر تو دسوں کیلئے۔ وَهِيَ: اور یہ غنہ یعنی ادغام مع الغنّہ لام راء میں صُحْبَةٍ والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کے سوا باقیین سے مروی ہے۔ پس غیر صحبہ کیلئے لام راء میں دو وجوہ ہیں:۔

۱ ادغام بلا غنہ ۲ ادغام مع الغنّہ۔

توضیح: لام راء میں ادغام مع الغنّہ کی شرط یہ ہے کہ لام راء سے پہلے نون ساکنہ مرسوم ہو، اسی بناء پر اِلَّا تَفْعَلُوْهُ اور اِلَّا تَنْصُرُوْهُ وغیرہ میں ادغام بالغنّہ نہیں ہوگا کہ نون مرسوم نہیں ہے۔

وَالْكُلُّ فِيْ يَنْمُوْ بِهَا وَ(ضِهْ) حَذَفْ ۲۷۶ فِي الْوَاوِ وَالْيَا وَ(تَهْوٰى فِي الْيَا اخْتَلَفْ

اور تمام قراء کے لئے نون ساکن وتنوین کا ادغام يَنْمُوْ کے چار حروف میں، بِهَا: غنہ کے ساتھ ہی ہوگا۔ اور ضِهْ والے خلف نے واؤ یاء میں غنہ کو حذف کیا ہے۔ یعنی خلف کیلئے نون ساکن وتنوین کا واؤ یاء میں ادغام بلا غنہ ہوگا۔ وَتَرٰى: والے دوری کسائی کیلئے یاء میں ادغام مع الغنّہ میں خلف ہے۔ پس ان کیلئے دو وجوہ ہیں۔

وَاَظْهَرُوْا لَدَيْهِمَا بِكِلْمَةٍ ۲۷۷ وَفِي الْبَوَاقِيْ اَخْفِيَنْ ۚ بِغُنَّةٍ

اور نون ساکن کو اظہار سے پڑھا ہے واؤ یاء کے نزدیک جبکہ نون ساکن اور واؤ، یاء ایک کلمہ میں ہوں جیسے دُنْيَا بُنْيَانٌ قِنْوَانٌ صِنْوَانٌ۔ اور باقی پندرہ حروف سے پہلے نون ساکن وتنوین کا اخفاء ہوگا غنہ کے ساتھ۔ اور چونکہ تنوین کلمہ کے آخر میں آتی ہے، اس لئے ایک کلمہ میں واؤ یاء سے پہلے تنوین نہیں آسکتی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْفَتْحِ وَالْإِمَالَةِ وَبَيْنَ اللَّفْظَيْنِ

اَمِلْ ذَوَاتِ الْيَاءِ فِي الْكُلِّ (شَفَا) ۲۷۸ وَثَنِّ الْاسْمَا اِنْ تُرِدْ اَنْ تَعْرِفَا

امالہ کبریٰ کرتو ذوات الیاء اسماء وافعال کے الف میں پورے قرآن میں۔ عام ہے وہ الف بشکل یاء مرسوم ہو یا بصورتِ الف، شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ اگر تو ذوات الیاء کے پہچاننے کا ارادہ کرے کہ ذوات الیاء ہیں یا ذوات الواؤ تو اسماء کا تثنیہ بنا کر دیکھ لے، اگر تثنیہ کے صیغہ میں یاء آئے تو یائی ہے اور اگر واؤ آئے تو واوی۔

وَرُدَّ فِعْلَهَا اِلَيْكَ كَالْفَتٰى ۲۷۹ هُدَى الْهَوٰى اشْتَرٰى مَعَ اسْتَعْلٰى اَتٰى

اور افعال پہچاننے کیلئے فعل کے الفات کو اپنی طرف لوٹاؤ یعنی فعل ماضی صیغہ واحد متکلم بناؤ۔ اگر یاء ظاہر ہو تو ذوات الیاء میں سے ہے اور اگر واؤ ظاہر ہو تو ذوات الواؤ میں سے۔ جیسے فَتٰى، هُدٰى، هَدٰى، اِشْتَرٰى، اِسْتَعْلٰى اَتٰى۔ اسماء کے تثنیہ کی مثالیں: فَتٰى کا فَتَيَانِ، هُدٰى کا هُدَيَانِ، هَوٰى کا هَوَيَانِ اور افعال کا ماضی واحد متکلم: اِشْتَرٰى کا اِشْتَرَيْتُ، اِسْتَعْلٰى کا اِسْتَعْلَيْتُ، اَتٰى کا اَتَيْتُ ہوگا۔ پس اگر اسماء یا افعال ذوات الیاء نہ نکلیں تو ان میں امالہ نہیں ہوگا۔ جیسے صَفَا کا تثنیہ صَفَوَانِ ہے۔ اس میں واؤ ظاہر ہونے سے اسکا واوی ہونا معلوم ہوا، اس لئے اس میں امالہ نہیں ہوگا۔

وَكَيْفَ فَعْلٰى وَفُعَالٰى ضَمَّهُ ۲۸۰ وَفَتْحُهُ وَمَا بِيَاءٍ رَسْمُهُ

امالہ کیلئے دوسرا ضابطہ: یہ ہے کہ فَعْلٰى کے وزن پر جیسے بھی آئے یعنی فاء کلمہ مفتوح یا مضموم یا مکسور ہو جیسے قَتْلٰى، حُبْلٰى، دُنْيَا، ذِكْرٰى، مُوْسٰى، عِيْسٰى، سِيْمَا، يَحْيٰى وغیرہ۔ دوسرا وزن فُعَالٰى فَعَالٰى یعنی فاء کلمہ مفتوح یا مضموم ہو جیسے نَصْرٰى، سُكٰرٰى وغیرہ۔ پس اس وزن پر فاء کلمہ مکسور نہ ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امالہ کیلئے تیسرا ضابطہ: وَمَا بِيَاءٍ ہے۔ یعنی وہ تمام کلمات جن میں الف بصورتِ یاء مرسوم ہو جیسے مُوْسٰی، عِيْسٰی وغیرہ، یہ کلمات یائی تو نہیں ہیں لیکن بصورتِ یاء مرسوم ہیں، پس ان میں بھی شفا والوں کیلئے امالہ ہوگا۔

كَحَسْرَتٰى اَنّٰى ضُحًى مَّتٰى بَلٰى ۲۸۱ غَيْرَ لَدٰى زَكٰى عَلٰى حَتّٰى اِلٰى

مرسوم بالیاء کی مثالیں: جیسے يٰحَسْرَتٰى، اَنّٰى، ضُحًى وقف میں ضُحٰی ہوجائیگا اور مَتٰى، بَلٰى وغیرہ۔ اور اگرچہ لَدٰى، زَكٰى، عَلٰى، حَتّٰى، اِلٰى یہ پانچ الفاظ مرسوم بالیاء ہیں لیکن ان میں بالاتفاق امالہ نہیں ہے۔

وَمَيَّلُوا الرِّبَا الْقُوَى الْعُلٰى كِلَا ۲۸۲ كَذَا مَزِيْدًا مِّنْ ثُلَاثِيْ كَابْتَلٰى

شفا والے حمزہ کسائی امام خلف نے امالہ کیا ہے ہر جگہ اَلرِّبٰوا، اَلْقُوٰى، اَلْعُلٰى میں حالانکہ یہ تینوں واوی ہیں اور مِنْ رِّبًّا (روم ع ۴) میں وقفاً۔ ایسے ہی كِلْتَاهُمَا میں بھی امالہ کیا ہے حالانکہ یہ بھی واوی ہے۔ اور بعض کے نزدیک یائی ہے۔ اگر یہ کسی کا نام ہو تو اس کی تثنیہ كِلَيَانِ آئے گی۔

امالہ کیلئے چوتھا ضابطہ: كَذَا سے بیان کرتے ہیں کہ ثلاثی مزید فعل یائی ہو یا واوی، اس میں بھی شفا والے امالہ کرتے ہیں جیسے اِبْتَلٰى، اَنْجٰى، زَكّٰى، يُدْعٰى وغیرہ۔

مَعْ رُءُوْسِ اٰيِ النَّجْمِ طٰهٰ اقْرَاْ مَعَ الْـ ۲۸۳ قِيٰمَةِ الَّيْلِ الضُّحٰى الشَّمْسِ سَاَلْ

امالہ کیلئے پانچواں ضابطہ: مذکورہ گیارہ سورتیں یعنی نجم، طٰہٰ، اقرأ، قیامہ، لیل، ضحیٰ، شمس، سَاَلَ یعنی معارج، اور عبس، نٰزعٰت۔ سورہ اعلیٰ کی رؤس آیات والے کلمات کے الف میں بھی شفا والوں نے امالہ کیا ہے۔ خواہ رؤس آیات والے کلمات یائی ہوں یا واوی۔

عَبَسَ وَالنَّزْعِ وَسَبِّحْ وَعَلِيْ ۲۸۴ اَحْيَا بِلَا وَاوٍ وَّعَنْهُ مَيِّلِ

عَبَسَ وَالنَّزْعِ وَسَبِّحْ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ وَعَلِيْ: اور علی کسائی کیلئے اس اَحْيَا میں بھی امالہ کر جو واؤ کے بغیر ہو۔ جیسے فَاَحْيَاكُمْ، فَاَحْيَابِهِ الْاَرْضَ، وَمَنْ اَحْيَاهَا وغیرہ۔ اور اگر واؤ کے ساتھ ہو جیسے وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا (نجم ع ۱) اس میں حسب قاعدہ پورے شفا والے امالہ کریں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَحْيَايَ تَلَا خَطَايَا وَدَحَا ۲۸۵ تُقْتِهِ مَرْضَاتِ كَيْفَ جَا طَحَا

وَعَنْهُ مَيِّلْ: اور مَحْيَاهُمْ (جاثیہ)، تَلٰهَا (شمس)، خَطَايَا جیسے بھی آئے مثلاً خَطٰيٰكُمْ، خَطٰيٰهُمْ وغیرہ کے دوسرے الف میں، دَحٰهَا (نازعات)، تُقْتِهِ (آلِ عمران ع ۱۱)، مَرْضَاتَ جیسے بھی آئے جیسے مَرْضَاتِيْ وغیرہ، وَمَا طَحٰهَا ان تمام کلمات میں صرف کسائی کیلئے امالہ ہے۔

سَجٰى وَاَنْسٰنِيْهِ مَنْ عَصَانِيْ ۲۸۶ اٰتٰنِ لَا هُوْدَ وَقَدْ هَدٰنِيْ

اور اِذَا سَجٰى (والضحیٰ میں) وَمَا اَنْسٰنِيْهُ (کہف ع ۹) اور وَمَنْ عَصَانِيْ (ابراہیم ع ۶) اور مَنْ احتراز کیلئے ہے۔ اور اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ (مریم ع ۲) اور فَمَا اٰتٰنِيَ اللّٰهُ (نمل ع ۳) اور وَقَدْ هَدٰنِ وَلَا اَخَافُ (انعام ع ۹) اور وَقَدْ قید احترازی ہے۔ ان سب کلمات میں صرف کسائی کیلئے امالہ ہے۔ اَلَا هُوْدَ: البتہ وَاٰتٰنِيْ رَحْمَةً (ع ۳) اور وَاٰتٰنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً (ع ۶) دونوں ہود کی قید سے نکل گئے۔ پس ان دونوں میں شفا والوں کیلئے امالہ ہے۔ ایسے ہی فَاَنْسٰهُ نکل گیا، اس میں پورے شفا کیلئے امالہ ہے۔

اَوْصٰنِ رُءْ يَايَ لَهُ الرُّءْ يَا (رَوٰى) ۲۸۷ رُءْ يَاكَ مَعْ هُدَايَ مَثْوَايَ (تَهْوٰى)

وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ (مریم ع ۲) اور وہ رُءْيَايَ جو یاءِ متکلم کی طرف مضاف ہو اَحْيَا بِلَا وَاوٍ (شعر ۲۸۴) سے لیکر رُءْيَايَ تک کے تمام کلمات میں، لَهُ: صرف علی کسائی ہی کیلئے امالہ ہے۔ اور جن کلمات کے ساتھ کسی طرح کی قید نہیں ان میں عموم ہے یعنی جہاں بھی ہوں۔ اور اَلرُّءْيَا اور لِلرُّءْيَا معرف باللام میں ہر جگہ رَوٰى والے کسائی امام خلف کیلئے امالہ ہے۔ اور رُءْيَاكَ جو کاف خطاب کی طرف مضاف ہو (یوسف ع ۱) اور هُدَايَ جو یاءِ متکلم کی طرف مضاف ہو ہر جگہ، اور مَثْوَايَ جو یاءِ متکلم کی طرف مضاف ہو تَهْوٰى والے دوری کسائی کیلئے ہی ان تینوں میں امالہ ہے۔

مَحْيَايَ مَعْ اٰذَانِنَا اٰذَانِهِمْ ۲۸۸ جَوَارِ مَعْ بَارِئِكُمْ طُغْيَانِهِمْ

مَحْيَايَ (انعام ع ۲۰) اٰذَانِنَا اور اٰذَانِهِمْ کے دوسرے الف میں۔ اور اَلْجَوَارِ (شوریٰ، رحمٰن، تکویر) اور طُغْيَانِهِمْ ہر جگہ، ان سب میں بھی تَهْوٰى والے دوری کسائی کیلئے امالہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِشْكٰوةٍ جَبَّارِيْنَ مَعْ اَنْصَارِىْ ۲۸۹ وَبَابِ سَارِعُوْا وَخُلْفُ الْبَارِىْ

مِشْكٰوةٍ (نورع ۵) جَبَّارِيْنَ (مائدہ،شعراء) اور اَنْصَارِىْ (آلِ عمران وصف) اور لفظ سَارِعُوْا کے تمام کلمات ان سب میں بھی دوری کسائی کیلئے امالہ ہے۔اور اَلْبَارِئُ (حشر) میں دوری کسائی کیلئے خلف ہے۔

تُمَارِ مَعْ اُوَارِ مَعْ يُوَارِ مَعْ ۲۹۰ عَيْنِ يَتْمٰى عَنْهُ الِاتْبَاعُ وَقَعْ

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ (کہف ع ۳) اور قَاُوَارِىَ (مائدہ ع ۵)، يُوَارِىْ (مائدہ ع ۵ واعراف ع ۳) اور يَتْمٰى کے عین کلمہ یعنی پہلے الف میں، ان سب میں دوری کسائی ہی کیلئے امالہ بالخلف ہے۔ الِاتِّبَاعُ: اور یہ تاء کا امالہ میم کے امالہ کی اتباع میں ہے۔ اور میم کا امالہ عمومی قاعدہ کی بناء پر پورے شَفَا والوں کیلئے بلا خلف ہے۔ پہلا امالہ دوسرے امالہ کی اتباع میں کہنے کا مطلب ہے اگر میم کا امالہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو جائے تو تاء کا امالہ بھی نہیں ہوگا۔ جیساکہ يَتْمَى النِّسَآءِ میں میم کا الف حذف ہوا تو امالہ بھی حذف ہوگا۔ اور پھر میم کے امالہ کی اتباع میں تاء کا امالہ بھی حذف ہوگا۔

وَمِنْ تُحَسَالٰى وَمِنَ النَّصْرٰى ۲۹۱ كَذَا اُسْرٰى وَكَذَا سُكْرٰى

اور تُحَسَالٰى، اَلنَّصْرٰى، نَصْرٰى، اُسْرٰى اور ایسے ہی سُكْرٰى ان سب کلمات کا عین کلمہ یعنی پہلے الف میں آخری الف کے امالہ کی اتباع میں صرف دوری کسائی کیلئے امالہ بالخلف ہے۔ اگر کسی وجہ سے لام کلمہ کا امالہ نہ ہوا تو عین کلمہ کا امالہ بھی نہیں ہوگا۔ اور آخری الف کے امالہ میں سب اپنے اصول پر ہیں۔ اَلْبَارِئُ سے لیکر سُكْرٰى تک کے تمام کلمات کے پہلے الف میں امالہ بالخلف وَخُلْفُ الْبَارِىْ پر عطف سے نکلا ہے۔

وَافَقَ فِىْ اَعْمٰى كِلَا الْاِسْرَا (صَهْدَا ۲۹۲ وَاَوَّلًا (حِمًا) وَّفِىْ سُوًى سُدٰى

اور موافقت کی ہے شَفَا والوں کی اَعْمٰى کے امالہ میں جو اسراء میں دو جگہ ہے صَدَا والے شعبہ نے۔ اور وہ دونوں یہ ہیں:۔ وَمَنْ كَانَ فِىْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى۔ اَوَّلًا: اور پہلے لفظ اَعْمٰى میں حِمًا والے بصری یعقوب نے شَفَا والوں کی موافقت کی ہے سُوًى (طٰہٰ) اور سُدٰى (قیامہ) میں وقفاً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَمٰى بَلٰى (صِهْفٌ خُلْفُهٗ وَ(مُهَتَّصِفٌ ۲۹۳ مُزْجًا يُلَقُّهُ اَتٰى اَمْرُ اخْتُلِفْ

اور رَمٰى (انفال ع ۲) اور بَلٰى سب جگہ ان چار کلمات کے امالہ میں صِفْ والے شعبہ نے شَفَا والوں کی بالخلف موافقت کی ہے۔ اور مُتَّصِفٌ والے ابن ذکوان نے مُزْجٰىةٍ (یوسف ع ۱۰) اور يُلَقُّهُ (اسراء ع ۲) اور اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ (نحل ع ۱) تینوں کے امالہ میں بالخلف موافقت کی ہے شَفَا والوں کی۔

اِنْهُ (لِهِىْ خُلْفٌ نَاٰ الْاِسْرَا (صِهْفٌ ۲۹۴ مَعْ خُلْفِ نُوْنِهٖ وَفِيْهِمَا (صِهْفٌ

اور اِنْهُ (احزاب ع ۷) کے امالہ میں لِهِىْ والے ہشام نے شَفَا والوں کی بالخلف موافقت کی ہے۔ اور وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ (دو جگہ اسراء ع ۹ و فصلت ع ۶) میں الف کے امالہ میں بلا خلف اور نون کے امالہ میں بالخلف موافقت کی ہے صِفْ والے شعبہ نے شَفَا والوں کی۔ وَفِيْهِمَا: یعنی لفظ نَاٰ جو اسراء و فصلت میں ہے، دونوں جگہ نون میں صِهْفٌ والے خلف اور ۞

(رَوٰى) وَفِيْمَا بَعْدَ رَاءٍ (حُطْ (مَهْلًا ۲۹۵ خُلْفٌ وَّمَجْرٰى (عُهْدٌ وَاَدْرٰى اَوَّلَا

رَوٰى والے کسائی امام خلف نے امالہ کیا ہے۔ اور ہمزہ کے امالہ میں پورے شَفَا والے اپنے قاعدہ پر ہیں۔ اور خلاد کے لئے نون کا فتحہ نکلا۔ وَفِيْمَا بَعْدَ رَاءٍ: وہ ذوات الیاء الفات جو راء کے بعد ہوں جیسے اِشْتَرٰى، ذِكْرٰى، نَصْرٰى، اَدْرٰى وغیرہ جس وزن پر بھی ہوں، ان میں حُطْ والے بصری نے بلا خلف اور مَلَا والے ابن ذکوان نے بالخلف شَفَا والوں کی امالہ میں موافقت کی ہے۔ اور مَجْرٖىهَا کے امالہ میں عُدْ والے حفص نے شَفَا اور حُطْ والوں کی موافقت کی ہے۔ اور وَلَا اَدْرٰىكُمْ (یونس ع ۲) جو قرآن میں پہلا ہے اس میں ۞

(صِلْ وَسِوَاهَا مَعَ يُبْشِرٰى اخْتَلَفْ ۲۹۶ وَافْتَحْ وَقَلِّلْهَا وَاَضْجِعْهَا (حَتَفْ

صِلْ والے شعبہ نے شَفَا حُطْ مَلَا والوں کی بلا خلف امالہ میں موافقت کی ہے۔ وَسِوَاهَا: اور یونس والے وَلَا اَدْرٰىكُمْ کے سوا اَدْرٰى جیسے بھی آئے ہر جگہ اور يُبْشِرٰى دونوں لفظوں میں شعبہ کے لئے امالہ بالخلف ہے۔ وَافْتَحْ: اور يُبْشِرٰى میں فتح بھی پڑھ اور اس میں تقلیل بھی کر اور اس میں امالہ بھی کر حَتَفْ والے بصری کیلئے۔ پس اسمیں ان کیلئے تینوں وجوہ ہیں۔ ترتیب میں پہلے فتح پھر امالہ پھر تقلیل کا درجہ ہے۔ (اتحاف البرية ۔ المراة النيرة)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تنبیہ: وَفِيْمَا بَعْدَ رَاءٍ... الخ: (شعر۲۹۵) یہ بصری اور ابن ذکوان کیلئے قاعدہ کلیہ ہے۔

وَقَلِّلِ الرَّا وَ رُءُوْسَ الْاٰيِ (جِهفْ ۲۹۷ وَمَا بِهٖ هَا غَيْرَ ذِي الرَّا يَخْتَلِفْ

وہ یائی الفات جو راء کے بعد ہوں جیسے ذِكْرٰى، بُشْرٰى وغیرہ، ان کو ذوات الراء کہتے ہیں۔ ان کو بھی اور گیارہ مشہور سورتیں:۔ طٰہٰ، نجم، قیامہ، نٰزعٰت، عبس، معارج، اعلیٰ، شمس، لیل، ضحیٰ، علق میں رؤسِ آی کو خواہ یائی ہوں یا واوی جِفْ والے ازرق بلا خلف تقلیل سے پڑھتے ہیں۔ وَمَابِهٖ هَا..... يَخْتَلِفْ: اور وہ رؤس آی جن کے آخر میں ھاء ضمیر مؤنث کی ہو جیسے تَلٰهَا، بَنٰهَا، فَسَوّٰهَا وغیرہ نیز وہ رؤسِ آی ذوات الراء نہ ہوں ان میں ازرق کیلئے خلف ہے۔ پس اصل عبارت یوں ہے: وَمَابِهٖ هَا يَخْتَلِفْ یعنی ھاء ضمیر مؤنث والی رؤسِ آی میں خلف ہے اور یہ حکم بھی جِفْ والے ازرق ہی کیلئے ہے۔ اور ایسی رأس آیت صرف ذِكْرٰهَا (نٰزعٰت ع ۲) ایک ہی ہے۔ پس راء والی رأس آیت میں ازرق کیلئے صرف تقلیل ہے جو غَيْرَ ذِي الرَّاءِ کی ضد سے نکلی۔ وَقَلِّلِ الرَّا سے ازرق کیلئے قاعدہ کلیہ بیان کیا ہے۔

خلاصہ: [۱] ھاء ضمیر والی رؤس آی میں تقلیل و فتح دونوں ہیں۔ پس يَخْتَلِفْ کا تعلق وَمَابِهٖ هَا کیساتھ ہے۔ [۲] ھاء ضمیر کے بغیر والی رؤس آی میں صرف تقلیل ہے۔ [۳] اور وہ ذوات الراء رؤس آی جن کے آخر میں ھاء ضمیر ہو یا نہ ہو ان میں صرف تقلیل ہے۔ پس ذِي الرَّاءِ کا استثناء يَخْتَلِفْ سے ہے یعنی ان میں خلف نہیں ہے۔

فائدہ: طلباء پہلے خلاصہ کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں اور پھر ساری شقیں شعر سے سمجھیں۔

مَعْ ذَاتِ يَاءٍ مَّعْ اَرٰىكَهُمْ وَرَدْ ۲۹۸ وَكَيْفَ فَعْلٰى مَعْ رُءُوْسِ الْاٰيِ (حَهدْ

یعنی ذوات الیاء تمام کلمات میں اور اَرٰىكَهُمْ میں بھی ازرق کیلئے تقلیل میں خلف ہے۔ پس اسکا عطف يَخْتَلِفْ پر ہے۔ اور یہاں ذوات الیاء کا اطلاق ہر اس کلمہ پر ہے جو اصل ہی میں یائی ہو، یا واؤ کا یاء سے ابدال ہوگیا ہو، یا مرسوم بالیاء ہو، کہ جن میں حمزہ کسائی یا ان کے کسی راوی نے امالہ کیا ہو یا تنہا صرف کسائی نے امالہ کیا ہو، ان سب صورتوں کو ذوات الیاء کا لفظ شامل ہے۔ وَكَيْفَ فَعْلٰى: اور لفظ فَعْلٰى کا فاء کلمہ مفتوح یا مضموم یا مکسور ہو یعنی اس وزن پر جو لفظ بھی ہو۔ اور رؤس آی جن کا بیان ابھی گذرا، ان دونوں قسموں میں حَدّ والے بصری کیلئے خلف ہے یعنی فتح و تقلیل۔ اور تقلیل وَقَلِّلْ (شعر۲۹۷) سے نکلی ہے ۞

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خُلْفٌ سِوٰى ذِى الرَّا وَاَنّٰى وَيْلَتٰى ٢٩٩ يٰحَسْرَتَى الْخُلْفُ (طٰهٰوٰى قِيْلَ مَتٰى

(خُلْفٌ کا ترجمہ گذر گیا ہے)۔ سِوٰى ذِى الرَّا: ابھی بصری کیلئے جو خلف بیان ہوا ہے، یہ اس سے استثناء ہے کہ رائی کلمات میں صرف امالہ کبریٰ ہے بلا خلف۔ جو وَفِيْمَا بَعْدَ رَاءٍ حُطَّ مَلَا شعر ٢٩٥ سے نکلا ہے۔ پس بصری کے یہ تین اصول عمومی ہیں۔ اور اَنّٰى استفہامیہ اور يٰوَيْلَتٰى، يٰحَسْرَتٰى تینوں میں ہر جگہ طٰهٰوٰى والے دوری کیلئے خلف ہے یعنی فتح وتقلیل۔ قِيْلَ مَتٰى: یعنی بعض نے کہا ہے کہ لفظ مَتٰى اور

بَلٰى عَسٰى وَاَسَفٰى عَنْهُ نُقِلْ ٣٠٠ وَعَنْ جَمَاعَةٍ لَّهُ دُنْيَا اَمِلْ

بَلٰى، عَسٰى ان تینوں میں بھی اور يٰاَسَفٰى میں بھی فقط طٰهٰوٰى والے دوری کیلئے تقلیل بالخلف ہے۔ نشر کی تحقیق پر مَتٰى اور بَلٰى کی تقلیل بالخلف پورے بصری یعنی دوری اور سوسی دونوں کیلئے ہے۔ اور عَسٰى کی تقلیل بالخلف صرف دوری کیلئے ہے۔ ابن شریح اور مہدوی نے ایسے ہی لکھا ہے۔ اور عَسٰى، اَنّٰى، يٰوَيْلَتٰى، يٰحَسْرَتٰى، يٰاَسَفٰى ان پانچ میں سوسی کیلئے صرف فتح ہے جو ضد سے نکلا (المرآة النيرة)۔ وَعَنْ جَمَاعَةٍ: ایک جماعت سے دوری کیلئے صرف لفظ دُنْيَا میں محضہ بھی ہے۔ پس لفظ دُنْيَا میں دوری کیلئے تین وجوہ ہیں:۔ فتح وتقلیل، یہ تو ان کا عمومی قاعدہ ہے اور اب اس میں امالہ محضہ بھی بیان ہوا، اگرچہ دُنْيَا کا الف بصورتِ یاء مرسوم نہیں ہے۔ اَنّٰى استفہامیہ سے لیکر یہاں تک دوری کا اختلاف بیان ہوا۔

حَرْفَىْ رَا (مِنْ (صُحْبَةٍ لَّهُنَا اخْتُلِفْ ٣٠١ وَغَيْرَ الْاُوْلٰى الْخُلْفُ (صِفْ وَالْهَمْزَ (حِفْ

رَا کے دونوں حرف یعنی ہمزہ وراء میں مِنْ صُحْبَةٍ والے ابن ذکوان شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کیلئے بلا خلف اور لَنَا والے ہشام کیلئے بالخلف امالہ ہے، اس کا عطف اَمِلْ پر ہے۔ ہشام کیلئے دوسری وجہ فتح ہے کیونکہ اس باب میں اصل فتح ہے اور رجوع اصل ہی کی طرف ہوتا ہے۔ وَغَيْرَ: اور پہلا کلمہ رَا كَوْكَبًا (انعام ع ٩) کے سوا ہر جگہ صِفْ والے شعبہ کیلئے مثل ہشام کے دونوں حرفوں میں امالہ بالخلف ہے یعنی امالہ اور فتح۔ وَغَيْرَ الْاُوْلٰى کی ضد سے نکلا کہ رَا كَوْكَبًا جو پہلا موقع ہے اس میں شعبہ کیلئے بلا خلف دونوں حرفوں کا امالہ ہے جو مِنْ صُحْبَةٍ میں بیان ہوا۔ وَالْهَمْزَ حِفْ: اور رَا کے صرف ہمزہ میں امالہ ہے حِفْ والے بصری کیلئے۔ پس ہمزہ کی قید سے راء کا فتح نکلا۔ اَمِلْ حَرْفَىْ رَا سے امالہ محضہ شروع ہوا ہے اور خلف کی دوسری وجہ فتح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَذُوا الضَّمِيْرِ فِيْهِ اَوْ هَمْزٍ وَّرَا ۳۰۲ خُلْفٌ (مُّهنًى قَلِّلْهُمَا كُلًّا (جَهْرٰى

وہ رَا جسکے بعد ضمیر ہو جیسے رَاٰهُ رَاٰهَا رَاٰكَ وغیرہ، فِيْهِ: اسکے ہمزہ میں اَوْ هَمْزٍ وَّرَا: یا ہمزہ اور راء دونوں میں خلف ہے مُنًی والے ابن ذکوان کیلئے۔ دُنْيَا اَمِلْ (شعر ۳۰۰) سے یہاں تک امالہ کا بیان تھا۔

مطلب: یہ ہے کہ ضمیر والے رَا میں ابن ذکوان کیلئے تین وجوہ ہیں:۔ [۱] صرف ہمزہ میں امالہ فقط۔ [۲] راء وہمزہ دونوں میں امالہ۔ [۳] دونوں حرفوں میں صرف فتح۔ قَلِّلْهَا كُلًّا: رَا کے دونوں حرف یعنی راء وہمزہ میں سب جگہ تقلیل کر جَرٰی والے ازرق کیلئے۔ خواہ ان کے بعد کوئی ضمیر ہو یا نہ ہو۔ اور وہ رَا جسکے بعد ضمیر نہ ہو اس میں ابن ذکوان کیلئے راء اور ہمزہ دونوں میں امالہ بلا خلف ہے جو پہلے بیان ہوا۔

وَقَبْلَ سَاكِنٍ اَمِلْ لِّلْبَرَّا (صَفَا) ۳۰۳ (فِيْهِ وَكَغَيْرِهِ الْجَمِيْعُ وَقَفَا

اور تو ساکن منفصل سے پہلے رَاَ الْقَمَرَ جیسے موقعوں میں صرف راء میں امالہ کر صَفَافِيْ والے شعبہ امام خلف حمزہ کیلئے فقط۔ وَكَغَيْرِهِ: اور وہ رَا جو ساکن سے پہلے ہو جیسے رَاَ الْقَمَرَ اسکا وقفی حکم اس رَا کی طرح ہے جو متحرک سے پہلے ہو جیسے رَا كَوْكَبًا۔ اَلْجَمِيْعُ وَقَفَا: جمیع قراء کیلئے۔

مطلب: یہ ہے کہ اگر رَاَ الْقَمَرَ جیسے موقعوں میں رَا پر وقف کریں تو اسکا حکم رَا كَوْكَبًا وغیرہ کی طرح ہوگا کہ جسکے بعد ساکن نہ ہو یعنی قراء کے جو مذاہب رَا كَوْكَبًا وغیرہ موقعوں میں حالین میں ہیں وہی رَاَ الْقَمَرَ جیسی مثالوں میں رَا پر وقف کرنے کی حالت میں ہوں گے۔ پس وقفاً ابن ذکوان حمزہ کسائی امام خلف بلا خلف اور شعبہ ہشام بالخلف راء اور ہمزہ دونوں میں امالہ کریں گے۔ اور ازرق کیلئے دونوں میں تقلیل ہے اور بصری کیلئے فقط ہمزہ میں امالہ اور باقیین کیلئے دونوں کا فتح۔

خلاصہ: [۱] شَفَا والوں کیلئے راء وہمزہ دونوں میں محضہ۔ [۲] قالون اسبہانی مکی حفص ابوجعفر یعقوب کیلئے دونوں حرفوں کا بلا خلف فتح۔ [۳] ہشام کیلئے دونوں میں فتح ومحضہ دو وجوہ ہیں۔ [۴] ابن ذکوان کیلئے اسم ظاہر سے پہلے رَا كَوْكَبًا جیسے موقعوں میں دونوں حرفوں میں بلا خلف محضہ اور ضمیر والے دونوں حرفوں میں فتح ومحضہ دونوں اور تیسری وجہ راء کا فتح اور ہمزہ میں محضہ تین وجوہ ہیں۔ [۵] شعبہ کیلئے رَا كَوْكَبًا جو پہلے موقع میں ہے، اس کے دونوں حرفوں میں بلا خلف محضہ اور اسکے علاوہ ہر جگہ دونوں حرفوں کا فتح اور امالہ دو وجوہ۔ [۶] بصری کیلئے ہر جگہ صرف ہمزہ میں بلا خلف امالہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فائدہ: طلباء پہلے مطلب اور خلاصہ والے مضمون کو ذہن نشین کرلیں پھر دونوں شعروں کو اسکی روشنی میں سمجھیں۔

وَالْاٰلِفَاتُ قَبْلَ كَسْرٍ رَا طَرَفْ ٣٠٤ كَالدَّارِ نَارٍ (حُزْ (تَفُزْ (مِنْهُ اخْتَلَفْ

اور رارمتطرفہ مکسورہ سے پہلے الف ہو۔ جیسے اَلدَّارِ، اَلنَّارِ وغیرہ تو ایسے الفوں میں حُزْ تَفُزْ والے بصری دوری کسائی کیلئے بلا خلف اور مِنْهُ والے ابن ذکوان کیلئے بالخلف امالہ ہے۔ اور یہ امالہ شعر ۳۰۳ کے اَمِلْ پر عطف سے نکلا ہے اور یہ قاعدہ کلیہ ہے۔ بعض کلمات اس میں شامل نہیں ہیں، ان کا ذکر ابھی آرہا ہے۔

وَخُلْفُ غَارٍ (تَمَّ وَالْجَارِ (تَهَلَا ٣٠٥ (طِبْ خُلْفُ هَارٍ (صِفْ (حَلَا (رُمْ (بِهِنْ (مَهَلَا

اور فِي الْغَارِ (توبہ ع ٦) میں تَمَّ والے دوری کسائی کیلئے امالہ بالخلف ہے۔ اور حُزْ بصری کیلئے بلا خلف اور مِنْهُ ابن ذکوان کیلئے بالخلف امالہ شعر ۳۰۴ میں بیان ہوا ہے۔ اور ازرق کیلئے تقلیل آگے بیان ہوگی۔ باقیین کے لئے فتح۔ وَالْجَارِ: یعنی وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ (نساء ع ٦) دونوں میں تَلَا والے دوری کسائی کیلئے بلا خلف اور طِبْ والے دوری بصری کے لئے بالخلف امالہ ہے، ازرق کیلئے تقلیل اور فتح اور باقیین کیلئے فتح۔ هَارٍ (توبہ ع ٣) میں صِفْ حَلَا رُمْ والے شعبہ بصری کسائی کیلئے بلا خلف اور بِهِنْ مَلَا والے قالون ابن ذکوان

خُلْفُهُمَا وَاِنْ تُكَرَّرْ (حُطْ (رَوٰى) ٣٠٦ وَالْخُلْفُ (مِنْهُنْ (فَهُوْزٍ وَّ تَفْلِيْلٌ (جَهٰوٰى

دونوں کیلئے بالخلف امالہ ہے اور ازرق کے علاوہ باقیین کیلئے فتح ہے۔ وَاِنْ تُكَرَّرْ: اور اگر رارمتطرفہ مکرر ہو اور دوسری رامکسور ہو جیسے اَلْاَبْرَارِ، اَلْقَرَارِ وغیرہ تو اس میں حُطْ رَوٰى (بصری کسائی امام خلف) کیلئے بلا خلف اور مِنْ فَهُوْزٍ (ابن ذکوان حمزہ) کیلئے بالخلف امالہ ہے۔ اور حمزہ کی دوسری وجہ بروایت خلف تقلیل ہے اور بروایت خلاد بھی تقلیل تو ہے مگر ان کیلئے تقلیل میں بھی خلف ہے۔ اس لئے ان کی تیسری وجہ فتح بھی ہے۔ پس ان کیلئے تین وجوہ ہوں گی اور تقلیل اگلے شعر میں بیان ہوگی۔ وَتَفْلِيْلٌ جَوٰى: اور رارمتطرفہ مکسورہ کے پورے باب میں جَوٰى (ازرق) کیلئے تقلیل ہے۔ خواہ رارمکرر ہو یا غیر مکرر جیسے اَلْقَرَارِ، اَلْبَوَارِ

لِلْبَابِ جَبَّارِيْنَ جَارِ اخْتَلَفَا ٣٠٧ وَافَقَ فِي التَّكْرِيْرِ (فِهِمْ خُلْفٌ (صَفَا

لِلْبَابِ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ جَبَّارِيْنَ دونوں جگہ اور وَالْجَارِ دونوں جگہ ان دونوں لفظوں میں ازرق کیلئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقلیل بالخلف ہے یعنی تقلیل وفتح دو وجوہ ہیں۔ اور جَبَّارِیْنَ میں فتح اور وَالْجَارِ میں تقلیل مقدم ہے۔ وَافَقَ: یعنی تقلیل میں ازرق کی موافقت کی ہے راء مکررہ میں قِسٌ والے خلاد نے بالخلف اور ضَفَا والے خلف راوی نے بلا خلف۔ اور حمزہ کیلئے شعر ۳۰۶ میں راء متطرفہ مکررہ میں امالہ بالخلف بھی بیان ہوا ہے۔ پس خلاد کیلئے امالہ تقلیل فتح تین وجوہ اور خلف کیلئے امالہ تقلیل دو وجوہ ہوں گی۔ باقی سب اپنے اصول پر ہیں۔

وَخُلْفُ قَهَّارِ الْبَوَارِ (فُهِّلَا ۳۰۸ تَوْرَاةَ (جُدَّ وَالْخُلْفُ (فَهُلَّ (بُهِّلَا

اَلْقَهَّارِ اور اَلْبَوَارِ میں فُهِّلَا والے حمزہ کیلئے تقلیل بالخلف ہے۔ جو وَتَقْلِيلٌ شعر ۳۰۶ سے نکلی ہے اور دوسری وجہ فتح ہے۔ باقیین اپنے اصول پر ہیں۔ اَلتَّوْرٰىةَ میں جُدَّ والے ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل ہے۔ اور فَضُلَّ بُجِّلَا والے حمزہ قالون کیلئے تقلیل بالخلف ہے۔ پس حمزہ کیلئے اس میں دوسری وجہ محضہ ہے۔ جیسا کہ آگے معلوم ہوگا۔ اور قالون کیلئے دوسری وجہ فتح ہے کہ ان کیلئے امالہ اصل نہیں ہے۔

وَكَيْفَ لِلْكٰفِرِيْنَ (جَادَ وَامِلْ ۳۰۹ (تُهَبْ (حُزْ (مُهَنَا خُلْفٍ (غَهَلَا وَ رَوْحُ قُلْ

اور لِلْكٰفِرِيْنَ بالیاء جیسے بھی ہو یعنی معرفہ ہو یا نکرہ، ایسے ہی منصوب ہو یا مجرور، اس میں جَادَ والے ازرق کے لئے تقلیل ہے۔ اور واؤ والا اَلْكٰفِرُوْنَ اس حکم میں شامل نہیں۔ وَتَقْلِيلٌ (۳۰۶) سے لیکر یہاں تک تقلیل کا بیان تھا اور وَامِلْ سے امالہ بیان ہوگا۔ وَامِلْ: اور امالہ کر تو لِلْكٰفِرِيْنَ میں تُبْ حُزْ غَلَا والے دوری کسائی بصری رویس کیلئے بلا خلف اور مُنَا والے ابن ذکوان کیلئے بالخلف۔ اور ان کیلئے دوسری وجہ فتح ہے۔ وَرَوْحُ قُلْ: اور تو روح کیلئے کہہ دے کہ

مَعْهُمْ بِنَمْلٍ وَّالثُّلَاثِيْ (فُهِّلَا ۳۱۰ فِيْ خَافَ طَابَ ضَاقَ حَاقَ زَاغَ لَا

ان مذکورین کے ساتھ روح صرف مِنْ قَوْمٍ لِلْكٰفِرِيْنَ (نمل ع ۳) میں امالہ کرتے ہیں۔ وَالثُّلَاثِيْ: اور ثلاثی مجرد کے پانچ افعال کے ماضی میں فُهِّلَا والے حمزہ کیلئے امالہ محضہ کر۔ اور وہ پانچ افعال یہ ہیں:۔ خَافَ طَابَ ضَاقَ حَاقَ زَاغَ۔ پس ان پانچوں میں ماضی کے ہر صیغہ کے الف میں امالہ ہوگا، مگر

زَاغَتْ وَ زَادَ خَابَ (كَهُمْ خُلْفٌ (فِهَنَا ۳۱۱ وَشَاءَ جَا (لِهِيْ خُلْفُهُ (فَتًى مُّهَنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زَاغَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب کے الف میں امالہ نہیں ہے، بس یہ مستثنیٰ ہے۔ باقی ماضی کے سب صیغوں کے الف میں ان کیلئے امالہ ہوگا۔ اور زَادَ خَابَ ان دو میں کَمْ والے شامی کیلئے بالخلف اور فِنَا والے حمزہ کیلئے بلا خلف امالہ ہے۔ اور شَآءَ جَآءَ میں لِیْ والے ہشام کیلئے بالخلف اور فَتًی مُنَا والے حمزہ امام خلف ابن ذکوان کے لئے بلا خلف امالہ ہے۔ خلف سے دوسری وجہ فتح مراد ہے۔

وَخُلْفُهُ الْاِكْرَامَ شْرِ بِيْنَا ۳۱۲ اِكْرَاهِهِنَّ وَالْحَوَارِ بِيْنَا

وَخُلْفُهُ کا مرجع مُنَا والے ابن ذکوان ہیں ان کیلئے اَلْاِكْرَامِ دو جگہ، لِلشُّرِبِيْنَ تین جگہ، اِكْرَاهِهِنَّ (نور) اور اَلْحَوَارِيّنَ، لِلْحَوَارِيّنَ دو جگہ، ان سب میں امالہ بالخلف ہے۔

عِمْرٰنَ وَالْمِحْرٰبَ غَيْرَ مَا يُجَرْ ۳۱۳ فَهُوَ وَاُولٰى زَادَ لَا خُلْفَ اسْتَقَرْ

عِمْرَانَ ہر جگہ، اَلْمِحْرَابَ ہر جگہ ان میں بھی مُنَا والے ابن ذکوان کیلئے امالہ بالخلف ہے۔ اور دوسری وجہ فتح ہے۔ اور اَلْمِحْرَابَ وہ نہ ہو جو جر دیا گیا ہو یعنی منصوب ہو، فَهُوَ: اور وہ اَلْمِحْرَابِ جو مجرور ہو اور وہ زَادَ جو پہلا ہے یعنی فَزَادَهُمُ اللّٰهُ، ان دونوں میں کوئی خلف نہیں ہے یعنی دونوں میں بلا خلف امالہ ہے۔

مَشَارِبُ (كَمْ خُلْفُ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۳۱۴ مَعْ يَعْبُدُوْنَ عَابِدُ الْجَحْدِ (لِهِيَهْ

مَشَارِبُ میں كَمْ والے شامی کیلئے بالخلف امالہ ہے۔ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ (غاشیہ) میں اور سورۃ جَحْد یعنی يَكْفُرُوْنَ میں يَعْبُدُوْنَ اور عَابِدٌ کا امالہ لِهِيَهْ والے ہشام کیلئے عَيْنٍ کی قید سے بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ (دہر) نکل گیا

خُلْفٌ تَرَاءَ الرَّا (فَتًى) النَّاسِ بِجَرْ ۳۱۵ (طَهِّبُ خُلْفًا رَّانَ (رُ)دْ (صَفَا فَهَخَرْ

بالخلف ہے۔ اور تَرَآءَ (اَلْجَمْعٰنِ شعراء ع ۴) کی راء میں فَتًی والے حمزہ امام خلف کیلئے حالین میں امالہ بلا خلف ہے۔ اور وقفاً ہمزہ کے امالہ میں ذوات الیاء کے قاعدہ سے سب اپنے اصول پر ہیں۔ اَلنَّاسِ جو مجرور ہو اس میں طَهِّبُ والے دوری بصری کیلئے ہر جگہ امالہ بالخلف ہے۔ اور بَلْ رَانَ میں رُدْ صَفَا فَخَرْ والے کسائی شعبہ امام خلف حمزہ کیلئے امالہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَفِيْ ضِعٰفًا (قَهَامَ بِالْخُلْفِ (ضَهَمَرْ ۳۱۶ اٰتِيْكَ فِي النَّمْلِ (فَتًى) وَّالْخُلْفُ (قَهَرْ

اور ضِعٰفًا میں قَامَ والے خلاد کیلئے بالخلف اور ضَمَرْ والے خلف راوی کیلئے بلا خلف امالہ ہے۔ اور وہ اٰتِيْكَ جو نمل میں دو جگہ ہے اس میں فَتًى والے حمزہ امام خلف کیلئے بلا خلف اور قَرْ والے خلاد کیلئے بالخلف امالہ ہے۔ ان کیلئے دوسری وجہ فتح ہے۔ فَتًى والوں میں خلاد شامل ہیں اور وَالْخُلْفُ جو کہا ہے، اس سے خلاد کا خلف بیان کرنا مقصود ہے۔

وَرَا الْفَوَاتِحِ اَمِلْ (صُحْبَةُ كَهَفْ ۳۱۷ (حُهَلًا وَّهَا كَافَ (رَعٰى (حَهَافِظَ (صَهَفْ

اور حروفِ مُقَطَّعات کی راء میں امالہ کر تو صُحْبَةٌ كَهَفْ حُهَلًا والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف شامی بصری کیلئے اور یہ صرف الٓرٰ اور الٓمّٓرٰ میں ہے۔ اور کاف والی ھاء یعنی كٓهٰيٰعٓصٓ کی ھاء میں رَعٰى حَافِظْ صَفْ والے کسائی بصری شعبہ کیلئے امالہ ہے۔

وَتَحْتُ (صُحْبَةٌ جَهَنَا الْخُلْفُ (حَهَصَلْ ۳۱۸ يٰعَيْنَ (صُحْبَةٌ كَهَسَا وَالْخُلْفُ قَلْ

وَتَحْتُ اَیْ تَحْتَ مَرْيَمَ یعنی مریم کے نیچے طٰہٰ کی ھاء میں صُحْبَةٌ حَصَلْ والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف بصری کیلئے بلا خلف اور جَنَا والے ازرق کیلئے بالخلف امالہ ہے۔ يٰعَيْنَ: یعنی كٓهٰيٰعٓصٓ میں عین سے پہلے جو یاء ہے، اس میں صُحْبَةٌ كَسَا والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف شامی کے لئے بلا خلف امالہ ہے۔ وَالْخُلْفُ قَلْ: اور خلف کے طرق قلیل ہیں ﴿ع﴾

لِثَالِثٍ لَّا عَنْ هِشَامٍ طَا (شَفَا) ۳۱۹ (صِهْ حَا (مُهْنٰى (صُحْبَةِ) يٰسِيْنَ (صَفَا)

تیسرے قاری بصری کیلئے۔ لَا عَنْ هِشَامٍ: یعنی ہشام سے طرق کم نہیں ہیں بلکہ ان کیلئے امالہ مشہور ہے۔ اور حروف مُقَطَّعات والی طاء میں ہر جگہ شَفَا صِفْ والے حمزہ کسائی امام خلف شعبہ کے لئے امالہ ہے۔ جیسے طٰهٰ طٰسٓمٓ، طٰسٓ۔ حَا: اور حاء میں مُنًى صُحْبَةٌ والے ابن ذکوان شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کے لئے امالہ ہے۔ يٰسِيْنَ صَفَا: اور يٰسٓ کی یاء میں صَفَا والے شعبہ امام خلف ﴿ع﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(رُ)دْ (شُهدْ (فَهشَا وَبَيْنَ بَيْنَ (فِهِيْ (اَ)سَفْ ۳۲۰ خُلْفُهُمَا رَا (جُهدْ وَ(اِ)ذْ هَا يَا اخْتَلَفْ

اور رُدْ شُدْ فَشَا والے کسائی روح حمزہ کیلئے امالہ ہے۔ امالہ کا بیان ختم ہوا۔ آگے تقلیل بیان ہوگی۔ اور یٰسٓ کی یاء میں بین بین یعنی تقلیل ہے، فِیْ اَسَفْ والے حمزہ نافع کیلئے بالخلف۔ پس حمزہ کیلئے ایک تو امالہ ہے جو فَشَا سے نکلا اور دوسری وجہ ان کیلئے تقلیل ہے جو وَبَيْنَ بَيْنَ فِیْ اَسَفْ میں بیان ہوئی۔ اور نافع کیلئے ایک وجہ تقلیل اور دوسری وجہ فتح ہے۔ کیونکہ ان کیلئے یٰسٓ کی یاء کا امالہ بیان نہیں ہوا۔ اِرَا جُدْ: اور راء میں جُدْ والے ازرق کیلئے بین بین یعنی تقلیل ہے۔ وَاِذْهَا يَا اور كٓهٰيٰعٓصٓ کی ھاء اور یاء میں اِذْ والے نافع کیلئے تقلیل بالخلف ہے۔

توضیح: ۱ یٰسٓ کی یاء کا حکم بیان ہو چکا ہے اور اگلے شعر میں طٰہٰ کی ھاء کا حکم صراحۃً آرہا ہے۔ اس سیاق وسباق سے متعین ہوا کہ هَا يَا دونوں حرف مریم والے ہیں۔ ۲ ناظم نے اِذْ هَا يَا اخْتَلَفْ فرمایا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ نافع کیلئے دونوں راوی جمیع طرق سے اس خلف میں متفق ہیں، مگر صاحب اتحاف نے اصبہانی کے لئے بروایت ورش خلف کا انکار کیا ہے اور لکھا ہے کہ اصبہانی کیلئے صرف فتح ہے۔ اس میں تنہا ہذلی تقلیل کے قائل ہیں۔

وَتَحْتُ هَا (جِهِیْ حَا (حُلًا خُلْفٌ (جَهلَا ۳۲۱ تَوْرٰىةَ (مِهِنْ (شَفَا حَكِيْمًا مَّيَّلَا

اور مریم کے نیچے طٰہٰ کی ھاء میں جِیْ والے ازرق کے لئے تقلیل ہے۔ اور ازرق ہی کیلئے وَتَحْتُ صُحْبَةٌ جَنَا الْخُلْفُ (شعر ۳۱۸) میں امالہ بالخلف بیان ہوا ہے۔ بس خلف کی دوسری وجہ تقلیل ہے جو یہاں بیان ہوئی۔ حَا حُلًا: یعنی مُقَطَّعَات کی حاء میں حُلًا والے بصری کیلئے بالخلف اور جَلَا والے ازرق کیلئے بلا خلف تقلیل ہے اور بصری کیلئے دوسری وجہ فتح ہے۔ کیونکہ امالہ والوں میں ان کا ذکر نہیں آیا۔ اَلتَّوْرٰىةَ: میں مِنْ شَفَا حَكِيْمًا والے ابن ذکوان حمزہ کسائی امام خلف بصری نے امالہ کیا ہے۔ حمزہ کیلئے تقلیل بالخلف وَالْخُلْفُ فَضْلٌ (شعر ۳۰۸) میں بیان ہوئی ہے۔ پس ان کیلئے تقلیل اور محضہ دونوں ہیں۔

وَغَيْرُهَا لِلْاَصْبَهَانِیْ لَمْ يُمَلْ ۳۲۲ وَخُلْفُ اِدْرِيْسَ بِرُءْيَا لَا بِاَلْ

اور اس اَلتَّوْرٰىةَ کے سوا اصبہانی کیلئے کسی بھی لفظ میں امالہ کبریٰ نہیں ہے۔ وَخُلْفُ: اور ادریس کیلئے اس رُءْيَا میں خلف ہے جو اَلْ یعنی لام تعریف کے بغیر ہو۔ پس ان کیلئے رُءْيَایَ اور رُءْيَاكَ ان دونوں میں امالہ بالخلف ہے ان کیلئے دوسری وجہ فتح ہے۔ اور لام تعریف والے اَلرُّءْيَا میں ان کے لئے امالہ بلا خلف ہے جو اَلرُّءْيَا رَوٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(شعر ۲۸۷) میں بیان ہوا۔

وَلَيْسَ اِدْغَامٌ وَّوَقْفٌ اِنْ سَكَنْ ۳۲۳ يَمْنَعُ مَا يُمَالُ لِلْكَسْرِ وَعَنْ

جن الفاظ میں کسرہ کی وجہ سے امالہ یا تقلیل ہوتی ہے، اگر ان پر وقف بالاسکان کیا جائے جیسے اَلنَّارِ، اَلْاَبْرَارِ، اَلْمِحْرَابِ، اَلنَّاسِ وغیرہ یا ایسے حرف مکسورہ کا ادغام کیا جائے جیسے اَلْاَبْرَارَ لَفِیْ، عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا وغیرہ تو اصل کے موافق امالہ بدستور رہے گا۔ اور یہ ادغام اور وقف بالاسکان امالہ کیلئے مانع نہ ہوں گے۔ کیونکہ یہ دونوں عارضی ہیں۔ اور وقف بالروم توصل کے حکم میں ہے، اس میں کوئی کلام نہیں۔ وَعَنْ: کا تعلق مابعد سے ہے۔

سُوْسٍ خِلَافٌ وَّلِبَعْضٍ قُلِّلَا ۳۲۴ وَمَا بِذِی التَّنْوِيْنِ خُلْفٌ يُّعْتَلٰى

یعنی جو کسرہ امالہ کا سبب ہے وہ اگر وقف بالاسکان یا ادغام کی وجہ سے زائل ہو جائے تو سوسی سے فتح اور امالہ میں خلف ہے۔ وَلِبَعْضٍ: یعنی بعض امالہ والے وقف وادغام والی دونوں صورتوں میں سوسی کیلئے تقلیل اختیار کرتے ہیں۔ پس ان کے لئے ایسے موقع میں فتح، امالہ، تقلیل تین وجوہ ہیں اور دوسرے مصرع کی عبارت یوں ہے: وَمَا يُعْتَلٰى خُلْفٌ بِذِی التَّنْوِيْنِ یعنی اور نہیں بلند کیا جاتا کوئی خلف تنوین والے اسم سُوًى، هُدًى، مُسَمًّى، سُدًى وغیرہ میں۔ مطلب یہ ہے کہ اس قسم کے الفاظ میں رفعی نصبی جری تینوں حالتوں میں کسی قسم کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ سب اپنے اپنے قاعدہ پر ہیں

بَلْ قَبْلَ سَاكِنٍ بِمَا اُصِّلَ قِفْ ۳۲۵ وَخُلْفُ كَالْقُرَى الَّتِیْ وَصْلًا (يَصِفْ

بَلْ قَبْلَ سَاكِنٍ: بلکہ اس ساکن سے پہلے والے امالہ کے الف میں بھی کوئی اختلاف ہے نہیں جو اجتماع ساکنین یا تنوین کیوجہ سے حذف ہوگیا ہو۔ تنوین کی مثالیں مُسَمًّى، غُزًّى وغیرہ اور قَبْلَ سَاكِنٍ کی مثالیں عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ، ذِكْرَى الدَّارِ وغیرہ۔ پس تنوین والے کلمات میں وقفاً امالہ والوں کیلئے امالہ تقلیل والوں کیلئے تقلیل اور فتح والوں کیلئے فتح ہوگا۔ ایسے ہی قَبْلَ سَاكِنٍ والے الفاظ میں ہر ایک اپنی اصل کے موافق بلا کسی اختلاف کے وقف کریگا یعنی امالہ والا امالہ تقلیل والا تقلیل اور فتح والا فتح کریگا۔ وَخُلْفٌ: یعنی اگر ذوات الراء غیر منون حرف ساکن سے پہلے ہو جیسے اَلْقُرَى الَّتِیْ، نَرَى اللّٰهَ، ذِكْرَى الدَّارِ وغیرہ تو وصلاً صرف يَصِفْ والے سوسی اپنی اصل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے موافق امالہ بالخلف کرتے ہیں۔ پس ان کیلئے دوسری وجہ فتح ہے۔ باقی سب کیلئے فتح ہے۔

فائدہ: اَلْقُرَى الَّتِيْ جیسے کلمات سے وہ الفاظ مراد ہیں جن میں راء کے بعد والا الف بصورت یاء مرسوم ہے جیسے ذِكْرَى الدَّارِ وغیرہ۔ پس اس قسم میں سوسی کیلئے وقفاً امالہ ہے ہی، اور چونکہ وصل میں یہ الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو جاتا ہے، پھر بھی راء میں فتح وامالہ دو وجوہ ہیں۔

وَقَلِيْلَ قَبْلَ سَاكِنٍ حَرْفَيْ رَا ۳۲۶ عَنْهُ وَرَا سِوَاهُ مَعْ هَمْزِ نَا

اور بعض نے کہا ہے کہ اگر رَا حرف ساکن سے پہلے ہو جیسے رَاَ الْقَمَرَ وغیرہ تو عَنْهُ: اس سوسی سے راء اور ہمزہ دونوں حرفوں میں امالہ ہے۔ وَرَا سِوَاهُ: اور بعض کا قول ہے کہ رَا حرفِ متحرک سے پہلے ہو جیسے رَا كَوْكَبًا وغیرہ تو اس صورت میں راء میں بھی امالہ ہے۔ اور بصری کا مذہب شعر ۳۰۱ کے وَالْهَمْزَ حِفْ میں بیان ہوا ہے کہ بصری کیلئے صرف ہمزہ میں امالہ ہے۔ اور وَرَا سِوَاهُ سے راء کا امالہ نکلا اور وَالْهَمْزَ حِفْ سے ہمزہ کا امالہ۔ پس دونوں قولوں کے ملانے سے سوسی کے لئے راء کے دونوں حرفوں میں اور دوری کیلئے صرف ہمزہ میں امالہ نکلا۔ مَعْ هَمْزِ نَا: ایسے ہی بعض نے نَا کے ہمزہ میں سوسی کیلئے امالہ نقل کیا ہے۔ حالانکہ شعر ۲۹۴ سے سوسی کیلئے نَا کے ہمزہ کا فتح نکلا ہے۔

تنبیہ: بصری کے لئے رَا کے صرف ہمزہ میں امالہ ہے۔ اور ایسے ہی نَا کے ہمزہ کا فتح ہے۔ یہاں رَا کی راء کا امالہ اور نَا کے ہمزہ کا امالہ دونوں طیبہ کے طرق سے نہیں ہیں اور نہ ہی ان پر عمل ہے۔ ناظم نے جو کچھ لکھا ہے وہ حکایت کے طور پر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ اِمَالَةِ هَاءِ التَّانِيْثِ وَمَا قَبْلَهَا فِي الْوَقْفِ

وَهَاءَ تَانِيْثٍ وَّقَبْلُ مَيِّلِ ۳۲۷ لَا بَعْدَ الِاسْتِعْلَا وَحَاعٍ لِّعَلِيْ

اور ھاء تانیث اور اس سے پہلے والے حرف دونوں میں امالہ کرتو۔ لَا بَعْدَ: مگر سات حروفِ استعلاء اور حَاعٍ کے تین حرف، ان دس حروف میں سے کسی حرف کے بعد تاء تانیث میں امالہ نہیں ہوگا۔ یہ حکم علی کسائی کے لئے ہے اور ھاء تانیث سے تاء تانیث مراد ہے، جس کا وقف میں ھاء سے ابدال ہوتا ہے۔ اس حکم میں تاء مجرورہ بھی شامل ہے جیسے فِطْرَتَ۔

وَاَكْهَرٍ لَّا عَنْ سُكُوْنٍ يَا وَلَا ۳۲۸ عَنْ كَسْرَةٍ وَّسَاكِنٌ اِنْ فَصَلَا

اور مذکورہ دس حروف کی طرح اَكْهَرُ کے چار حروف کے بعد بھی تاء تانیث میں امالہ نہیں ہوگا۔ جبکہ یہ حروف نہ تو یاء ساکنہ کے بعد ہوں اور نہ کسرہ کے بعد۔ اس کی ضد سے نکلا کہ اگر ان میں سے کوئی حرف یاء ساکنہ یا کسرہ کے بعد ہو تو تاء تانیث میں امالہ ہوگا۔ وَسَاكِنٌ: اور اگر حروف اَكْهَرُ اور کسرہ کے درمیان کوئی ساکن حرف آجائے تب بھی امالہ ہوگا اور ساکن کو فاصل نہ سمجھا جائیگا۔

لَيْسَ بِحَاجِزٍ وَّفِطْرَتَ اخْتُلِفْ ۳۲۹ وَالْبَعْضُ اَهْ كَالْعَشْرِ اَوْ غَيْرُ الْاَلِفْ

لَيْسَ بِحَاجِزٍ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ اور لفظ فِطْرَتَ کے امالہ میں اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک امالہ نہیں ہوگا اور جمہور محققین امالہ کے قائل ہیں۔ وَالْبَعْضُ اَهْ: اور دوسرا قول یہ ہے کہ بعض اَهْ کے دو حروف کو مثل مذکورہ دس حروف کے امالہ سے مستثنیٰ کرتے ہیں۔ پس اس قول کی بناء پر بارہ حروف امالہ سے مستثنیٰ ہیں۔ اور اَكْهَرُ کے باقی دو حرف ك د کے امالہ کے بارہ میں مذکورہ تفصیل ہی رہے گی۔ اَوْ غَيْرُ الْاَلِفْ: اور تیسرا قول یہ ہے کہ بعض نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صرف الف کو امالہ سے مستثنیٰ کیا ہے اور بس۔ پس الف تینوں قول کی رو سے مستثنیٰ ہے۔

خلاصہ: پہلا قول: [۱] فَجِئْتُ زَيْنَبَ لِذَوْدِ شَمْسٍ کے پندرہ حروف میں مطلقاً امالہ۔ [۲] اَكْهَرُ کے چار حروف سے پہلے یا ساکنہ یا کسرہ ہو تو ان میں بھی امالہ۔ [۳] مستعلیہ اور حَاعٍ ان دس میں مطلقاً اور اَكْهَرُ والے جب فتحہ یا ضمہ کے بعد ہوں تو ان چودہ میں فتح۔ **دوسرا قول:** سات مستعلیہ، تین حَاعٍ اور دو اَهْ ان بارہ میں بلا تفصیل فتح۔ اور كَرْ کے دو حروف میں تفصیل بالا کے مطابق امالہ۔ باقی سب حروف میں امالہ۔ **تیسرا قول:** الف میں مطلقاً فتح اور باقی سب حروف میں ہر حال میں امالہ۔

تفریع: [۱] فَجِئْتُ والے پندرہ میں مطلقاً صرف امالہ۔ [۲] سات مستعلیہ اور دو ح ع ان نو حروف کے بعد ہر حال میں فتح وامالہ دونوں۔ [۳] بعض کے قول پر اَهْ والے دو حروف کے بعد بھی ہر حال میں فتح وامالہ دونوں خواہ یہ یا ساکنہ یا کسرہ کے بعد ہوں یا فتحہ اور ضمہ کے بعد۔ [۴] اَكْهَرُ میں کے ك میں یا ساکنہ اور کسرہ کے بعد صرف امالہ۔ لیکن اس قسم میں سے فِطْرَةَ (فِطْرَتَ روم ع ۲) میں فتح وامالہ دونوں ہیں۔ اور جب ك فتحہ وضمہ کے بعد ہوں تو فتحہ وامالہ دونوں۔ [۵] الف میں تینوں اقوال کی رو سے صرف فتح ہی ہے۔

مثالیں: [۱] اِمْرَاَةٌ، سَفَاهَةٍ، اَلشَّوْكَةُ، غَمْرَةٍ۔ ان مثالوں میں نہ یا ساکنہ ہے اور نہ کسرہ، اسلئے امالہ نہیں ہوگا۔ [۲] خَطِيْٓـَٔةِ، اَلْاَيْكَةِ، كَثِيْرَةٌ، فَاكِهَةٌ، اَلْمَلٰٓئِكَةِ وغیرہ۔ ان مثالوں میں یا ساکنہ اور کسرہ ہے اسلئے امالہ ہوگا۔ [۳] مستعلیہ:۔ نَفْخَةٌ، خَالِصَةٌ، قَبْضَةٌ، بَالِغَةٌ، حِطَّةٌ، نَاقَةٌ، غِلْظَةٌ۔ حروف حَاعٍ:۔ نَفْحَةٌ، اَلْحَيٰوةُ، سَبْعَةٌ وغیرہ۔ ان دس میں فتح ہے۔ [۴] تیسرے قول کی رو سے امالہ بھی ہے۔

يُمَالُ وَالْمُخْتَارُ مَا تَقَدَّمَا ٣٣٠ وَالْبَعْضُ عَنْ حَمْزَةَ مِثْلَهُ نَمَا

يُمَالُ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ وَالْمُخْتَارُ: مذکورہ تین اقوال میں سے علامہ جزری اور محققین کے نزدیک پسندیدہ قول وہ ہے جو پہلے بیان ہوا۔ یعنی سات مستعلیہ، تین حَاعٍ، چار اَكْهَرُ ان چودہ حروف کے علاوہ باقی پندرہ حروف فَجِئْتُ زَيْنَبَ لِذَوْدِ شَمْسٍ کے بعد تاء تانیث میں بالاجماع امالہ ہوگا۔ ایسے ہی اَكْهَرُ کے بعد بھی امالہ ہوگا جبکہ یہ حروف یا ساکنہ یا کسرہ کے بعد ہوں۔ وَالْبَعْضُ عَنْ: اور بعض نے حمزہ کیلئے بھی مثل کسائی کے یعنی بالکل اسی تفصیل کیساتھ تین قول نقل کیے ہیں۔ پس حمزہ کے دونوں راویوں کیلئے بھی خُلف ہے۔ [۱] مطلقاً یعنی ہر صورت میں صرف فتح [۲] کسائی کی طرح مذکورہ تفصیل کے مطابق امالہ۔ اور جمع الجمع میں حمزہ کیلئے الف کے سوا باقی اٹھائیس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حروف میں ہر جگہ فتح ومالہ دونوں وجوہ پڑھیں گے اور الف میں صرف فتح ہی ہے۔ [جمع الجمع میں: کسائی کیلئے طیبہ کے طریق سے [۱] فَجِئْتُ والے پندرہ حروف کے بعد ہر حال میں اور کَرٌ کے دو حرف جب کہ یاء ساکنہ یا کسرہ کے بعد ہوں، ان سترہ حروف کے بعد فقط امالہ۔ لیکن فِطْرَةَ میں امالہ بالخلف ہے، اور دوسری وجہ فتح ہے۔ [۲] الف میں بلا خلف صرف فتح۔ [۳] باقی حروف کے بعد امالہ وفتح دو وجوہ ہیں۔

بَابُ مَذَاهِبِهِمْ فِي الرَّاءَاتِ

وَالرَّاءَ عَنْ سُكُوْنِ يَاءٍ رَّقِّقِ ۳۳۱ اَوْ كَسْرَةٍ مِّنْ كِلْمَةٍ لِّلْاَزْرَقِ

راء مفتوحہ کو یاء ساکنہ یا کسرہ کے بعد باریک پڑھ مِنْ كِلْمَةٍ جبکہ نفس کلمہ میں ہو ازرق کیلئے۔ چونکہ راء مضمومہ ومکسورہ اور راء ساکنہ کا حکم آگے آرہا ہے، جس سے متعین ہوا کہ یہ حکم راء مفتوحہ کا ہے۔ خواہ راء متوسط ہو یا متطرفہ اور خواہ منون ہو یا مشدد۔ مثالیں: وَالْحَمِيْرَ وَالْاٰخِرَةَ وغیرہ۔ مِنْ كِلْمَةٍ احتراز کے لئے ہے اس سے فِيْ رَيْبٍ، بِرَسُوْلٍ، لِرَسُوْلٍ وغیرہ کلمات نکل گئے۔ کیونکہ باء ولام نفس کلمہ کے نہیں ہیں۔

وَلَمْ يَرَ السَّاكِنَ فَصْلًا غَيْرَ طَا ۳۳۲ وَالصَّادِ وَالْقَافِ عَلٰى مَا اشْتُرِطَا

اور ازرق نے حرفِ ساکن کو کسرہ اور راء کے درمیان فاصل نہیں سمجھا، اسلئے راء کی ترقیق ہوگی۔ جیسے اِخْرَاهِمْ وغیرہ مگر طاء، صاد، قاف ان تین میں سے کوئی حرف کسرہ اور راء کے درمیان واقع ہو تو فاصل سمجھا جائیگا اور تفخیم ہوگی جیسے قِطْرًا، مِصْرًا، وِقْرًا وغیرہ۔ [عَلٰى مَا اشْتُرِطَا: یعنی ان تین حرفوں کی قید بطور شرط کے ہے۔ کوئی اور حرف ساکن ہوگا تو وہ فاصل نہیں سمجھا جائے گا۔ جیسا کہ خاء، حالانکہ یہ بھی حرفِ مستعلیہ ہے۔ پس اِخْرَاجُ میں خاء کو فاصل نہیں سمجھا گیا۔ اور اس میں حسب قاعدہ ترقیق ہی ہے۔

وَرَقِّقَنْ بِشَرٍّ لِّلْاَكْثَرِ ۳۳۳ وَالْاَعْجَمِيْ فَخِّمْ مَّعَ الْمُكَرَّرِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِشَرَرٍ میں راءِ مکسورہ کی مناسبت سے ازرق کے اکثر طرق نے پہلی راء کو بھی حالین میں مرقق پڑھا ہے۔ اور بعض کے نزدیک عام قاعدہ کے موافق پہلی راء میں حالین میں تفخیم ہی ہے۔ **فائدہ:** اگرچہ وقف بالسکون میں دوسری راء کا کسرہ باقی نہیں رہتا، مگر جمہور کے نزدیک وقفاً بھی پہلی راء باریک ہی ہے۔ اور گو اَلضَّرَرِ میں بھی دوسری راء باریک ہے مگر اس کو بِشَرَرٍ پر قیاس نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اس میں حرفِ ضاد کی صفت اطباق کی قوت غالب ہے۔ پس اسکی پہلی راء میں حسب قاعدہ تفخیم اور دوسری میں ترقیق ہے۔ ایسے ہی عَلٰی سُرُرٍ میں حسب قاعدہ پہلی راء مفخم اور دوسری مرقق ہے۔ علامہ شاطبی رحمۃ اللہ علیہ فرما چکے ہیں کہ قراءات میں قیاس کو کوئی دخل نہیں۔

وَالْاَعْجَمِیْ: اور عجمی کلمات کی راء کو مفخم پڑھ جیسے اِسْرَآءِیْلَ، اِبْرٰهِیْمَ، عِمْرٰنَ۔ اس قسم کے یہی تین کلمات ہیں اور اِرَمَ کے عجمی ہونے میں اختلاف ہے، اس لئے اس میں خلف ہے۔ مَعَ الْمُكَرَّرِ: اور ایسے ہی اگر راء مکرر ہو تو دوسری راء کی مناسبت سے پہلی راء بھی مفخم ہوگی۔ حالانکہ پہلی راء سے پہلے کسرہ ہے۔ جیسے ضِرَارًا، مِدْرَارًا، اِسْرَارًا، فِرَارًا، اَلْفِرَارُ وغیرہ۔ اور کلمہ فَنَحْرِیْرُ ان مثالوں میں شامل نہیں ہوسکتا۔

وَنَحْوُ سِتْرًا غَيْرَ صِهْرًا فِي الْاَتَمْ ۳۳۴ وَخُلْفُ حَيْرَانَ وَذِكْرَكَ اِرَمْ

اور سِتْرًا یعنی فِعْلًا کے وزن والے کلمات جن میں کسرہ اور راء کے درمیان حرفِ ساکن فاصل ہو۔ اور وہ یہ پانچ کلمات ہیں: سِتْرًا، وِزْرًا، حِجْرًا، ذِكْرًا، اِمْرًا۔ ان پانچوں میں حالین میں تفخیم زیادہ قوی ہے۔ اور اَتَمَّ کی ضد سے نکلا کہ ان میں ترقیق بھی ہے۔ غَيْرَ صِهْرًا: مگر صِهْرًا تفخیم سے مستثنیٰ ہے۔ مکی نے اس میں خلف بتایا ہے۔ پس چھیوں میں تفخیم وترقیق دونوں ہیں۔ ان چھ کلمات میں نہ تو راء مشددہ ہے جیسے سِرًّا اور نہ بیچ کا حرف مستعلیہ ہے جیسے اِصْرًا۔

الحاصل: یہ کہ ان چھیوں میں خلف ہے جو حالین میں ہے اور مِصْرًا، اِصْرًا، قِطْرًا، وِقْرًا وغیرہ میں راء سے پہلے حرفِ فاصل مستعلیہ ہے، اس لئے ان میں بلا خلف صرف تفخیم ہے۔ اِسِرًّا۔ مُسْتَقِرًّا میں کسرہ اور راء کے درمیان حرفِ راء ساکن ہے جو مدغم ہے اور چونکہ مثلین میں ادغام تام ہی ہوتا ہے، اسلئے ان دونوں میں حالین میں صرف ترقیق ہی ہے، اگرچہ بعض تفخیم کے قائل ہیں۔

باقی شعر: وَخُلْفُ حَيْرَانَ: اور حَيْرَانَ، ذِكْرَكَ، اِرَمَ تینوں میں اور آئندہ چند اشعار میں جو کلمات ہیں ان سب میں ازرق کیلئے خلف ہے۔ یعنی بعض قاعدہ کے موافق مرقق اور بعض مفخم پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وِزْرَ وَحِذْرَكُمْ مِّرَاءً وَّافْتِرَا ۳۳۵ تَنْتَصِرْنِ سِحْرٰنِ طَهِّرَا

اور وِزْرَ مطلقاً ہے یعنی جیسے بھی آئے ہر جگہ۔ حِذْرَكُمْ ہر جگہ جبکہ ضمیر خطاب کے ساتھ ہو۔ یعنی اس میں ضمیر خطاب احترازی ہے، جس سے حِذْرَهُمْ نکل گیا۔ مِرَاءً، اِفْتِرَاءً دو جگہ تَنْتَصِرْنِ، سِحْرٰنِ ہر جگہ، اَنْ طَهِّرَا ان سب میں خلف ہے۔

عَشِيْرَةُ التَّوْبَةِ مَعْ سِرَاعًا ۳۳۶ وَمَعْ ذِرَاعَيْهِ فَقُلْ ذِرَاعَا

توبہ میں عَشِيْرَتُكُمْ اور اَلتَّوْبَةِ قید احترازی ہے۔ اس سے عَشِيْرَتَهُمْ (مجادلہ ع ۳) نکل گیا اور سِرَاعًا ذِرَاعَيْهِ، ذِرَاعًا ان چاروں میں بھی خلف ہے۔

اِجْرَامِ كِبْرَهٗ لَعِبْرَةً وَّجَلْ ۳۳۷ تَفْخِيْمُ مَا نُوِّنَ عَنْهُ اِنْ وَّصَلْ

اِجْرَامِيْ، كِبْرَهٗ، لَعِبْرَةً ان میں بھی خلف ہے اور لَعِبْرَةً میں لام قید کے لئے ہے اس سے عِبْرَةً نکل گیا۔ حَيْرَانَ سے لَعِبْرَةً تک کے سترہ کلمات میں ازرق کیلئے خلف ہے۔ پس حَيْرَانَ (انعام ۹) اور اِرَمَ (فجر) میں ترقیق اور باقی پندرہ میں تفخیم صرف طیبہ کے طرق سے ہے۔ وَجَلْ۔ تَفْخِيْمُ مَا نُوِّنَ عَنْهُ اِنْ وَّصَلْ: معظم یعنی قوی ہوگی تفخیم اس راء منون منصوب کی جس سے پہلے یاء ساکنہ یا کسرہ ہو، عَنْهُ: ان ازرق کیلئے صرف حالت وصل میں۔ اور وقفاً اصل قاعدہ کے موافق ترقیق ہوگی جو وَصَلْ کی قید سے معلوم ہوا۔ اس جملہ کے تین مطلب ہیں [تنبیہ]

كَشَاكِرًا خَيْرًا خَبِيْرًا خَضِرَا ۳۳۸ وَحَصِرَتْ كَذَاكَ بَعْضٌ ذَكَرَا

اور شَاكِرًا، خَيْرًا، خَبِيْرًا، خَضِرَا جیسے وہ تمام کلمات جن میں راء منون منصوب سے پہلے یاء ساکنہ یا کسرہ ہو تو ان میں تین مذہب ہیں:۔ [۱] اس قسم کے تمام کلمات میں وصلاً تفخیم معظم یعنی قوی ہے۔ اور وقفاً اصل قاعدہ کے موافق ترقیق ہے۔ یہ مفہوم اِنْ وَصَلْ سے نکلا جو بطورِ شرط ہے۔ [۲] وصلاً تفخیم معظم یعنی قوی ہے اور وقفاً تفخیم غیر معظم یعنی جائز ہے کیونکہ یہ وصلی تفخیم کے مقابلے میں ہے۔ [۳] وصلاً تفخیم معظم و قوی تو ہے مگر جائز ترقیق بھی ہے۔ یعنی وصلاً تفخیم و ترقیق دو وجوہ ہیں۔ اور اس صورت میں ترقیق جَلَّ کا مفہوم مخالف ہے۔ اور وقفاً ان سب میں اصل قاعدہ کے موافق ترقیق ہی ہے۔ پس ازرق کے طرق میں سے بعض قولِ اول کے اور بعض قولِ ثانی کے اور بعض قولِ ثالث

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے قائل ہیں۔

تنبیہ: باب ذِكْرًا کے چھیوں کلمات میں تفخیم وترقیق کی تفصیل حالین میں ہے۔ جو اَلَمْ تَمْ سے معلوم ہوئی اور باب شَاكِرًا کے تمام کلمات میں تفخیم وترقیق کی تفصیل صرف حالت وصل میں ہے۔ جیسا کہ اِنْ وَصَلَ سے معلوم ہوا۔ باقی شعر: وَحَصِرَتْ كَذَاكَ : اور حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ (نساء ع ۱۲) کو بھی بعض نے حالت وصل میں شَاكِرًا جیسے منون منصوب کلمات کی طرح مفخم ذکر کیا ہے، مگر جمہور کے نزدیک یہ راء حالین میں مرقق ہوگی۔ اور وقفاً تو سب ہی کے نزدیک اس میں بلا خلف ترقیق ہی ہے۔

توضیح: باب شَاكِرًا والے منون منصوب کلمات سے باب ذِكْرًا والے تمام کلمات یعنی سِتْرًا، وِزْرًا حِجْرًا، ذِكْرًا، اِمْرًا اور اکثر کے نزدیک صِهْرًا بھی خارج ہیں۔ شارحین نے اس کی تصریح کر دی ہے۔

كَذَاكَ ذَاتَ الضَّمِّ رَقِّقْ فِي الْأَصَحْ ۳۳۹ وَالْخُلْفُ فِيْ كِبْرٌ وَعِشْرُوْنَ وَضَحْ

یہاں سے راء مضمومہ کا حکم بیان ہوگا:۔ راء مفتوحہ کی طرح اگر راء مضمومہ سے پہلے اسی کلمہ میں یاء ساکنہ یا کسرہ ہو، خواہ کسرہ اور راء مضمومہ کے درمیان کوئی ساکن فاصل ہو تو اصح قول پر ترقیق ہوگی۔ یہی جمہور کا مذہب ہے۔ اور بعض کے نزدیک اس میں تفخیم ہے۔ اور یہ تفخیم فِي الْأَصَحْ کی ضد سے نکلی ہے اور دونوں وجوہ پر عمل ہے۔ وَالْخُلْفُ: یعنی راء مضموم ماقبل یاء ساکنہ یا کسرہ کو مرقق پڑھنے والوں کے نزدیک لفظ كِبْرٌ اور عِشْرُوْنَ میں خلف واضح ہوگیا ہے یعنی ان میں بعض کے نزدیک حسب قاعدہ ترقیق اور بعض کے نزدیک تفخیم ہے۔

وَإِنْ تَكُنْ سَاكِنَةً عَنْ كَسْرِ ۳۴۰ رَقِّقْهَا يَا صَاحِ كُلُّ مُقْرِئِ

یہاں سے راء ساکنہ کا حکم بیان ہوگا:۔ اگر راء ساکن کسرہ کے بعد واقع ہو تو تمام قراء نے اس کو مرقق پڑھا ہے بشرطیکہ راء ساکن کے بعد اسی کلمہ میں حرفِ مستعلیہ نہ ہو جیسے فِرْعَوْنَ۔ اور عَنْ كَسْرٍ سے کسرہ اصلی اور متصل مراد ہے۔ کسرہ عارض اور منفصل کا حکم آگے آرہا ہے۔

وَحَيْثُ جَاءَ بَعْدُ حَرْفُ اسْتِعْلَا ۳۴۱ فَخِّمْ وَفِيْ ذِي الْكَسْرِ خُلْفٌ إِلَّا

اور جب راء ساکن کے ماقبل کسرہ اصلی متصل ہو اور بعد میں اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ مفتوح یا مضموم ہو تو اجتماعی طور پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دسوں کیلئے تفخیم ہوگی۔ جیسے مِرْصَادًا، قِرْطَاسٍ وغیرہ۔ ایسے ہی اگر راء مفتوح ماقبل کسرہ اصلی متصل ہو تو ازرق کیلئے ترقیق ہوگی اور اگر راء مفتوح ماقبل مکسور ہو اور اسکے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ مفتوح یا مضموم آجائے تو ازرق کیلئے بھی تفخیم ہوگی جیسے فِرَاقُ، اَلْفِرَاقُ، صِرَاطَ، اَلصِّرَاطَ، اِغْرَاضًا، اِغْرَاضُهُمْ وغیرہ۔ وَفِیْ ذِی الْکَسْرِ: اور جب راء ساکن ماقبل کسرہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ مکسور ہو جیسے کُلُّ فِرْقٍ تو اس میں سب کیلئے خلف ہے اور اَلْاِشْرَاقِ وغیرہ میں ازرق کیلئے خلف ہے اِلَّا: مگر ﴿ع﴾

صِرَاطِ وَالصَّوَابُ اَنْ یُفَخَّمَا ۳۴۲ عَنْ کُلِّ اِمْرِءٍ وَنَحْوُ مَرْیَمَا

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ، صِرَاطِ اللّٰهِ، هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا جیسے کلمات میں ازرق کیلئے بھی بلا خلف تفخیم ہے حالانکہ طاء مکسور ہے۔ حسب قاعدہ ان سب میں خلف ہوتا۔ مگر طاء کی قوتِ تفخیم کی وجہ سے مطلقاً سب ہی کیلئے تفخیم ہے۔ وَالصَّوَابُ: اور تمام قراء کیلئے بَیْنَ الْمَرْءِ، مَرْیَمَ، یَرْجِعُوْنَ جیسے تمام کلمات میں حسب قاعدہ تفخیم ہوگی اور یہی درست ہے۔ اور بعد والے کسرہ اور یاء کی وجہ سے ترقیق جائز نہیں۔ ترقیق والوں نے ماقبل یاء ساکن اور کسرہ پر ان کلمات کو قیاس کیا ہے جو جائز نہیں۔ اس کو قیاسِ عکس کہتے ہیں۔

فائدہ: ایک کلمہ میں راء مضمومہ سے پہلے کسرہ اور بعد میں مستعلیہ قرآن میں نہیں آیا۔

وَبَعْدَ کَسْرٍ عَارِضٍ اَوْ مُنْفَصِلْ ۳۴۳ فَخِّمْ وَاِنْ تَرُمْ فَمِثْلَ مَا تَصِلْ

اگر راء ساکن کسرہ عارضی یا کسرہ منفصل کے بعد ہو تو اس میں سب کیلئے بالاتفاق تفخیم ہے۔ اور کسرہ عارضی یا تو ہمزہ وصلی پر آتا ہے یا اجتماع ساکنین کی وجہ سے آتا ہے۔ جیسے اِرْجِعُوْنِ، اَمِ ارْتَابُوْا وغیرہ۔ اور ازرق کے لئے کسرہ منفصل کی مثالیں بِرَسُوْلٍ، لِرُقَیِّكَ وغیرہ ہیں۔ وَاِنْ تَرُمْ: اور اگر تو راء پر وقف بالروم کرے تو اسکا حکم وصل والا ہوگا کہ وصل میں مفخم ہے تو وقف میں بھی تفخیم ہوگی اور وصل میں مرقق ہے تو وقف میں بھی ترقیق ہوگی۔

وَرَقِّقِ الرَّا اِنْ تُمِلْ اَوْ تُکْسَرِ ۳۴۴ وَفِیْ سُکُوْنِ الْوَقْفِ فَخِّمْ وَانْصُرِ

اور اگر راء میں امالہ یا تقلیل ہو تو راء میں ترقیق ہوگی۔ جیسے ذِکْرِی سُکْرِی وغیرہ۔ اَوْ تُکْسَرِ: یہاں سے راء مکسورہ کے احکام کا آغاز ہوا کہ اگر راء مکسور ہو تو اس میں سب ہی کیلئے ترقیق ہی ہوگی۔ راء خواہ ابتداء میں ہو یا وسط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں یا آخر میں، خواہ کسرہ اصلی ہو یا عارضی جیسے رِضْوَانٌ، فَارِضٌ، وَالطَّارِقِ، وَانْظُرِ الٰی (نقل کی صورت میں)۔
اَوْفِیْ سُکُوْنِ الْوَقْفِ: اور وقف بالاسکان میں راء کو مفخم پڑھیں گے چند شرطوں کیساتھ۔ عام ہے کہ راء مکسور ہو یا مفتوح یا مضموم۔ اَوَانْصُرِ: اور اس قول کی مدد یعنی عمل کے ذریعہ اس کی تائید کر۔

مَالَمْ تَكُنْ مِّنْ ۢ بَعْدِ يَا سَاكِنَةٍ ۳۴۵ اَوْ كَسْرٍ اَوْ تَرْقِيْقٍ اَوْ اِمَالَةٍ

وقف بالاسکان اور وقف بالاشمام میں راء کی تفخیم اس وقت ہوگی جبکہ راء یاء ساکنہ کے بعد نہ ہو جیسے خَبِيْرٌ، خَيْرٍ۔
اَوْ كَسْرٍ: یا کسرہ کے بعد نہ ہو جیسے كُفِرَ، كِبْرٌ، اَلْبِرَّ۔ اَوْتَرْقِيْقٍ: یا راء موقوفہ راء مرققہ کے بعد نہ ہو اور یہ شرط ازرق کے مذہب پر ہے جیسے بِشَرَرٍ۔ ازرق کیلئے ان طرق کے نزدیک جو دوسری راء کے کسرہ کی وجہ سے پہلی راء کو بھی باریک پڑھتے ہیں تو اب وقف میں بھی پہلی راء کی ترقیق کی وجہ سے دوسری راء بھی مرقق ہوگی۔ اور جو پہلی راء میں ترقیق نہیں کرتے ان کے نزدیک دونوں میں وقفاً تفخیم ہے۔ اَوْاِمَالَةٍ: یا راء متطرفہ امالہ یا تقلیل والے الف کے بعد نہ ہو جیسے اَلدَّارِ، هَارٍ وغیرہ۔ یہ شرط امالہ اور تقلیل والوں کے ہاں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ اللَّامَاتِ

وَاَزْرَقُ لِفَتْحِ لَامٍ غَلَّظَا ۳۴۶ بَعْدَ سُكُوْنِ صَادٍ اَوْ طَاءٍ وَّظَا

ازرق نے لام مفتوح کو صاد ساکنہ، طاء ساکنہ، ظاء ساکنہ کے بعد تفخیم سے پڑھا ہے۔ جیسے یَصْلَوْنَهَا، مَطْلَعِ، وَمَنْ اَظْلَمُ وغیرہ۔

اَوْ فَتْحِهَا وَاِنْ يَّحُلْ فِيْهَا اَلِفْ ۳۴۷ اَوْ اِنْ يُّمَلْ مَعْ سَاكِنِ الْوَقْفِ اخْتُلِفْ

یا لام مفتوح سے پہلے صاد طاء ظاء میں سے کوئی حرف مفتوح ہو تب بھی ازرق لام کو مفخم پڑھیں گے جیسے صَلَاتِهِمْ، اَلطَّلَاقُ، ظَلَمَ وغیرہ۔ وَاِنْ يَّحُلْ: [۱] اگر لام مفتوح ہو اور ان تین حروف میں سے کسی کے درمیان الف فاصل ہو یَصْلَحَا، طَالَ، فِصَالًا یہی تین کلمات ہیں۔ اَوْاِنْ يُّمَلْ: [۲] یا لام کے بعد ذوات الیاء کا الف ہو جیسے یَصْلٰهَا، یَصْلٰی وغیرہ مَعْ سَاكِنِ الْوَقْفِ: [۳] یا لام متطرفہ کو بوجہ وقف کے ساکن کر دیا۔ جیسے فَطَلٌّ وغیرہ تو ان تینوں صورتوں میں دو وجوہ ہیں:۔ لام کی تفخیم اور ترقیق۔ مگر تفخیم کے ساتھ فتح ہوگا اور ترقیق کے ساتھ یائی میں تقلیل۔

وَقِيْلَ عِنْدَ الطَّاءِ وَالظَّا وَالْاَصَحْ ۳۴۸ تَفْخِيْمُهَا وَالْعَكْسُ فِي الْيَاءِ رَجَحْ

اور بعض نے کہا ہے کہ لام مفتوح سے پہلے طاء یا ظاء ہو تو لام میں تفخیم اور ترقیق دو وجوہ ہیں۔ اس قول میں صاد شامل نہیں ہے۔ پس صاد میں بالاتفاق تفخیم ہی ہے۔ وَالْاَصَحْ: اور صحیح ترین قول یہ ہے کہ درج ذیل چار صورتوں میں تفخیم ہوگی:۔ [۱] لام سے پہلے الف فاصل ہو [۲] لام کے بعد والے الف میں امالہ کا قاعدہ پایا جاتا ہو [۳] لام بوجہ وقف کے ساکن ہو جائے [۴] لام سے پہلے طاء یا ظاء ہو۔ ان چاروں صورتوں میں اَصَحْ قول پر تفخیم ہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور لفظ وَالْاَصَحّ سے نکلا کہ ان میں ترقیق بھی جائز ہے۔ اور امالہ والے لام کی تفخیم کے اَصَحّ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ لام میں فتح مع التفخیم زیادہ صحیح ہے بہ نسبت تقلیل مع الترقیق کے۔ وَالْعَکْسُ کا مطلب ہے کہ لام مفتوح سے پہلے حرفِ مطبقہ یعنی طاء یا ظاء ہو اور ما بعد الف ممال رؤس آی میں سے ہو تو اس میں راجح ترقیق مع التقلیل ہے۔ گو جائز تفخیم بھی ہے جو رَجَحْ کی ضد سے نکلی ہے اور یہ ضعیف ہے۔ اور رؤس آی میں صرف تین ہی کلمات ہیں:۔ ① وَلَا صَلّٰی (قیامہ) ② فَصَلّٰی (سورۃ الاعلیٰ) ③ اِذَا صَلّٰی (علق)۔

فائدہ: امالہ اور تفخیم دونوں ضدیں ہیں۔ جسکا مطلب ہے کہ تفخیم کیساتھ امالہ نہیں ہوگا۔ اور امالہ کیساتھ تفخیم نہیں ہوگی۔ پس ازرق کیلئے ذوات الیاء میں امالہ کیساتھ لام کی تفخیم اور ترک امالہ کیساتھ لام کی ترقیق نہیں ہوگی۔

كَذَاكَ صَلْصَالٍ وَّشَذَّ غَيْرُ مَا ۳۴۹ ذَكَرْتُ وَاسْمَ اللّٰهِ كُلٌّ فَخَّمَا

صَلْصَالٍ میں پہلا لام ساکن اور دوسرا مکسور ہے۔ اور یہ ساری بحث لام مفتوح کی ہے۔ اسلئے لام ساکن میں راجح اور قوی ترقیق ہی ہے۔ گو بعض نے اس میں تفخیم لکھی ہے جو مرجوح ہے۔ وَشَذَّ غَيْرُ مَا ذَكَرْتُ: یعنی جو اصول اور قواعد ازرق کیلئے ہم نے یعنی ناظم نے لکھے ہیں وہ تو صحیح ہیں، ان کے ماسوا سب شاذ ہیں۔ وَاسْمَ اللّٰهِ: اور اسم جلالہ کو سب نے تفخیم سے پڑھا ہے ﴿ع﴾

مِنْ بَعْدِ فَتْحَةٍ وَّضَمٍّ وَّاخْتُلِفْ ۳۵۰ بَعْدَ مُمَالٍ لَّا مُرَقَّقٍ وُّصِفْ

فتحہ اور ضمہ کے بعد۔ اس کی ضد سے نکلا کہ کسرہ کے بعد ترقیق ہوگی۔ وَاخْتُلِفْ: اور لام جلالہ حرفِ ممال کے بعد ہو تو اس میں خلف ہے اور یہ صرف سوسی کی روایت میں ہے اور وہ بھی صرف دو ہی لفظ ہیں ① نَرَى اللّٰهَ ② وَسَيَرَ اللّٰهُ۔ لَا مُرَقَّقٍ: لام جلالہ ان کلموں کے سوا کسی اور حرفِ مرقق کے بعد ہو تو اس میں بالاتفاق تفخیم ہی ہوگی۔ وُصِفْ: یعنی بعض نے بیان کیا ہے کہ حرفِ مرقق کے بعد بھی ترقیق ہوگی جیسے ازرق کے لئے اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اور وَلَذِكْرُ اللّٰهِ کی راء باریک ہے۔ پس راء کی ترقیق کی وجہ سے لام جلالہ مرقق نہیں ہوگا۔ مگر ترقیق والا قول شاذ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْوَقْفِ عَلٰى اَوَاخِرِ الْكَلِمِ

وَالْاَصْلُ فِي الْوَقْفِ السُّكُوْنُ وَلَهُمْ ۳۵۱ فِي الرَّفْعِ وَالضَّمِّ اشْمِمَنَّهُ وَرُمْ

اور وقف کی کیفیات میں اصل سکون ہے یعنی وقف بالاسکان۔ کیونکہ یہ ہر حرکت میں جائز ہے۔ اور ان سب قراء کیلئے رفع اور ضمہ میں اشمام اور روم بھی جائز ہیں۔ رفع اور ضمہ ایک ہی چیز ہے۔ البتہ نحاۃ کے ہاں مبنی حرکات کو فتحہ ضمہ کسرہ اور معرب حرکات کو رفع نصب جر کہتے ہیں۔

وَامْنَعْهُمَا فِي النَّصْبِ وَالْفَتْحِ بَلٰى ۳۵۲ فِي الْجَرِّ وَالْكَسْرِ يُرَامُ مُسْجَلَا

اور نصب اور فتحہ میں روم واشمام دونوں کو منع کر دے۔ بَلٰى فِي الْجَرِّ: ہاں جر اور کسرہ میں روم جائز ہے مطلقاً۔ (یہ سوالِ مقدر کا جواب ہے)۔

وَالرَّوْمُ الْاِتْيَانُ بِبَعْضِ الْحَرَكَهْ ۳۵۳ اِشْمَامُهُمْ اِشَارَةٌ لَّا حَرَكَهْ

اور رَوم کی تعریف: اَلْاِتْيَانُ بِبَعْضِ الْحَرَكَةِ ہے۔ یعنی روم میں حرکت کا کچھ یعنی تیسرا حصہ ادا کرنا۔ اشمام کی تعریف: اَلْاِشْمَامُ اِشَارَةٌ لَّا حَرَكَةَ۔ یعنی اشمام ضمہ کی طرف اشارہ کرنے کو کہتے ہیں۔ جس میں کسی بھی درجہ میں حرکت نہیں ہوتی۔

وَعَنْ اَبِيْ عَمْرٍو وَّكُوْفٍ وَّرَدَا ۳۵۴ نَصًّا وَّلِلْكُلِّ اخْتِيَارًا اُسْنِدَا

یعنی روم واشمام ابوعمرو بصری اور چاروں کوفیین سے نص کے ساتھ ثابت ہیں۔ وَلِلْكُلِّ: اور باقی قراء سے یہ بطورِ نص منقول نہیں ہیں۔ مگر اختیار وعمل کے اعتبار سے سب ہی کی طرف منسوب کیئے گئے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَخُلْفُ هَا الضَّمِيْرِ وَامْنَعْ فِي الْأَتَمْ ٣٥٥ مِنْ ۚ بَعْدِ يَا اَوْ وَّاوٍ اَوْ كَسْرٍ وَّضَمْ

اور ھا ضمیر میں روم واشمام کے بارے میں ائمہ کا اختلاف ہے یعنی بعض مطلقاً جواز کے قائل ہیں اور بعض بالکل منع کرتے ہیں۔ یہ دونوں مذہب وَخُلْفُ سے نکلتے ہیں۔ وَامْنَعْ: اور تیسرا مذہب یہ ہے کہ اگر ھا ضمیر یا ساکن یا واؤ ساکن یا کسرہ وضمہ کے بعد ہو تب تو روم واشمام دونوں منع ہیں۔ پس اس کی ضد سے نکلا کہ اگر ھا ضمیر ساکن صحیح یا الف یا فتحہ کے بعد ہو تو روم واشمام دونوں جائز ہیں جیسے مِنْهُ، فَاهُ، لَهُ وغیرہ۔ فِي الْأَتَمْ: یعنی یہی تفصیلی قول اکمل واقویٰ ہے۔

اختلاف والی مثالیں: فِيْهِ، اِلَيْهِ، خُذُوْهُ، رَاَوْهُ، بِهِ، اُكُلُهٗ وغیرہ۔

وَهَاءُ تَانِيْثٍ وَّمِيْمُ الْجَمْعِ مَعْ ٣٥٦ عَارِضِ تَحْرِيْكٍ كِلَاهُمَا امْتَنَعْ

تاء تانیث، میم جمع، حرکت عارضی، ان تینوں میں بھی روم واشمام دونوں منع ہیں۔ مثالیں:۔ اَلْجَنَّةُ غِشَاوَةٌ، عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ، قُمِ الَّيْلَ، وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ، قُلُ اوْحِيَ نقل کی صورت میں۔

بَابُ الْوَقْفِ عَلٰى مَرْسُوْمِ الْخَطِّ

اس باب میں اکثر ان کلمات کا ذکر ہے جن پر وقف اضطراراً یا اختیاراً ہی ہوسکتا ہے، اختیاراً نہیں۔ کیونکہ ان پر وقف اختیاری کا محل نہیں ہے۔

وَقِفْ لِكُلٍّ ۚ بِاتِّبَاعِ مَا رُسِمْ ٣٥٧ حَذْفًا ثُبُوْتًا اِتِّصَالًا فِي الْكَلِمْ

اور تو وقف کر تمام قراء کے لئے مصاحف عثمانی کی رسم کے موافق۔ حَذْفًا...الخ یعنی محذوف الرسم وقف میں بھی محذوف رہے گا۔ اور جو رسم میں ثابت ہے وہ وقف میں بھی ثابت رہے گا۔ اور جو دو کلمہ رسم میں موصول ہیں وہ وقف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں بھی موصول پڑھے جائیں گے، پہلے کلمہ پر وقف جائز نہیں۔ مثلاً خشیَ میں شین کے بعد الف محذوف ہے۔ اور ثابت کی مثال بِکِتٰبِیَهْ میں ھاء سکتہ معنیٰ کے اعتبار سے زائد ہے۔ موصول کی مثال اِنَّمَا، اس میں اِنَّ پر وقف جائز نہیں۔ پس ہر جگہ یہی اصول چلیں گے۔

لٰكِنْ حُرُوْفٌ عَنْهُمْ فِيْهَا اخْتُلِفْ ۳۵۸ كَهَاءِ اُنْثٰى كُتِبَتْ تَآءً فَقِفْ

اصل تو یہی ہے کہ وقف میں رسم کی اتباع ضروری ہے۔ لیکن چند حروف میں قراء نے رسم کے خلاف وقف کیا ہے:۔ ایک تو ھاء تانیث ہے جو تاء مجرورہ کی شکل میں مرسوم ہو، اگر اس پر وقف کریں تو

بِالْهَا (رَ)جَا (حَقٍّ) وَّذَاتَ بَهْجَةْ ۳۵۹ وَاللّٰتَ مَرْضَاتَ وَلَاتَ (رَ)جَّةْ

ھاء سے بدلیں گے، رَجَا حَقٍّ والے کسائی مکی بصری یعقوب کیلئے۔ اَوَذَاتَ بَهْجَةٍ: اور ذَاتَ کی تاء۔ اس کے ساتھ بَهْجَةٍ قید احترازی ہے، جس سے ذَاتَ کے دوسرے تمام کلمات نکل گئے۔ اَاللّٰتَ (نجم) مَرْضَاتَ جیسے بھی آئے ہر جگہ اور لَاتَ کی تاء۔ ان چاروں میں رَجَّةْ والے کسائی تاء کو ھاء سے بدلتے ہیں۔

هَيْهَاتَ (هُدْ (زِ)نْ خُلْفُ (رَ)اضٍ يٰٓاَبَةْ ۳۶۰ (دُ)مْ (كَهُمْ (ثَوٰى) فِيْمَهْ لِمَهْ عَمَّهْ بِمَهْ

هَيْهَاتَ میں هُدْ رَاضٍ والے بزی کسائی بلا خلف اور زِنْ والے قنبل بالخلف تاء کو ھاء سے بدلتے ہیں۔ اٰيَابَتِ کی تاء کو ہر جگہ دُمْ كَمْ ثَوٰى والے مکی شامی ابوجعفر یعقوب وقفاً ھاء پڑھتے ہیں۔ اور فِيْمَهْ، لِمَهْ عَمَّهْ، بِمَهْ اور

www.kitabosunnat.com

مِمَّهْ خِلَافٌ (هَبْ (ظُبًى وَّهْىَ وَهُوْ ۳۶۱ (ظِلٌّ وَفِىْ مُشَدَّدٍ اسْمٍ خُلْفُهْ

مِمَّهْ، ان پانچ کلمات میں هَبْ ظُبًى والے بزی یعقوب کیلئے وقفاً ھاء سکتہ کے بڑھانے میں خلف ہے یعنی ایک وجہ تو ھاء سکتہ کیساتھ ہے اور دوسری وجہ ھاء سکتہ کے بغیر۔ پس وقفاً فِيْمْ، لِمْ، عَمَّ، بِمْ، مِمَّ پڑھیں گے۔ اور هِىْ ضمیر مؤنث اور هُوْ ضمیر مذکر کو ظِلٌّ والے یعقوب ھاء سکتہ کیساتھ وقفاً هِيَهْ، هُوَهْ پڑھتے ہیں۔ اَوَفِىْ مُشَدَّدٍ: اور وہ اسماء جن کا آخری حرف مشدد ہو ان میں ظِلٌّ والے یعقوب کیلئے وقفاً خلف ہے۔ اس سے متکلم کی یاء مشدد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ضمیر جمع مؤنث غائب کے نون مشدد والے اسماء مراد ہیں

نَحْوُ اِلَيَّ هُنَّ وَالْبَعْضُ نَقَلْ ۳۶۲ بِنَحْوِ عٰلَمِيْنَ مُوْقِنُوْنَ وَقَلْ

جیسے اِلَيَّ، بِيَدَيَّ، لَدَيَّ، بِمُصْرِخِيَّ وغیرہ۔ اور ضمیر جمع مؤنث غائب سے هُنَّ اور هِنَّ مراد ہے، خواہ ھاء مضموم ہو یا مکسور جیسے لَهُنَّ، عَلَيْهِنَّ، حَمَلَتْهُنَّ، مِثْلَهُنَّ، اَبْصَارِهِنَّ، بِهِنَّ وغیرہ۔ ان دونوں قسموں میں یعقوب کیلئے وقفاً ھاء سکتہ زیادہ کرنے میں خلف ہے۔ جیسے اِلَيَّهْ، لَدَيَّهْ، لَهُنَّهْ، فِيْهِنَّهْ وغیرہ۔ وَالْبَعْضُ: وہ اسم جمع مذکر سالم جسکے آخر میں نون مفتوح ہو جیسے الْعٰلَمِيْنَ، مُوْقِنُوْنَ وغیرہ، ان میں بعض نے ظَلَّ والے یعقوب کیلئے وقفاً بالخلف ھاء سکتہ نقل کی ہے۔ اور اکثر کے نزدیک ایسے اسماء میں ھاء سکتہ نہیں ہے اور عمل بھی جمہور کی روایت پر ہے یعنی پہلے ھاء سکتہ کے بغیر پڑھیں گے پھر ھاء سکتہ کے ساتھ۔ وَقَلْ سے اسی کی طرف اشارہ ہے کہ ایسے مواقع میں ھاء سکتہ نقل کرنے والے قلیل ہیں اور اسم کی قید سے افعال نکل گئے۔ جیسے يَعْلَمُوْنَ، يُوْقِنُوْنَ وغیرہ۔

وَوَيْلَتٰى وَحَسْرَتٰى وَاَسَفٰى ۳۶۳ وَثَمَّ (غِيْرُ خُلْفًا وَّوَصْلًا حَذَفَا

يٰوَيْلَتٰى، يٰحَسْرَتٰى، يٰاَسَفٰى اور ثَمَّ ثاء کے فتحہ سے جو ظرفیہ ہے ان چاروں میں غَيْرُ والے رویس ہی کے لئے وقفاً بالخلف ھاء سکتہ ہے یعنی ھاء سکتہ کا اثبات اور حذف۔ اور وصلاً حذف کیا ہے

سُلْطٰنِيَهْ وَمَالِيَهْ وَمَاهِيَهْ ۳۶۴ (فِيْ (ظَاهِرٍ كِتٰبِيَهْ حِسَابِيَهْ

سُلْطٰنِيَهْ، مَالِيَهْ، مَاهِيَهْ تینوں کی ھاء سکتہ کو فِيْ ظَاهِرٍ والے حمزہ یعقوب نے۔ پس وَصْلًا کی قید سے وقفاً اثبات نکلا۔ اور كِتٰبِيَهْ، حِسَابِيَهْ ان دو میں

(ظَنَنْتُ اقْتَدِهْ (شَفَا ظُبًى وَّيَتَسَنَّ ۳۶۵ عَنْهُمْ وَكَسْرُهَا اقْتَدِهْ (كِسْ اَشْبِعَنْ

ظَنَنْتُ والے یعقوب ہی کیلئے وصلاً ھاء سکتہ کا حذف ہے۔ پس پانچوں کلمات میں باقیین کیلئے وصلاً ھاء سکتہ کا اثبات ہے۔ اِقْتَدِهْ: هُمُ اقْتَدِهْ میں شَفَا ظُبًى والے حمزہ کسائی امام خلف یعقوب کیلئے وصلاً ھاء سکتہ کا حذف ہے اور لَمْ يَتَسَنَّهْ میں بھی ان ہی چاروں کے لئے وصلاً ھاء سکتہ کا حذف ہے۔ ان سب کلمات کا عطف وَوَصْلًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر ہے۔اور هُمُ اقْتَدِهِ کی ھاء سکتہ کا کسرہ حالت وصل میں بِحسنٍ والے شامی کیلئے ہے۔ اَشْبِعَنْ: اور اس میں اشباع یعنی صلہ بھی کر یعنی هُمُ اقْتَدِهِ ۞

(مِنْ خُلْفِهِ اَيًّا بِاَيِّامَّا (غَفَلَ ۳٦٦ (رِضًى) وَّعَنْ كُلٍّ كَمَا الرَّسْمِ اَجَلْ

مِنْ والے ابن ذکوان کیلئے بالخلف۔ پس اس میں ابن ذکوان کیلئے صلہ وعدم صلہ دو وجوہ ہیں جو ذکر سے نکلیں اور ہشام کے لئے عدم صلہ ہے جو ضد سے نکلا۔ اَيًّا بِاَيِّامَّا: اور اَيًّامَّا تَدْعُوْا (اسراء) میں اَيًّا پر غَفَلَ رِضًى والے رویس حمزہ کسائی وقف کرتے ہیں۔اس کی ضد سے نکلا کہ باقی مَا پر وقف کرتے ہیں۔ وَعَنْ كُلٍّ: اور دوسرا قول یہ ہے کہ دسوں کیلئے رسم کے موافق اَيًّا جو مفصول ہے، اس پر بھی وقف جائز ہے اور مَا پر بھی۔اور اَجَلْ سے نکلا کہ اَيًّا پر رویس حمزہ کسائی کیلئے وقف کی تخصیص ضعیف ہے۔خلاصہ یہ کہ دسوں کے لئے رسم کی اتباع میں اَيًّا اور مَا دونوں پر وقف جائز ہے۔

كَذَاكَ وَيْكَاَنَّهُ وَوَيْكَاَنْ ۳٦٧ وَقِيْلَ بِالْكَافِ (حَوٰى وَالْيَاءَ (رَنْ

اسی طرح وَيْكَاَنَّهُ میں ھاء پر اور وَيْكَاَنَّ میں نون پر رسم کے موافق وقف کرنا دسوں کے لئے قوی ہے۔ وَقِيْلَ: یعنی بعض نے حَوٰى والے بصری کیلئے کاف پر وقف کیا ہے۔ وَالْيَاءَ: اور بعض نے رَنْ والے کسائی کیلئے یاء پر وقف کیا ہے۔پس بصری کے لئے وَيْكَ کے کاف پر اور کسائی کیلئے وَيْ کی یاء پر وقف ہوگا، مگر یہ قول ضعیف ہے۔ اس لئے دسوں کیلئے ھاء اور نون پر وقف ہوگا۔

وَمَالِ سَالَ الْكَهْفِ فُرْقَانِ النِّسَا ۳٦٨ قِيْلَ عَلٰى مَا (حَسْبُ خُلْفُهُ (رَسَا

لفظ مَالِ جو معارج میں فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا، کہف میں مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ، فرقان میں مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ، نساء میں فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ ہے، ان سب میں بھی دسوں کیلئے رسم کے موافق مَا اور لام دونوں پر وقف جائز ہے۔اور اسکا عطف كَذَاكَ پر ہے۔لیکن اصل اور معنیٰ کی رو سے مَا پر وقف قوی ہے۔اور چونکہ لام جارہ مابعد سے رسماً جدا ہے، اسلئے لام پر بھی وقف جائز ہے۔ قِيْلَ عَلٰى مَا: بعض کے قول پر حَسْبُ والے بصری کیلئے حرف مَا پر وقف کریں گے۔اور رَسَا والے کسائی کیلئے خلف ہے، مَا پر وقف کریں یا لام پر، دونوں جائز ہیں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باقیین کیلئے صرف لام پر وقف ہے۔ اور لفظ قِیْلَ سے معلوم ہوا کہ یہ قول بھی ضعیف ہے۔ صحیح یہ ہے کہ دسوں کیلئے وقف دونوں پر جائز ہے۔

توضیح: بعض نسخوں میں دوسرا مصرع یوں ہے: قِیْلَ عَلٰی مَا حَسْبُ خُلْفُهٗ رَسَا۔ اس میں حَسْبُ کی حاء بصری کی رمز ہے، خُلْفُهٗ کی ضمیر مَالِ کی مَا کے لئے ہے۔ اس کو صاحب توضیح العشر نے اختیار کیا ہے۔ اسی تصریح سے کسائی کا خلف نکلتا ہے۔ اور بعض نسخوں میں خُلْفُهٗ کی جگہ حَفِظَهٗ ہے اور حَسِبَ کی بجائے حَفِظَهٗ کی حاء رمز ہے، لیکن اس سے کسائی کا خلف نہیں نکلتا۔

هَا اَیُّهَ الرَّحْمٰنِ نُوْرِ الزُّخْرُفْ ۳۶۹ (كَهُمْ ضُمَّ قِفْ (رَ) جَا (حِمًا) ۲ بِالْاَلِفْ

سورہ رحمٰن، نور، زخرف میں لفظ اَیُّهَ کی ھاء کو كَهُمْ والے شامی نے وصلاً ھاء کے ضمہ سے اَیُّهُ پڑھا ہے۔ اور رَجَا حِمًا والے کسائی بصری یعقوب کیلئے الف زیادہ کر کے اَیُّهَا پر وقف بالالف کر۔ اور باقیین کیلئے اَیُّهُ پر وقف بلا الف ہوگا۔

كَاَیِّنِ النُّوْنُ وَبِالْیَاءِ (حِمَا) ۳۷۰ وَالْیَاءُ اِنْ تُحْذَفْ لِسَاكِنٍ (ظَهَمَا

لفظ كَاَیِّنْ جس جگہ بھی آئے رسم کے موافق سب کیلئے نون پر وقف ہوگا۔ مگر حِمًا والے بصری یعقوب کیلئے یاء پر وقف ہوگا اور كَاَیٍّ پڑھیں گے۔ وَالْیَاءُ اِنْ تُحْذَفْ: اور ظَمَا والے یعقوب کا یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ جو یاء ساکنہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے رسم سے بھی محذوف ہو وہ وقف میں ثابت ہوگی۔ (مثالیں آگے):۔

یُرِدْنِ یُؤْتِ یَقْضِ تُغْنِ الْوَادِ ۳۷۱ صَالِ الْجَوَارِ اخْشَوْنِ نُنْجِ هَادِ

اِنْ یُّرِدْنِ (الرَّحْمٰنُ یٰسین ع ۲)، وَمَنْ یُّؤْتِ (الْحِکْمَةَ بقرہ ع ۳۷) میں یُّؤْتِ کی تاء یعقوب کی قراءۃ پر مکسور ہے، وَسَوْفَ یُؤْتِ (اللّٰهُ نساء ع ۲۱)، یَقُصُّ الْحَقَّ کی جگہ یَقْضِ (الْحَقَّ انعام ع ۷) یہ یعقوب کی قراءۃ پر ضاد معجمہ سے ہے۔ فَمَا تُغْنِ (النُّذُرُ قمر ع ۱)، بِالْوَادِ (الْمُقَدَّسِ طٰہٰ ع ۱ و نٰزعٰت)، اَلْوَادِ (الْاَیْمَنِ قصص ع ۴)، عَلٰی وَادِ (النَّمْلِ نمل ع ۲)، مَنْ هُوَ صَالِ (الْجَحِیْمِ صٰفّٰت ع ۵)، اَلْجَوَارِ (الْمُنْشَاٰتُ سورۃ رحمٰن ع ۱)، اَلْجَوَارِ (الْکُنَّسِ تکویر)، وَاخْشَوْنِ (مائدہ ع ۱)، نُنْجِ (الْمُؤْمِنِیْنَ یونس ع ۱۰)، لَهَادِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(الَّذِيْنَ حٓ ع ۷)، بِهٰدِ (الْعُمْيِ روم ع ۵)، ان موقعوں میں یاء ساکنہ محذوف ہے۔ یعقوب کیلئے ان سب میں وقفاً یاء کا اثبات ہے۔ اور بِهٰدِى الْعُمْيِ (نمل ع ۶) میں یاء مرسوم ہے، اسلئے سب کیلئے اسکا اثبات ہے۔

وَافَقَ وَادِ النَّمْلِ هَادِ الرُّوْمِ (رُ)مْ ۳۷۲ تَهْدِ بِهَا (فَهُوَزٌ يُّنَادِ قَافَ (دُ)مْ

نمل کا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ (ع ۲) روم کا بِهٰدِ الْعُمْيِ (ع ۵) ان دو میں یعقوب کی موافقت میں رُمْ والے کسائی کے لئے وقفاً یاء کا بالخلف اثبات ہے۔ اور تَهْدِ الْعُمْيَ اسی سورہ روم (ع ۵) میں فَوْزٌ والے حمزہ کے لئے یعقوب کی موافقت میں وقفاً یاء کا بالخلف اثبات ہے۔ بِهٰدِا الْعُمْيِ جو سب کی قرارۃ ہے، حمزہ کیلئے بِهٰدِ کی جگہ تَهْدِ الْعُمْيَ ہے۔ پس وقفاً یعقوب کسائی کیلئے بِهٰدِيْ ہے اور یہی لفظ حمزہ کیلئے وصلاً تَهْدِى الْعُمْيَ اور وقفاً تَهْدِيْ اثباتِ یاء سے۔ اَيَوْمَ يُنَادِ قٓ ع ۳ میں یعقوب کی موافقت میں دُمْ والے مکی کیلئے بھی وقفاً بالخلف یاء کا اثبات ہے یعنی يُنَادِيْ۔

بِخُلْفِهِمْ وَقِفْ بِهَادٍ ۚ بَاقٍ ۳۷۳ بِالْيَا لِمَكٍّ مَّعَ وَالٍ وَّاقٍ

مذکورہ کلمات میں یعقوب کی موافقت کرنے والوں کیلئے یاء کے اثبات میں خلف ہے۔ پس [۱] کسائی کے لئے وَادِيْ (نمل ع ۲) بِهٰدِيْ (روم ۵) میں [۲] حمزہ کیلئے بِهٰدِيْ (روم ۵) کی جگہ تَهْدِيْ میں [۳] مکی کیلئے يُنَادِيْ (قٓ ۳) میں وقفاً خلاف رسم یاء کا اثبات بھی ہے اور حسب رسم یاء کا حذف بھی۔ مگر یعقوب کیلئے تینوں کلمات میں بلا خلف صرف یاء کا اثبات ہی ہے۔ وَقِفْ: اور وقف کر تو مکی کیلئے [۱] هَادٍ میں پانچوں جگہ [۲] بَاقٍ نحل ع ۱۳ میں [۳] وَالٍ رعد ع ۲ میں ایک ایک جگہ [۴] وَاقٍ رعد ع ۶ میں دو جگہ، مؤمن ع ۳ میں ایک جگہ، ان چاروں میں صرف مکی کیلئے وقفاً بلا خلف یاء کا اثبات ہے اور یہ اثبات خلاف رسم ہے۔ باقی نو قراء کیلئے حسب رسم یاء کا حذف۔ اور ان چاروں میں یاء کا حذف تنوین کی وجہ سے ہے۔ اور ان سے پہلے والے کلمات میں یاء کا حذف اجتماع ساکنین کی وجہ سے ہے۔

فائدہ: یہاں بِالْيَا کا اعادہ اسلئے ہے کہ ان چاروں یاءات میں کسی اور قاری کی موافقت کا شبہ نہ ہوجائے۔ کیونکہ ان میں رسماً یاء کے حذف کا سبب تنوین ہے۔ اور یعقوب کیلئے جن یاءات کا اثبات ہے، رسماً ان کے حذف کا سبب اجتماع ساکنین ہے۔ اشتباہ سے بچنے کیلئے اس نکتہ کو ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ مَذَاهِبِهِمْ فِيْ يَاءَاتِ الْإِضَافَةِ

یاء اضافت یا متکلم کو کہتے ہیں۔ یہ اسم فعل، حرف تینوں کے آخر میں آتی ہے۔ اسم میں مجرور المحل فعل میں منصوب المحل اور حرف میں منصوب المحل بھی اور مجرور المحل بھی ہوتی ہے۔ اس کو یاء اضافت کہنا مجازاً ہے۔ کیونکہ یہ صرف اسم کیساتھ ہی مضاف الیہ ہوتی ہے۔ اس میں اصل سکون ہے۔ پس مذکورین کیلئے فتحہ اور غیر مذکورین کیلئے اس کی ضد سے سکون نکلے گا۔

لَيْسَتْ بِلَامِ الْفِعْلِ يَا الْمُضَافِ ٣٧٤ بَلْ هِيَ فِي الْوَضْعِ كَهَا وَكَافِ

یاء اضافت کلمہ کے حروفِ اصلیہ میں سے نہیں ہوتی بلکہ یہ ھا ضمیر اور کاف خطاب کی طرح کلمہ کے آخر میں آتی ہے اور ھا ضمیر و کاف خطاب کی طرح اسکے حذف کے بعد بھی کلمہ کی سالمیت باقی رہتی ہے۔ جیسے نَفْسَهُ، نَفْسَكَ، نَفْسِيْ وغیرہ۔

فائدہ: یاءات اضافت کی تین قسمیں:۔ [١] وہ جو بالاجماع یعنی سب کے نزدیک ساکن ہیں۔ [٢] وہ جو سب کے نزدیک مفتوح ہیں۔ ان دو کے ذکر کی ضرورت نہیں۔ [٣] وہ جن کے فتحہ اور سکون میں قراء کا اختلاف ہے۔ مصنّف ان کو بیان کریں گے۔ یہ دوسو[٢١٢] بارہ ہیں اور ان کو چھ فصلوں میں بیان کیا ہے۔

تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ بِهَمْزٍ إِنْفَتَحْ ٣٧٥ ذَرُوْنِ الْاَصْبَهَانِ مَعْ مَكِّيْ فَتَحْ

فصل اول: یعنی وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مفتوح ہو، وہ کل ننانویں[٩٩] ہیں۔ ذَرُوْنِيْ اَقْتُلْ (غافر) کو اصبہانی اور مکی نے مفتوح پڑھا ہے اور فَتَحَ ماضی کا صیغہ ہے۔

وَاجْعَلْ لِّيْ ضَيْفِيْ دُوْنِيَ يَسِّرْلِيَ وَلِيْ ٣٧٦ يُوْسُفَ اِنِّيْ اَوَّلَاهَا (حَهِلِّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی اِجْعَلْ لِّیْ اٰیَةً (آلِ عمران ومریم)، ضَیْفِیْ اَلَیْسَ (ھود)، مِنْ دُوْنِیْ اَوْلِیَآءَ (کہف)، یَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ (طٰہٰ)، حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْ اَبِیْ (یوسف) میں، اِنِّیْ اَرٰنِیْ اَعْصِرُ اور اِنِّیْ اَرٰنِیْ اَحْمِلُ جو اسی سورۃ کی پہلی دو ہیں۔ پس اَوَّلَاھُمَا کی قید سے بعد والی تین نکل گئیں اور وہ یہ ہیں:۔ [۱] اِنِّیْ اَرٰی سَبْعَ [۲] اِنِّیْ اَنَا اَخُوْكَ [۳] اِنِّیْ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ، حَلِّلِ والے بصری اور ﴿ع﴾

(مَدًّا) وَّھُمْ وَالْبَزِّ لٰكِنِّیْ اَرٰی ۳۷۷ تَحْتِیَ مَعْ اِنِّیْ اَرٰىكُمْ وَ (دَ) رٰی

مَدًّا والے نافع ابوجعفر ان تین کیلئے ان آٹھ موقعوں میں یا مفتوح ہے۔ وَھُمْ وَالْبَزِّیْ: اور انہیں نافع ابوجعفر بصری اور بزی کے لئے وَلٰكِنِّیْ اَرٰىكُمْ (ھود واحقاف) میں اور وَمِنْ تَحْتِیْ اَفَلَا (زخرف میں اور اِنِّیْ اَرٰىكُمْ (ھود) میں یا کا فتحہ ہے۔ اور وَدَرٰی والے مکی کیلئے ﴿ع﴾

اُدْعُوْنِیْ وَاذْكُرُوْنِیْ ثُمَّ الْمَدَنِیْ ۳۷۸ وَالْمَكِّ قُلْ حَشَرْتَنِیْ یَحْزُنُنِیْ

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (غافر) میں، فَاذْكُرُوْنِیْ اَذْكُرْكُمْ (بقرہ) میں یا مفتوح ہے۔ ثُمَّ الْمَدَنِیْ: نافع ابوجعفر اور مکی نے حَشَرْتَنِیْ اَعْمٰی (طٰہٰ)، لَیَحْزُنُنِیْ اَنْ تَذْهَبُوْا (یوسف) ﴿ع﴾

مَعْ تَاْمُرُوْنِیْ تَعِدٰنِنْ وَّ (مَدَا) ۳۷۹ یَبْلُوَنِیْ سَبِیْلِیْ وَ (ا) تْلُ (ثِقْ (هُدٰی

اور تَاْمُرُوْٓنِّیْ اَعْبُدُ (زمر)، اَتَعِدٰنِنِیْ اَنْ اُخْرَجَ (احقاف)، ان چار کلمات کی یا کو فتحہ دیا ہے۔ وَمَدَا: اور مَدَا والے نافع ابوجعفر نے لِیَبْلُوَنِیْ ءَاَشْكُرُ (نمل)، سَبِیْلِیْ اَدْعُوْا (یوسف)، ان دو کی یا کو فتحہ دیا ہے۔ وَاتْلُ ثِقْ هُدٰی والے نافع ابوجعفر بزی نے ﴿ع﴾

فَطَرَنِیْ وَفَتْحُ اَوْزِعْنِیْ (جَهَلَا ۳۸۰ (هَوٰی وَبَاقِی الْبَابِ (حِرْمٌ حَمَّلَا

فَطَرَنِیْ اَفَلَا (ھود) کی یا کو فتحہ دیا ہے۔ وَفَتْحُ: اَوْزِعْنِیْ (نمل واحقاف) میں جَلَا هَوٰی والے ازرق بزی کیلئے یا کا فتحہ ہے۔ وَبَاقِی الْبَابِ: یعنی شروع باب سے یہاں تک کی چوبیس یاءات کے علاوہ ۷۵ میں حِرْمٌ حَمَّلَا والے نافع مکی ابوجعفر بصری کیلئے یا کا فتحہ ہے اور باقیین کیلئے اسکان ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَافَقَ فِيْ مَعِيَ (عُهِلَ) (كُفُؤٍ وَّمَا ٣٨١ لِيْ (لُهِذْ (مِهِنَ الْخُلْفِ لَعَلِّيْ (كُهِرِّمَا

موافقت کی ہے مَعِیَ (توبہ ملک) کی یاء کے فتحہ کیلئے عُلِمَ کُفُؤٍ والے حفص شامی نے حِرْمٌ حَمَّلَا والوں کی یعنی ساڑھے پانچ کیلئے یاء کا فتحہ ہے۔ وَمَالِیْ: اور یٰقَوْمِ مَالِیْ اَدْعُوْکُمْ (غافر) کی یاء کے فتحہ میں حِرْمٌ حَمَّلَا والوں کی لُذْ والے ہشام نے بلا خلف اور مِنْ والے ابن ذکوان نے بالخلف موافقت کی ہے۔ لَعَلِّیْ کی یاء کے فتحہ میں ہر جگہ کُهِرِّمَا والے شامی نے حِرْمٌ حَمَّلَا والوں کی موافقت کی ہے۔

رَهْطِیَ (مَهِنْ (لِّهِی الْخُلْفُ عِنْدِیْ (دُ)وِّنَا ٣٨٢ خُلْفٌ وَّعَنْ كُلِّهِمْ تَسَكَّنَا

اَرَهْطِیْ اَعَزُّ (هود) کی یاء کے فتحہ میں مَنْ والے ابن ذکوان نے بلا خلف اور لِیْ والے ہشام نے بالخلف حِرْمٌ حَمَّلَا والوں کی موافقت کی ہے۔ عِنْدِیْ: یعنی عِنْدِیْ اَوَلَمْ یَعْلَمْ (قصص) کی یاء کے فتحہ میں دُوْنَا والے مکی کیلئے خلف ہے۔ باقی صاحبِ باب نافع ابوجعفر بصری کیلئے بلا خلف فتحہ ہے۔ اس یاء کو مکی کا خلف بیان کرنے کیلئے لائے ہیں۔ وَعَنْ كُلِّهِمْ: یعنی دسوں قراء کیلئے چار یاءات ساکن ہیں جو اگلے شعر میں ہیں۔

تَرْحَمْنِی تَفْتِنِّی اتَّبِعْنِیْ اَرِنِیْ ٣٨٣ وَاثْنَانِ مَعْ خَمْسِيْنَ مَعْ كَسْرٍ عُنِیْ

وَتَرْحَمْنِیْ (هود)، وَلَا تَفْتِنِّیْ اَلَا (توبہ)، فَاتَّبِعْنِیْ اَهْدِكَ (مریم)، اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَيْكَ (اعراف) ان چاروں میں دسوں کیلئے بالاتفاق سکون ہے۔ اور ہمزہ مفتوح والی یہ چار یاءات ان ہمزہ مفتوح والی ننانویں یاءات میں شامل نہیں ہیں جن کا مؤلف نے شروع باب میں اجمالی ذکر فرمایا ہے۔ یہاں پہلی قسم کی یاءات کی بحث ختم ہوئی۔

فصل ثانی: شعر کا دوسرا مصرع: وَاثْنَانِ مَعْ خَمْسِيْنَ مَعْ كَسْرٍ عُنِیْ یعنی وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مکسور ہے وہ باون ۵۲ ہیں۔

وَافْتَحْ عِبَادِیْ لَعْنَتِیْ تَجِدُنِیْ ٣٨٤ بَنَاتِ اَنْصَارِیْ مَعًا لِّلْمَدَنِیْ

یٰعِبَادِیْ اِنَّكُمْ (شعراء)، لَعْنَتِیْ اِنَّكُمْ (صٓ)، سَتَجِدُنِیْ اِنْ (کہف قصص، صٰفّٰت)، بَنَاتِیْ (حجر) اَنْصَارِیْ (آلِ عمران، صف) دو جگہ لِلْمَدَنِیْ والے نافع ابوجعفر کیلئے ہمزہ مکسور والی ان آٹھ یاءات کو فتحہ دے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِخْوَتِیْ (ثِقْ (جُهْدٌ وَ(عَمَّ) رُسُلِیْ ۳۸۵ وَبَاقِیَ الْبَابِ (ا)لٰی (ثَمَّنَا (حُمِلِیْ

اِخْوَتِیْ اِنَّ رَبِّیْ (یوسف) کو ثِقْ جُهْدٌ والے ابوجعفر ازرق نے یاء کے فتحہ سے پڑھا ہے۔ اور وَعَمَّ: والے نافع ابوجعفر شامی نے وَرُسُلِیَ اِنَّ اللّٰهَ (مجادلہ) کی یاء کو فتحہ دیا ہے۔ وَبَاقِیَ الْبَابِ: یعنی ہمزہ قطعی مکسورہ سے پہلے والی جن دس یاءات کا ذکر ہوا ہے، ان کے علاوہ باقی بیالیس۴۲ یاءات میں اِلٰی ثَمَّنَا حُمِلِیْ والے نافع ابوجعفر بصری کیلئے فتحہ ہے۔

وَافَقَ فِیْ حُزْنِیْ وَتَوْفِیْقِیْ (کَهَلَا ۳۸۶ یَدِیْ (عُهِلَا اُمِّیْ وَاَجْرِیَ (کَهُمْ (عَهِلَا

موافقت کی ہے وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰهِ (یوسف) اور وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا (ھود) دونوں کی یاء کو فتحہ دینے میں اِلٰی ثَمَّنَا حُمِلِیْ والوں کی کَهَلَا والے شامی نے۔ یَدِیْ: یعنی یَدِیَ اِلَیْكَ کی یاء کو فتحہ دینے میں عُهِلَا والے حفص نے اِلٰی ثَمَّنَا حُمِلِیْ والوں کی موافقت کی ہے۔ اُمِّیْ وَاَجْرِیْ: وَاُمِّیَ الْهَیْنِ (مائدہ) اور اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ہر جگہ دونوں کی یاء کو فتحہ دینے میں کَهُمْ عُهِلَا والے شامی حفص نے اِلٰی ثَمَّنَا حُمِلِیْ والوں کی موافقت کی ہے۔

دُعَاءِیْ اٰبَاءِیْ (دُ)مًا (کِهِمْ وَ(بَهَنَا ۳۸۷ خُلْفٌ اِلٰی رَبِّیْ وَکُلٌّ اَسْکَنَا

دُعَآءِیْ اِلَّا (نوح)، مِلَّةَ اٰبَآءِیْ اِبْرٰهِیْمَ (یوسف) دونوں کی یاء کو فتحہ دینے میں دُمًا کِهِمْ والے مکی شامی نے اِلٰی ثَمَّنَا حُمِلِیْ والوں کی موافقت کی ہے۔ وَبَهَنَا: اور بَهَنَا والے قالون کیلئے اِلٰی رَبِّیْ (فصلت ۶) میں خلف یعنی فتحہ وسکون دو وجوہ ہیں۔ اگرچہ یہ یاء اس باب کی ان بیالیس۴۲ یاءات میں شامل ہے جن میں اِلٰی ثَمَّنَا حُمِلِیْ والے نافع ابوجعفر بصری کیلئے فتحہ ہے، مگر چونکہ اس میں قالون کیلئے فتحہ کے ساتھ سکون بھی ہے، اس لئے اس کلمہ کو علیحدہ بیان کرنا پڑا۔ یہ مطلب نہیں کہ اس میں کسی اور نے فتحہ والوں کی موافقت کی ہے۔ وَکُلٌّ اَسْکَنَا: یعنی وہ نو یاءات جو آگے آرہی ہیں، ان میں دسوں کیلئے سکون ہے۔

ذُرِّیَّتِیْ یَدْعُوْنَنِیْ تَدْعُوْنَنِیْ ۳۸۸ اَنْظِرْنِ مَعْ بَعْدَ رِدًا اَخَّرْتَنِیْ

وہ نو یاءات یہ ہیں: ۱ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ (احقاف) ۲ یَدْعُوْنَنِیْ اِلَیْهِ (یوسف) ۳ وَتَدْعُوْنَنِیْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَى النَّارِ (غافر) ۴ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْ اِلَيْهِ (غافر) ۵ تا ۷ اَنْظِرْنِيْ اِلٰى (اعراف) فَاَنْظِرْنِيْ اِلٰى (حجر ص) تین جگہ ۸ رِدْاً کے بعد يُصَدِّقُنِيْ اِنِّيْ ۹ اَخِّرْتَنِيْ اِلٰى اَجَلٍ (منافقون)۔

وَعِنْدَ ضَمِّ الْهَمْزِ عَشْرٌ فَافْتَحَنْ ٣٨٩ (مَدًّا) وَّ اَنِّيْ اُوْفِ بِالْخُلْفِ (ثَمَنْ

فصل ثالث: وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مضموم ہے، وہ دس ہیں۔ ان سب میں فتحہ دیدے مَدًّا والے نافع ابوجعفر کیلئے۔ اَوَاَنِّيْ اُوْفِ: مگر اَنِّيْ اُوْفِ الْكَيْلَ (یوسف) میں ثَمَنْ والے ابوجعفر کیلئے یاء کو بالخلف فتحہ دے۔ پس نافع کیلئے حسب قاعدہ فتحہ ہے۔

لِلْكُلِّ اْتُوْنِيْ بِعَهْدِيْ سَكَنَتْ ٣٩٠ وَعِنْدَ لَامِ الْعُرْفِ اَرْبَعٌ عَشَرَتْ

یعنی اْتُوْنِيْ اُفْرِغْ (کہف ع ۱۱) بِعَهْدِيْ اُوْفِ (بقرہ) یہ دو یاءات دسوں کیلئے بالاتفاق ساکن ہیں۔ اور یہ دونوں ضمہ والی دس یاءات میں شامل نہیں۔ اَوَعِنْدَ لَامِ الْعُرْفِ: اور چودہ یاءات کے بعد لام تعریف ہے۔

رَبِّيَ الَّذِيْ حَرَّمَ رَبِّيْ مَسَّنِيَ ٣٩١ الْاَخِرَانِ اْتْنِيْ مَعْ اَهْلَكَنِيْ

فصل رابع: لام تعریف والی یاءات: رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ (بقرہ ع ۳۵) حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ (اعراف ع ۴)، مَسَّنِيَ آخری دو (یعنی مَسَّنِيَ الضُّرُّ (انبیاء ع ۶)، مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ (ص)، اْتْنِيَ الْكِتٰبَ (مریم ع ۲) اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ (ملک ع ۲)۔

فائدہ: الْاَخِرَانِ کی قید سے مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ (اعراف ع ۲۳) اور مَسَّنِيَ الْكِبَرُ (حجر ع ۴) نکل گئے۔

اَرَادَنِيَ عِبَادِ الْاَنْبِيَا سَبَا ٣٩٢ (فُزْ لِعِبَادِيْ (شُكْرُهٗ (رِضًى كَهَبَا

اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ (زمر ع ۵) عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ (انبیاء ع ۵) مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ (سبا ع ۲) ان نو یاءات میں فُزْ والے ہمزہ کیلئے یاء کا سکون ہے۔ ان یاءات کا سکون سَكَنَتْ (شعر ۳۹۰) پر عطف سے نکلا ہے۔ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ (ابراہیم ع ۵) کی یاء کا سکون شُكْرُهٗ رِضًى كَهَبَا والے روح ہمزہ کسائی شامی کے لئے ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَفِی النِّدَا (حِمَّا شَفَا) عَهْدِیْ (عَهٰی ۳۹۳ (فَهُوْزٌ وَّاٰیَاتِی اسْکِنَنَّ (فِهِیْ (کَهَسَا

اور نداء والا یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ (عنکبوت ع ٦ وزمر ع ٦) کی یاء کا سکون حِمَّا شَفَا والے بصری یعقوب حمزہ کسائی امام خلف کیلئے ہے۔ عَهْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ (بقرہ ع ۱۵) کا یاء کا سکون عَسٰی فَوْزٌ والے حفص حمزہ کیلئے ہے۔ عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ (اعراف ع ۱۷) اس یاء کو بھی ضرور ساکن کر دے فِیْ کَسَا والے حمزہ شامی کیلئے۔

فائدہ: لام تعریف والی وہ یاءات جو ساکن ہوں تو وہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو جائیں گی۔

وَعِنْدَ هَمْزِ الْوَصْلِ سَبْعٌ لَّیْتَنِیْ ۳۹٤ فَافْتَحْ (حُلًا قَوْمِیْ (مَدًّا حُزْ (شِهَمْ (هَنِیْ

فصل خامس: ہمزہ وصلی سے پہلے سات یاءات ہیں:۔ یٰلَیْتَنِیْ اتَّخَذْتُ (فرقان ع ۳) کی یاء کو حُلًا والے بصری کیلئے فتحہ دے۔ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا (فرقان ع ۳) کی یاء کو مَدًّا حُزْ شِمْ هَنِیْ والے نافع ابوجعفر بصری روح بزی کیلئے فتحہ دے۔

اِنِّیْ اَخِیْ (حَبْرٌ) وَّبَعْدِیْ (صِفْ (سَمَا) ۳۹۵ ذِکْرِیْ لِنَفْسِیْ (حَافِظٌ (مَّدًّا دُ)مَا

اِنِّی اصْطَفَیْتُكَ (اعراف ع ۱۷) اَخِی اشْدُدْ (طٰہٰ ع ۲) ان دو یاء کو حَبْرٌ والے مکی بصری کیلئے فتحہ دے۔ مِنْ ۢ بَعْدِی اسْمُهٗ (صف) کی یاء کو صِفْ سَمَا والے شعبہ نافع ابوجعفر کی بصری یعقوب کیلئے فتحہ دے۔ فِیْ ذِکْرِی اذْهَبَا اِلٰی، لِنَفْسِی اذْهَبْ اَنْتَ (دونوں طٰہٰ ع ۲) دونوں کی یاء کو حَافِظٌ مَدًّا والے بصری نافع ابوجعفر کی کیلئے فتحہ دے۔

وَفِیْ ثَلَاثِیْنَ بِلَا هَمْزٍ فَتَحْ ۳۹٦ بَیْتِیْ سِوٰی نُوْحٍ (مَّدًّا لُّهْ (عُهْ وَ(لَهْ

فصل سادس: وہ تیس یاءات جن کے بعد نہ ہمزہ قطعی ہے اور نہ ہمزہ وصلی۔ اَفْتَحْ بَیْتِیْ: جو بَیْتِیَ نوح میں ہے، اسکے سوا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ (بقرہ ع ۱۵ وحج ع ۴) کی یاء کو مَدًّا لُّهْ عُهْ والے نافع ابوجعفر ہشام حفص کیلئے فتحہ دے۔ اَوْلَحْ: اور صرف لَحْ والے ہشام

(عَهُوْنٌ ۢ بِهَا لِیْ دِیْنِ (هَبْ خُلْفًا (عَهَلَا ۳۹۷ (اِ)ذْ (لَا)ذْ لِیْ فِی النَّمْلِ (رُ)دْ (نَهٰی (دَ)لَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور عَوْنٌ والے حفص نے ہی اس سورۃ نوح میں بَیْتِیَ مُؤْمِنًا کی یاء کو فتحہ دیا ہے۔ اَوَلِیَ دِیْنِ (کافرون) کی یاء کو هَبْ والے بزی نے بالخلف اور عَلَا اِذْ لَاذَ والے حفص نافع ہشام نے بلا خلف فتحہ دیا ہے۔ اِلَیَّ فِی النَّمْلِ: مَالِیَ لَا اَرَی الْهُدْهُدَ کی یاء کو نمل (ع ۲) میں رُدْ نَوٰی دَلَا والے کسائی عاصم مکی نے بلا خلف

وَالْخُلْفُ (خُذْ (لَهنَا مَعِیَ مَا كَانَ لِیْ ۳۹۸ (عُهْدَ مَنْ مَّعِیَ مِنْ مَّعْهُ وَرْشٌ فَانْقُلِ

اور خُذْ لَنَا والے ابن وردان ہشام نے اسی مَالِیَ لَا اَرٰی کی یاء کو بالخلف فتحہ دیا ہے۔ مَعِیَ مَا كَانَ لِیْ: لفظ مَعِیَ ایک اعراف میں، ایک توبہ میں، تین کہف میں، ایک انبیاء میں، اور شعراء میں پہلا، ایک قصص میں، ان آٹھ موقعوں میں۔ اور لفظ مَا كَانَ لِیَ ایک ابراہیم میں اور ایک صٓ میں، ان دس کی یاء کو صرف عُدْ والے حفص فتحہ دیتے ہیں۔ مَنْ مَّعِیَ: یعنی وہ مَعِیَ جس سے پہلے مَنْ ہے، مراد وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ (شعراء ع ۶) جو دوسرا ہے اور مَنْ کی قید سے پہلا نکل گیا، اس دوسرے میں حفص کے ساتھ ورش نے بھی یاء کا فتحہ پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے سب جگہ سکون ہے۔

وَجْهِیْ (عُلَّا (عَمَّ) وَلِیْ فِیْهَا (جَهنَا ۳۹۹ (عُهْدَ شُرَكَاءِیْ مِنْ وَّرَاءِیْ (دَ)وَّنَا

وَجْهِیَ لِلَّذِیْ (انعام ع ۹) وَجْهِیَ لِلّٰهِ (آلِ عمران ع ۲) عُلَّا عَمَّ والے حفص نافع ابوجعفر شامی کے لئے دونوں کی یاء کو فتحہ دے۔ وَلِیَ فِیْهَا مَاٰرِبُ (طٰہٰ ع ۱) کی یاء کو جَنَا عُدْ والے ازرق حفص نے فتحہ دیا ہے۔ شُرَكَآءِیْ: یعنی اَیْنَ شُرَكَآءِیْ (فصلت ع ۶) اور مِنْ وَّرَآءِیْ (مریم ع ۱) دونوں کی یاء کو دَوَّنَا والے مکی نے فتحہ دیا ہے۔

اَرْضِیْ صِرَاطِیْ (كَهُمْ مَّمَاتِیْ (لَا)ذْ (ثَّهنَا ۴۰۰ لِیْ نَعْجَةٌ (لَّا)ذَ بِخُلْفٍ (عَیَّنَا

اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ (عنکبوت ع ۶) وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ (انعام ع ۱۹) دونوں کی یاء کو كَمْ والے ابن عامر نے فتحہ دیا ہے۔ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ (انعام ع ۲۰) کی یاء کو اِذْ ثَنَا والے نافع ابوجعفر نے فتحہ دیا ہے۔ اِلَیَّ نَعْجَةٌ: یعنی وَلِیَ نَعْجَةٌ (ص ع ۲) کی یاء کا فتحہ لَاذَ والے ہشام کیلئے بالخلف اور عَیَّنَا والے حفص کیلئے بلا خلف ہے۔

وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ تُؤْمِنُوْا لِیْ وَرْشُ بَا ۴۰۱ عِبَادِ لَا (غَهُوْثٌ بِخُلْفٍ (صَهلِیَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ (بقرہ ع ۲۳) وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ (دخان ع ۱) دونوں کی یاء کو ورش نے فتحہ دیا ہے۔ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ (زخرف ع ۷) میں غَوْثٌ والے رویس نے بالخلف اور صَلِيَا والے شعبہ نے بلا خلف دال کے بعد محذوف الرسم یاء کو فتحہ دیا ہے۔

وَالْحَذْفُ (عَهْنْ (شُهْكْرٍ (دُ)عَا (شَفَا) وَلِيْ ۴۰۲ يٰسِيْنَ سَكِّنْ (لَّا)حَ خُلْفٌ (ظُهْلَلِ

اسی يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ (زخرف ع ۷) کی یاء کا عَنْ شُكْرٍ دُعَا شَفَا والے حفص روح ابن کثیر حمزہ کسائی امام خلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔ کیونکہ یہ یاء کوفی اور مکی مصاحف میں محذوف ہے اور باقی مصاحف میں ثابت ہے اور باقی قراء بھی ثابت رکھتے ہیں۔

خلاصہ: يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ (زخرف ع ۷) میں [۱] حفص روح مکی حمزہ کسائی امام خلف کیلئے حالین میں یاء کا حذف۔ [۲] شعبہ کیلئے وصلاً یاء کا فتحہ اور وقفاً سکون۔ [۳] رویس کیلئے دو وجوہ ہیں:۔ ① حالین میں یاء کا اثبات مع سکون ② شعبہ کی طرح وصلاً یاء کا فتحہ اور وقفاً سکون۔ [۴] نافع بصری شامی ابوجعفر کیلئے حالین میں یاء کا سکون۔ وَلِيْ يٰسٓ سَكِّنْ: یعنی وَمَا لِيَ لَا اَعْبُدُ الَّذِيْ (یٰسٓ ع ۲) میں لَاحَ والے ہشام کیلئے فتحہ اور سکون دو وجوہ ہیں۔ اور ظُلَلِ والے یعقوب ۞

(فَتًى) وَّمَحْيَايَ (بِهٖ (ثَهْبْتٌ (جَهْنَحْ ۴۰۳ خُلْفٌ وَّبَعْدَ سَاكِنٍ كُلٌّ فَتَحْ

اور فَتًى والے حمزہ امام خلف کے لئے بلا خلف یاء کا سکون ہے۔ وَمَحْيَايَ: یعنی وَمَحْيَايَ (انعام ع ۲۰) میں بِهٖ ثَبْتٌ والے قالون مع اصبہانی ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور جَنَحْ والے ازرق کے لئے بالخلف یاء کا سکون ہے۔ پس ازرق کے لئے فتحہ وسکون دو وجوہ ہیں۔ وَبَعْدَ سَاكِنٍ: اور ساکن کے بعد یاء اضافت سب ہی کیلئے مفتوح ہوگی۔ اور یہ ساکن یا تو الف ہوگا جیسے وَاِيَّايَ، هُدَايَ، مَثْوَايَ وغیرہ یا یاء ساکن ہوگی۔ لَدَيَّ، اِلَيَّ، عَلَيَّ، بِيَدَيَّ وغیرہ، ان کلمات میں پہلی یاء ساکنہ کا دوسری یاء یعنی یاء اضافت میں ادغام ہوا ہے جس کی وجہ سے یاء مشدد ہوگئی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ مَذَاهِبِهِمْ فِي الزَّوَآئِدِ

وَهِيَ الَّتِيْ زَادُوْا عَلٰى مَا رُسِمَا ٤٠٤ تَثْبُتُ فِي الْحَالَيْنِ (لِهِيْ (ظِهِلُّ (دُ) مَا

یعنی یہ یارات زوائد وہ ہیں جنہیں قراء نے روایت کی بناء پر تلاوت میں زیادہ کی ہیں۔ حالانکہ یہ مصاحف عثمانی میں مرسوم نہیں ہیں۔ تَثْبُتُ: [۱] ان یارات کو لِيْ ظِلٌّ دُمَا والے ہشام یعقوب کی حالین میں ثابت رکھتے ہیں۔ [۲] نافع بصری حمزہ کسائی ابوجعفر کے لئے صرف وصلاً اثبات اور وقفاً حذف ہے۔ جیسا کہ اگلے شعر میں ان کا ذکر آرہا ہے۔ [۳] باقی ابن ذکوان عاصم امام خلف کیلئے حالین میں حذف ہے جو ضد سے نکلا۔

توضیح: یہ بات ذہن نشین کر لینا ضروری ہے کہ اس قاعدہ کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ حالین میں ثابت رکھنے والے تمام یارات زوائد کو ثابت رکھیں گے اور وصل میں ثابت رکھنے والے تمام یارات کو وصلاً ثابت رکھیں گے اور باقیین سب کو حذف کریں گے، بلکہ بات یہ ہے کہ ابتداء میں اس اصول کو بیان کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آئندہ اس باب میں جس لفظ کا ذکر آئے کہ فلاں قاری نے اس لفظ کی یاء کو ثابت رکھا ہے تو اتنی بات کہہ کر ناظم آگے چل پڑیں گے اور باقی تفصیل ابتدائی اصول کی روشنی میں خود سمجھیں گے کہ مذکورین حالین میں ثابت رکھنے والے ہیں یا صرف وصل میں وغیرہ وغیرہ۔

وَاَوَّلَ النَّمْلِ (فِهدًا وَّتَثْبُتْ ٤٠٥ وَصْلًا (رِّضٰى حِهفْظٍ (مَّدًا) وَّمِائَةْ

نمل میں پہلی یاء زائدہ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ہے۔ اس کو فِدًا والے حمزہ بھی حالین میں ثابت رکھتے ہیں۔ اور یہ حکم تَثْبُتُ فِي الْحَالَيْنِ پر عطف سے نکلا۔ صرف اسی ایک موقع میں حمزہ کیلئے حالین میں اثبات ہے۔ اسکے علاوہ حمزہ کا مذہب وصلاً اثبات اور وقفاً حذف ہے۔

فائدہ: یارات زوائد میں اختلاف اثبات وحذف کا ہے، یارات اضافت کی طرح فتحہ اور سکون کا اختلاف نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اَوَتَثْبُتُ وَصْلًا رِّضٰی حِفْظٍ مَّدًّا والے حمزہ کسائی بصری نافع ابوجعفر یارات زوائد کو صرف وصلاً ثابت اور وقفاً حذف کرتے ہیں۔ یہاں سے نکلا کہ حمزہ کا اصل مذہب صرف وصلاً اثبات ہے۔ اسی لئے نمل والے پہلے موقع کو اصل مذہب بیان کرنے سے پہلے ذکر کر دیا۔ تیسری جماعت: ابن ذکوان عاصم امام خلف کی ہے کہ ان کیلئے یارات زوائد کا حالین میں حذف ہے۔ کیونکہ ان کا ذکر نہ حالین والوں میں ہے اور نہ وصلاً والوں میں۔ پس ضد سے ان کیلئے حالین میں حذف نکلا۔ وَمِائَةٌ: یعنی سَوْا

اِحْدٰی وَعِشْرُوْنَ اَتَتْ تُّعَلِّمَنْ ۴۰۶ یَسْرِ اِلَی الدَّاعِ الْجَوَارِ یَهْدِیَنْ

اور اکیس[۲۱] یہ، کل ایک سو اکیس[۱۲۱] یارات زوائد آئی ہیں۔ پس تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ (کہف ع ۹) وَالَّیْلِ اِذَا یَسْرِ (فجر) مُهْطِعِیْنَ اِلَی الدَّاعِ (قمر ع ۱) وَمِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ (شوریٰ ع ۴) اَنْ یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ اسکے ساتھ کہف کی قید ہے جو اگلے شعر میں آرہی ہے، اس قید سے اَنْ یَّهْدِیَنِیْ (قصص ع ۳) والی یا نکل گئی کہ اس میں یا مرسوم ہے۔

فائدہ: اَلْجَوَارِ جو شوریٰ میں ہے کیونکہ بعد میں حرفِ متحرک اسی جگہ ہے۔ اور اَلْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ اور اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ اسلئے نہیں ہوسکتیں کہ ان کے بعد حرف ساکن ہے۔ اور یارات زوائد کیلئے یہ ضروری ہے کہ یا کے بعد والا حرف متحرک ہو۔ البتہ فَمَا اٰتٰنِیَ اللّٰهُ (نمل ع ۳) میں یا زائدہ ہے۔ لیکن ناظم اس کا حکم اسی باب کے شعر ۴۱۶ میں بیان کریں گے۔ اور فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ (زمر ع ۲) اور اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ (یس ع ۲) ان دو کلمات کی یا کا حکم بَابُ الْوَقْفِ عَلٰی مَرْسُوْمِ الْخَطِّ شعر ۳۷۰ میں وَالْیَاءُ اِنْ تُحْذَفْ لِسَاكِنٍ ظَمَا میں بیان ہوا ہے، کہ اگر یا ساکن اجتماع ساکنین کی وجہ سے رسماً بھی حذف ہوگئی ہے تو ظَمَا والے یعقوب کیلئے ایسی یا وقفاً ثابت رہے گی تفصیل آگے آرہی ہے۔

كَهْفِ الْمُنَادِ یُؤْتِیَنْ تَتَّبِعَنْ ۴۰۷ اَخَّرْتَنِ الْاِسْرَا (سَمَا) وَفِیْ تَرَنْ

كَهْفِ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ (قٓ ع ۳) اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا (کہف ع ۵) اَلَّا تَتَّبِعَنِ (طٰہٰ ع ۵) لَئِنْ اَخَّرْتَنِ (اسراء ع ۷) اسراء کی قید سے لَوْلَا اَخَّرْتَنِیْ (منافقون) نکل گیا۔ کہ اس میں یا مرسوم ہے۔ ان نو یارات کا اثبات سَمَا والے نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے ہے۔ مکی یعقوب کیلئے حالین میں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نافع ابوجعفر بصری کیلئے صرف وصلاً اثبات اور وقفاً حذف ہے۔ اور اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ (کہف ع ۵) ﴿ع﴾

وَاتَّبِعُوْنِ اَهْدِ (بِهٖ) (حَقٌّ ثَمَا ۴۰۸ وَيَاْتِ هُوْدَ نَبْغِ كَهْفِ (رُ)مْ (سَمَا)

اور يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ (غافر ع ۵) دونوں میں بِیْ حَقٌّ ثَمَا والے قالون مکی بصری یعقوب کے لئے یاء کا اثبات ہے۔ پس یعقوب کیلئے حالین میں اور قالون بصری ابوجعفر کیلئے وصلاً اثبات وقفاً حذف۔ اَهْدِكُمْ کی قید سے وَاتَّبِعُوْنِ هٰذَا (زخرف) نکل گیا۔ وَيَاْتِ هُوْدَ: اور يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ (ھود ع ۹) اور کہف (ع ۹) والا مَا كُنَّا نَبْغِ دونوں میں رُمْ سَمَا والے کسائی نافع مکی بصری ابوجعفر یعقوب کیلئے یاء کا اثبات ہے۔ اور سب اپنے اصول پر ہیں۔ اور ھود کی قید سے يَاْتِیْ بِالشَّمْسِ، يَاْتِیْ بَعْضُ اٰيٰتِ وغیرہ اور کہف کی قید سے مَا نَبْغِیْ (یوسف ع ۸) یہ سب نکل گئیں۔ ان میں بالاتفاق یاء کا اثبات ہے۔

تُؤْتُوْنِ (ثُهِبْ (حَقًّا) وَّيَرْتَعْ يَتَّقِیْ ۴۰۹ يُوْسُفَ (زِ)نْ خُلْفًا وَّتَسْئَلْنِ (ثِقِ

حَتّٰى تُؤْتُوْنِ (یوسف ع ۸) میں ثُبْ حَقًّا والے ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے یاء کا اثبات ہے۔ اور سب اپنے اصول پر ہیں۔ وَيَرْتَعْ: اور يَرْتَعْ اور وَيَتَّقِ یوسف ع ۲ و ع ۱۰ میں صرف زِنْ والے قنبل کیلئے حالین میں یاء کا بالخلف اثبات ہے۔ وَتَسْئَلْنِ: اور فَلَا تَسْئَلْنِ ھود ع ۴ میں ثِقِ والے ابوجعفر ﴿ع﴾

(حِمًا جَهَنَا الدَّاعِیْ اِذَا دَعَانِ هُمْ ۴۱۰ مَعْ خُلْفِ قَالُوْنَ وَيَدْعُ الدَّاعِ (حُهُمْ

اور حِمًا جَنَا والے بصری یعقوب ورش دونوں طریق سے اپنے اصول کے موافق یاء کو ثابت رکھتے ہیں۔ اَلدَّاعِیْ اِذَا دَعَانِ: دَعْوَةَ الدَّاعِ اور اِذَا دَعَانِ بقرہ ع ۲۳ دونوں میں وہی ثِقِ حِمًا جَنَا والے ابوجعفر بصری یعقوب ورش کیلئے بلا خلف اور قالون کیلئے بالخلف یاء کا اثبات ہے۔ اور سب اپنے اصول پر ہیں۔ وَيَدْعُ الدَّاعِ: اور قمر ع ۱ میں حُمْ والے بصری اور هُدْ جُدْ ثَوٰی والے بزی ورش دونوں طریق سے اور ابوجعفر یعقوب ان سب کیلئے یاء کا اثبات ہے۔ اور سب اپنے اصول پر ہیں۔ (رمزیں اگلے شعر میں)

تنبیہ: اگرچہ محقق نے خطبہ میں لکھا ہے کہ اصول میں ورش کی رمز سے صرف ازرق مراد ہوں گے اور اصول میں یہی قاعدہ چلتا رہا، لیکن شعر ۴۲۳ میں یہ قاعدہ منسوخ کر دیا اور اب جیم سے ازرق اور اصبہانی دونوں یعنی پورے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

ورش مراد ہوں گے۔

(هُهْ (جُهْ (ثَوٰی) وَالْبَادِ (ثِهْ (حَقٌّ جُهَنَّ ٤١١ وَالْمُهْتَدِیْ لَا اَوَّلًا وَّاتَّبَعَنْ

اَوَالْبَادِ: یعنی سَوَآءً اِلْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ حج ع ۳ میں ثِقْ حَقٌّ جُنَنْ والے ابوجعفر مکی بصری یعقوب اور پورے ورش کیلئے یاء کا اثبات ہے۔ اورسب اپنے اصول پر ہیں۔ اَوَالْمُهْتَدِیْ: وہ اَلْمُهْتَدِیْ نہیں جو اعراف ع ۲۲ میں ہے۔ اور یہ قرآن میں پہلا ہے اور مرسوم بالیاء ہے۔ پس یہاں اسراء ع ۱۱ اور کہف ع ۲ والا مراد ہے اور وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ آلِ عمران ع ۲، ان تینوں موقعوں میں ﴿ع﴾

وَقُلْ (حِمَا مَّدًّا) وَّ كَالْجَوَابِ (جَهَا ٤١٢ (حَقٌّ) تُمِدُّوْنَنِ (فِهِیْ (سَمَا) وَجَا

اَوَقُلْ: کلمہ قرآنی ہے حِمَامَّدًّا والے بصری یعقوب نافع ابوجعفر کیلئے یاء کا اثبات ہے۔ اَوَكَالْجَوَابِ: یعنی وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ سبا ع ۲ میں جَا حَقٌّ والے پورے ورش مکی بصری یعقوب کے لئے یاء کا اثبات ہے۔ اَتُمِدُّوْنَنِ: یعنی قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ نمل ع ۳ میں فِیْ سَمَا والے حمزہ نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے یاء کا اثبات ہے۔ اس لفظ کا ذکر وَاَوَّلَ النَّمْلِ فِدًا شعر ۴۰۵ میں آچکا ہے کہ اس میں حمزہ کیلئے حالین میں یاء کا اثبات ہے۔ اسکے علاوہ ہر جگہ صرف وصلاً اثبات ہے۔ اس میں ایک اختلاف ادغام کا بھی ہے، جو شعر ۱۴۹ میں گزرا کہ حمزہ یعقوب کیلئے نون کا نون میں ادغام ہے۔ وَجَا کی جیم رمز نہیں ہے یعنی یہ اثبات ہم تک آیا ہے۔

تفریع: اَتُمِدُّوْنَنِ میں [۱] حمزہ یعقوب کیلئے حالین میں اثبات مع الادغام اَتُمِدُّوْنِّیْ [۲] مکی کیلئے یاء کا حالین میں اثبات مع الااظہار [۳] نافع بصری ابوجعفر کیلئے وصلاً یاء کا اثبات مع الاظہار اور وقفاً حذف مع الاظہار [۴] شامی عاصم کسائی امام خلف کیلئے حالین میں یاء کا حذف مع الاظہار۔

تُخْزُوْنِ فِی اتَّقُوْنِ یَا اخْشَوْنِ وَلَا ٤١٣ وَاتَّبِعُوْنِ زُخْرُفٍ (ثَوٰی حَهَلَا

وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ ھود ع ۷ اور وَاتَّقُوْنِ یٰاُولِی الْاَلْبَابِ بقرہ ع ۲۵، وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا مائدہ ع ۷، وَاتَّبِعُوْنِ هٰذَا زخرف ع ۶ چاروں میں ثَوٰی حَلَا والے ابوجعفر یعقوب بصری کیلئے یاء کا اثبات ہے۔

انتباہ: اس باب میں شروع سے آخر باب تک تمام قراء اپنے اصول پر ہیں۔ یعنی حالین والے حالین میں وصل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والے وصل میں اپنی اپنی یاءات کو ثابت رکھیں گے۔ اور نمل میں پہلا کلمہ اَتُمِدُّوْنَنِ صرف اس ایک کلمہ میں حمزہ نے اپنی اصل کے خلاف یاء کو حالین میں ثابت رکھا ہے۔ محقق نے شروع ہی میں اس کا اثبات بتا دیا ہے۔ ایسے ہی آئندہ اگر کوئی خلاف اصل ہوا تو اس کی وضاحت کر دی جائے گی۔

فائدہ: وَلَا تُخْزُوْنِ کے ساتھ فِیْ اور وَاخْشَوْنِ کے ساتھ وَلَا اور وَاتَّبِعُوْنِ کے ساتھ زُخْزُفٍ احتراز کیلئے ہے۔ ان قیود سے دوسرے تمام کلمات نکل گئے۔

خَافُوْنِ اِنْ اَشْرَكْتُمُوْنِ قَدْ هَدَا ٤١٤ نِ عَنْهُمْ كِيْدُوْنِ الْاَعْرَافِ (لَهْدٰى

وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ آلِ عمران ع ۱۸، اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ابراہیم ع ۴، وَقَدْ هَدٰنِ انعام ع ۹ ان تینوں میں عَنْهُمْ یعنی ثَوٰی حَلَا والے ابوجعفر یعقوب بصری کیلئے یاء کا اثبات ہے۔ اعراف کا ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا (ع ۲۴) میں لَدٰی والے ہشام کیلئے بالخلف اور حِمًا ثَبْتٌ والے بصری یعقوب ابوجعفر کیلئے بلاخلف یاء کا اثبات ہے۔ پس اِنْ، قَدْ، اَلْاَعْرَافِ تینوں قید احترازی ہیں۔ (رمزیں آگے)

تنبیہ: ثُمَّ كِيْدُوْنِ میں ہشام کیلئے وقفاً اثبات وحذف دو وجوہ ہیں۔ اور وصلاً صرف اثبات ہے۔ گو بعض نے حالین میں خلف بتایا ہے جو صحیح نہیں۔

خُلْفٌ (حِمًا ثَهْبَتٌ عِبَادِ فَاتَّقُوْا ٤١٥ خُلْفٌ (غِهْنَى ؕ بَشِّرْ عِبَادِ افْتَحْ (يَهْقُوْا

عِبَادِ: یعنی یٰعِبَادِ زمر ع ۲ کی یاء میں غِنًی والے رویس کیلئے حالین میں اثبات وحذف دو وجوہ ہیں۔ اور فَاتَّقُوْنِ قید احترازی ہے۔ بَشِّرْ عِبَادِ: یعنی فَبَشِّرْ عِبَادِ زمر ع ۲ میں یَقُوْا والے سوسی کیلئے وصلاً یاء کا بالخلف اثبات ہے اور وصلاً یاء مفتوح ہوگی فَبَشِّرْ عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اور فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ۔

بِالْخُلْفِ وَالْوَقْفُ (يَهْلِيْ خُلْفٌ (طُهْبٰى ٤١٦ اَتُمِدُّوْنَنِ نَمْلٍ وَّافْتَحُوْا (مَدًّا عَهْبٰى

بِالْخُلْفِ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ وَالْوَقْفُ: اور وقفاً یَلِیْ والے سوسی کیلئے بالخلف اور طُبٰی والے یعقوب کیلئے بلاخلف یاء کا اثبات ہے فَبَشِّرْ عِبَادْ اور فَبَشِّرْ عِبَادِیْ۔

فائدہ: سوسی کیلئے اس میں ضربی چار وجوہ بنتی ہیں، مگر جائز تین ہیں:۔ ۱ حالین میں یاء کا اثبات عِبَادِیَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ اور عِبَادِيْ۔ ۲ حالین میں یاء کا حذف عِبَادِ الَّذِيْنَ اور عِبَادْ۔ ۳ وصلاً یاء کا اثبات اور وقفاً یاء کا حذف۔ اور چوتھی صورت وصلاً حذف اور وقفاً اثبات، یہ کسی بھی طریق سے نہیں ہے۔ پس یہ ناجائز ہے۔ اٰتَنِيَ اللّٰهُ: (نمل ع ۳) میں مَدًّا غَبْی والے نافع ابوجعفر رویس ﴿ع﴾

(حُزْ (عُهْدْ وَقِفْ (ظَهْعْنًا وَّخُلْفٌ (عَهْنْ (حَسَنْ ٤١٧ (بِهْنْ (زُ) رْ يُرِدْنِ افْتَحْ كَذَا تَتَّبِعَنْ

اور حُزْ عُهْدْ والے بصری حفص کے لئے وصلاً یاء کا اثبات اور فتحہ ہے اور فَمَا اٰتَنِيَ اللّٰهُ پڑھیں گے۔ اور یاء کا فتحہ وَافْتَحُوْا سے نکلا ہے۔ وَقِفْ ظَهْعْنًا: اور حالت وقف میں ظَهْعْنًا والے یعقوب کے لئے بلا خلف اور عَنْ حَسَنْ بِنْ زُرْ والے حفص بصری قالون قنبل کیلئے بالخلف یاء کا اثبات ہے۔ پس ۱ قالون بصری حفص کیلئے وصلاً یاء کا اثبات وفتحہ اور وقفاً اثبات وحذف۔ ۲ ورش ابوجعفر کیلئے وصلاً اثبات وفتحہ اور وقفاً حذف۔ ۳ رویس کیلئے حالین میں اثبات۔ ۴ بزی شامی شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کیلئے حالین میں حذف۔ ۵ قنبل کے لئے وصلاً حذف اور وقفاً حذف واثبات۔ ۶ روح کیلئے وصلاً حذف وقفاً اثبات۔ اَيُرِدْنِ: یعنی اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ یٰسین ع ۲ میں اور ایسے ہی اَلَّا تَتَّبِعَنِ (طٰہٰ ع ۵) ان دونوں کی یاء کو حالت وصل میں ثابت رکھ اور مفتوح پڑھ اِنْ يُّرِدْنِيَ الرَّحْمٰنُ، اَلَّا تَتَّبِعَنِيَ اَفَعَصَيْتَ ﴿ع﴾

وَقِفْ (ثَهنَا وَكُلَّ رُوْسِ الْاٰيِ (ظَهلْ ٤١٨ وَافَقَ بِالْوَادِ (دَ)نَا (جُهدْ وَ(زُ)حَلْ

اور ان دونوں یاء پر وقف بالاثبات کر اِنْ يُّرِدْنِيْ اور اَلَّا تَتَّبِعَنِيْ۔ یہ وصلی اور وقفی دونوں حالتوں کا حکم ثَنَا والے ابوجعفر کیلئے ہے۔ پس اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ میں ۱ سبعہ وامام خلف کے لئے حالین میں حذف۔ ۲ ابوجعفر کیلئے حالین میں اثبات۔ ۳ یعقوب کیلئے وصلاً حذف وقفاً اثبات۔ اور اَلَّا تَتَّبِعَنِ میں ۱ نافع بصری کیلئے وصلاً اثبات وسکون اور وقفاً حذف۔ ۲ مکی یعقوب کے لئے حالین میں اثبات وسکون۔ ۳ شامی کوفیین کے لئے حالین میں حذف۔ ۴ ابوجعفر کیلئے وصلاً اثبات وفتحہ اور وقفاً اثبات وسکون۔ وَكُلَّ رُءُوْسِ الْاٰيِ: یعنی رُءُوْسِ الْاٰيِ میں باقی پچاسی ۸۵ یاءات زوائد ہیں، ان سب کو یعقوب اپنی اصل کے موافق حالین میں ثابت رکھتے ہیں۔ اور جن یاءات میں یعقوب کی دوسرے موافقت کریں گے ان کو بیان کرتے چلے جائیں گے۔ اور اِذَا يَسْرِ (فجر) والی ایک یاء گزر چکی ہے وہ ان پچاسی میں شامل نہیں ہے۔ وَافَقَ: موافقت کی ہے ظَلْ والے یعقوب کی فجر میں بِالْوَادِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی یاء کے اثبات میں دَنَا والے مکی نے حالین میں اور جُدْ والے پورے ورش نے صرف وصلاً۔ اور اس یاء میں زُحَلْ والے قنبل کیلئے وقفاً خلف ہے یعنی اثبات وحذف دونوں ہیں اور بزی کیلئے حالین میں اثبات ہی ہے۔

بِخُلْفٍ وَقْفٍ وَّدُعَاءِ (فِهِيْ (جُمَعْ ٤١٩ (ثِقْ (حُطْ (زَكَا الْخُلْفُ (هُدَى التَّلَاقِ مَعْ

بِخُلْفٍ وَقْفٍ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ: کی یاء کے اثبات میں یعقوب کی موافقت کی ہے فِیْ جُمَعْ ثِقْ حُطْ والے حمزہ پورے ورش ابوجعفر بصری نے وصلاً اور هُدٰی والے بزی نے حالین میں بلا خلف اور زَكَا والے قنبل نے بالخلف۔ پس قنبل کیلئے وصلاً حذف واثبات دو وجوہ ہیں اور وقفاً صرف حذف ہے۔ اور يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿مع﴾

تَنَادِ (خُذْ (دُمْ (جُلْ وَقِيْلَ الْخُلْفُ (بَهَرْ ٤٢٠ وَالْمُتَعَالِ (دِنْ وَّعِيْدِ وَنُذُرْ

اور يَوْمَ التَّنَادِ دونوں کی یاء کے اثبات میں خُذْ دُمْ جُلْ والے ابن وردان مکی پورے ورش نے بلا خلف اور بَرْ والے قالون نے بالخلف اپنے اپنے اصول کے مطابق یعقوب کی موافقت کی ہے۔ اور اَلْمُتَعَالِ کی یاء کے اثبات میں دِنْ والے مکی نے حالین میں یعقوب کی موافقت کی ہے وَعِيْدِ تین جگہ۔ اور نُذُرِ چھ جگہ ﴿مع﴾

يُكَذِّبُوْنِ قَالَ مَعْ نَذِيْرِیْ ٤٢١ فَاعْتَزِلُوْنِ تَرْجُمُوْ نَكِيْرِیْ

اور وہ يُكَذِّبُوْنِ جو قَالَ کیساتھ قصص ع ۴ میں ہے۔ اور نَذِيْرِ ملک ع ۲ میں اور فَاعْتَزِلُوْنِ اور تَرْجُمُوْنِ اور نَكِيْرِ چار جگہ ﴿مع﴾

تُرْدِيْنِ يُنْقِذُوْنِ (جُهُوْدَ اَكْرَمَنْ ٤٢٢ اَهَانَنِ (هَدَا (مَدًّا) وَّالْخُلْفُ (حَهُنْ

اور تُرْدِيْنِ اور وَلَا يُنْقِذُوْنِ ان نوکلمات میں انیس[19] یاءات کے اثبات میں جُهُوْدَ والے پورے ورش نے اپنی اصل کے مطابق صرف وصلاً یعقوب کی موافقت کی ہے۔ اَكْرَمَنِ اور اَهَانَنِ کی یاء کے اثبات میں هَدَا مَدًّا والے بزی نافع ابوجعفر نے بلا خلف اور حَنْ والے بصری نے بالخلف اپنے اصول کے مطابق یعقوب کی موافقت کی ہے۔ ان دو کلموں میں بصری کیلئے وصلاً خلف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَشَذَّ عَنْ قُنْبُلَ غَيْرُ مَا ذُكِرْ ٤٢٣ وَالْأَصْبَهَانِيُّ كَالْأَزْرَقِ اسْتَقَرْ

یعنی قنبل کیلئے جن کلمات میں یاءات کا اثبات لکھ دیا ہے وہی صحیح ہے۔ ان کے سوا جہاں کہیں کسی نے اثبات لکھا ہے وہ شاذ ہے۔ وَالْأَصْبَهَانِيُّ: خطبہ میں مصنف نے لکھا ہے کہ اصول میں ورش کی رمز جیم سے ان کے ایک طریق ازرق ہی مراد ہوں گے اور ان کے دوسرے طریق اصبہانی اس اختلاف میں مثل قالون کے ہوں گے، لیکن مصنف نے اس باب میں اس قاعدہ کو منسوخ کر دیا ہے۔ پس جن یاءات زوائد میں ازرق کیلئے اثبات ہے، ان سب میں اصبہانی کیلئے بھی اثبات ہے۔ اِسْتَقَرْ: اسکا تعلق مابعد سے ہے۔

مَعْ تَرَنِ وَاتَّبِعُوْنِ وَثَبَتْ ٤٢٤ تَسْئَلْنِي فِي الْكَهْفِ وَخُلْفُ الْحَذْفِ (مَهْتْ

اِسْتَقَرْ: یعنی جن یاءات میں ازرق کیلئے اثبات بتایا ہے ان میں تو اصبہانی شریک ہو گئے لیکن اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ کہف ع ۵ اور يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ غافر ع ۵ والی دو یاءات جو شروع میں بیان ہوئی ہیں، ان میں صرف اصبہانی کے لئے یاء کا اثبات ہے، اسی لئے ان کو یہاں دوبارہ لائے ہیں۔ پس ان دو میں صرف اصبہانی کیلئے یاء زائدہ ثابت ہے۔ وَثَبَتْ: یعنی فَلَا تَسْئَلْنِي عَنْ شَيْءٍ کہف ع ۹ میں سب قراء کیلئے حالین میں یاء کا اثبات ہے اور یہ یاء مصاحف عثمانی میں مرسوم ہے، اس لئے اسکے اثبات میں سب کا اتفاق ہے۔ وَخُلْفُ الْحَذْفِ: البتہ مَتْ والے ابن ذکوان کیلئے حالین میں بالخلف حذف ہے۔ یعنی اثبات وحذف دو وجوہ ہیں۔ اور یہ یاءات زوائد میں سے نہیں ہے بلکہ طَرْدًا لِّلْبَابِ کے طور پر اس کو بیان کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ اِفْرَادِ الْقِرَاءَاتِ وَجَمْعِهَا

وَقَدْ جَرٰى مِنْ عَادَةِ الْاَئِمَّةْ ٤٢٥ اِفْرَادُ كُلِّ قَارِئٍ بِخَتْمَةْ

یعنی ائمہ قراءۃ کی عادت یوں جاری تھی کہ ہر ہر قاری کی قراءۃ علیحدہ علیحدہ ایک ایک ختم میں پڑھتے پڑھاتے تھے بلکہ ہر راوی کی روایت کو جدا جدا طریق سے پڑھنے پڑھانے کا رواج تھا۔

حَتّٰى يُؤَهَّلُوْا لِجَمْعِ الْجَمْعِ ٤٢٦ بِالْعَشْرِ اَوْ اَكْثَرَ اَوْ بِالسَّبْعِ

یہاں تک کہ وہ طلباء جمع الجمع میں پڑھنے کے اہل ہو جاتے تھے۔ قراءاتِ سبعہ کو بھی اور عشرہ کو بھی۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ قراءات کو۔

وَجَمْعُنَا نَخْتَارُهٗ بِالْوَقْفِ ٤٢٧ وَغَيْرُنَا يَاْخُذُهٗ بِالْحَرْفِ

ہماری جمع الجمع یہ ہے کہ ہم اس کو جمع بالوقف کے طریقہ سے اختیار کرتے ہیں۔

جمع بالوقف کی تعریف: یہ ہے کہ قاری کی ترتیب کی رو سے سب سے پہلے قالون کی روایت شروع کر کے وقف جائز کے موقع پر وقف کر دے۔ جو مندرج ہوگیا، اس کے لئے پڑھنے کی علیحدہ ضرورت نہیں۔ پھر اسکے بعد والے کیلئے، یہاں تک سب پورے ہو جائیں۔ اس دوران سب کیلئے محل وقف اور محل ابتداء ایک ہی ہوگا۔ اسی ترتیب سے پڑھتا چلا جائے۔ یہ اہل شام اور علامہ جزری وغیرہ کا مذہب ہے۔

جمع بالحرف اور اس کی تعریف: اور ہمارے علاوہ اہل مصر اور اہل مغرب جمع الجمع بالحرف کے طریق پر پڑھتے ہیں۔ اور جمع بالحرف یہ ہے کہ جب اختلافی کلمہ آئے تو اس پر وقف کر کے فقط اسی کلمہ کو لوٹا لوٹا کر اس کے تمام اختلافات کو پورا کر لے۔ اگر اس کلمہ پر وقف تام یا کافی ہے تو اس پر وقف کر کے آگے سے پڑھے۔ اور اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرے کلمہ میں سب سے پہلے اس قاری کیلئے پڑھے جس کیلئے پہلے کلمہ میں سب سے آخر میں پڑھا تھا۔ تاکہ ترتیب تلاوت غلط نہ ہو۔ اور اگر وقف جائز نہ ہو تو اسی قاری یا راوی کیلئے بعد والے کلمہ سے وصل کر دے۔ اور اگر اختلاف کا تعلق دو کلموں کے وصل کے ساتھ ہو تو پھر دو کلموں کے وصل کے ساتھ اختلافات کو پورا کرے۔ اور اس طریق کیلئے کچھ شرائط ہیں جنہیں مصنف بیان فرماتے ہیں۔

بِشَرْطِهٖ فَلْيَرْعَ وَقْفًا وَّابْتِدَا ٤٢٨ وَلَا يُرَكِّبْ وَلْيُجِدْ حُسْنَ الْاَدَا

یعنی جمع بالحرف کی چار شرطیں ہیں:- [۱] حسنِ وقف کی رعایت رکھے۔ مثلاً وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ اسمیں اِلٰهٍ پر وقف جائز نہیں۔ ایسے ہی وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وغیرہ میں اِلَّا سے پہلے وقف جائز نہیں۔ [۲] حسنِ ابتداء کی رعایت رکھے۔ مثلاً قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ اور قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ اور قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ میں "قول" کے بغیر "مقولہ" سے ابتداء نہ کرے یعنی قَالُوْا کو چھوڑ کر اِنَّ اللّٰهَ سے ابتداء کرے یہ جائز نہیں۔ ایسے ہی يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ میں وَاِيَّاكُمْ سے اعادہ جائز نہیں۔ [۳] خلط بین القراءات نہ ہو۔ یعنی جیسا کہ بیان ہوا کہ آخر میں جس کیلئے پڑھا ہے آگے اسی کیلئے پڑھے۔ [۴] حسنِ ادا یعنی حسنِ تجوید کا بھی اہتمام کرے۔ کیونکہ یہ فرض ہے۔ وَلْيُجِدْ: مصدر اِجَادَةٌ (اِفْعَالٌ) مادہ جَوْدٌ عمدہ ہونا، اچھا بنانا۔ تجوید اسی مادہ سے ہے بمعنی تحسین۔

فَالْمَاهِرُ الَّذِيْ اِذَا مَا وَقَفَا ٤٢٩ يَبْدَا بِوَجْهٍ مَنْ عَلَيْهِ وَقَفَا

یعنی مصنف اختلاط سے بچنے کا طریقہ تعلیم فرماتے ہیں کہ فَالْمَاهِرُ: ماہر فن اور حاذق استاذ وہ ہے کہ جس کیلئے آخر میں پڑھ کر کیا ہے اسکے بعد آگے بھی اسی کیلئے پڑھے۔ عام ہے کہ جمع بالوقف ہو یا جمع بالحرف۔

يَعْطِفُ اَقْرَبًا ۢ بِهٖ فَاَقْرَبَا ٤٣٠ مُخْتَصِرًا مُّسْتَوْعِبًا مُّرَتِّبَا

جمع الجمع کا تیسرا طریقہ تعلیم فرماتے ہیں کہ ایک آیت کو وقف تک پڑھے، پھر وقف کے قریب جسکا اختلاف ہو اس کو پڑھے۔ پھر اس اختلاف سے پہلے جو اختلاف ہو اس کو پڑھے۔ اسی طرح اختلافات کو پورا کرتے کرتے آیت کی ابتداء تک پہنچ جائے۔ اور ہر بار اسی موقع پر وقف کرے جہاں پہلے کیا تھا۔ اسکو جمع الجمع مرکب کہتے ہیں اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے موجد امام الفن علّامہ جزری ہیں۔ اس طریق میں آگے پڑھنے کیلئے ہر نئی آیت کی ابتداء بلا کسی عطف کے قالون کی روایت سے ہوگی۔ مُخْتَصِرًا: یعنی اس طرح اَلْاَقْرَبُ فَالْاَقْرَبُ کے طریقہ پر قراءۃ کا عطف کرتا چلا جائے کہ اس میں اختصار ہے۔ مُسْتَوْعِبًا: یعنی تمام اختلافی وجوہ کو ہوشمندی کے ساتھ احاطہ کرتے ہوئے پورا کرے کہ کوئی وجہ رہ نہ جائے۔ مُرَتِّبًا: یعنی اجراء میں قراء کی ترتیب کا خاص خیال رکھا جائے۔ اس میں کسی طرح کا خلل نہ آئے۔

وَلْيَلْزَمِ الْوَقَارَ وَالتَّاَدُّبَا ۴۳۱ عِنْدَ الشُّيُوْخِ اِنْ يُّرِدْ اَنْ يَّنْجُبَا

شاگرد کو چاہیئے کہ شیخ کے سامنے سکون اور وقار وادب کو اپنے لئے لازم کرے۔ اور استاذ کو کمال عزت کی نظر سے دیکھے اور شیخ کا ادب واحترام ہر حال میں کرے۔ خواہ طالب حاضر ہو یا غائب اور شیخ کی غیبت نہ کرے بلکہ سنے بھی نہیں۔ اور اگر کوئی بات ایسی ویسی دیکھی ہے تو اس کی عمدہ توجیہ کرے۔ اور اس کے ساتھ ہر حال میں حسنِ ظن رکھے۔ اِنْ يُّرِدْ اَنْ يَّنْجُبَا: ان باتوں کا وہ خیال رکھے گا جو فلاحِ دارین اور نفع بخش علم کا طالب ہو۔

فائدہ: استاذ کے سامنے جاتے ہوئے یہ دعاء پڑھے: اَللّٰهُمَّ اَخْفِ عَيْبَ مُعَلِّمِيْ عَنِّيْ وَلَا تَذْهَبْ بَرَكَةَ عِلْمِهٖ مِنِّيْ۔ "الٰہی پوشیدہ رکھ مجھ سے میرے استاذ کے عیب اور نہ محروم رکھ مجھے استاذ کے علم وفیضان کی برکت سے"۔ پہلے لوگوں کا یہی معمول تھا کہ استاذ کے سامنے حاضر ہوتے وقت بے ادبی سے ڈرتے تھے اور یہ دعاء پڑھتے جاتے تھے۔ مقولہ مشہور ہے: باادب بامراد، بے ادب بے مراد۔

وَبَعْدَ اِتْمَامِ الْاُصُوْلِ نَشْرَعُ ۴۳۲ فِي الْفَرْشِ وَاللّٰهُ اِلَيْهِ نَضْرَعُ

قراء کے اصول پورے ہونے کے بعد اب ہم فروش یعنی جزئیات شروع کرتے ہیں۔ وَاللّٰهُ اِلَيْهِ نَضْرَعُ: اور فروش کی تکمیل کیلئے تضرع اور عاجزی کے ساتھ اسی ذاتِ کریم ورحیم سے لو لگاتے ہیں۔ وہی موفق ومعین ہے۔

وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

محمد تقی الاسلام دہلوی

۲۶ رمضان المبارک ۱۴۱۹ ہجری مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۹۹ء بوقت: رات ۲ بجکر ۱۳ منٹ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ فَرْشِ الْحُرُوْفِ ۔ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

وَمَا يُخٰدِعُوْنَ يَخْدَعُوْنَا ۴۳۳ (كَنْزٌ ثَوٰى) اضْمُمْ شُدَّ يَكْذِبُوْنَا

وَمَا يُخٰدِعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ (ع ۲) کو جو مُخَادَعَةٌ سے ہے كَنْزٌ ثَوٰى والے شامی کوفیین ابوجعفر یعقوب وَمَا يَخْدَعُوْنَ پڑھتے ہیں۔ اور یہ خَدْعًا وَخِدْعًا (ف) دھوکہ دینا سے ہے۔ باقی نافع مکی بصری کے لئے وَمَا يُخٰدِعُوْنَ ہے۔ اس میں مَا قید احترازی ہے جس سے پہلا لفظ نکل گیا، اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ يَكْذِبُوْنَ (ع ۲) کی یا کو ضمہ سے اور ذال کو تشدید سے يُكَذِّبُوْنَ پڑھ

(كَهَمَا (سَمَا) وَقِيْلَ غِيْضَ جِئَ اَشِمَّ ۴۳۴ فِيْ كَسْرِهَا الضَّمَّ (رَ)جَا (غِهنَى (لَّهزِمْ

كَهَمَا سَمَا والے شامی نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقی کوفیین کے لئے یا کے فتحہ، ذال کی تخفیف سے يَكْذِبُوْنَ ہے۔ تشدید والی قراءۃ تَكْذِيْبٌ سے اور تخفیف والی كَذْبًا وكِذْبًا (ض) سے ہے۔ قِيْلَ ہر جگہ۔ وَغِيْضَ الْمَآءُ ھود (ع ۴) وَجِایْٓءَ زمر ع ۷ و فجر کے قاف، غین، جیم میں اشمام کر۔ یعنی اشمام میں ضمہ اور کسرہ دونوں سے مرکب حرکت ہوگی۔ جس میں پہلے ضمہ کا حصہ ہوگا پھر کسرہ کا، رَجَا غِنًى لَزِمْ والے کسائی رویس ہشام کیلئے۔ اس کو اشمام بالحرکت کہتے ہیں۔ باقیین کیلئے خالص کسرہ ہے۔

وَحِيْلَ سِيْقَ (كَهُمْ (رَ)سَا (غَيْثٌ وَّسِئَ ۴۳۵ سِيْئَتْ (مَدَا رَ)حْبٍ (غَهلَالَةٌ (كُسِئَ

وَحِيْلَ (سباع ۲)، سِيْقَ زمر ع ۸ دونوں کے حا اور سین میں كَمْ رَسَا غَيْثٌ والے شامی کسائی رویس کیلئے اور سِيْٓءَ دونوں جگہ اور سِيْئَتْ دونوں کی سین میں مَدَا رَحْبٍ غَلَالَةٌ كُسِئَ والے نافع ابوجعفر کسائی رویس شامی کیلئے کسرہ میں ضمہ کا اشمام کر۔ باقیین کیلئے سب میں خالص کسرہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَتُرْجَعُو الضَّمَّ افْتَحًا وَّاكْسِرْ (ظَهَمَا ٤٣٦ اِنْ كَانَ لِلْاُخْرٰى وَذُوْ يَوْمًا (حِمَا)

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اور اس مادہ سے مضارع حاضر یا غائب کا جو صیغہ بھی آئے، ظَمَا والے یعقوب ہر جگہ علامت مضارع کو فتحہ اور جیم کو کسرہ دیکر تَرْجِعُوْنَ يَرْجِعُوْنَ پڑھتے ہیں۔ باقیین کیلئے علامت مضارع مضموم اور جیم مفتوح۔ اِنْ كَانَ لِلْاٰخِرَةِ: بشرطیکہ اس میں آخرۃ کی طرف رجوع کرنے والے معنیٰ ہوں۔ اور اگر اس میں دنیا کی طرف رجوع کا بیان ہو تو پھر سب ہی حفص کی طرح فتحہ وکسرہ سے پڑھیں گے۔ جیسے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ وغیرہ۔ جنہوں نے یعقوب کی موافقت کی ہے، اس کی تفصیل یہ ہے۔ اور يَوْمًا والا یعنی وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ بقرہ ع ۳۸ میں حِمَا والے بصری یعقوب دونوں نے علامت مضارع کو فتحہ اور جیم کو کسرہ دیا ہے۔ اور يَوْمًا قید کے لئے ہے۔

وَالْقَصَصُ الْاُوْلٰى (اَ)تٰى (ظُهْلُمًا (شَفَا) ٤٣٧ وَالْمُؤْمِنُوْنَ (ظِهْلُّهُمْ (شَفَا) وَفَا

اور قصص میں پہلا کلمہ اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ (ع ۴) کو اَتٰى ظُلْمًا شَفَا والے نافع یعقوب حمزہ کسائی امام خلف نے یاء کے فتحہ اور جیم کے کسرہ سے لَا يَرْجِعُوْنَ پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے یاء کے ضمہ اور جیم کے فتحہ سے ہے۔ اور مؤمنون میں اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ تاء کے فتحہ اور جیم کے کسرہ سے ظِلُّهُمْ شَفَا والے یعقوب حمزہ کسائی امام خلف نے پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے تاء کے ضمہ اور جیم کے فتحہ سے۔ وَالْقَصَصُ کے ساتھ اَلْاُوْلٰى کی قید سے دوسرا اور تیسرا وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ نکل گئے۔ پس ان میں موافق اصل کے صرف یعقوب کیلئے فتحہ اور کسرہ ہے۔ وَفَا: اور یہ صیغہ معروف کامل ہوگیا ہے۔

الْاُمُوْرُهُمْ وَالشَّامِ وَاعْكِسْ (اِ)ذْ (عَهَفَا ٤٣٨ الْاَمْرُ وَسَكِّنْ هَاءَ هُوَ هِيَ بَعْدَ فَا

یعنی تَرْجِعُ الْاُمُوْرُ ہر جگہ تاء کے فتحہ اور جیم کے کسرہ سے هُمْ وَالشَّامِ والے یعقوب حمزہ کسائی امام خلف اور شامی کیلئے ہے۔ باقیین کیلئے تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ تاء کا ضمہ اور جیم کے فتحہ سے۔ اور هُمْ وَالشَّامِ یعنی حمزہ کسائی امام خلف اور شامی کی قراءتیں تَرْجِعُ کا عکس کرکے وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ پڑھ اِذْ عَفَا والے نافع حفص کے لئے۔ باقیین کیلئے يَرْجِعُ فتحہ اور کسرہ سے۔ اور ساکن کر هُوَ اور هِيَ ضمیر کی ھاء کو فاء کے بعد ﴿۲﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاوٍ وَّلَامٍ (رُّ)ذْ (ثَهنَا (بَهْلْ (حُهزْ وَ (رُ)مْ ٤٣٩ ثُمَّ هُوَ وَالْخُلْفُ يُمِلَّ هُوَ وَثُمْ

واؤ اور لام کے بعد بھی رُذْ ثَنَا بَلْ حُزْ والے کسائی ابوجعفر قالون بصری کیلئے۔ اور باقیین کیلئے دونوں ضمیروں میں ھار متحرک ہے۔ اور رُمْ والے کسائی نے ثُمَّ هُوَ قصص ع ۷ کی ھار کو بلا خلف ساکن پڑھا ہے۔ اور اَنْ يُّمِلَّ هُوَ بقرہ ع ۳۹ اور ثُمَّ هُوَ دونوں کی ھار کو ﴿ع﴾

(ثَهبْتٌ ۚ (بَهدَا وَكَسْرُ تَا الْمَلٰٓئِكَتْ ٤٤٠ قَبْلَ اسْجُدُوا اضْمُمْ (ثِهقْ وَالْاِشْمَامُ (خَهفَتْ

ثَبْتٌ بَدَا والے ابوجعفر قالون نے بالخلف ساکن پڑھا ہے۔ یعنی ضمہ وسکون دونوں ہیں۔ باقیین کیلئے دونوں ھار مضموم ہیں۔ اور لِلْمَلٰٓئِكَةِ کی تاء کے کسرہ کو اُسْجُدُوْا سے پہلے ہر جگہ ضمہ سے بدل دے اور لِلْمَلٰٓئِكَةُ اسْجُدُوْا پڑھ ثِقْ والے ابوجعفر کیلئے۔ اور خَفَتْ والے ابن وردان کیلئے لِلْمَلٰٓئِكَةُ اسْجُدُوْا کی تاء کے کسرہ میں اشمام ہے۔ خُلَفَا ۚ بِكُلٍّ: بالخلف ہر جگہ۔ پہلے کسرہ کا حصہ ادا ہوگا پھر ضمہ کا۔ اور قِيْلَ وغیرہ کے اشمام میں پہلے ضمہ کا حصہ ادا ہوتا ہے پھر کسرہ کا۔ ابن وردان کی دوسری وجہ ضمہ ہے۔ اور ابن جماز کیلئے صرف ضمہ ہے۔

خُلَفَا ۚ بِكُلٍّ وَّ اَزَالَ فِيْ اَزَلَّ ٤٤١ (فَهوْزٌ وَّادَمُ انْتِصَابُ الرَّفْعِ (دَ)لْ

خُلَفَا ۚ بِكُلٍّ کا ترجمہ ہو چکا۔ فَوْزٌ والے حمزہ نے فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ کی جگہ فَاَزَالَهُمَا الشَّيْطٰنُ پڑھا ہے اور یہ اِزَالَةٌ سے ہے۔ باقیین کے لئے فَاَزَلَّهُمَا ہے۔ اور فَتَلَقّٰى اٰدَمَ کی میم کو دَلْ والے مکی نے منصوب اور باقیین نے مرفوع پڑھا ہے اٰدَمُ۔

وَكَلِمٰتٌ رَّفْعُ كَسْرٍ (دِ)رْهَمٍ ٤٤٢ لَا خَوْفَ نَوِّنْ رَّافِعًا لَّا الْحَضْرَمِيْ

اور مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٌ کی تاء کو دِرْهَمٍ والے مکی کسرہ کے بجائے رفع سے اور باقیین كَلِمٰتٍ کی تاء کو لفظی کسرہ اور محلی نصب سے پڑھتے ہیں۔ پس مکی کیلئے اٰدَمَ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٌ نصب اور رفع سے۔ باقیین کیلئے اٰدَمُ رفع سے اور كَلِمٰتٍ لفظی کسرہ اور محلی نصب سے۔ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ اور لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ جیسے بھی آئے ہر جگہ یعقوب کے سوا سب کیلئے لَا خَوْفٌ مرفوع منون ہے۔ اور یعقوب کیلئے لَا خَوْفَ مفتوح غیر منون۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَفَثَ لَا فُسُوْقَ (ثِقْ (حَقًّا) وَّلَا ٤٤٣ جِدَالَ (ثَهِبْتُ ؕ بَيْعَ خُلَّةٌ وَّلَا

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ دونوں کو ثِقْ حَقًّا والے ابوجعفر مکی بصری یعقوب اور وَلَا جِدَالَ کو صرف ثَبْتُ والے ابوجعفر مرفوع ومنون پڑھتے ہیں فَلَا رَفَثٌ وَّلَا فُسُوْقٌ وَّلَا جِدَالٌ۔ باقیین تینوں کو مفتوح وغیر منون پڑھتے ہیں۔ اور لَا بَيْعٌ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا ﴿ع﴾

شَفَاعَةٌ لَّا بَيْعَ لَا خِلٰلَ لَا ٤٤٤ تَأْثِيْمَ لَا لَغْوَ (مَدًّا كَنْزٌ) وَّلَا

اور وَلَا شَفَاعَةٌ تینوں بقرہ میں اور لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٌّ ابراہیم میں اور لَا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَأْثِيْمٌ طور میں، ان سب کو مَدًّا كَنْزٌ والے نافع ابوجعفر شامی کوفیین مرفوع منون پڑھتے ہیں۔ اور باقیین کے لئے مفتوح غیر منون وَلَا شَفَاعَةَ، لَا بَيْعَ، لَا خِلَالَ اور لَا لَغْوَ، لَا تَأْثِيْمَ۔ اَوَلَا ﴿ع﴾

يُقْبَلُ اَنِّثْ (حَقٌّ) وَعَدْنَا اقْصُرَا ٤٤٥ مَعْ طٰهَ الْاَعْرَافِ (حَهَلَا (ظَهْلَمٌ (ثَهَرَا

اور وَلَا تُقْبَلُ مِنْهَا کو حَقٌّ والے مکی بصری یعقوب کے لئے مؤنث پڑھ۔ اور باقیین کیلئے یاء تذکیر سے۔ اَوَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰى بقرہ میں، وَوٰعَدْنٰكُمْ طٰہٰ میں، وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى اعراف میں، ان سب جگہ حَلَا ظَلْمٌ ثَرَا والے بصری یعقوب ابوجعفر کیلئے قصر یعنی واؤ کے بعد والے الف کے حذف سے وَاِذْ وَعَدْنَا، وَوَعَدْنٰكُمْ، وَوَعَدْنَا مُوْسٰى۔

بَارِئْكُمْ يَأْمُرُكُمْ يَنْصُرْكُمْ ٤٤٦ يَأْمُرُهُمْ تَأْمُرُهُمْ يُشْعِرُكُمْ

بَارِئْكُمْ کے ہمزہ کو دونوں جگہ اور يَأْمُرُكُمْ، يَنْصُرْكُمْ، يَأْمُرُهُمْ، تَأْمُرُهُمْ، يُشْعِرُكُمْ ان سب کی راء کو ﴿ع﴾

سَكِّنْ اَوِاخْتَلِسْ (حُهَلَا وَّالْخُلْفُ (طِهِبْ ٤٤٧ يُغْفَرْ (مَدًّا) اَنِّثْ هُنَا (كَهُمْ وَ(ظَهِرِبْ

حُلًا والے بصری کیلئے ساکن کر دے یا دوسری وجہ میں ہمزہ کے کسرہ کو اور راء کے ضمہ کو اختلاس سے پڑھ۔ پس ان میں حرکت کامل اور اختلاس یہ دو وجوہ ہیں۔ اَوَالْخُلْفُ: اور طِبْ والے دوری کیلئے ان سب میں خلف ہے یعنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اختلاس اور کامل حرکت۔ کیونکہ اختلاس کی ضد سکون نہیں بلکہ کامل حرکت ہے۔ پس دوری کیلئے سب میں سکون، اختلاس اور کامل حرکت تین وجوہ اور سوسی کے لئے سکون اور اختلاس دو وجوہ ہیں۔ اختلاس میں حرکت کا ایک تہائی حذف اور دو تہائی حصہ ادا ہوتے ہیں۔ اور بقرہ میں يُغْفَرْ لَكُمْ میں مَدًّا والے نافع ابوجعفر کیلئے اطلاقی یا تذکیر ہے۔ اَنِّثْ هُنَا اور یہاں بقرہ میں كَمْ والے شامی کیلئے تُغْفَرْ لَكُمْ تانیث سے ہے۔ اور ظَرِبٌ والے یعقوب ﴿ع﴾

(عَمَّ) بِالْاَعْرَافِ وَنُوْنُ الْغَيْرِ لَا ٤٤٨ تُضَمُّ وَاكْسِرْ فَاءَ هُمْ وَاَبْدِلَا

اور عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کیلئے اعراف میں تُغْفَرْ لَكُمْ مؤنث ہے اور یہ تانیث اَنِّثْ پر عطف سے نکلی ہے اور ان دونوں سورتوں میں غیر مذکورین کیلئے نون ہے جو مضموم نہیں ہے۔ یعنی مفتوح ہے۔ اور غیر مذکورین کیلئے فاء کو کسرہ دے اور نَغْفِرْ لَكُمْ پڑھ۔

خلاصہ: بقرہ میں: [۱] نافع ابوجعفر کیلئے يُغْفَرْ [۲] شامی کیلئے تُغْفَرْ [۳] باقی سات کیلئے نَغْفِرْ۔ اور اعراف میں [۱] نافع شامی ابوجعفر یعقوب کیلئے تُغْفَرْ [۲] باقی چھ کیلئے نَغْفِرْ۔ اور ضرور ابدال کر تو واؤ سے ﴿ع﴾

(عُهْدٌ هُزُوًا مَّعْ كُفُوًا هُزْءًا سَكَنْ ٤٤٩ ضُمَّ (فَتًى) كُفْؤًا (فَتًى) (ظَهَنَّ الْاُذُنْ

عُهْدٌ والے حفص کے لئے هُزُوًا اور كُفُوًا دونوں کے ہمزہ کا۔ پس دونوں میں ابدال سے هُزُوًا اور كُفُوًا۔ هُزْءًا کی زاء کو فَتًى والے حمزہ امام خلف نے ہر جگہ ساکن پڑھا ہے۔ كُفْؤًا کی فاء کو فَتًى ظَنَّ والے حمزہ امام خلف یعقوب نے سورۂ اخلاص میں ساکن پڑھا ہے۔ اور باقیین کیلئے زاء اور فاء کے ضمہ اور ابدال کے بغیر ہمزہ کی تحقیق سے۔

تفویہ: هُزُوًا اور كُفُوًا میں تین تین قراءتیں ہیں۔ هُزُوًا میں: [۱] حفص کیلئے هُزُوًا ہے، زاء کے ضمہ اور ہمزہ کا واؤ سے ابدال [۲] حمزہ امام خلف کیلئے هُزْوًا ہے، زاء کے سکون اور ہمزہ کی تحقیق سے [۳] باقیین کیلئے هُزُؤًا ہے، زاء کے ضمہ اور ہمزہ کی تحقیق سے۔ كُفُوًا: میں [۱] حفص کیلئے كُفُوًا فاء کے ضمہ اور ہمزہ کا واؤ سے ابدال [۲] حمزہ امام خلف یعقوب کیلئے كُفْوًا فاء کے سکون اور ہمزہ کی تحقیق سے [۳] باقیین کیلئے كُفُؤًا فاء کے ضمہ اور ہمزہ کی تحقیق سے۔ تخفیف وقفی: صرف حمزہ کیلئے تخفیف قیاسی وقفاً هُزْوا كُفْوا نقل اور پھر ابدال سے۔ اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخفیف رسمی ھُزُوًا، کُفُوًا ہمزہ کا واؤ سے ابدال۔ اَلْاُذُنُ: معرف باللام ﴿۴﴾

اُذُنَ (ا) تُلُ وَالسُّحْتَ (ا) تُلُ (نَہَلَ (فَتًی) (کَسَا ٤٥٠ وَالْقُدُسِ نُکُرٍ (دُ)مْ وَثُلُثَیْ (لَہِیسَا

اور اُذُنٌ اور اُذُنَیْہِ واحد اور تثنیہ، نکرہ سب کو ہر جگہ اُتُلُ والے نافع ذال کے سکون سے پڑھتے ہیں اور اَلسُّحْتَ لِلسُّحْتِ کو ہر جگہ حاء کے سکون سے اُتُلُ نَلْ فَتًی کَسَا والے نافع عاصم حمزہ امام خلف شامی کے لئے اور اَلْقُدُسِ اور نُکُرٍ کے دال اور کاف کو دُمْ والے مکی نے ساکن پڑھا ہے۔ ثُلُثَیِ اللَّیْلِ کے لام کو لَہِیسَا والے ہشام نے ثُلُثَیِ پڑھا ہے، لام کے سکون سے۔

عُقُبًا (نُہًی (فَتًی) وَّعُرُبًا (فِہِیْ (صَفَا) ٤٥١ خُطُوٰتِ (اِ)ذْ (ھُہْدَ خُلْفُ (صِہْفْ (فَتًی حَفَا

عُقُبًا کے قاف کو نُہًی فَتًی والے عاصم حمزہ امام خلف نے ساکن پڑھا ہے۔ اور عُرُبًا کی راء کو فِیْ صَفَا والے حمزہ امام خلف شعبہ نے ساکن پڑھا ہے۔ خُطُوٰتِ کی طاء کو اِذْ صِفْ فَتًی حَفَا والے نافع شعبہ حمزہ امام خلف بصری نے بلا خلف اور ھُدْ والے بزی نے بالخلف ساکن پڑھا ہے، پس بزی کیلئے ضمہ اور سکون دو وجوہ ہیں۔

وَرُسُلَنَا مَعْ ھُمْ وَکُمْ وَسُبُلَنَا ٤٥٢ (حُزْ جُرُفٍ (لِّہِی الْخُلْفُ (صِہْفْ (فَتًی مُّہِنَا

اور رُسُلَنَا متکلم کی ضمیر والا اور وہ جو ضمیر ھُمْ اور ضمیر کُمْ کیساتھ ہو جیسے رُسُلُھُمْ، رُسُلُکُمْ، تینوں کے سین کو ہر جگہ اور سُبُلَنَا کی باء کو حُزْ والے بصری نے ساکن پڑھا ہے۔ جُرُفٍ کی راء کو لِیْ والے ہشام نے بالخلف اور صِفْ فَتًی مَنَا والے شعبہ حمزہ امام خلف ابن ذکوان نے بلا خلف ساکن پڑھا ہے۔

وَالْاُکُلُ اُکُلٌ (ا)ذْ (دَ)نَا وَاُکُلُھَا ٤٥٣ شُغُلٍ (اَ)تٰی (حَبْرٍ) وَّخُشُبٌ (حُطْ (رُ)ھَا

اَلْاُکُلُ اور اُکُلٌ اور اُکُلُہٗ یعنی معرف باللام ہو یا نکرہ ہر جگہ کاف کو اِذْ دَنَا والے نافع مکی نے۔ اور وہ اُکُلُھَا جو ضمیر مؤنث کی طرف مضاف ہو، ہر جگہ اسکے کاف کو اور شُغُلٍ کی غین کو اَتٰی حَبْرٍ والے نافع مکی بصری ساکن پڑھتے ہیں۔ اور خُشُبٌ کی شین کو حُطْ رُھَا والے بصری کسائی نے بلا خلف ﴿۴﴾

(زِ)دْ خُلْفُ نُذْرًا (حِہْفُظْ (صَحْبٍ) وَّاعْکِسَا ٤٥٤ رُعْبَ الرُّعْبُ (رُ)مْ (کَہْ (ثَوٰی) رُحْمًا (کَسَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور زِدْ والے قنبل نے بالخلف ساکن پڑھا ہے۔ اُنْذَرْتَّا کی ذال کو حِفْظُ صَحْبٍ والے بصری حفص حمزہ کسائی امام خلف نے ساکن پڑھا ہے۔ اَلْاُذُنُ شعر ۴۴۹ سے لیکر نُذُرًا تک کے تمام کلمات میں لام تعریف کے علاوہ ہر کلمہ کے اصلی حروف میں سے دوسرے حرف کو مذکورین نے ساکن اور غیر مذکورین نے مضموم پڑھا ہے۔ اور ان میں تعمیم ہے یعنی ہر جگہ۔ اور جہاں کوئی قید ہے تو اس کو ظاہر کر دیا ہے۔ وَاعْكِسَا یعنی آئندہ آنے والے کلمات میں مذکورہ قاعدہ کا عکس کر دے: رُعُبَ اور اَلرُّعْبُ کی عین کو رُمْ كَمْ ثَوٰى والے کسائی شامی ابوجعفر یعقوب نے ضمہ دیا ہے اور باقیین کیلئے سکون ہے۔ رُحْمًا یعنی وَاَقْرَبَ رُحْمًا کی حاء کو حَسَا والے شامی

(ثَوٰى) وَجُزْءً (صِفْ وَعُذْرًا اَوْ (شَهَرَطْ ٤٥٥ وَكَيْفَ عُسْرُ الْيُسْرِ (ثِقْ وَخُلْفُ (خَطْ

اور ثَوٰى والے ابوجعفر یعقوب نے ضمہ دیا ہے اور باقیین کیلئے سکون ہے۔ جُزْءًا اور جُزْءٌ کی زاء کو صِفْ والے شعبہ نے ضمہ دیا ہے۔ عُذْرًا اَوْ کی ذال کو شَهَرَطْ والے روح نے ضمہ دیا ہے۔ اَوْ کی قید سے مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا نکل گیا، اس میں سب کیلئے سکون ہے۔ عُسْرِ اور يُسْرِ یہ دونوں لفظ یعنی عین سین راء اور یاء سین راء سے جتنے بھی الفاظ آئے ہیں، سب میں ثِقْ والے ابوجعفر کے لئے سین کا ضمہ ہے۔ مثلاً معرف باللام ہو یا نکرہ ایسے ہی لِلْعُسْرٰى، لِلْيُسْرٰى، عُسْرَةٍ وغیرہ سب میں ابوجعفر کیلئے سین کا ضمہ ہے۔ اور خَطْ والے ابن وردان کیلئے خلف ہے

بِالذَّرْوِ سُحْقًا (ذُ)قْ وَخُلْفًا (رُّ)مْ (خَهَلَا ٤٥٦ قُرْبَةُ (جُهْدُ نُكْرًا (ثَوٰى صُهْنَ (اِ)ذْ (مَهَلَا

ذَرْوِ یعنی وَالذّٰرِيٰتِ والے يُسْرًا میں ابن وردان کیلئے سین کا ضمہ اور سکون دونوں ہیں۔ اور فَسُحْقًا ملک ع ۱ کی حاء میں ذُقْ والے ابن جماز کیلئے بلا خلف اور رُمْ خَهَلَا والے کسائی ابن وردان کیلئے بالخلف ہے یعنی ضمہ وسکون دو وجوہ۔ قُرْبَةٌ لَّهُمْ کی راء میں جُدْ والے پورے ورش کا ضمہ ہے۔ اُنْكُرًا کے کاف کا ضمہ ثَوٰى صُنْ اِذْ مَلَا والے ابوجعفر یعقوب شعبہ نافع ابن ذکوان کیلئے ہے۔ پس لفظ وَاعْكِسَا شعر ۴۵۴ سے یہاں تک کے تمام کلمات میں مذکورین کیلئے ضمہ اور غیر مذکورین کیلئے سکون ہے۔

مَا يَعْمَلُوْنَ (دُ)مْ وَثَانٍ (اِ)ذْ (صَفَا) ٤٥٧ (ظِهِلُّ (دَ)نَا بَابُ الْاَمَانِيْ خُفِّفَا

عَمَّا يَعْمَلُوْنَ اَفَتَطْمَعُوْنَ ع ۹ میں دُمْ والے مکی کے لئے اور دوسرے عَمَّا يَعْمَلُوْنَ اُولٰٓئِكَ ع ۱۰ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِذْ صَفَا ظِلُّ دَنَا والے نافع شعبہ امام خلف یعقوب کی کیلئے اطلاقی یا رغیب ہے۔ اور باقیین کیلئے دونوں موقعوں میں غیر مذکورین کیلئے تار خطاب سے عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ہے۔ لفظ اَلَّا مَانِیَّ جیسے بھی آئے یعنی جمع کے پانچوں کلمات میں ثَبْتٌ شعر ۴۵۸ والے ابوجعفر کیلئے یا رکی تخفیف ہے جیسے اَمَانِیْهِمْ، اَمَانِیْكُمْ وغیرہ۔ باقیین کیلئے تشدید سے مثل حفص کے۔

اُمْنِیَّتِهٖ وَالرَّفْعَ والْجَرَّا سَكِنَا ۴۵۸ (ثَبْتٌ خَطِیْٓـَٔتُهٗ جَمْعُ (ا)ذْ (ثَّهَنَا

ایسے ہی فِیْ اُمْنِیَّتِهٖ حج ع ۷ جو مفرد کا صیغہ ہے ثَبْتٌ والے ابوجعفر کیلئے اس کی بھی یا رمخفف ہے، فِیْ اُمْنِیَّتِهٖ اور جمع کے کلمات میں سے جو مرفوع یا مجرور ہیں، ان کی یا رکو ساکن کرنا بھی ضروری ہے۔ اور اگر یا رساکنہ کے بعد ھا رہو تو اسکے ضمہ کو کسرہ سے بدلنا ہوگا جیسے اَمَانِیِّهِمْ۔ اور جس کلمہ کی یا رمنصوب اس کی یا رساکن نہیں ہوگی۔ جیسے اِلَّا اَمَانِیَّ اس کی یا رمخفف تو ہے مگر ساکن نہیں۔ خَطِیْٓـَٔتُهٗ ع ۹ کو اِذْ ثَنَا والے نافع ابوجعفر نے اسی طرح جمع کے صیغہ سے پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے خَطِیْٓـَٔتُهٗ توحید کے صیغہ سے ہے۔

لَا یَعْبُدُوْنَ (دُ)مْ (رِضًی) وَّخُفِّفَا ۴۵۹ تَظٰهَرُوْنَ مَعَ تَحْرِیْمٍ (كَفَا)

لَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ع ۱۰ اسی طرح اطلاقی یا رغیب سے دُمْ رِضًی والے کی حمزہ کسائی کیلئے ہے۔ باقیین کے لئے لَا تَعْبُدُوْنَ تار خطاب سے۔ تَظٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بقرہ ع ۱۰ اور تحریم والے وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَیْهِ کو كَفٰی والے عاصم حمزہ کسائی امام خلف نے تخفیف سے تَظٰهَرُوْنَ اور تَظٰهَرَا پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے تشدید سے۔

حُسْنًا فَضُمَّ اسْكِنْ (نُّهًی (حُزْ (عَمَّ دَ)لْ ۴۶۰ اَسْرٰی (فَهَشَا تَفْدُوْ تُفَادُوْ (رُ)دْ (ظُهَلْ

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا بقرہ ع ۱۰ کی حار کو ضمہ سے اور سین کو سکون سے نُهًی حُزْ عَمَّ دَلْ والے عاصم بصری نافع ابوجعفر شامی مکی نے پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے حَسَنًا ہے حار وسین دونوں کے فتحہ سے۔ اَسْرٰی: فَشَا والے حمزہ کیلئے ہے۔ یہ قراءۃ وزن شعری سے نکلی ہے۔ باقیین کیلئے اُسْرٰی ہے ہمزہ مضموم، سین مفتوح مع الف۔ اس میں فتح امالہ تقلیل بھی ہے۔ یہ دوسری قراءۃ قیود سے نہیں بلکہ شہرت سے نکلی ہے اور کسی قراءۃ کو شہرت کی بنا پر بیان نہ کرنا، یہ ناظم رحمہ اللہ کی عام عادت ہے۔ تَفْدُوْهُمْ ع ۱۰ جو کی بصری شامی حمزہ امام خلف کی قراءۃ ہے اسکی جگہ تُفْدُوْهُمْ ہے تار مضموم فار مفتوح اور الف سے رُدْ ظُهَلْ والے کسائی یعقوب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(نَهَالَ (مَدًّا) يُّنَزِّلُ كُلًّا خِفَّ (حَقِّ) ٤٦١ لَا الْحِجْرِ وَالْاَنْعَامِ اَنْ يُّنَزِّلَ (دَ)قِ

اور نَالَ مَدًّا والے عاصم نافع ابوجعفر کیلئے۔ یہ دونوں قراءتیں بھی بابِ استفعال سے ہیں۔ يُنَزِّلَ کے مادہ سے جو لفظ بھی آئے کہ علامت مضارع تاء، یاء، یا نون ہو حَقِّ والے مکی بصری یعقوب کے لئے زاء کی تخفیف اور نون کے سکون سے ہے۔ اور یہ اِفْعَالٌ سے ہوں گے۔ مگر حجر میں وَمَا نُنَزِّلُهٗ بالاتفاق سب کیلئے مشدد ہے۔ اور عَلٰى اَنْ يُّنَزِّلَ انعام ع ۴ صرف دَقِّ والے مکی کیلئے زاء کی تخفیف سے ہے۔

الْاِسْرَا (حِمًا) وَّالنَّحْلِ الْاُخْرٰى (حُمْ زْ (دَ)فَا ٤٦٢ وَالْغَيْثَ مَعْ مُنْزِلُهَا (حَقٌّ شَفَا)

اسراء میں وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ ع ۹ اور حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا ع ۱۰ دونوں میں حِمًا والے بصری یعقوب کیلئے زاء مخفف ہے اور باقیین کے لئے تشدید سے۔ اور نحل کا آخری کلمہ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْا ع ۱۴ میں حُمْ زْ دَفَا والے بصری مکی کیلئے تخفیف اور باقیین کیلئے تشدید ہے۔ اور اَلْغَيْثُ والا لفظ یعنی يُنَزِّلُ الْغَيْثَ لقمان ع ۴ وشوریٰ ع ۳ دونوں جگہ اور مُنَزِّلُهَا مائدہ ع ۱۵، ان تینوں میں حَقٌّ شَفَا والے مکی بصری یعقوب حمزہ کسائی امام خلف کیلئے تخفیف اور باقیین کیلئے تشدید ہے۔ ان تمام کلمات میں تخفیف خِفَّ شعر ۴۶۱ پر عطف سے نکلی ہے۔

وَيَعْمَلُوْنَ قُلْ خِطَابٌ (ظَ)هَرَا ٤٦٣ جِبْرِيْلَ فَتْحُ الْجِيْمِ (دُ)مْ وَهْيَ وَرَا

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ قُلْ مَنْ كَانَ بقرہ ع ۱۱ میں ظَهَرَا والے یعقوب کیلئے تاء خطاب سے۔ باقیین کیلئے یاء غیب سے۔ جَبْرِيْلَ کو سب جگہ دُمْ والے مکی جیم کے فتحہ سے پڑھتے ہیں۔ وَهْيَ وَرَا اور یہ جیم اور راء دونوں کو ﴿ع﴾

فَافْتَحْ وَزِدْ هَمْزًا بِكَسْرٍ (صُحْبَةٌ) ٤٦٤ كُلًّا وَّحَذْفُ الْيَاءِ خُلْفُ شُعْبَةٌ

فتحہ دے۔ اور راء کے بعد ہمزہ مکسورہ زیادہ کر صُحْبَةٌ والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کے لئے، كُلًّا: ہر جگہ۔ اور شعبہ کے لئے یاء ساکنہ کے حذف میں خلف ہے۔ ۱ پس مکی کیلئے جَبْرِيْلُ ۲ حمزہ کسائی امام خلف کے لئے جَبْرَءِيْلُ ۳ شعبہ کیلئے جَبْرَئِلُ اور جَبْرَءِيْلُ دو وجوہ ۴ باقیین کیلئے جِبْرِيْلُ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِيْكٰىلَ (عَهْنٌ (حِمًا) وَّمِيْكٰٓئِيْلَ لَا ٤٦٥ يَا بَعْدَ هَمْزٍ (زِنْ ۚ بِخُلْفٍ (ثِقْ (اَ)لَا

مِيْكٰىلَ بروزن مِشْقَالَ عَنْ حِمًا والے حفص بصری یعقوب کیلئے۔ اور باقیین کیلئے مِيْكَآئِيْلَ اور دونوں قراتیں تلفظ سے معلوم ہوئیں۔ اور زِنْ والے قنبل کیلئے بالخلف اور ثِقْ اَلَا والے ابوجعفر نافع کیلئے بلا خلف ہمزہ کے بعد یا نہیں ہے۔ پس [۱] حفص بصری یعقوب کیلئے مِيْكٰىلَ [۲] بزی شامی شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کیلئے مِيْكَآئِيْلَ [۳] ابوجعفر نافع کیلئے مِيْكَآئِلَ [۴] قنبل کیلئے نمبر۲ و۳ دو وجوہ ہیں۔ ان میں سے نمبر۱ و۲ قراتیں باب استغناء سے نکلی ہیں اور نمبر۳ بیان سے۔

وَلٰكِنِ الْخِفُّ وَ بَعْدُ ارْفَعْهُ مَعْ ٤٦٦ اَوَّلَيِ الْاَنْفَالِ (كَهُمْ (فَتًى رَّتَعْ

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ بقرہ ع ۱۲ میں لٰكِنِ مخفف مکسور اور اسکے بعد اَلشَّيٰطِيْنُ مرفوع ہے اور انفال کے پہلے دو موقعوں میں یعنی وَلٰكِنِ اللّٰهُ قَتَلَهُمْ اور وَلٰكِنِ اللّٰهُ رَمٰى نون مخفف مکسور اور اَللّٰهُ مرفوع ہے كَهُمْ فَتًى رَّتَعْ والے شامی حمزہ امام خلف کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے لٰكِنَّ مشدد اور اسکے بعد والا اسم منصوب ہے۔

فائدہ: اَوَّلَيِ جو اَوَّلَيْنِ تھا اس قید سے بعد والے دو کلمات وَلٰكِنِ اللّٰهَ سَلَّمَ (ع ۵) اور وَلٰكِنِ اللّٰهَ اَلَّفَ (ع ۸) نکل گئے، ان میں سب کیلئے تشدید اور نصب ہے۔

وَلٰكِنِ النَّاسُ (شَفَا) وَالْبِرُّ مَنْ ٤٦٧ (كَهُمْ (اَ)مَّ نَنْسَخْ ضُمَّ وَاكْسِرْ (مَهْنٌ (لَّهِسَنْ

وَلٰكِنَّ النَّاسَ یونس ع ۵ شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کے لئے وَلٰكِنِ النَّاسُ ہے تخفیف اور رفع سے۔ باقیین کے لئے تشدید اور نصب سے۔ وَالْبِرُّ مَنْ: یعنی وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ اور وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى دونوں جگہ وَلٰكِنْ کو مخفف اور اَلْبِرُّ کو مرفوع پڑھتے ہیں كَهُمْ اَمَّ والے شامی نافع اور باقیین کیلئے مشدد اور منصوب ہے۔ مَانَنْسَخْ کو پہلے نون کے ضمہ اور سین کے کسرہ سے پڑھ مَانُنْسِخْ، مَنْ والے ابن ذکوان کیلئے بلا خلف اور لَسَنْ والے ہشام کیلئے بالخلف۔ باقیین کیلئے دونوں حرف مفتوح ہیں۔

خُلْفٌ كَنُنْسِهَا بِلَا هَمْزٍ (كَفٰى) ٤٦٨ (عَمَّ ظُهًى ۚ بَعْدَ عَلِيْمٌ اِحْذِفَا

خُلْفٌ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ مَانَنْسَخْ کی قراۃ مثل نُنْسِهَا کے ہے۔ مطلب یہ ہے کہ نُنْسِهَا میں بھی پہلا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نون مضموم اور سین مکسور ہے بلا ہمزہ کے، کَفٰی عَمَّ ظُبِّیَ والے عاصم حمزہ کسائی امام خلف نافع ابوجعفر شامی یعقوب کیلئے۔ باقی مکی بصری کیلئے نَنْسَئْهَا ہے، پہلے نون اور سین کے فتحہ اور ہمزہ کے اثبات سے۔

تفویع: [۱] نافع کوفیین ابوجعفر یعقوب کیلئے نَنْسَخْ، نُنْسِهَا۔ [۲] مکی بصری کیلئے نَنْسَخْ، نَنْسَئْهَا [۳] ہشام کیلئے نُنْسِخْ، نُنْسِهَا اور نَنْسَخْ، نَنْسِهَا دو وجوہ ہیں۔ [۴] ابن ذکوان کیلئے نُنْسِخْ نُنْسِهَا ہشام کی پہلی وجہ کی طرح۔ اَبَعْدَ عَلِیْمٌ: تو وَاسِعٌ عَلِیْمٌ کے بعد وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ بقرہ ع ۱۴ کے واؤ عاطفہ کو حذف کر دے کَسَا والے شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے واؤ کا اثبات ہے۔

وَاوٌ (كَهِسَا كُنْ فَيَكُوْنُ فَانْصِبَا ٤٦٩ رَفْعًا سِوَى الْحَقُّ وَقَوْلُهٗ (كَهِبَا

وَاوٌ کَسَا کا تعلق ماقبل سے ہے۔ کُنْ فَیَکُوْنُ کے رفع کو نصب سے بدل دے ہر جگہ کَبَا والے شامی کیلئے سوائے فَیَکُوْنُ○ الْحَقُّ آلِ عمران ع ۶ اور فَیَکُوْنُ قَوْلُهٗ انعام ع ۹ کے۔ ان دو میں دسوں کیلئے رفع ہے۔ پس بقرہ ع ۱۴، آلِ عمران ع ۵، نحل ع ۵، مریم ع ۲، یٰسین ع ۵، غافر ع ۷، ان چھ میں ابن عامر کیلئے نصب ہے اور باقیین کیلئے رفع۔

وَالنَّحْلُ مَعْ يٰسِيْنَ (نُ)ذْ (كَهُمْ تُسْئَلُ ٤٧٠ لِلضَّمِّ فَافْتَحْ وَاجْزِ مَنْ (ا)ذْ (ظَهَلَّلُوْا

ان چھ موقعوں میں سے نحل ع ۵ و یٰسٓ ع ۵ کے فَیَکُوْنُ میں رُمْ کَمْ والے کسائی شامی کیلئے نصب اور باقیین کیلئے رفع ہے۔ پس ان دو کے نصب میں شامی کیساتھ کسائی شامل ہو گئے۔ وَلَا تُسْئَلُ بقرہ ع ۱۴ میں تاء کے ضمہ کو فتحہ سے بدل دے اور لام کو جزم دیدے اور وَلَا تَسْئَلْ پڑھ اِذْ ظَّلَّلُوْا والے نافع یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء کا ضمہ اور لام کا رفع ہے۔

وَيَقْرَأُ ابْرٰهَامَ ذِئْ مَعْ سُوْرَتِهٖ ٤٧١ مَعْ مَرْيَمِ النَّحْلِ اَخِيْرًا تَوْبَتِهٖ

لفظ اِبْرٰهِمَ کو مَازَ والے ابن ذکوان بالخلف اور لَا والے ہشام نے بلا خلف ھاء کے بعد یاء کی جگہ الف سے پڑھا ہے۔ اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ ذِئْ یعنی اس سورۃ بقرہ کے پندرہ اور اس اِبْرٰهِمَ کے نام کی سورۃ ابراہیم ع ۶ میں ایک، مریم کے تینوں نحل کے دونوں اور توبہ ع ۱۴ کے دو جو آخری ہیں، اَخِیْرًا کی قید سے توبہ ع ۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والا نکل گیا

اٰخِرَ الْاَنْعَامِ وَعَنْكَبُوْتِ مَعْ ۴۷۲ اَوَاخِرِ النِّسَا ثَلَاثَةٌ تَبَعْ

انعام کے آخر ع ۲۰ میں ایک، آخر عنکبوت ع ۴ میں ایک۔ اٰخِرَ کی قید انعام وعنکبوت دونوں کیساتھ ہے، اس قید سے انعام ع ۹ کے دو اور ع ۱۰ کا ایک، تینوں نکل گئے۔ اور ایسے ہی عنکبوت ع ۲ کا نکل گیا۔ اور نساء کے آخری تین جو ع ۱۸ میں دو اور ایک ع ۲۳ میں یہ تین مراد ہیں۔ اور اَوَاخِرِ کی قید سے ع ۸ والا نکل گیا۔

وَالذَّرْوِ وَالشُّوْرٰى امْتِحَانٍ اَوَّلَا ۴۷۳ وَالنَّجْمِ وَالْحَدِيْدِ (مَهَازَا الْخُلْفُ (لَا)

وَالذّٰرِيٰت ع ۲ میں ایک، شوریٰ ع ۲ میں ایک ممتحنہ ع ۱ میں پہلا اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْ اِبْرٰهِيْمَ اور اَوَّلَا کی قید سے اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ نکل گیا جو اسی آیت میں دوسرا ہے، نجم ع ۳ میں ایک، حدید ع ۴ میں ایک۔ پس ان تینتیس ۳۳ مقامات میں ابن ذکوان کیلئے بالخلف اور ہشام کیلئے بلا خلف اِبْرٰهِمَ باللالف ہے۔ ان کے علاوہ تمام مقامات میں دسوں کیلئے اِبْرٰهِيْمَ بالیاء ہے۔

وَاتَّخِذُوْا بِالْفَتْحِ (كَهُمْ (اَ)صْلٍ وَّخِفْ ۴۷۴ اُمَتِّعُهٗ (كَهُمْ اَرِنَا اَرِنِي اخْتُلِفْ

وَاتَّخَذُوْا بقرہ ع ۱۵ كَهُمْ اَصْلٍ والے شامی نافع کیلئے خاء کے فتحہ سے اور باقیین کیلئے خاء کے کسرہ سے وَاتَّخِذُوْا ہے۔ فَاُمَتِّعُهٗ بقرہ ع ۱۵: اسی طرح كَهُمْ والے شامی کیلئے تاء کی تخفیف سے اور باقیین کے لئے فَاُمَتِّعُهٗ تاء کی تشدید سے ہے۔ تخفیف کیساتھ میم کا سکون اور تشدید کیساتھ میم کا فتحہ لازمی امر ہے۔ اور یہ بات ایسے موقعوں میں ہر جگہ کام آئے گی۔ اَرِنَا تین جگہ اور اَرِنِيْ دو جگہ، پانچوں میں خلف کے ساتھ ﴿۴۰﴾

مُخْتَلِسًا (حُزْ وَسُكُوْنُ الْكَسْرِ (حَقْ) ۴۷۵ وَفُصِّلَتْ (لِهِي الْخُلْفُ (مِنْ (حَقٍّ صَهَدَقْ

اختلاس ہے حُزْ والے بصری کیلئے۔ پس ان میں ایک وجہ تو راء کے کسرہ میں اختلاس ہے۔ اور دوسری وجہ حَقٌّ والے مکی بصری یعقوب کیلئے اسکان ہے۔ باقیین کیلئے کسرہ ہے۔ پس بصری کیلئے دو وجوہ ہیں:۔ [۱] اختلاس جو مُخْتَلِسًا حُزْ میں بیان ہوا [۲] حَقٌّ والوں کے لئے اسکان بیان ہوا۔ ان میں بصری بھی شامل ہیں۔ اس سے بصری کا اسکان نکلا۔ باقی مکی یعقوب کے لئے صرف اسکان ہے۔ اور باقیین کیلئے کسرہ۔ فصلت ع ۴ والے اَرِنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذَيْنِ کے اسکان میں لِیْ والے ہشام نے بالخلف اور مِنْ صَدَقٍ والے ابن ذکوان شعبہ نے بلا خلف حَقٍّ والے مکی بصری یعقوب کی موافقت کی ہے۔ موافقت اسلئے کہا کہ پانچوں کلمات میں حَقٌّ والوں کیلئے اسکان پہلے بیان ہو چکا ہے۔ یہاں ہشام ابن ذکوان شعبہ کو شامل کیا ہے۔

اَوْصٰی بِوَصّٰی (عَمَّ) اَمْ یَقُوْلُ (حُفَ ٤٧٦ (صِفْ (حِرْمُ شِمْ وَ(صُحْبَةٌ حِمًا) رَّؤُفٌ

وَوَصّٰی بِهَا بقرہ ع ۱۶ کو عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی نے وَاَوْصٰی بِهَا پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے وَوَصّٰی ہے، ہمزہ کے بغیر۔ اَمْ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ بقرہ ع ۱۶ کو حُفْ صِفْ حِرْمُ شِمْ والے بصری شعبہ نافع ابوجعفر مکی روح نے اطلاقی یارغیب سے اَمْ یَقُوْلُوْنَ اور باقیین نے تار خطاب سے اَمْ تَقُوْلُوْنَ پڑھا ہے۔ اور صُحْبَةٌ حِمًا والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف بصری یعقوب کیلئے

فَاقْصُرْ جَمِیْعًا یَّعْمَلُوْنَ (ا)ذْ (صَفَا) ٤٧٧ (حَبْرٌ غَهَدَا (عَهُنًّا وَّثَانِیْهِ (حَفَا

قصر یعنی واؤ کے حذف سے رَؤُفٌ، لَرَؤُفٌ پڑھ ہر جگہ۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے بعد واؤ مدہ کے اثبات سے۔ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ وَلَئِنْ ع ۱۷ اطلاقی یارغیب سے اِذْ صَفَا حَبْرٌ غَدَا عَهُنًّا والے نافع امام خلف شعبہ مکی بصری رویس حفص کیلئے اور باقیین کیلئے تار خطاب سے عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۔ اور دوسرا عَمَّا یَعْمَلُوْنَ وَمِنْ حَیْثُ ع ۱۸ کو اطلاقی یارغیب سے صرف حَفَا والے بصری نے پڑھا ہے۔ اور باقیین کیلئے تار خطاب سے عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۔

وَفِیْ مُوَلِّیْهَا مُوَلَّاهَا (كَهَنَا ٤٧٨ تَطَوَّعَ التَّايَا وَشَدِّدْ مُسْكِنَا

لام کے کسرہ والے هُوَ مُوَلِّیْهَا ع ۱۸ کو كَنَا والے شامی نے هُوَ مُوَلّٰهَا لام کے فتحہ کے ساتھ پڑھا ہے۔ لام مکسور کے ساتھ یا مدہ کا اور لام مفتوح کیساتھ الف کا ہونا لازمی ہے اور یہ دونوں قراءتیں وزن کے بجائے رسم الخط سے متعین ہوئیں۔ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا ع ۱۹ میں تار کی جگہ یا اور طا مشدد اور عین ساکن ہے وَمَنْ یَّطَّوَّعْ

(ظُبًی (شَفَا) الثَّانِیْ (شَفَا) وَالرِّیْحُ هُمْ ٤٧٩ كَالْكَهْفِ مَعْ جَاثِیَةٍ تَوْحِیْدُهُمْ

ظُبًی شَفَا والے یعقوب حمزہ کسائی امام خلف کے لئے اور باقیین کے لئے وَمَنْ تَطَوَّعَ۔ اور دوسرا فَمَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَطَوَّعَ خَيْرًا ع ۲۳ کو شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف نے فَمَنْ يَّطَّوَّعْ اور باقیین نے فَمَنْ تَطَوَّعَ پڑھا ہے۔ اَوَالرِّيٰحِ: یعنی وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ بقرہ ع ۲۰ وجاثیہ ع ۱ میں، کہف والے تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ع ۶ تینوں شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کے لئے واحد کے صیغہ سے ہیں۔ باقیین کے لئے سب میں جمع کے صیغہ سے اَلرِّيٰحُ ہے۔

حِجْرٍ (فَتًى) الْاَعْرَافَ ثَانِي الرُّوْمِ مَعْ ۴۸۰ فَاطِرٍ نَمْلٍ (دُ)مْ (شَفَا) الْفُرْقَانُ (دَ)عْ

حجر ع ۲ میں وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ کو فَتًى والے حمزہ امام خلف نے واحد کے صیغہ سے اَلرِّيٰحَ اور باقیین نے جمع سے اَلرِّيٰحَ پڑھا ہے۔ اعراف ع ۷ میں يُرْسِلُ الرِّيٰحَ اور روم ع ۵ کا دوسرا يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ اور فاطر ع ۲ کا اَرْسَلَ الرِّيٰحَ اور نمل ع ۵ کا يُرْسِلُ الرِّيٰحَ چاروں جگہ دُمْ شَفَا والے مکی حمزہ کسائی امام خلف کیلئے توحید کے صیغہ سے اور باقیین کیلئے اَلرِّيٰحَ جمع سے ہے۔ فرقان ع ۵ والا اَرْسَلَ الرِّيٰحَ کو صرف دَعْ والے مکی نے اسی طرح توحید سے اور باقیین نے جمع سے اَلرِّيٰحَ پڑھا ہے۔

وَاجْمَعْ بِاِبْرَاهِيْمَ شُوْرٰى (ا)ذْ (ثَّهنَا ۴۸۱ وَصَادَ الْاِسْرَا الْاَنْبِيَا سَبَا (ثَهنَا

سورۃ ابراہیم ع ۳ میں بِهِ الرِّيٰحُ کو اور شوریٰ ع ۴ میں يُسْكِنِ الرِّيٰحَ کو اسی طرح جمع کے صیغہ سے اِذْ ثَنَا والے نافع ابوجعفر کے لئے پڑھ۔ اور لَهُ الرِّيٰحَ صٓ ع ۳ میں اور قَاصِفًا مِّنَ الرِّيٰحِ اسراء ع ۷ میں اور وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيٰحَ انبیاء ع ۶ میں اور اَلرِّيٰحَ غُدُوُّهَا سبا ع ۲ میں، ان چاروں جگہ ثَنَا والے ابوجعفر نے جمع سے اور باقیین نے اَلرِّيٰحَ توحید سے پڑھا ہے۔

وَالْحَجُّ خُلْفُهُ تَرَى الْخِطَابُ (ظَهَلْ ۴۸۲ (ا)ذْ (كَهُمْ (خَهَلَا خُلْفُ يَرَوْنَ الضَّمَّ (كَهَلْ

اور حج ع ۴ والے اَوْتَهْوِيْ بِهِ الرِّيٰحُ کو جمع سے پڑھنے میں ثَنَا والے ابوجعفر کا خلف ہے یعنی صرف اس ایک موقع میں توحید سے اَلرِّيٰحُ اور جمع سے اَلرِّيٰحُ دو وجوہ ہیں۔ پس اَلرِّيٰحُ کے اختلافی مواقع یہی ہیں جن کا بیان ہوا۔ ان کے علاوہ توحید والے میں سب کیلئے توحید اور جمع والے میں سب کے لئے جمع ہے۔ اَوَلَوْ تَرَى الَّذِيْنَ ع ۲۰ میں ظَلْ اِذْ كَمْ والے یعقوب نافع شامی کیلئے بلا خلف اور خَلَا والے ابن وردان کیلئے بالخلف تاء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خطاب سے وَلَوْ تَرٰی اور باقیین کیلئے یا غیب سے وَلَوْ یَرٰی ہے۔ اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ ع ۲۰ کی یا کے فتحہ کو کُلّ والے شامی ضمہ سے بدل کر اِذْ یُرَوْنَ پڑھتے ہیں۔ باقیین کیلئے اِذْ یَرَوْنَ ہے یا کے فتحہ سے۔

اَنَّ وَاَنَّ اکْسِرْ (ثَوٰی) وَمَیِّتَۃً ۴۸۳ وَالْمَیْتَۃُ اشْدُدْ (ثُہِبْ وَالْاَرْضُ الْمَیِّتَۃَ

ثَوٰی والے ابوجعفر یعقوب کیلئے اَنَّ اور وَاَنَّ کے ہمزہ کو کسرہ دے اور اِنَّ الْقُوَّۃَ اور وَاِنَّ اللّٰہَ پڑھ۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے فتحہ سے اَنَّ اور وَاَنَّ ہے۔ مَیْتَۃً اور اَلْمَیْتَۃُ یعنی معرف ہو یا نکرہ اس کی یا کو ثُہِبْ والے ابوجعفر کیلئے ہر جگہ مشدد پڑھ۔ اَلْاَرْضُ الْمَیْتَۃُ یٰسین ع ۳ کی یا کو مشدد پڑھ ﴿ع﴾

(مَدًّا) وَّمَیْتًا (ثِقْ وَالْاَنْعَامُ (ثَوٰی) ۴۸۴ (اِ)ذْ حُجُرَاتِ (غِثْ (مَدًّا) وَّ(ثُہِبْ (اَ)وٰی

مَدًّا والے نافع ابوجعفر کیلئے۔ مَیْتًا اس سے مراد بَلْدَۃً مَّیْتًا ہے جو فرقان، زخرف، قٓ میں آیا ہے۔ اس کی یا کو صرف ثِقْ والے ابوجعفر کیلئے مشدد پڑھ۔ اور انعام والا اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا کی یا کی تشدید ثَوٰی اِذْ والے ابوجعفر یعقوب نافع کیلئے ہے۔ حجرات میں لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا کی یا کو غِثْ مَدًّا والے رویس نافع ابوجعفر کیلئے مشدد پڑھ۔ اور ثُہِبْ اَوٰی والے ابوجعفر نافع ﴿ع﴾

(صَحْبٍ) ۴ بِمَیِّتِ بَلَدٍ وَّالْمَیِّتِ ہُمْ ۴۸۵ وَالْحَضْرَمِیُّ وَالسَّاکِنَ الْاَوَّلَ ضُمْ

اور صَحْبٍ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ اعراف ع ۷ اور اِلٰی بَلَدٍ مَّیِّتٍ فاطر ع ۲ میں یا کی تشدید ہے۔ اَلْمَیِّتِ جو معرف باللام ہو، آٹھوں جگہ ہُمْ والے ابوجعفر نافع حفص حمزہ کسائی امام خلف اور یعقوب حضرمی کیلئے یا کی تشدید ہے۔ اور باقی غیر مذکورین کیلئے ہر جگہ تخفیف ہے۔ اور دو کلمہ والے دو ساکن جمع ہوں اور پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور بعد میں تیسرے حرف پر ضمہ اصلی ہو تو پہلے ساکن کو ضمہ دے ﴿ع﴾

لِضَمِّ ہَمْزِ الْوَصْلِ وَاکْسِرْہُ (نَہَمَا ۴۸۶ (فُزْ غَیْرَ قُلْ (حَلَا وَغَیْرُ اَوْ (حِمَا)

ہمزہ وصلی کے ضمہ کی وجہ سے۔ وَاکْسِرْہُ: اس ضمہ کو مطلقاً کسرہ سے بدل دے نَمَا فُزْ والے عاصم حمزہ کیلئے۔ غَیْرَ قُلْ حَلَا: یعنی بصری کیلئے قُلْ کے سوا باقی پانچ قسموں کو کسرہ دے۔ پس قُلْ کے لام کا ضمہ ہوگا۔ وَغَیْرُ اَوْ حِمَا: اور حِمَا والے بصری یعقوب کیلئے اَوْ کے سوا سب کو کسرہ دے۔ اس میں بصری کیلئے اَوْ کو بھی کسرہ سے مستثنیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا۔ پس ان کیلئے قُلْ اور اَوْ مضموم اور باقی چار قسمیں مکسور اور یعقوب کیلئے اَوْ مضموم باقی پانچ قسمیں مکسور۔ مثالیں: [۱] قُلُ ادْعُوْا [۲] اَوُادْعُوْا [۳] فَمَنُ اضْطُرَّ [۴] قَالَتُ اخْرُجْ [۵] وَلَقَدُ اسْتُهْزِئَ [۶] فَتِيْلًا اُنْظُرْ وغیرہ۔ واضح رہے کہ یہ قاعدہ اجتماع ساکنین میں سے صرف مذکورہ چھ اقسام کیلئے ہے اور بس۔

فائدہ: اجتماع ساکنین کی وہ چھ قسمیں جن میں پہلے ساکن کو ضمہ دیا جاتا ہے، وہ یہ ہیں:۔ [۱] قُلْ کا لام [۲] اَوْ کا واؤ [۳] نون ساکن [۴] واحد مؤنث غائب کی تاء [۵] قَدْ کی دال [۶] تنوین۔

وَالْخُلْفُ فِي التَّنْوِيْنِ (مِهْزٌ وَاِنْ يُّجَرْ ٤٨٧ (زِ)نْ خُلْفُهُ وَاضْطُرَّ (ثِهْقٌ ضَمًّا كَسَرْ

یعنی تنوین کے مضموم ومکسور پڑھنے میں مِہْزٌ والے ابن ذکوان کیلئے خلف ہے۔ یعنی تنوین کے نون کا کسرہ وضمہ دو وجوہ ہیں جیسے فَتِيْلًا اُنْظُرْ اور خَبِيْثَةٍ اُجْتُثَّتْ وغیرہ۔ اور اگر تنوین جر کی ہے تو زِنْ والے قبل کیلئے بھی خلف ہے۔ جیسے عِيُوْنٍ اُدْخُلُوْهَا وغیرہ۔ باقی قراء اپنی اصل پر ہیں۔ اور فَمَنُ اضْطُرَّ کی طاء کے ضمہ کو ثِقْ والے ابوجعفر کیلئے ہر جگہ کسرہ سے بدل دے۔ پس ان کیلئے فَمَنُ اضْطِرَّ ہے، نون کے ضمہ اور طاء کے کسرہ سے۔ اور اعادہ کی صورت میں اُضْطِرَّ ہمزہ کے ضمہ اور طاء کے کسرہ سے۔

وَمَا اضْطُرِرْ خُلْفٌ (خَهَلَا وَالْبِرُّ اَنْ ٤٨٨ بِنَصْبِ رَفْعٍ (فِهِيْ (عُهِلَّا مُّوْصٍ (ظَهِعَنْ

اور اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ انعام ع ۱۴ میں خَلَا والے ابن وردان کے لئے طاء کے کسرہ میں خلف ہے۔ یعنی اِلَّا مَا اضْطِرِرْتُمْ بھی ہے، طاء کے کسرہ سے۔ پس ان کیلئے طاء کے ضمہ اور کسرہ سے دو وجوہ ہیں۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا بقرہ ع ۲۲ میں راء کے رفع کے بجائے نصب ہے فِيْ عُلَّا والے حمزہ حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے رفع ہے۔ لَيْسَ الْبِرَّ میں اَنْ قید احترازی ہے۔ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ ع ۲۲ کو ظَعَنْ والے یعقوب

(صُحْبَةُ) ثَقِّلْ لَّا تُنَوِّنْ فِدْيَةٌ ٤٨٩ طَعَامُ خَفْضُ الرَّفْعِ (مِهَلْ (اِ)ذْ (ثَهَبَّتُوْا

اور صُحْبَةٌ والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف نے صاد کی تشدید اور واؤ کے فتحہ سے مُوَصِّ پڑھا ہے۔ باقیین کے لئے تخفیف سے۔ اور فِدْيَةٌ کو بلا تنوین اور طَعَامِ کو بجائے رفع کے جر سے مِلْ اِذْ ثَبَّتُوْا والے ابن ذکوان نافع ابوجعفر نے پڑھا ہے یعنی فِدْيَةُ طَعَامِ۔ اور باقیین نے فِدْيَةٌ طَعَامُ تنوین اور رفع سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِسْكِيْنٍ اِجْمَعْ لَا تُنَوِّنْ وَّافْتَحَا ۴۹۰ (عَمَّ) لِتُكْمِلُوا اشْدُدَنْ (ظَهِنًّا (صَحَا

مِسْكِيْنٍ کو جمع کے صیغہ سے بلاتنوین اور نون کے فتحہ سے مَسٰكِيْنَ عَمَّ والے نافع ابوجعفر ابن عامر نے پڑھا ہے۔ باقیین کے لئے توحید اور جر اور تنوین سے مِسْكِيْنٍ ہے۔ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ع ۲۳ کو تشدید سے وَلِتُكَمِّلُوْا پڑھ ظَنًّا صَحَا والے یعقوب شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے میم کی تخفیف سے۔

بُيُوْتِ كَيْفَ جَا بِكَسْرِ الضَّمِّ (كَهُمْ ۴۹۱ (دِ)نْ (صُحْبَةٌ) بَهٰلٰى غُيُوْبِ (صَهْوَنُ (فَهُمْ

بُيُوْتِ معرفہ ہو یا نکرہ جیسے بھی آئے، ہر جگہ باء کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا ہے یعنی بِيُوْتِ، كَمْ دِنْ صُحْبَةٌ بَلٰى والے شامی مکی شعبہ حمزہ کسائی امام خلف قالون نے۔ اور باقیین نے باء کے ضمہ سے بُيُوْتِ پڑھا ہے۔ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ کو ہر جگہ صَوْنُ فَمْ والے شعبہ حمزہ نے غین کے کسرہ سے اَلْغِيُوْبِ اور باقیین نے غین کے ضمہ سے پڑھا ہے۔

عُيُوْنٍ مَعْ شُيُوْخٍ مَعْ جُيُوْبٍ (صِفْ ۴۹۲ (مِنْ (دُمْ (رِضًى) وَّالْخُلْفُ فِي الْجِيْمِ (صُرِفْ

عُيُوْنٍ جیسے بھی آئے، ہر جگہ اس کی عین کو اور شُيُوْخًا غافر ع ۷ کی شین کو اور عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ نور ع ۴ کی جیم کو صِفْ مِنْ دُمْ رِضًى والے شعبہ ابن ذکوان مکی حمزہ کسائی نے کسرہ سے عِيُوْنٍ، شِيُوْخًا، جِيُوْبِهِنَّ پڑھا ہے اور باقیین کیلئے عین شین جیم کا ضمہ ہے۔ اور عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ نور ع ۴ کی جیم میں صُرِفْ والے شعبہ کیلئے خلف ہے یعنی ضمہ اور کسرہ دو وجوہ ہیں۔ اور باقیین کیلئے ضمہ۔

لَا تَقْتُلُوْهُمْ وَمَعًا ۴ بَعْدُ (شَفَا) ۴۹۳ فَاقْصُرْ وَفَتْحُ السِّلْمِ (حِرْمٌ نَّ شَفَا

وَلَا تَقْتُلُوْهُمْ اور اسکے بعد دو فعل حَتّٰى يَقْتُلُوْكُمْ اور فَاِنْ قَتَلُوْكُمْ ع ۲۴ تینوں کو شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کے لئے قصر سے یعنی بلا الف پڑھ۔ اور یہ تینوں قَتْلٌ (ن) مجرد سے ہیں۔ اور باقیین کیلئے قِتَالٌ سے وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ اور حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ اور فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ بالالف ہیں۔ اُفِي السَّلْمِ ع ۲۵ سین کے فتحہ سے حِرْمٌ رَشَفَا والے نافع ابوجعفر مکی کسائی کیلئے اور باقیین کیلئے فِي السِّلْمِ سین کے کسرہ سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَكْسُ الْقِتَالِ (فِهِيْ (صَفَا) الْاَنْفَالِ (صُهْرٌ ۴۹۴ وَخَفْضُ رَفْعِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ (ثُهْرٌ

سُوْرَةُ الْقِتَالِ یعنی سورۂ محمد ﷺ میں اِلَى السَّلْمِ بالفتحہ کا عکس کر یعنی سین کے کسرہ سے اِلَى السِّلْمِ پڑھ فِیْ صَفَا والے حمزہ امام خلف شعبہ کیلئے۔ اور باقیین کیلئے سین کے فتحہ سے اِلَى السَّلْمِ ہے۔ اور انفال ع ۸ کے لِلسَّلْمِ بھی صُہْرٌ والے شعبہ کیلئے سین کے فتحہ کے عکس یعنی کسرہ سے لِلسِّلْمِ اور باقیین کیلئے فتحہ سے لِلسَّلْمِ ہے۔ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ع ۲۵ کو ثُہْرٌ والے ابوجعفر رفع کے بجائے جر سے وَالْمَلٰٓئِكَةِ اور باقیین رفع سے پڑھتے ہیں۔

لِيَحْكُمَ اضْمُمْ وَافْتَحِ الضَّمَّ (ثَهَنَا ۴۹۵ كُلًّا يَّقُوْلَ ارْفَعْ (اَ)لَا الْعَفْوُ (حَهَنَا

لِيَحْكُمَ لام کے کسرہ سے بقرہ ع ۲۶، آلِ عمران ع ۳، نور ع ۶ و ع ۷ چاروں جگہ یا کو ضمہ دیدے، کاف کے ضمہ کو فتحہ سے بدل دے ثَنَا والے ابوجعفر کیلئے لِيُحْكَمَ۔ باقیین کیلئے لِيَحْكُمَ یا کے فتحہ، کاف کے ضمہ سے، كُلًّا: ہر جگہ۔ حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ ع ۲۶ میں يَقُوْلُ لام کے رفع سے اَلَا والے نافع کیلئے اور باقیین کیلئے يَقُوْلَ نصب سے ہے۔ قُلِ الْعَفْوَ ع ۲۷ کا واوَ حَنَا والے بصری کیلئے رفع اطلاقی سے اَلْعَفْوُ اور باقیین کیلئے اَلْعَفْوَ نصب سے ہے۔

اِثْمٌ كَبِيْرٌ ثَلِّثِ الْبَا (فِهِيْ (رَ)فَا ۴۹۶ يَطْهُرْنَ يَطَّهَّرْنَ (فِهِيْ (رُ)خَا (صَفَا)

اِثْمٌ كَبِيْرٌ ع ۲۷ میں كَبِيْرٌ تین نقطوں والی ثاء سے كَثِيْرٌ ہے فِیْ رَفَا والے حمزہ کسائی کیلئے۔ اِثْمٌ کی قید سے فِيْهِ كَبِيْرٌ نکل گیا۔ باقیین کیلئے باء موحدہ سے كَبِيْرٌ ہے۔ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ع ۲۸ کو فِیْ رَخَا صَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف شعبہ نے يَطَّهَّرْنَ پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے طاء اور ھاء کی تخفیف اور طاء کے سکون سے يَطْهُرْنَ۔

ضُمَّ يَخَافَا (فُهْزَ (ثَوٰى) تُضَارُ (حَقَّ) ۴۹۷ رَفْعٌ وَّسَكِّنْ خَفِّفِ الْخُلْفَ (ثَهَدَقْ

اِلَّآ اَنْ يَّخَافَا ع ۲۹ یا کے ضمہ سے فُزْ ثَوٰى والے حمزہ ابوجعفر یعقوب کیلئے اور باقیین کیلئے اَنْ يَّخَافَا یا کے فتحہ سے۔ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ع ۳۰ کو حَقَّ والے مکی بصری یعقوب نے راء کے رفع اور تشدید سے لَا تُضَآرُّ اور باقیین نے تشدید ونصب سے پڑھا ہے۔ اور لَا تُضَآرَّ اور وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ ع ۳۹ دونوں کی راء کو ثَدَقْ والے ابوجعفر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیلئے بالخلف ساکن بھی کر دے اور تخفیف سے پڑھ۔ پس [۱] ابوجعفر کیلئے لَا تُضَآرَّ اور وَلَا یُضَآرَّ دونوں میں راء ساکن بلاتشدید۔ راء کا سکون لازمی ہونے کی وجہ سے مد لازم کلمی مخفف بھی ہوگا۔ [۲] لَا تُضَآرَّ اور وَلَا یُضَآرَّ دونوں میں راء کا نصب مع تشدید اور یہ نصب حَقِّ رَفْعٌ کی ضد سے نکلا ہے۔ [۳] مکی بصری یعقوب کے لئے لَا تُضَآرُّ اور وَلَا یُضَآرُّ رفع وتشدید سے۔ [۴] باقیین کیلئے نصب اور تشدید سے لَا تُضَآرَّ اور وَلَا یُضَآرَّ۔

مَعْ لَا یُضَارَ وَاٰتَیْتُمْ قَصْرُهٗ ۴۹۸ كَاَوَّلِ الرُّوْمِ (دَ)نَا وَقَدْرُهٗ

مَعْ لَا یُضَارَ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ مَا اٰتَیْتُمْ بقرہ ع ۳۰ اور وَمَا اٰتَیْتُمْ مِنْ رِّبًا روم ع ۴ دونوں کے ہمزہ کو دَنَا والے مکی نے قصر یعنی بلاالف مَا اَتَیْتُمْ اور وَمَا اَتَیْتُمْ پڑھا ہے۔ باقیین کے لئے مَا اٰتَیْتُمْ اور وَمَا اٰتَیْتُمْ بالالف ہے۔ كَاَوَّلِ کی قید سے وَمَا اٰتَیْتُمْ مِنْ زَكٰوةٍ نکل گیا جو دوسرا ہے۔ اس میں دسوں کیلئے الف کا اثبات ہے۔ وَقَدْرُهٗ ﴿ع﴾

حَرِّكْ مَعًا (مِّنْ (صَحْبِ ثَابِتٍ وَّفَا ۴۹۹ كُلَّ تَمَسُّوْهُنَّ ضُمَّ امْدُدْ (شَفَا)

یعنی عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ع ۳۱ دونوں جگہ قَدَرُهٗ کی دال کو مِنْ صَحْبِ ثَابِتٍ والے ابن ذکوان حفص حمزہ کسائی امام خلف ابوجعفر نے فتحہ کی حرکت دی ہے اور باقیین کیلئے دال کے اسکان سے قَدْرُهٗ۔ تَمَسُّوْهُنَّ کے تمام کلمات میں تاء کو ضمہ دے اور میم کے بعد الف زیادہ کر کے تُمَآسُّوْهُنَّ پڑھ اور مد لازم بھی کر شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے تَمَسُّوْهُنَّ مثل حفص کے۔

وَصِيَّةٌ (حِرْمٌ صَفَا ظِلًّا (نَّ)فَهْ ۵۰۰ وَارْفَعْ (شَفَا حِرْمٍ حَلَا یُضْعِفَهْ

وَصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ ع ۳۱: حِرْمٌ صَفَا ظِلًّا رَّفْهْ والے نافع ابوجعفر کی شعبہ امام خلف یعقوب کسائی کیلئے رفع اطلاقی سے وَصِيَّةٌ ہے۔ باقیین کیلئے نصب سے۔ فَیُضٰعِفَهٗ میں فا کو رفع دے شَفَا حِرْمٍ حَلَا والے حمزہ کسائی امام خلف نافع ابوجعفر کی بصری کیلئے ﴿ع﴾

مَعًا وَّ ثَقِّلْهُ وَبَابَهٗ (ثَوٰى) ۵۰۱ (كِسْ (دِ)نْ وَّيَبْصُّطُ سِيْنَهٗ (فَتًى حَهٰوى

بقرہ ع ۳۲ وحدید ع ۲ دونوں جگہ۔ اور فَیُضٰعِفَهٗ کو اور اس باب کے تمام کلمات کو الف کا حذف اور عین کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشدید سے ثَوٰی یِکسٌ دِنٌ والے ابوجعفر یعقوب شامی کی کیلئے۔

تفویع: [۱] شامی یعقوب کے لئے نصب مع التشدید فَیُضَعِّفَهٗ [۲] مکی ابوجعفر کے لئے رفع مع التشدید فَیُضَعِّفُهٗ [۳] عاصم کیلئے نصب مع التخفیف فَیُضٰعِفَهٗ [۴] باقیین کیلئے رفع مع التخفیف فَیُضٰعِفُهٗ تشدید کے ساتھ الف کا حذف اور تخفیف کے ساتھ الف کا اثبات صرف کی رو سے لازمی ہے۔ اسلئے ناظم نے الف کا ذکر نہیں کیا۔ باب یُضٰعَفُ سے مضارع کا صیغہ مراد ہے، خواہ جس حالت میں بھی ہو۔ یعنی مضارع معروف ہو یا مجہول، نیز واحد غائب ہو یا جمع متکلم، پھر فاء مرفوع ہو یا منصوب ہو یا مجزوم ہو، آخر میں کوئی ضمیر ہو یا نہ ہو، شروع میں فاء وغیرہ کوئی حرف ہو یا نہ ہو۔ تمام صورتیں اس حکم میں داخل ہیں۔ ایسے ہی لفظ مُضٰعَفَةً اسی حکم میں ہے اور یہ کل دس کلمات ہیں:۔ [۱] [۲] فَیُضٰعِفَهٗ بقرہ ع ۳۲ وحدید ع ۲۔ ان دو میں تو چار قراءتیں ہیں جو اوپر بیان ہوئیں [۳] وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ع ۳۵ [۴] مُضٰعَفَةً آلِ عمران ع ۱۴ [۵] حَسَنَةً یُّضٰعِفْهَا نساء ع ۶ [۶] یُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ھود ع ۲ [۷] یُضٰعَفُ لَهُ الْعَذَابُ فرقان ع ۴ [۸] یُضٰعَفُ لَهَا الْعَذَابُ احزاب ع ۴ [۹] یُضٰعَفُ لَهُمْ حدید ع ۲ [۱۰] یُضٰعِفُهٗ لَكُمْ تغابن ع ۲۔

وَیَبْصُۜطُ بقرہ ع ۳۲ میں فَتّٰی حَوٰی والے حمزہ امام خلف بصری ﴿۶۴﴾

لِیْ (غِثْ وَخُلْفٌ (عَنْ (قُوًّی (زِنْ (مَّنْ (یَّصُرُّ ۵۰۲ كَبَسْطَةِ الْخَلْقِ وَخُلْفُ الْعِلْمِ (زُ (رْ

اور لِیْ غِثْ والے ہشام رویس کیلئے بلا خلف سین ہے اور عَنْ قُوًّی زِنْ مَنْ یَّصُرُّ والے حفص خلاد قنبل ابن ذکوان سوسی کیلئے بالخلف سین ہے۔ یعنی ان کیلئے سین وصاد دو وجوہ ہیں۔ باقیین کیلئے صاد ہے۔ كَبَسْطَةِ: یعنی یَبْصُۜطُ میں جو اختلاف بیان ہوا ہے مثل فِی الْخَلْقِ بَصْۜطَةً اعراف ع ۹ کے ہے۔ پس دونوں کا ایک ہی حکم ہے۔ اور وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ بقرہ ع ۳۲ میں زُرّ والے قنبل کیلئے بالخلف صاد ہے یعنی صاد وسین۔ باقیین کیلئے رسم کے موافق بلا خلف سین ہے۔

توضیح: قُوًّی اور یَصُرُّ والے خلاد سوسی سین والوں حمزہ بصری کے ضمن میں پہلے آ چکے ہیں اور یہ تکرار کوئی مضر نہیں۔

عَسَیْتُمْ اكْسِرْ سِیْنَهٗ مَعًا (اَ)لَا ۵۰۳ غَرْفَةَ اِضْمُمْ (ظِ)لُّ (كَ)نْزٍ وَّكِلَا

هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ بقرہ ع ۳۲ اور فَهَلْ عَسَیْتُمْ سورۃ محمد ﷺ ع ۳ دونوں جگہ اَلَا والے نافع کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسکے سین کو کسرہ دے اور عَسِیْتُمْ پڑھ۔ باقیین کیلئے عَسَیْتُمْ سین کے فتحہ سے۔ غُرْفَةً ۢبِیَدِہٖ ع ۳۳ کی غین کو ظِلُّ کَنْزٍ والے یعقوب شامی کو فین کیلئے ضمہ دے۔ باقیین کیلئے فتحہ سے غَرْفَةً۔ اَوْکِلَا ۞

دَفْعُ دِفَاعُ وَاکْسِرِ (ا)ذْ (ثَوَی) امْدُدَا ۵۰۴ اَنَا بِضَمِّ الْهَمْزِ اَوْ فَتْحٍ (مَدَا)

اور دونوں جگہ یعنی بقرہ ع ۳۳ وحج ع ۶ میں دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ کی دال کو کسرہ دے کر دِفَاعُ اللّٰهِ النَّاسَ پڑھ اِذْ ثَوٰی والے نافع ابوجعفر یعقوب کیلئے۔ باقیین کے لئے دال کے فتحہ سے دَفْعُ اللّٰهِ ہے۔ یہ دونوں قراءتیں باب استغنار سے ہیں۔ اُمْدُدَا: یعنی جب اَنَا ضمیر متکلم کے بعد ہمزہ قطعی مفتوح یا مضموم ہو تو مَدَا والے نافع ابوجعفر کیلئے اَنَا کو وصلاً بھی اثبات الف سے پڑھ۔ اور حسب قاعدہ مد بھی کر۔ اور وقفاً دسوں کیلئے الف کا اثبات ہے۔

وَالْکَسْرِ (بِهِنَّ) خُلْفًا وَّرَا فِیْ نُنْشِزُ ۵۰۵ (سَمَا) وَ وَصْلُ اعْلَمْ بِجَزْمٍ (فِهِیْ (رُ)زُوْ

اور اَنَا کے بعد ہمزہ قطعی مکسور ہو تو بِهِنَّ والے قالون کیلئے وصلاً اثبات الف میں خلف ہے۔ اور غیر مذکورین کیلئے وصلاً الف کا حذف ہے۔ کَیْفَ نُنْشِزُهَا ع ۳۵ میں زار معجمہ کی جگہ راء مہملہ سے نُنْشِرُهَا ہے سَمَا والے نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے زار معجمہ سے ہے۔ قَالَ اَعْلَمُ ع ۳۵ وصلاً ہمزہ وصلی اور میم کے جزم سے قَالَ اعْلَمْ ہے فِیْ رُزُوْ والے حمزہ کسائی کے لئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ قطعی اور میم کے رفع سے قَالَ اَعْلَمُ۔

صُرْهُنَّ کَسْرُ الضَّمِّ (غِثْ) (فَتًى ثُمَا) ۵۰۶ رَبْوَةٍ اِلضَّمُّ مَعًا (شَفَا سَمَا)

فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ع ۳۵ میں صاد کے ضمہ کی جگہ کسرہ سے فَصِرْهُنَّ ہے غِثْ فَتًى ثُمَا والے رویس حمزہ امام خلف ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے صاد کا ضمہ ہے۔ کَمَثَلِ جَنَّةٍ ۢبِرَبْوَةٍ بقرہ ع ۳۶، وَاٰوَیْنٰهُمَا اِلٰی رَبْوَةٍ مؤمنون ع ۳ دونوں جگہ راء کے ضمہ سے، رُبْوَةٍ شَفَا سَمَا والے حمزہ کسائی امام خلف نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے راء کے فتحہ سے رَبْوَةٍ۔

فِی الْوَصْلِ تَا تَیَمَّمُوا اشْدُدْ تَلْقَفْ ۵۰۷ تَلَّهَ لَا تَنَازَعُوْا تَعَارَفُوْا

حالت وصل میں درج ذیل کلمات کی تاءات کو مشدد پڑھ:۔ [۱] وَلَا تَیَمَّمُوْا بقرہ ع ۳۷ [۲] تَلَقَّفُ یعنی فَاِذَا هِیَ تَلَقَّفُ اعراف ع ۱۴ وشعراء ع ۳، مَافِیْ یَمِیْنِكَ تَلَقَّفُ طٰہٰ ع ۳ تینوں جگہ [۳] تَلَّهَ یعنی عَنْهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَلَهّٰی عبس ۴ وَلَا تَنَازَعُوْا انفال ع ۶ ۵ لِتَعَارَفُوْا حجرات ع ۲۔

تَفَرَّقُوْا تَعَاوَنُوْا تَنَابَزُوْا ۵۰۸ وَهَلْ تَرَبَّصُوْنَ مَعْ تَمَيَّزْ

۶ وَلَا تَفَرَّقُوْا آلِ عمران ع ۱۱ ۷ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ مائدہ ع ۱ ۸ وَلَا تَنَابَزُوْا حجرات ع ۲ ۹ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ توبہ ع ۷ ۱۰ تَكَادُ تَمَيَّزُ ملک ع ۱

تَبَرُّجُ اِذْ تَلَقَّوْهُ التَّجَسُّسَا ۵۰۹ وَفَتَفَرَّقَ تَوَفّٰی فِی النِّسَا

۱۱ وَلَا تَبَرَّجْنَ احزاب ع ۴ ۱۲ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ نور ع ۲ ۱۳ التَّجَسُّسَا یعنی وَلَا تَجَسَّسُوْا حجرات ع ۲ ۱۴ فَتَفَرَّقَ انعام ع ۱۹ ۱۵ تَوَفّٰی یعنی اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰهُمْ نساء ع ۱۴۔ پس النساء کی قید سے دوسرے نکل گئے۔

تَنَزَّلُ الْاَرْبَعُ اَنْ تَبَدَّلَا ۵۱۰ تَخَيَّرُوْنَ مَعْ تَوَلَّوْا بَعْدَلَا

۱۶ مَا نُنَزِّلُ کی جگہ مَا تَتَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ حجر ع ۱ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ قدر، مَنْ تَتَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ تَنَزَّلُ شعراء ع ۱۱ میں دو کل چار جگہ ۱۷ وَلَا اَنْ تَبَدَّلَ احزاب ع ۶ ۱۸ لَمَا تَتَخَيَّرُوْنَ ع ۲ ۱۹ اور لَا کے بعد وَلَا تَتَوَلَّوْا انفال ع ۳

مَعْ هُوْدَ وَالنُّوْرِ وَالْاِمْتِحَانِ لَا ۵۱۱ تَكَلَّمُ الْبَزِّیْ تَلَظّٰی (هَبْ (غَهْلَا

اور چار جگہ تَوَلَّوْا:۔ ۱ ھود ع ۱ میں وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْ ۲ ع ۵ میں فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ ۳ نور ع ۷ میں فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ ۴ ممتحنہ ع ۲ میں اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۲۰ لَا تَتَكَلَّمُ نَفْسٌ ھود ع ۹۔ یہ بین ۲۰ کلمات جو انتیس ۲۹ جگہ آئے ہیں، ان کی تاءات کو صرف بزی نے وصلاً مشدد پڑھا ہے۔ ان تمام تاءات والے کلمات کا عطف اُشْدُدْ شعر ۵۰۷ پر ہے۔ اور فِی الْوَصْلِ کی قید سے ظاہر ہے کہ تاء کی تشدید صرف وصلاً ہی ہوگی۔ اور اگر اس کو ماقبل سے جدا کر دیں تو پھر تشدید ساقط ہو جائے گی۔ نَارًا تَلَظّٰی (لیل) میں تاء کی تشدید هَبْ غَلَا والے بزی رویس کیلئے ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَنَاصَرُوْ (ثٰبِقْ (هُبِدْ وَفِي الْكُلِّ اخْتُلِفَ ۵۱۲ لَهٗ وَبَعْدَ كُنْتُمْ ظَلْتُمْ وُصِفَ

مَالَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ صفّت ع ۲ کی تار ثِقْ هُدْ والے ابوجعفر بزی کیلئے مشدد ہے۔ وَفِي الْكُلِّ اخْتُلِفَ: ان مذکورہ تارات کی تشدید میں بزی کیلئے خلف ہے۔ یعنی تشدید وتخفیف دونوں۔ اور لَهٗ کی ضمیر بزی کیلئے ہے۔ مطلب یہ ہے کہ خلف صرف بزی کیلئے ہے موافقین کیلئے نہیں۔ اور كُنْتُمْ کے بعد یعنی وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ آلِ عمران ع ۱۴ اور ظَلْتُمْ یعنی فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ واقعہ ع ۲، ان دولفظوں کی تار کی تشدید میں صرف بزی کے لئے خلف ہے۔ جیسا کہ صاحب تیسیر اور ان کے متبعین نے ذکر کیا ہے۔ مگر صاحب المرأة النيرة اور دوسرے شارحین نے تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ اور تَفَكَّهُوْنَ دونوں میں بزی کے لئے بھی صرف تخفیف بیان کی ہے اور تشدید خلافِ طرق ہے۔

وَلِلسُّكُوْنِ الصِّلَةَ امْدُدْ وَالْاَلِفُ ۵۱۳ مَنْ يُّؤْتَ كَسْرُ التَّا (ظُبًى ۽ بِالْيَاءِ قِفْ

ا جن کلمات میں تار سے پہلے ھا ضمیر کا صلہ یا میم جمع کا صلہ ہو یا الف ہو، تو اجتماع ساکنین کی بناء پر مد لازم بھی ہوگا جیسا کہ مثالوں سے ظاہر ہے۔ اور جن تارات سے پہلے ساکن صحیح ہے تو وہ سکون تشدید کی صورت میں بھی باقی رہے گا۔ اس کو کامل احتیاط کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے۔ ایسے ہی جن تارات سے پہلے نون ساکن یا تنوین ہے تو وہ بھی کامل اخفاء کیساتھ باقی رہے گا۔ اور تار کی تشدید ادا کرنے سے پہلے ھا ضمیر کے صلہ کی طرح غنہ یعنی اخفاء بھی ہوگا۔ البتہ ھا ضمیر میں تو تار کی تشدید کی وجہ سے مد لازم بھی ہوتا ہے مگر نون ساکن وتنوین کے اخفاء میں ایک الف سے زیادہ درازی نہیں ہوگی۔ اور جو ایسے موقع میں اخفاء نہیں کرتے وہ صحیح نہیں۔ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ ع ۲۷ میں ظُبًى والے یعقوب کیلئے تار کے کسرہ سے وَمَنْ يُّؤْتِ ہے اور وقفاً یاء کا اثبات ہے اسلئے وقف وَمَنْ يُّؤْتِۦ یاء پر ہوگا۔ اور ان کی قراءۃ میں مَنْ موصولہ ہے شرطیہ نہیں۔ اور اثبات یاء کی بحث بَابُ الْوَقْفِ عَلٰى مَرْسُوْمِ الْخَطِّ میں گزر چکی ہے۔ باقیین کیلئے تار کا فتحہ ہے۔

مَعًا نِّعِمَّا افْتَحْ (كَهَا (شَفَا) وَفِيْ ۵۱۴ اِخْفَاءِ كَسْرِ الْعَيْنِ (حُزْ (بِهَا (صَفِيْ

اور تو فَنِعِمَّا هِيَ بقرہ ع ۳۷ اور نِعِمَّا يَعِظُكُمْ نساء ع ۸ دونوں جگہ نون کو فتحہ دے كَمَا شَفَا والے شامی حمزہ کسائی امام خلف کیلئے، پس ان کیلئے نَعِمَّا ہے۔ اور عین کے کسرہ میں اختلاس حُزْ بِهَا صَفِيْ والے بصری قالون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شعبہ کیلئے۔ اور باقیین کیلئے نون کا کسرہ ہے۔

وَعَنْ اَبِیْ جَعْفَرَ مَعْهُمْ سَكِّنَا ۵۱۵ وَيَا نُكَفِّرْ شَامُهُمْ وَحَفْصُنَا

ابوجعفر اور مَعْهُمْ یعنی حُزْبِهَا صَفِیّ والے بصری قالون شعبہ کیلئے عین کا اسکان ہے۔ پس:۔ [۱] بصری قالون شعبہ کیلئے نون کے کسرہ کے ساتھ عین کے کسرہ کا اختلاس اور عین کا اسکان دو وجوہ ہیں۔ [۲] ابوجعفر کیلئے نون کا کسرہ اور عین کا اسکان۔ بصری قالون شعبہ کی دوسری وجہ کی طرح۔ [۳] ابن عامر حمزہ کسائی امام خلف کیلئے نون کا فتحہ اور عین کا کسرہ۔ [۴] ورش کی حفص یعقوب کیلئے نون اور عین دونوں کا کسرہ۔ یُكَفِّرُ کی یاء شامی اور حفص دونوں کیلئے ہے۔ باقیین کیلئے نُكَفِّرْ نون سے۔

وَجَزْمُهُ (مَدًّا شَفَا) وَيَحْسِبْ ۵۱۶ مُسْتَقْبِلًا بِفَتْحِ سِيْنٍ (كَهَتَبُوْا

نُكَفِّرْ کی راء کا جزم مَدًّا شَفَا والے نافع ابوجعفر حمزہ کسائی امام خلف کیلئے ہے۔ پس [۱] يُكَفِّرُ یاء اور رفع سے شامی حفص کے لئے۔ [۲] نُكَفِّرُ نون اور رفع سے کی بصری شعبہ یعقوب کیلئے۔ [۳] نُكَفِّرْ نون اور جزم سے نافع ابوجعفر حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ اور يَحْسَبْ جب فعل مستقبل یعنی مضارع کا جو بھی صیغہ ہو تو ہر جگہ سین کے فتحہ کے ساتھ كَتَبُوْا والے شامی ﴿۳۲﴾

(فِيْ (نَصِّ (ثَبْتٍ فَاذَنُوا امْدُدْ وَاكْسِرِ ۵۱۷ (فِيْ (صَفْوَةٍ مَّيْسَرَةِ الضَّمَّ (ا)نْصُرِ

اور فِیْ نَصِّ ثَبْتٍ والے حمزہ عاصم ابوجعفر کیلئے ہے۔ اور باقیین کیلئے سین کے کسرہ سے يَحْسِبْ۔ فَاْذَنُوْا بقرہ ع ۳۸ میں ہمزہ کے بعد الف زیادہ کر اور ذال کو کسرہ دے فِیْ صَفْوَةٍ والے حمزہ شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے فَاَذَنُوْا ہمزہ ساکن بلا الف اور ذال کے فتحہ سے۔ اِلٰى مَيْسُرَةٍ ع ۳۸ انْصُرْ والے نافع کے لئے سین کے ضمہ سے مَيْسُرَةٍ اور باقیین کیلئے سین کے فتحہ سے مَيْسَرَةٍ۔

تَصَدَّقُوْا خِفُّ (نَّهمَا وَكَسْرُ اَنْ ۵۱۸ تَضِلَّ (فُزْ تُذْكِرَ (حَقًّا) خَفِّفَنْ

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا ع ۳۸ صاد کی تخفیف سے نَمَا والے عاصم کیلئے اور باقیین کیلئے صاد کی تشدید سے وَاَنْ تَصَدَّقُوْا۔ اِنْ تَضِلَّ ع ۳۹ کے ہمزہ کا کسرہ فُزْ والے حمزہ کیلئے ہے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے فتحہ سے اَنْ تَضِلَّ۔ فَتُذَكِّرَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۳۹ حَقًّا والے مکی بصری یعقوب کیلئے بالتخفیف فَتُذْكِرَ اور باقیین کیلئے بالتشدید فَتُذَكِّرَ ہے۔

وَالرَّفْعَ (فِهْدٌ تِّجَارَةٌ حَاضِرَةٌ ۵۱۹ لِنَصْبِ رَفْعِ (نَّهَلْ رِّهَانٌ كَسْرَةٌ

اور اسی فَتُذَكِّرَ کی راء کا رفع فِدْ والے حمزہ کیلئے ہے۔ یعنی فَتُذَكِّرُ اور باقیین کیلئے راء کا نصب ہے۔ تِجَارَةٌ حَاضِرَةٌ ع ۳۹ دونوں لفظوں میں نَلْ والے عاصم کے لئے رفع کے بجائے نصب ہے۔ باقیین کیلئے رفع۔ فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ کی راء کے کسرہ

وَفَتْحَةٌ ضَمًّا وَّقَصْرٌ (حُهْزْ (دَ)وَا ۵۲۰ يَغْفِرْ يُعَذِّبْ رَفْعُ جَزْمٍ (كَهُمْ (ثَوٰى)

اور ھاء کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دے۔ اور ھاء کے بعد قصر یعنی الف کا حذف بھی ہے حُزْدَوَا والے بصری مکی کیلئے فَرُهُنَّ دوضموں اور قصر سے۔ باقیین کیلئے فَرِهٰنٌ۔ اور فَيَغْفِرُ اور وَيُعَذِّبُ مَنْ دونوں فعلوں کو بجائے مجزوم کے مرفوع پڑھا ہے كَمْ ثَوٰى والے شامی ابوجعفر یعقوب

(نَهَصَّ كِتٰبِهٖ بِتَوْحِيْدٍ (شَفَا) ۵۲۱ وَلَا نُفَرِّقُ بِيَاءٍ (ظَهُرَ فَا

اور نَصَّ والے عاصم نے۔ پس تینوں کیلئے دونوں میں رفع ہے۔ اور باقیین کے لئے راء اور باء دونوں کا جزم ہے فَيَغْفِرْ اور يُعَذِّبْ۔ كِتٰبِهٖ اسی طرح توحید کے صیغہ سے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے اور باقیین کیلئے جمع کے صیغہ سے كُتُبِهٖ ہے۔ اور لَانُفَرِّقُ نون کے بجائے یاء کے ساتھ ہے ظَهُرَ فَا والے یعقوب کے لئے لَا يُفَرِّقُ۔ باقیین کیلئے نون سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَانَ

سَيُغْلَبُوْنَ يُحْشَرُوْنَ (نٗ)دْ (فَتٰى) ۵۲۲ يَرَوْنَهُمْ خَاطِبْ (ثَهنَا (ظِهِلّْ (اَ)تٰى

سَيُغْلَبُوْنَ وَيُحْشَرُوْنَ ع ۲ دونوں میں اطلاقی یا غیب ہے رُدْفَتٰی والے کسائی حمزہ امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ دونوں بالخطاب ہیں۔ تَرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ ع ۲ کو تَنَاظِلّْ اَتٰی والے ابوجعفر یعقوب نافع کیلئے خطاب سے اور باقیین کیلئے غیب سے پڑھ۔

رِضْوَانٌ ضُمَّ الْكَسْرَ (صِهفْ وَذُو السُّبُلْ ۵۲۳ خُلْفٌ وَّاِنَّ الدِّيْنَ فَافْتَحْهُ (نَ جُلْ

رِضْوَانٌ میں ہر جگہ راء کے کسرہ کے بجائے ضمہ ہے رُضْوَانٌ، صِفْ والے شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے راء کا کسرہ۔ اور سُبُلَ والا یعنی رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ مائدہ ع ۳ کی راء کے ضمہ میں صِفْ والے شعبہ کے لئے خلف ہے یعنی رُضْوَانَهٗ۔ کسرہ اور ضمہ دونوں وجوہ ہیں۔ اور اِنَّ الدِّيْنَ ع ۲ کے ہمزہ کو رَجُلْ والے کسائی کیلئے فتحہ دیدے اَنَّ الدِّيْنَ اور باقیین کیلئے ہمزہ کا کسرہ ہے۔

يُقَاتِلُوْنَ الثَّانِ (فُهزْ فِيْ يَقْتُلُوْ ۵۲۴ تَقِيَّةً قُلْ فِيْ تُقٰىةً (ظُهلَلْ

اور وَيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ ع ۳ جو دوسرا ہے، اس کی جگہ فُزْ والے حمزہ کیلئے يُقْتِلُوْنَ ہے جو قِتَالٌ سے بنا۔ اور باقیین کے لئے وَيَقْتُلُوْنَ ہے اور یہ قَتْلٌ سے ہے۔ اَلثَّانِیْ کی قید سے وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ نکل گیا جو پہلا ہے۔ مِنْهُمْ تُقٰىةً ع ۳ کی جگہ تَقِيَّةً ہے ظُلَلْ والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے تُقٰىةً ہے۔

كَفَّلَهَا الثِّقْلُ (كَفٰى) وَاسْكِنْ وَّضُمْ ۵۲۵ سُكُوْنَ تَا وَضَعْتُ (صُهنْ (ظَهِهْرًا (كَهِرُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَفَّلَهَا ع۳ تشدید کے ساتھ کَفّٰی والے کوفیین نے پڑھا ہے۔ اور باقیین کے لئے وَكَفَلَهَا ہے بلاتشدید۔ بِمَا وَضَعْتُ کی عین کو ساکن کر اور تاء کے سکون کو ضمہ سے بدل دے صُنْ ظَهْرًا كَرُمْ والے شعبہ یعقوب شامی کیلئے۔ جیسا کہ مصنف نے تلفظ کیا۔ باقیین عین کو فتحہ کی حرکت اور تاء کو ساکن کرتے ہیں اور بِمَا وَضَعَتْ پڑھتے ہیں۔

وَحَذْفُ هَمْزِ زَكَرِيَّا مُطْلَقًا ۵۲۶ (صَحْبٌ) وَّ رَفْعَ الْاَوَّلِ انْصِبْ (صَهْدٍ قَا

زَكَرِيَّا میں الف کے بعد ہمزہ کا حذف ہے ہر جگہ، صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے ہر جگہ الف کے بعد ہمزہ ہے زَكَرِيَّآءُ۔ اور اول موقع یعنی وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّآءَ میں ہمزہ کے رفع کو نصب سے بدل دے صَهْدٍ قَا والے شعبہ کیلئے۔

تفویع: [۱] حفص حمزہ کسائی امام خلف کے لئے وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا میں فاء مشدد اور زَكَرِيَّا بلا ہمزہ۔ [۲] شعبہ کیلئے وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّآءَ فاء مشدد اور زَكَرِيَّآءَ مہموز منصوب۔ [۳] باقیین کیلئے وَكَفَلَهَا زَكَرِيَّآءُ فاء مخفف اور زَكَرِيَّآءُ میں ہمزہ مرفوع۔ زَكَرِيَّآءُ میں ہمزہ والے نافع مکی بصری ابوجعفر یعقوب شعبہ کیلئے آلِ عمران کے آخری دو اور مریم کا دوسرا، ان تین میں ہمزہ کا رفع ہے۔ اور انعام، مریم کا پہلا اور انبیاء، ان تین میں ہمزہ کا نصب ہے۔

نَادَتْهُ نَادَهُ (شَفَا) وَكَسْرُ اَنَّ ۵۲۷ نَ اللّٰهَ (فِهِيْ (كَهُمْ يُبَشِّرُ اضْمُمْ شَدِّدَنْ

فَنَادَتْهُ کی جگہ فَنَادَهُ ہے تذکیر سے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے تانیث سے فَنَادَتْهُ ہے۔ فِي الْمِحْرٰبِ اَنَّ اللّٰهَ ع۴ کے ہمزہ کا کسرہ فِيْ كَمْ والے حمزہ شامی کیلئے ہے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کا فتحہ۔ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى ع۴، يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ ع۵ دونوں میں حمزہ کسائی کے علاوہ باقی آٹھ کیلئے یاء کو ضمہ دے اور شین کو مشدد کر دے، كَسْرًا: اس حال میں کہ شین مکسور بھی ہو، جیسا کہ حفص کیلئے ہے ﴿﴾

كَسْرًا كَالْاِسْرَا الْكَهْفِ وَالْعَكْسُ (رِضًى) ۵۲۸ وَكَافَ اُوْلَى الْحِجْرِ تَوْبَةٌ (فَهْضَا

كَسْرًا کا تعلق ماقبل سے ہے۔ یعنی یہ قیود اسراء والے وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ع۱ اور کہف والے مِنْ لَّدُنْهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ع اکی طرح ہیں۔ وَالْعَكْسُ رِضٰى: یعنی رِضٰی والے حمزہ کسائی کیلئے ان چاروں موقعوں میں مذکورہ قیود کا عکس ہے۔ وَكَافَ: یعنی مریم ع ۱ میں اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ اور حجر ع ۶ میں لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ اور حجر ع ۴ کا پہلا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ اور توبہ ع ۳ میں يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ، ان چار موقعوں میں صرف فَضَا والے حمزہ کے لئے مذکورہ قیود کا عکس ہے۔ پس پہلے چار میں حمزہ کسائی دونوں کیلئے اور دوسرے چار میں صرف حمزہ کیلئے علامت مضارع مفتوح اور شین کی تخفیف مع ضمہ کے اِنَّا نَبْشُرُكَ دونوں جگہ لِتَبْشُرَ بِهِ، يَبْشُرُهُمْ۔ باقیین کیلئے سب جگہ حفص کی طرح علامت مضارع کے ضمہ اور شین کی تشدید مع کسرہ کے۔

وَ (دُ)مْ (رِضًى حَهَلَا الَّذِىْ يُبَشِّرُ ۵۲۹ نُعَلِّمُ الْيَا (ا)ذْ (ثَّوٰى نَهَلْ وَاكْسِرُوْا

دُمْ رِضًى حَلَا والے مکی حمزہ کسائی بصری کیلئے ذٰلِكَ الَّذِىْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ شوریٰ ع ۳ میں مذکورین کیلئے اس کا عکس یعنی يَبْشُرُ اللّٰهُ ہے۔ باقیین کیلئے يُبَشِّرُ ہے۔ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ ع ۵ میں اِذْ ثَوٰى نَلْ والے نافع ابوجعفر یعقوب عاصم کیلئے یاء ہے۔ اور باقیین کیلئے نون سے وَنُعَلِّمُهُ ہے۔ اور کسرہ دو

اَنِّىْ اَخْلُقُ (ا)تْلُ (ثُهِبْ وَالطَّيْرِ ۵۳۰ فِى الطَّيْرِ كَالْعُقُوْدِ (خَهِيْرَ (ذَ)اكِرِ

اِنِّىْ اَخْلُقُ کے پہلے ہمزہ کو اُتْلُ ثُبْ والے نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کے لئے اَنِّىْ فتحہ سے ہے۔ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ آل عمران ع ۵ اور مائدہ ع ۱۵ میں خَيْرَ ذَاكِرِ والے ابن وردان ابن جماز یعنی پورے ابوجعفر کیلئے بجائے اَلطَّيْرِ کے اَلطَّيْرِ ہے۔ طاء کے بعد الف پھر ہمزہ مکسور سے۔ اور باقیین کیلئے اَلطَّيْرِ ہے مثل حفص کے۔ اور ابوجعفر کیلئے كَهَيْئَةِ میں ابدال وادغام بھی ہے جو شعر ۲۲۶ میں بیان ہوا۔

وَطَيْرًا مَّعًا ۚ بِطَيْرًا (ا)ذْ (ثَّهَنَا ۵۳۱ (ظُهِبَّى نُّوَفِّيْهِمْ بِيَاءٍ (عَهَنْ (غِهَنَا

اِذْ ثَنَا ظُبِّى والے نافع ابوجعفر یعقوب کیلئے آلِ عمران ع ۵ و مائدہ ع ۱۵ میں بجائے فَيَكُوْنُ طَيْرًا کے طَيْرًا ہے، الف اور ہمزہ سے۔ باقیین کیلئے طَيْرًا ہے۔ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ع ۶ عَنْ غِنًا والے حفص رویس کیلئے یاء سے اور باقیین کیلئے فَنُوَفِّيْهِمْ ہے نون سے۔

وَتَعْلَمُوْنَ ضُمَّ حَرِّكْ وَاكْسِرَا ۵۳۲ وَشُدَّ (كَنْزًا) وَّارْفَعُوْا لَا يَأْمُرَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَنْزٌ والے ابن عامر کوفیین کیلئے بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ ع ۸ میں تاء کا ضمہ اور عین پر فتحہ کی حرکت اور لام مشدد مکسور ہے۔ اور یہ بابِ تفعیل سے ہے۔ باقیین کے لئے تاء مفتوح، عین ساکن اور لام مفتوح مخفف سے تَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ ہے۔ وَلَا يَاْمُرَكُمْ ع ۸ میں راء مرفوع ہے ﴿ع﴾

(حِرْمٌ حَهَلَا (رُ)حْبًا لَّمَا فَاكْسِرْ (فِهِدَا ۵۳۳ اٰتَيْتُكُمْ يُقْرَاُ اٰتَيْنَا (مَدَا)

حِرْمٌ حَلَا رُحْبًا والے نافع ابوجعفر مکی بصری کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے وَلَا يَاْمُرَكُمْ راء کے نصب سے۔ فِدَا والے حمزہ کیلئے مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لِمَا اٰتَيْتُكُمْ کے لام کا کسرہ ہے۔ باقیین کیلئے لام مفتوح۔ اٰتَيْتُكُمْ کی جگہ اٰتَيْنٰكُمْ پڑھا جاتا ہے مَدَّا والے نافع ابوجعفر کیلئے۔ پس ان دو کیلئے جمع متکلم کا اور باقیین کے لئے واحد متکلم کا صیغہ ہے۔

وَيُرْجَعُوْنَ (عَهَنْ (ظُهَبًى يَّبْغُوْنَ (عَهَنْ ۵۳۴ (حِمًا) وَّكَسْرُ حَجٌّ (عَهَنْ (شَفَا) (ثَهَمَنْ

وَاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ع ۹ میں عَنْ ظُبًى والے حفص یعقوب کیلئے اطلاقی یاء غیب اور باقیین کیلئے تاء خطاب سے تُرْجَعُوْنَ۔ اَيَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ ع ۹ عَنْ حِمًا والے حفص بصری یعقوب کیلئے اطلاقی یاء غیب اور باقیین کیلئے تاء خطاب سے تَبْغُوْنَ۔ حَجُّ ع ۱۰ کی حاء کا کسرہ عَنْ شَفَا ثَمَنْ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف ابوجعفر کیلئے ہے یعنی حِجُّ۔ اور باقیین کیلئے حاء کے فتحہ سے حَجُّ۔

مَا يَفْعَلُوْا لَنْ يُّكْفَرُوْ (صَحْبٌ طَهَلَا ۵۳۵ خُلْفًا يَّضِرْكُمُ اكْسِرَا جْزِمْ (اَ) وْ صِلَا

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ع ۱۲ دونوں فعلوں میں صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے بلا خلف اور طَهَلَا والے دوری کیلئے بالخلف اطلاقی یاء غیب ہے۔ اور باقیین کیلئے تاء خطاب سے وَمَا تَفْعَلُوْا اور فَلَنْ تُكْفَرُوْهُ۔ لَا يَضُرُّكُمْ ع ۱۲ ضاد کے کسرہ اور راء کے جزم سے لَا يَضِرْكُمْ... اَوْ صِلَا والے نافع ﴿ع﴾

(حَقًّا) وَّضُمَّ اشْدُدْ لِبَاقٍ وَّاشْدُدُوْا ۵۳۶ مُنَزَّلِيْنَ مُنْزِلُوْنَ (كَهَبَّدُوْا

اور حَقًّا والے مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے لَا يَضُرُّكُمْ ضاد کے ضمہ اور راء کے رفع اور تشدید سے۔ اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

راء کا رفع جزم کی ضد سے نکلا ہے۔ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ع ۱۳ اور اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عنکبوت ع ۴ کی زاء کو كَبَّدُوْا والے شامی کیلئے مشدد پڑھو مُنَزَّلِيْنَ، مُنَزِّلُوْنَ۔ باقیین کیلئے حفص کی طرح تخفیف سے۔

وَمُنْزَلٌ (عَهْ) (كَهْمْ مُّسَوَّمِيْنَ (نَهْمْ ۵۳۷ (حَقٌّ) اكْسِرِ الْوَاوَ وَحَذْفُ الْوَاوِ (عَمْ)

اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ انعام ع ۱۴ کی زاء کی تشدید عَنْ كَمْ والے حفص شامی کیلئے ہے۔ باقیین کے لئے زاء کی تخفیف سے مُنْزَلٌ۔ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ع ۱۳ کے واؤ کو کسرہ دیدے نَمْ حَقٌّ والے عاصم کی بصری یعقوب کے لئے۔ باقیین کے لئے واؤ کے فتحہ سے مُسَوَّمِيْنَ۔ اور سَارِعُوْا سے پہلے واؤ کا حذف ہے یعنی وَسَارِعُوْا کے بجائے سَارِعُوْا ہے، عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کے لئے۔ باقیین کیلئے واؤ کے اثبات سے وَسَارِعُوْا۔

مِنْ قَبْلِ سَارِعُوْا وَقَرْحُ الْقَرْحُ ضُمْ ۵۳۸ (صُحْبَةُ) كَاِئِنْ فِيْ كَاَيِّنْ (نَهَلَ (دُ)مْ

مِنْ قَبْلِ سَارِعُوْا کا تعلق ماقبل سے ہے۔ قَرْحٌ نکرہ ہو یا اَلْقَرْحُ معرف باللام ہو ہر جگہ صُحْبَةٌ والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف قاف کے ضمہ سے قُرْحٌ اور اَلْقُرْحُ پڑھتے ہیں۔ باقیین کیلئے دونوں میں قاف کا فتحہ ہے۔ كَاَيِّنْ جیسے بھی ہو ہر جگہ ثَلَّ دُمْ والے ابوجعفر کی كَاَئِنْ بروزن فَاعِل پڑھتے ہیں۔ باقیین کے لئے مثل حفص كَاَيِّنْ ہے۔

قُتِلَ ضُمَّ اكْسِرْ بِقَصْرٍ (اَ)وْ جَفَا ۵۳۹ (حَقًّا) وَّكُلُّهٗ (حِمًا) يَّغْشٰى (شَفَا)

مِنْ نَّبِيٍّ قُتِلَ مَعَهٗ کے قاف کو ضمہ سے تاء کو کسرہ سے اور الف کے حذف سے قُتِلَ، اَوْجَفَا حَقًّا والے نافع کی بصری یعقوب پڑھتے ہیں۔ باقیین کے لئے قُتِلَ ہے، قاف مفتوح مع الالف اور تاء کے فتحہ سے۔ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ اسی طرح لام کے رفع اطلاقی سے حِمًا والے بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے كُلَّهٗ نصب سے۔ اور نُعَاسًا يَّغْشٰى کو شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے

اَنِّثْ وَيَعْمَلُوْنَ (دُ)مْ (شَفَا) اكْسِرِ ۵۴۰ ضَمَّا هُنَا فِيْ مُتُّمْ (شَفَا اُ)رِيْ

تاء تانیث سے تَغْشٰى طَآئِفَةٌ ع ۱۶ پڑھو۔ باقیین کیلئے یاء تذکیر سے۔ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ع ۱۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اطلاقی یارغیب سے دُمْ شَفَا والے مکی حمزہ کسائی امام خلف کیلئے اور باقیین کے لئے تَعْمَلُوْنَ تارخطاب سے۔ اَوْمُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ اور وَلَئِنْ مُّتُّمْ ع ۱۷ صرف انہیں دولفظوں میں میم کے ضمہ کوکسرہ سے بدل دے اور مِتُّمْ پڑھ شَفَا اُرِیْ والے حمزہ کسائی امام خلف نافع کیلئے۔ باقیین کیلئے میم کے ضمہ سے مُتُّمْ۔ لفظ هُنَا قیداحترازی ہے۔ جو ان دوکلموں کی تخصیص کیلئے ہے۔

وَحَيْثُ جَا (صَحْبٌ اٰ)تٰى وَفَتْحُ ضَمْ ۵۴۱ يُغَلَّ وَالضَّمُّ (حَهَلَا (نَهْضٌ (دَ)عَمْ

لفظ مُتُّمْ جو آلِ عمران میں دوجگہ ہے، ان کے سوا جہاں بھی مِتُّ، مِتُّمْ، مِتْنَا وغیرہ آئے، تمام کلمات میں پہلے میم کو صَحْبٌ اٰتٰی والے حفص حمزہ کسائی امام خلف نافع کیلئے کسرہ دے۔ اور یہ کسرہ اِحْسِرْ سے نکلا ہے۔ باقیین کیلئے ہرجگہ ضمہ ہے مُتُّ، مُتُّمْ، مُتْنَا وغیرہ۔ اَنْ يَّغُلَّ ع ۱۷ میں وَفَتْحُ ضَمْ: یاء کے ضمہ کے بجائے فتحہ ہے، وَالضَّمُّ: اَیْ وَضَمُّ الْغَيْنِ: غین کے فتحہ کے بجائے ضمہ ہے حَلَا نَصْرٌ دَعَمْ والے بصری عاصم مکی کے لئے۔ باقیین کیلئے یاء کے ضمہ اور غین کے فتحہ سے اَنْ يُّغَلَّ۔

وَيَجْمَعُوْنَ (عَهِلَمٌ مَّا قُتِلُوْا ۵۴۲ شُدَّ (لَهٰذِى خُلْفٍ وَّبَعْدُ (كَهَفَلُوْا

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ع ۱۷ عَالِمٌ والے حفص کیلئے اطلاقی یارغیب سے ہے۔ اور باقیین کیلئے تارخطاب سے تَجْمَعُوْنَ۔ لَوْاَطَاعُوْنَا مَاقُتِلُوْا ع ۱۷ کی تارصرف لَدٰی والے ہشام کیلئے بالخلف مشدد ہے۔ اور باقیین کیلئے مخفف۔ پس اس میں ان کیلئے قُتِّلُوْا اور قُتِلُوْا دو وجوہ ہیں۔ اور لَوْاَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ع ۱۷ کے بعد ہی دوسری آیت میں قُتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ع ۱۷ کی تارکو كَفَلُوْا والے شامی نے تشدید سے قُتِّلُوْا پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے تخفیف سے۔ www.kitabosunnat.com

كَالْحَجِّ وَالْاٰخِرُ وَالْاَنْعَامْ ۵۴۳ (دُ)مْ (كَهُمْ وَخُلْفُ يَحْسَبَنَّ (لَمْ مُوْا

اور قُتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ کی تشدید حج ع ۸ والے ثُمَّ قُتِّلُوْا اَوْمَاتُوْا کی طرح ہے۔ یعنی اس میں بھی شامی کیلئے تشدید اور باقیین کیلئے تخفیف ہے۔ وَالْاٰخِرُ اَیْ وَاٰخِرُ اٰلِ عِمْرَانَ یعنی آلِ عمران کے آخر میں جو وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ ع ۲۰ ہے اور انعام ع ۱۶ کا قَتَلُوْا اَوْلَادَهُمْ، ان دونوں موقعوں میں دُمْ كَمْ والے مکی شامی کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشدید سے قُتِّلُوْا اور قَتَّلُوْا ہے۔ باقیین کیلئے تخفیف سے۔ وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا ع ۱۷ میں لَا مُوْا والے ہشام کیلئے اطلاقی یا غیب ہے بالخلف یعنی یا غیب اور تا خطاب دونوں۔ باقیین کیلئے تا خطاب ہے۔

وَخَاطِبَنْ ذَا الْكُفْرِ وَالْبُخْلِ (فَهَنَ ۵۴۴ وَفَرِحَ (ظَهْرٌ (كَفٰى) وَاكْسِرْ وَاَنَّ

اور تا خطاب سے پڑھ کُفْرِ والے وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا کو۔ اور بُخْلِ والے وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ ع ۱۸ کو فَهَنَ والے حمزہ کیلئے۔ باقیین کیلئے دونوں میں یا غیب ہے۔ اور فَرِحَ والے لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَفْرَحُوْنَ ع ۱۹ میں ظَهْرٌ كَفٰى والے یعقوب کوفیین کیلئے تا خطاب اور باقیین کیلئے یا غیب ہے۔

فائدہ: یَحْسِبُ مضارع کے تمام صیغوں میں ہر جگہ شامی حمزہ عاصم ابوجعفر کیلئے سین کا فتحہ اور باقیین کیلئے کسرہ شعر ۵۱۶، ۵۱۷ میں بیان ہوا ہے۔ اسکے علاوہ پانچ کلمات میں یا غیب اور تا خطاب کا بھی اختلاف ہے۔

اَللّٰهَ (رُ)مْ یَحْزُنُ فِی الْكُلِّ اضْمُمَا ۵۴۵ مَعْ كَسْرِ ضَمِّ (اَ)مَّ الْاَنْبِیَا (ثَهَمَا

وَاكْسِرْ وَاَنَّ: اور کسرہ دے تو وَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ ع ۱۷ کے ہمزہ کو رُمْ والے کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے وَاَنَّ کا ہمزہ مفتوح ہے۔ اور یَحْزُنُ باب نصر سے مضارع واحد مذکر غائب کا صیغہ جیسے بھی آئے یعنی اس کیساتھ کوئی سی ضمیر ہو ہر جگہ یا کو ضمہ دے اور زا کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے اور یُحْزِنُ پڑھ اَمَّ والے نافع کیلئے۔ پس باقیین کیلئے ہر جگہ یا کا فتحہ اور زا کا ضمہ ہے۔ اور انبیاء والے لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ ع ۷ میں صرف ثَمَا والے ابوجعفر کیلئے یا کا ضمہ اور زا کا کسرہ ہے۔ نافع اور باقیین کیلئے یا کا فتحہ اور زا کا ضمہ ہے۔

یَمِیْزَ ضُمَّ الْفَتْحَ وَشَدِّدْهُ (ظَهَنَ ۵۴۶ (شَفَا) مَعًا یُكْتَبُ یَا وَجَهِّلَنْ

حَتّٰى یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ آلِ عمران ع ۱۸ اور لِیَمِیْزَ اللّٰهُ الْخَبِیْثَ انفال ع ۴ میں علامت مضارع یا کو ضمہ اور میم کو فتحہ اور یا ساکنہ کو کسرہ اور تشدید دیکر یُمَیِّزَ اور لِیُمَیِّزَ پڑھ دونوں جگہ، ظَهَنَ شَفَا والے یعقوب حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے حفص کی طرح تخفیف سے۔ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا ع ۱۹ میں نون کی جگہ یا ہے اور اس معروف کے صیغہ کو مجہول کا صیغہ بنا دے اور سَیُكْتَبُ پڑھ۔ (اسکے قاری کی رمز آگے آرہی ہے)

قَتْلُ ارْفَعُوْا یَقُوْلُ یَا (فُزْ یَعْمَلُوْ ۵۴۷ (حَقٌّ) وَّبِالزُّبُرِ بِالْبَا (كَمَلُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور سَيُكْتَبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ ع ۱۹ میں قَتْلَهُمُ کے لام کو رفع دو۔ اور وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا ع ۱۹ کو یاء کے ساتھ وَيَقُوْلُ پڑھ۔ پس یہ تینوں اختلاف سَيُكْتَبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَآءَ وَيَقُوْلُ، فُزْ والے حمزہ کیلئے ہیں۔ باقیین کیلئے حفص کی طرح ہے۔ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ع ۱۸ میں حَقٌّ والے مکی بصری یعقوب کیلئے اطلاقی یا غیب اور باقیین کیلئے تاء خطاب ہے۔ اور اَلزُّبُرِ میں باء زیادہ کی ہے كَلَّمُوْا والے شامی نے۔ پس ان کیلئے بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ ہے باء کے اثبات سے۔ باقیین کیلئے باء کے بغیر اَلزُّبُرِ۔

وَبِالْكِتٰبِ الْخُلْفُ (لُهَذْ يُبَيِّنُنَّ ۵۴۸ وَيَكْتُمُوْنَ (حَبْرٌ) (صِفْ وَتَحْسَبَنَّ

اور وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ع ۱۹ میں لُذْ والے ہشام بالخلف باء زیادہ کرتے ہیں۔ ان کے لئے وَالْكِتٰبِ اور وَبِالْكِتٰبِ دو وجوہ ہیں۔ پس ہشام کیلئے ① وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ دونوں میں باء ② وَبِالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ اول میں باء، ثانی باء کے بغیر۔ اور ابن ذکوان کیلئے اول میں باء اور ثانی باء کے بغیر مثل ہشام کے اور باقیین کیلئے دونوں بلا باء کے ہیں۔ لَيُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا يَكْتُمُوْنَهٗ ع ۱۹ دونوں فعلوں میں اطلاقی یا غیب ہے۔ حَبْرٌ صِفْ والے مکی بصری شعبہ کے لئے باقیین کیلئے دونوں میں تاء خطاب۔ اور فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ ع ۱۹ میں ﴿ع﴾

غَيْبٌ وَّضَمُّ الْبَاءِ (حَبْرٌ) قُتِلُوْا ۵۴۹ قَدِّمْ وَفِي التَّوْبَةِ اٰخِرْ يُقْتَلُوْ

یا غیب اور باء کا ضمہ ہے فَلَا يَحْسِبَنَّهُمْ، حَبْرٌ والے مکی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء خطاب اور باء کا نصب ہے۔ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا ع ۲۰ میں وَقُتِلُوْا کو مقدم کر کے وَقُتِلُوْا وَقٰتَلُوْا پڑھ۔ اور توبہ ع ۱۴ میں فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ میں فَيُقْتَلُوْنَ فعل معروف کو مؤخر کر کے فَيُقْتَلُوْنَ وَيَقْتُلُوْنَ پڑھ۔ پس آلِ عمران اور توبہ والے دونوں اختلاف ﴿ع﴾

(شَفَا) يَغُرَّنَّكَ الْخَفِيْفُ يَحْطِمَنْ ۵۵۰ اَوْ نُرِيَنْ وَّيَسْتَخِفَّنْ نَّذْهَبَنْ

شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے ہیں۔ ① لَا يَغُرَّنَّكَ آلِ عمران ع ۲۰ ② لَا يَحْطِمَنَّكُمْ نمل ع ۲ ③ اَوْ نُرِيَنَّكَ زخرف ع ۴ ④ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ روم ع ۶ ⑤ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ زخرف ع ۴، ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچوں کلمات میں نون ثقیلہ کی جگہ نون خفیفہ ہے۔ پہلے چار میں اخفاء اور پانچویں میں اقلاب ہوگا۔

وَقِفْ بِذَا بِاَلِفٍ (غُصْ وَ(ثَمَرْ ۵۵۱ شَدَّدَ لٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَالزُّمَرْ

ان پانچوں کلمات میں نون کا سکون غُصْ والے رویس کے لئے ہے۔ اور پانچواں کلمہ نَذْهَبًا میں نون خفیفہ لَيَكُوْنًا اور لَنَسْفَعًا کی طرح وقفاً الف سے بدل جائے گا۔ اور یہ وقف بالابدال بھی رویس کے لئے ہے۔ پس باقیین کیلئے پانچوں میں نون ثقیلہ ہے اور باقیین کیلئے نَذْهَبَنَّ میں تشدید کی وجہ سے وقف مع الغنہ ہوگا۔ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا آلِ عمران ع ۲۰ وزمر ع ۲ دونوں جگہ ثَمَرْ والے ابوجعفر لٰكِنَّ کے نون کو مشدد پڑھتے ہیں۔ باقیین کیلئے مخفف ہے۔

سُوْرَةُ النِّسَآءِ

تَسَاءَ لُوْنَ الْخِفُّ (كُوْفٍ) وَّاجْرُرًا ۵۵۲ الْاَرْحَامَ (فُهْقٌ وَاحِدَةٌ رَّفْعٌ (ثَهَرَا

تَسَآءَ لُوْنَ بِهٖ کوفیین کیلئے تخفیف سے۔ اور باقیین کیلئے تَسَّآءَ لُوْنَ تشدید سے ہے۔ اور تو وَالْاَرْحَامِ کی میم کو جر دیدے فُقْ والے حمزہ کیلئے۔ باقیین کے لئے منصوب ہے وَالْاَرْحَامَ۔ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً کا رفع ہے ثَرَا والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے نصب سے فَوَاحِدَةً۔

الْاُخْرٰى (مَدًّا) وَّاقْصُرْ قِيٰمًا (كُهْنٌ (اَ)بَا ۵۵۳ وَتَحْتُ (كَهْ يَصْلَوْنَ ضُمَّ (كَهْ (صَهْبَا

اور دوسرا کلمہ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةٌ ع ۲ مَدًّا والے نافع ابوجعفر کیلئے رفع سے۔ باقیین کیلئے نصب سے وَاحِدَةً۔ اور لَكُمْ قِيَمًا ع ۱ الف کے حذف سے كُنْ اَبَا والے شامی نافع کیلئے۔ باقیین کیلئے اثبات الف سے قِيٰمًا۔ اور سورۃ النساء کے بیچ مائدہ میں قِيَمًا لِّلنَّاسِ ع ۱۳ الف کے حذف سے كَمْ والے شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ اثبات الف سے۔ وَسَيُصْلَوْنَ سَعِيْرًا ع ۱ میں كَمْ صَبَا والے شامی شعبہ کیلئے یاء کا ضمہ۔ باقیین کیلئے یاء کا فتحہ ہے۔

يُوْصٰى بِفَتْحِ الصَّادِ (صِفْ (كِفْلًا (دَ)رَا ۵۵۴ وَمَعَهُمْ حَفْصٌ فِي الْأُخْرٰى قَدْ قَرَا

دونوں موقعوں میں يُوْصٰى بِهَا ع ۲ صاد کے فتحہ سے صِفْ كِفْلًا دَرَا والے شعبہ شامی مکی کیلئے۔ پس صاد کے فتحہ کی وجہ سے یاء کو الف سے بدلنا لازمی ہے۔ باقیین کے لئے صاد کا کسرہ اور الف کی جگہ یاء ہے يُوْصِيْ بِهَا۔ وَمَعَهُمْ یعنی شعبہ شامی مکی کے ساتھ حفص بھی آخری يُوْصٰى بِهَا اَوْ دَيْنٍ غَيْرَ ع ۲ کو صاد کے فتحہ اور الف سے پڑھتے ہیں۔ باقیین کیلئے اس میں بھی صاد کا کسرہ اور یاء ہے۔

لِاُمِّهٖ فِيْ اُمِّ اُمِّهَا كَسَرْ ۵۵۵ ضَمًّا لَّدَى الْوَصْلِ (رِضًى) كَذَا الزُّمَرْ

یعنی ۱ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ ۲ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ نساء ع ۲ دونوں میں ۳ وَاِنَّهٗ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ زخرف ع ۱ ۴ حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْ اُمِّهَا رَسُوْلًا قصص ع ۶، ان چاروں موقعوں میں پہلے دو میں حالین میں اور آخری دو میں حالت وصل میں اُمِّ اور اُمِّهَا کے ہمزہ کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے رِضًى والے حمزہ کسائی کیلئے۔ اور چونکہ یہ کسرہ ماقبل کے کسرہ یا یاء ساکنہ کی وجہ سے آیا ہے، اس لئے اگر اُمِّ اور اُمِّهَا کو ماقبل سے جدا کر دیں تو پھر ہمزہ کا ضمہ ہی رہے گا۔ اور اُمَّهٰتِكُمْ کے درج ذیل چاروں موقعوں میں بھی یہی قاعدہ ہے۔ چنانچہ ۱ زمر ع ۱ میں فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ﴿۶﴾

وَالنَّحْلُ نُوْرُ النَّجْمِ وَالْمِيْمُ تَبَعْ ۵۵۶ (فَاشٍ وَّنُدْخِلْهُ مَعَ الطَّلَاقِ مَعْ

۲ نحل ع ۱۱ میں مِنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۳ نور ع ۸ میں اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ ۴ نجم ع ۳ میں فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ان چار میں بھی وصلاً ہمزہ کا کسرہ ہے جو كَسَرْ سے نکلا۔ اور ان چاروں موقعوں میں فَاشٍ والے حمزہ کیلئے وصلاً ہمزہ کے کسرہ کی اتباع میں میم کا بھی کسرہ ہے۔ پس ان چار موقعوں میں کسائی کیلئے تو ہمزہ صرف کسرہ کا ہوگا اور حمزہ کیلئے ہمزہ اور میم دونوں کا کسرہ ہوگا اور ان کا تلفظ یوں ہوگا: مِنْ بُطُوْنِ اِمَّهٰتِكُمْ وغیرہ۔ نُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ اور يُدْخِلْهُ نَارًا دونوں نساء ع ۲ میں اور طلاق ع ۲ میں يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ۔ اور ﴿۷﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَوْقُ يُكَفِّرْ وَيُعَذِّبْ مَعْهُ فِيْ ۵۵۷ اِنَّا فَتَحْنَا نُوْنُهَا (عَمَّ) وَفِيْ

طلاق سے اوپر یعنی تغابن ع ۱ میں وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ اور يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ اور يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ اور وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ دونوں فتحاع ۲ میں، ان ساتوں میں عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کیلئے یا غیب کی جگہ نون متکلم ہے یعنی نُدْخِلْهُ، نُكَفِّرْ عَنْهُ، نُعَذِّبْهُ وغیرہ۔ باقیین کیلئے یا غیب ہے۔ وَفِيْ کا تعلق مابعد سے ہے ﴿ع﴾

لَذْنِ ذُنِ وَلَذَيْنِ تَيْنِ شَدْ ۵۵۸ مَكٍّ فَذْنِكَ (غِهِنَّا (دَ)اعٍ (حَهَفَدْ

وَالَّذْنِ يَاْتِيٰنِهَا نساء ع ۳، هٰذْنِ خَصْمٰنِ حج ع ۲، اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ طٰہٰ ع ۳، اَلَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا فصلت ع ۴، هٰتَيْنِ عَلٰى اَنْ قصص ع ۳، ان پانچوں میں مکی کیلئے نون مشدد ہے۔ پھر ان سب میں مد لازم بھی ہوگا اور تلفظ یوں ہوگا: وَالَّذَنِّ هٰذَنِّ، اِنْ هٰذَنِّ، اَلَّذَيَنِّ، هٰتَيَنِّ۔ اور فَذْنِكَ قصص ع ۴ میں غِنًا دَاعٍ حَفَدْ والے رویس مکی بصری کیلئے نون کی تشدید سے فَذَنِّكَ۔ باقیین کیلئے تمام کلمات میں تخفیف ہے۔

كُرْهًا مَّعًا ضَمٌّ (شَفَا) الْاَحْقَافْ ۵۵۹ (كَفٰى ظَهِيْرًا (مَّهْنْ (لَّهٗ خِلَافْ

لفظ كَرْهًا دو جگہ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا نساء ع ۳، قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا توبہ ع ۷ میں شفا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے کاف کے ضمہ سے كُرْهًا ہے۔ اور احقاف ع ۲ کے حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا میں كَفٰى ظَهِيْرًا مَنْ والے کوفیین یعقوب ابن ذکوان کیلئے بلا خلف اور لَهٗ والے ہشام کے لئے بالخلف کاف کے ضمہ سے كُرْهًا ہے اور غیر مذکورین کیلئے چاروں میں کاف کا فتحہ ہے۔

وَ(صِهْفْ (دُ)مَّا بِفَتْحٍ يَا مُبَيِّنَهْ ۵۶۰ وَالْجَمْعُ (حِرْمُ صُهْنْ (حِمًا) وَّمُحْصِنَهْ

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ نساء ع ۳ واحزاب ع ۴ وطلاق ع ۱ تینوں جگہ صِفْ دُمًا والے شعبہ مکی کیلئے یاء کے فتحہ سے مُبَيَّنَةٍ۔ باقیین کیلئے یاء کا کسرہ۔ مُبَيِّنَةٍ کی جمع مُبَيِّنٰتٍ نور ع ۴ و ع ۶، طلاق ع ۲ تینوں جگہ حِرْمُ صُنْ حِمًا والے نافع ابوجعفر مکی شعبہ بصری یعقوب کیلئے یاء کے فتحہ سے مُبَيَّنٰتٍ اور باقیین کے لئے یاء کے کسرہ سے۔ اور مُحْصَنَةٌ ﴿ع﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِی الْجَمْعِ کَسْرُ الصَّادِ لَا الْاُوْلٰی (رَمَا ۵۶۱ اُحْصِنَّ ضُمَّ الْحِسْرُ (عَہلٰی (کَہْفٍ (سَمَا)

کی جمع مُحْصَنٰتٌ معرف ہونکرہ، رَمَا والے کسائی ہر جگہ صاد کے کسرہ سے مُحْصِنٰتٌ پڑھتے ہیں۔ باقیین کیلئے صاد کا فتحہ۔ اَلَا الْاُوْلٰی مگر پہلا جو وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَکَتْ (نساء ع ۴) ہے، اس میں کسائی کیلئے بھی صاد کا فتحہ ہے۔ پس اسکا فتحہ اجماعی ہے۔ فَاِذَا اُحْصِنَّ نساء ع ۴ میں عَلٰی کَہْفٍ سَمَا والے حفص شامی نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے ہمزہ کا ضمہ اور صاد کا کسرہ ہے۔ باقیین کیلئے ہمزہ اور صاد کے فتحہ سے فَاِذَا اُحْصِنَّ۔

اَحَلَّ (ثُہِبْ (صَحْبًا) تِجَارَۃٌ عَدَا ۵۶۲ (کُوْفٍ) وَّفَتْحُ ضَمِّ مُدْخَلًا (مَّدَا)

وَاُحِلَّ لَکُمْ مَّا وَرَآءَ نساء ع ۴ میں ثُبْ صَحْبًا والے ابوجعفر حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے ہمزہ کا ضمہ اور حاء کا کسرہ ہے اور اسکا عطف ضُمَّ الْحِسْرُ پر ہے۔ باقیین کیلئے دونوں کا فتحہ ہے۔ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ تِجَارَۃً ع ۵ میں کوفیین کے علاوہ نافع مکی بصری شامی ابوجعفر یعقوب کیلئے اطلاقی رفع ہے یعنی تِجَارَۃٌ۔ اور کوفیین کے لئے نصب ہے۔ مُدْخَلًا کَرِیْمًا نساء ع ۵ اور مُدْخَلًا یَّرْضَوْنَہٗ حج ع ۸ دونوں کو مَدَا والے نافع ابوجعفر نے میم کے فتحہ سے مَدْخَلًا اور باقیین نے میم کے ضمہ سے مُدْخَلًا پڑھا ہے۔

کَالْحَجِّ عُقِدَتْ لِکُوْفٍ) قُصِرَا ۵۶۳ وَنَصْبُ رَفْعِ حَفِظَ اللّٰہُ (ثَہَرَا

کَالْحَجِّ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ وَالَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُکُمْ ع ۵ میں کوفیین کیلئے الف کے حذف سے عَقَدَتْ اور باقیین کیلئے اثبات الف سے عٰقَدَتْ۔ بِمَا حَفِظَ اللّٰہُ ع ۶ میں ثَہَرَا والے ابوجعفر کے لئے حاء کے نصب سے حَفِظَ اللّٰہَ اور باقیین کیلئے حاء کے رفع سے حَفِظَ اللّٰہُ ہے۔

وَالْبُخْلِ ضُمَّ اسْکِنْ مَّعًا (کَہْمْ (نَہَلْ (سَمَا) ۵۶۴ حَسَنَۃٌ (حِرْمٌ) تَسَوّٰی اضْمُمْ (نَہَمَا

بِالْبُخْلِ وَیَکْتُمُوْنَ ع ۶ اور بِالْبُخْلِ وَمَنْ یَّتَوَلَّ حدید ع ۳ میں کَمْ نَلْ سَمَا والے شامی عاصم نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے ضمہ واسکان سے بِالْبُخْلِ اور باقیین کیلئے باء خاء دونوں کے فتحہ سے بِالْبَخَلِ۔ وَاِنْ تَکُ حَسَنَۃً ع ۶ حِرْمٌ والے نافع ابوجعفر مکی کیلئے رفع اطلاقی سے اور باقیین کیلئے نصب سے حَسَنَۃً۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَوْ تُسَوّٰی بِهِمُ الْاَرْضُ ع ۶ تار کے ضمہ سے نَمَا والے عاصم ﴿ع﴾

(حَقٌّ) وَّ(عَمَّ) الثِّقْلُ لَمَسْتُمْ قَصَرْ ۵۶۵ مَعًا (شَفَا) اِلَّا قَلِيْلًا نَّصْبُ (كَهَرْ)

اور حَقٌّ والے مکی بصری یعقوب کیلئے اور باقیین کیلئے تار کے فتحہ سے لَوْ تَسَوّٰی۔ اور عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کیلئے سین کی تشدید اور باقیین کیلئے تخفیف۔ پس [۱] نافع ابوجعفر شامی کیلئے لَوْ تَسَّوّٰی فتحہ اور تشدید سے۔ [۲] حمزہ کسائی امام خلف کیلئے لَوْ تَسَوّٰی فتحہ اور تخفیف سے۔ [۳] مکی بصری یعقوب عاصم کیلئے لَوْ تُسَوّٰی ضمہ اور تخفیف سے۔ اور اس میں حسب قاعدہ فتح امالہ تقلیل بھی ہے۔ اَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَآءَ نساء ع ۷ و مائدہ ع ۲ دونوں میں شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے الف کے حذف سے۔ باقیین کیلئے اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ لام کے بعد الف کے اثبات سے۔ مَا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ع ۹ میں کَرْ والے شامی کے لئے اِلَّا قَلِيْلًا نصب سے جیسا کہ شامی مصحف میں بالالف مرسوم ہے۔ اور باقیین کیلئے قَلِيْلٌ رفع سے۔

فِی الرَّفْعِ تَانِيْثُ يَكُنْ (دِ)نْ (عَهِنْ (غَهِفَا ۵۶۶ لَا يُظْلَمُوْ (دُ)مْ (ثِهِقْ (شَهِدَا الْخُلْفُ (شَفَا)

فِی الرَّفْعِ کا تعلق ماقبل سے ہے۔ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ ع ۱۰ میں دِنْ عَنْ غَفَا والے مکی حفص رویس کیلئے تَكُنْ تار تانیث سے۔ باقیین کے لئے یار تذکیر سے يَكُنْ۔ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ع ۱۱ دُمْ ثِقْ شَفَا والے مکی ابوجعفر حمزہ کسائی امام خلف کیلئے بلا خلف اور شَذَا والے روح کیلئے بالخلف اطلاقی یار غیب سے۔ باقیین کیلئے تار خطاب سے وَلَا تُظْلَمُوْنَ۔

وَحَصِرَتْ حَرِّكْ وَنَوِّنْ (ظَهِلَعَا ۵۶۷ تَشَبَّثُوْا (شَفَا) مِنَ الثَّبْتِ مَعَا

اور حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ ع ۱۲ کی تار کو حرکت غیر مقید یعنی فتحہ دو۔ اور اس تار کو تنوین بھی دو ظَلَعَا والے یعقوب کیلئے، ان قیود سے حَصِرَةً ہوا۔ پس یعقوب کیلئے وقفاً تار کا ھار سے ابدال کر کے حَصِرَهْ پڑھیں گے۔ باقیین کیلئے حَصِرَتْ ہے تار سے اور وقف بھی تار پر ہوگا۔ شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا، فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا نساء ع ۱۳ کے دونوں، اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْا حجرات ع ۱، تینوں جگہ مادہ ثَبْتٌ باب تَفَعُّلٌ تَثَبُّتٌ سے فَتَثَبَّتُوْا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَعْ حُجُرٰتٍ وَّمِنَ الْبَيَانِ عَنْ ۵۶۸ سِوَاهُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ فَاقْصُرَنْ

مَعْ حُجُرٰتٍ کا ترجمہ ہو چکا۔ عَنْ سِوَاهُمْ: ان شفا والوں کے علاوہ باقیین کے لئے مادہ بَيَانٌ باب تَفَعُّلٌ تَبَيُّنٌ سے فَتَبَيَّنُوْا۔ اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ع ۱۳ میں اَلسَّلَمَ کا لام بلاالف ہے ﴿ع﴾

(عَمَّ فَتًى) وَّبَعْدُ مُؤْمِنًا فَتَحْ ۵۶۹ ثَالِثَهٗ بِالْخُلْفِ (ثَابِتًا وَّضَحْ

عَمَّ فَتًى والے نافع ابوجعفر شامی حمزہ امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے اثباتِ الف سے اَلسَّلٰمَ۔ اور لَسْتَ احترازی ہے، جس سے دوسرے دونوں نکل گئے، جو اس سے پہلے رکوع ۱۲ میں وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ اور وَيُلْقُوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ہیں، ان دونوں میں سب کیلئے الف کا حذف ہے۔ اور اَلسَّلَمَ کے بعد جو مُؤْمِنًا ہے اس کے تیسرے حرف یعنی میم کو بالخلف فتحہ دیا ہے ثَابِتًا والے ابوجعفر نے اور مُؤْمَنًا پڑھا ہے۔ اور یہ قراءۃ بھی واضح ہے۔

غَيْرَ ارْفَعُوْا (فِهِيْ (حَقِّ نَهَلْ نُؤْتِيْهِ يَا ۵۷۰ (فَتًى حُهِلًا وَّيَدْخُلُوْنَ ضَمُّ يَا

غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ ع ۱۳ میں غَيْرُ کی راء کو رفع دیا ہے فِيْ حَقِّ نَلْ والے حمزہ مکی بصری یعقوب عاصم نے۔ باقیین کیلئے نصب ہے۔ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا ع ۱۷ میں فَتًى حَلَا والے حمزہ امام خلف بصری کیلئے یاء سے يُؤْتِيْهِ اور باقیین کیلئے نون سے۔ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ ع ۱۸ میں یاء کے ضمہ ﴿ع﴾

وَفَتْحُ ضَمٍّ (صِهْ (ثَهَنَا (حَبْرٍ شُهِفِيْ ۵۷۱ وَكَافَ اُوْلَى الطَّوْلِ (ثُهْبٌ (حَقٌّ صُهِفِيْ

اور خاء کے ضمہ کے بجائے فتحہ سے يُدْخَلُوْنَ ہے صِهْ ثَنَا حَبْرٍ شُفِيْ والے شعبہ ابوجعفر مکی بصری روح کے لئے۔ باقیین کیلئے یاء کے فتحہ اور خاء کے ضمہ سے يَدْخُلُوْنَ۔ وَكَافَ: یعنی مریم ع ۴ میں اور غافر کا پہلا دونوں جگہ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ ع ۵ میں یاء کے ضمہ اور خاء کے فتحہ سے يُدْخَلُوْنَ ہے، ثُبْ حَقٌّ صُفِيْ والے ابوجعفر مکی بصری یعقوب شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء کے فتحہ، خاء کے ضمہ سے يَدْخُلُوْنَ۔

وَالثَّانِ (دَ) عْ (ثَهطَا (صَهبَا خُلْفًا (غَهدَا ۵۷۲ وَفَاطِرٍ (حُهزْ يُصْلِحَا (كُوْفٍ) لَّدَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور غافر کا دوسرا لفظ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ ع ۶ میں دَعْ ثَطَا غَدَا والے مکی ابوجعفر رویس کیلئے بلا خلف اور صَبَا والے شعبہ کیلئے بالخلف سَيُدْخَلُوْنَ یاء کے ضمہ اور خاء کے فتحہ سے۔ فاطر ع ۴ کے جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا میں حُزْ والے بصری کیلئے یاء کے ضمہ، خاء کے فتحہ سے يُدْخَلُوْنَهَا ہے۔ باقیین کے لئے يَدْخُلُوْنَهَا یاء کے فتحہ اور خاء کے ضمہ سے۔ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا ع ۱۹ یاء کے ضمہ، صاد کے اسکان مع تخفیف اور لام کے کسرہ سے کوفیین کیلئے ہے جیسا کہ تلفظ کیا۔ باقیین کیلئے اَنْ يَّصْلَحَا ہے یاء اور صاد کے فتحہ اور تشدید اور لام کے فتحہ سے مع اثباتِ الف۔ دونوں قراءتیں تلفظ سے نکلی ہیں اور بابِ استغناء سے ہیں۔

يَصّٰلَحَا تَلْوٗا تَلُوْا (فَهْضُلْ (كَهَلَا ۵۷۳ نَزَّلَ اَنْزَلَ اضْمُمِ اكْسِرْ (كَهُمْ (حَهَلَا

يَصّٰلَحَا کا تعلق ماقبل سے ہے۔ وَاِنْ تَلْوٗا اَوْ تُعْرِضُوْا ع ۲۰ لام کے اسکان اور دو واؤ سے (پہلا واؤ مضموم اور دوسرا مدہ ہے) جو حمزہ شامی کے علاوہ سب کی قراءۃ ہے۔ فَضْلٌ كَهَلَا والے حمزہ شامی اس کو تَلُوْا پڑھتے ہیں یعنی لام مضموم اور ایک واؤ مدہ سے۔ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ اور وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ (ع ۲۰) دونوں فعلوں کے پہلے پہلے حرف نون وہمزہ کو ضمہ اور زاء کو کسرہ دے کر نُزِّلَ اور اُنْزِلَ پڑھ كَمْ حَلَا دُمْ والے شامی بصری مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے دونوں حرف مفتوح ہیں۔

(دُمْ وَاعْكِسِ الْاُخْرٰى (ظُهْبِيْ (نَهَلْ وَالدَّرَكْ ۵۷۴ سَكِّنْ (كَفٰى) نُؤْتِيْهِمُ الْيَاءُ (عَهَرَكْ

دُمْ ماقبل کیساتھ ہے۔ اور مذکورہ قیود کا عکس کردے اس نَزَّلَ کے دوسرے لفظ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ ع ۲۰ میں ظُبِّيْ نَلْ والے یعقوب عاصم کیلئے۔ پس ان کیلئے نون اور زاء کے فتحہ سے اور باقیین کے لئے نون کے ضمہ اور زاء کے کسرہ سے وَقَدْ نُزِّلَ۔ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ ع ۲۱ میں كَفٰى والے کوفیین کیلئے راء کا اسکان ہے۔ باقیین کیلئے اسکان کی ضد فتحہ سے فِي الدَّرَكِ۔ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ع ۲۱ اسی طرح یاء کیساتھ عَرَكْ والے حفص کیلئے اور باقیین کیلئے نون سے نُؤْتِيْهِمْ ہے۔

تَعْدُوْا فَحَرِّكْ (جُهْدَ وَقَالُوْنُ اخْتَلَسْ ۵۷۵ بِالْخُلْفِ وَاشْدُدْ دَّالَهٗ (ثُمَّ (اَ)نَسْ

وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا ع ۲۲ کی عین کو جُدْ والے ورش نے فتحہ کی حرکت دی ہے۔ اور قالون نے عین کے فتحہ میں بالخلف اختلاس کیا ہے۔ اور اس کی دال کو مشدد پڑھ ثُمَّ اَنَسْ والے ابوجعفر نافع کیلئے۔ باقیین کیلئے عین کا سکون اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دال کی تخفیف ہے۔ پس [۱] ورش کے لئے لَا تَعَدُّوْا عین کا کامل فتحہ دال کی تشدید۔ [۲] ابوجعفر کیلئے لَا تَعْدُّوْا عین کا اسکان، دال کی تشدید۔ [۳] قالون کیلئے [لف] مثل ابوجعفر کے لَا تَعْدُّوْا عین کا اسکان، دال کی تشدید [لبا] لَا تَعَدُّوْا عین کے فتحہ میں اختلاس، دال کی تشدید۔ [۴] باقیین کیلئے لَا تَعْدُوْا عین کا اسکان دال کی تخفیف۔

وَيَاسَنُؤْتِيْهِمْ (فَتًى) وَّعَنْهُمَا ۵۷۶ زَاىَ زُبُوْرًا كَيْفَ جَاءَ فَاضْمُمَا

اُولٰٓئِكَ سَيُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ع ۲۲ یاء سے فَتًی والے حمزہ امام خلف کے لئے اور باقیین کیلئے نون سے سَنُؤْتِيْهِمْ۔ وَعَنْهُمَا: ان دونوں یعنی حمزہ امام خلف کیلئے زُبُوْرًا کی زاء کا ضمہ ہے۔ خواہ یہ جس طرح بھی آئے یعنی معرف ہو یا نکرہ وغیرہ۔ باقیین کیلئے زاء کے فتحہ سے زَبُوْرًا ہے۔

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ

سَكِّنْ مَّعًا شَنْاٰنُ (كَمْ (صَحَّ (خَفَا ۵۷۷ (ذَا الْخُلْفِ اَنْ صَدُّوْكُمُ اكْسِرْ (حُزْ (ذَا فَا

شَنْاٰنُ قَوْمٍ ع ۱ و ع ۲ کے پہلے نون کو اسی سورۃ میں دونوں جگہ كَمْ صَحَّ خَفَا والے شامی شعبہ ابن وردان کیلئے بلا خلف اور ذَا والے ابن جماز کیلئے بالخلف ساکن کر دے۔ باقیین کے لئے نون مفتوح ہے۔ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ع ۱ میں اَنْ کے ہمزہ کو کسرہ دیدے اِنْ صَدُّوْكُمْ، حُزْ ذَا فَا والے بصری مکی کے لئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کا فتحہ ہے۔

اَرْجُلِكُمْ نَصْبُ (ظُهْبًى (عَهِنْ (كَمْ (اَ)ضَا ۵۷۸ (رُ)ذْ وَاقْصُرِ اشْدُدْ يَا قَسِيَّةً (رِّضًى)

وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ع ۲ کے لام کو ظُبًى عَنْ كَمْ اَضَارَّ ذْ والے یعقوب حفص شامی نافع کسائی کے لئے نصب دیدے۔ باقیین مجرور پڑھتے ہیں۔ قَسِيَّةً ع ۳ کو اسی طرح قصر اور یاء کی تشدید سے رِضًى والے حمزہ کسائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیلئے پڑھ۔ باقیین کیلئے قاف کے بعد الف کا اثبات اور یاء کی تخفیف سے قٰسِیَةً ہے۔

مِنْ اَجْلِ كَسْرُ الْهَمْزِ وَالنَّقْلُ (ثَهْنَا ۵۷۹ وَالْعَيْنَ وَالْعَطْفَ ارْفَعِ الْخَمْسَ (رَ)نَا

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ع ۵ میں ثَنَا والے ابوجعفر کیلئے ہمزہ کا کسرہ ہے۔ ہمزہ کے کسرہ کو نقل کر کے مِنْ کے نون کو دیں گے اور مِنِ اجْلِ پڑھیں گے۔ باقیین کیلئے ہمزہ مفتوح ہے اور نقل وسکتہ میں اپنے اصول پر ہیں۔ وَالْعَيْنُ ع ۷ اور اسکے معطوفات وَالْاَنْفُ وَالْاُذُنُ وَالسِّنَّ وَالْجُرُوْحُ ان پانچوں کلمات کے آخری آخری حرف کو رفع دیدے رَنَا والے کسائی کے لئے۔ ہر جوڑے کا دوسرا کلمہ باء جارہ کی وجہ سے مجرور ہی رہے گا۔ باقیین کیلئے یہ پانچوں کلمات منصوب ہیں۔

وَفِي الْجُرُوْحَ (ثَهْعَبُ (حَبْرٍ كَهْمْ (رَ)كَا ۵۸۰ وَلْيَحْكُمِ اكْسِرْ وَانْصِبَنْ مُّحَرِّكَا

اَلْجُرُوْحُ کو ثَعْبُ حَبْرٍ كَمْ رَكَا والے ابوجعفر مکی بصری شامی کسائی مرفوع پڑھتے ہیں۔ باقیین کیلئے منصوب ہے۔ وَلْيَحْكُمْ ع ۷ کے لام کو کسرہ دے اور میم کو نصب دے اور وَلِيَحْكُمَ پڑھ اس حال میں کہ تو حرکت دینے والا ہو ﴿۴﴾

(فُهُقٌ خَاطَبُوْا يَبْغُوْنَ (كَهْمْ وَقَبْلَا ۵۸۱ يَقُوْلُ وَاوُهُ (كَفٰى حُزْ (ظِهْلًا

اور یہ لام کا کسرہ اور میم کا نصب فُهُقٌ والے حمزہ کیلئے ہے۔ باقیین کیلئے وَلْيَحْكُمْ ہے لام اور میم کے سکون سے۔ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ تَبْغُوْنَ ع ۷ كَمْ والے شامی کیلئے تاء خطاب سے اور باقیین کیلئے یاء غیب سے يَبْغُوْنَ ہے۔ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۸ سے پہلے كَفٰى حُزْ ظِهْلًا والے کوفیین بصری یعقوب کے لئے واؤ ہے یعنی وَيَقُوْلُ۔ باقیین کیلئے واؤ کے حذف سے يَقُوْلُ ہے۔

وَارْفَعْ سِوَى الْبَصْرِيِّ وَ(عَمَّ) يَرْتَدِدْ ۵۸۲ وَخَفْضُ وَالْكُفَّارَ (رُ)مْ (حِمًا) عَبُدْ

اور اس مذکورہ وَيَقُوْلُ کے لام کا رفع بصری یعقوب کے سوا سب کیلئے ہے اور بصری یعقوب کیلئے لام کا نصب ہے۔ پس [۱] نافع ابوجعفر مکی شامی کیلئے يَقُوْلُ واؤ کے حذف، لام کے رفع سے۔ [۲] بصری یعقوب کے لئے وَيَقُوْلَ واؤ کے اثبات، لام کے نصب سے۔ [۳] کوفیین کے لئے وَيَقُوْلُ واؤ کے اثبات، لام کے رفع سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَعَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کیلئے یَرْتَدِدْ بالاظہار اور باقیین کیلئے یَرْتَدَّ مع الادغام۔ اَمِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارِ ع۹ میں رُمْ حِمًا والے کسائی بصری یعقوب کیلئے راء کا جر۔ باقیین کیلئے نصب۔ وَعَبُدُ کا تعلق مابعد سے ہے۔

بِضَمِّ بَائِهٖ وَطَاغُوْتَ اجْرُرْ ۵۸۳ (فَهُوَزًا رِّسٰلٰتِهٖ فَاجْمَعْ وَاكْسِرِ

اور عَبُدَ باء کے ضمہ سے اور اَلطَّاغُوْتِ تاء کے جر سے فَوْزًا والے حمزہ کیلئے وَعَبُدَ الطَّاغُوْتِ ع۷۔ باقیین کیلئے باء کے فتحہ اور تاء کے نصب سے وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ۔ اِرِسٰلَتَهٗ وَاللّٰهُ ع۱۰ کو رِسٰلٰتِهٖ جمع کے صیغہ اور تاء کے کسرہ سے ﴿ع﴾

(عَمَّ صَهَرَا (ظُهْلُمٌ وَّالْاَنْعَامَ اعْكِسَا ۵۸۴ (دِ)نْ (عُهْدٌ تَّكُوْنَ ارْفَعْ (حِمًا فَتْنَتُ رَّسَا

عَمَّ صَرَا ظُلْمٌ والے نافع ابوجعفر شامی شعبہ یعقوب کیلئے۔ اور باقیین کیلئے رِسٰلَتَهٗ توحید کے صیغہ اور تاء کے فتحہ سے۔ اور انعام ع۱۵ میں دِنْ عُدْ والے مکی حفص کیلئے حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ کو مذکورہ قیود کے عکس سے یعنی توحید کے صیغہ اور تاء کے فتحہ سے پڑھ۔ باقیین کے لئے جمع کے صیغہ اور تاء کو کسرہ سے رِسٰلٰتِهٖ پڑھ۔ اَوَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ ع۱۰ میں حِمًا فَتْنَتُ رَسَا والے بصری یعقوب حمزہ امام خلف کسائی کیلئے نون کے رفع سے تَكُوْنُ اور باقیین کیلئے نصب سے تَكُوْنَ۔

عَقَدْتُّمُ الْمَدُّ (مُهْنَ وَّخُفِّفَا ۵۸۵ (مِهْنَ (صُحْبَةٍ) جَزَاءُ تَنْوِيْنٌ (كَفٰى)

بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ع۱۱ میں مُبْنَ والے ابن ذکوان کیلئے عین کے بعد اثبات الف سے اور باقیین کیلئے الف کا حذف ہے۔ اور مِنْ صُحْبَةٍ والے ابن ذکوان شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کیلئے قاف کی تخفیف سے۔ اور باقیین کیلئے قاف کی تشدید ہے۔ پس [۱] ابن ذکوان کیلئے اثبات الف اور قاف کی تخفیف سے عٰقَدْتُّمُ [۲] صُحْبَةٌ والوں کے لئے ترکِ الف اور قاف کی تخفیف سے عَقَدْتُّمُ [۳] باقیین کے لئے ترکِ الف اور قاف کی تشدید سے عَقَّدْتُّمُ۔ اِفَجَزَآءٌ مِّثْلُ ع۱۳ میں ہمزہ کی تنوین کَفٰی والے کوفیین کیلئے ﴿ع﴾

(ظَهْرًا وَّمِثْلِ رَفْعُ خُفْضِهِمْ وَسُمْ ۵۸۶ وَالْعُكْسُ فِيْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ (عُمْ)

اور ظَهْرًا والے یعقوب کیلئے ہے۔ اور باقیین کیلئے ترکِ تنوین۔ اِاور كَفٰى ظَهْرًا والوں کیلئے مِثْلُ میں جر کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بجائے رفع ہے۔ باقیین کیلئے جر ہے۔ پس کوفیین یعقوب کیلئے فَجَزَآءٌ مِّثْلُ تنوین اور رفع سے۔ اور باقیین کیلئے فَجَزَآءُ مِثْلِ مَا قَتَلَ ہے، ترکِ تنوین اور جر سے۔ اور كَفَّارَةُ طَعَامُ ع ۱۳ میں مذکورہ قیود کا عکس ہے، عَمْ والے نافع ابوجعفر ابن عامر کیلئے۔ مطلب یہ ہے ان کیلئے كَفَّارَةُ بلاتنوین اور طَعَامِ مجرور اور باقیین کیلئے كَفَّارَةٌ تنوین سے اور طَعَامُ رفع سے ہے۔

ضَمَّ اسْتُحِقَّ افْتَحْ وَكَسْرَهُ (عُهِلَا ۵۸۷ وَالْأَوْلَيِنِ الْأَوَّلِيْنَ (ظُهِلَا

مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ ع ۱۷ میں عُلَا والے حفص کے لئے تاء کے ضمہ کو اور حاء کے کسرہ کو فتحہ سے بدل دے۔ باقیین کیلئے تاء کے ضمہ اور حاء کے کسرہ سے اُسْتُحِقَّ۔ عَلَيْهِمُ الْأَوَّلِيْنَ ع ۱۷ جمع کے صیغہ سے ظُهِلَا والے یعقوب ﴿ع﴾

(صَفْوٌ (فَتًى) وَّسِحْرٌ سٰحِرٌ (شَفَا) ۵۸۸ كَالصَّفِّ هُوْدٍ وَّيُوْنُسٍ (دَ)فَا

اور صَفْوٌ فَتًى والے شعبہ حمزہ امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے تثنیہ کے صیغہ سے اَلْأَوْلَيِنِ۔ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ مائدہ ع ۱۵ کی جگہ سٰحِرٌ اثباتِ الف سے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے ہے۔ جیسا کہ سورۂ صف ع ۱ میں قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ اور ھود ع ۱ میں اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ کی جگہ سٰحِرٌ بالالف ہے شَفَا والوں کیلئے۔ مطلب یہ ہے کہ ان تینوں جگہ شَفَا والوں کیلئے سٰحِرٌ بالالف اور باقیین کے لئے سِحْرٌ بلا الف ہے۔ اور یونس ع ۱ میں لَسٰحِرٌ بالالف ہے دَفَا والے مکی ﴿ع﴾

(كَفٰى) وَيَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ سِوٰى ۵۸۹ عَلِيِّهِمْ يَوْمُ انْصِبِ الرَّفْعَ (اَ)وٰى

اور كَفٰى والے کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے لَسِحْرٌ بلا الف۔ هَلْ يَسْتَطِيْعُ مائدہ ع ۱۵ اطلاقی یا رغیب سے۔ اور رَبُّكَ اطلاقی رفع سے، سِوٰى عَلِيِّهِمْ: علی کسائی کے سوا باقیین کیلئے۔ اور علی کسائی کیلئے هَلْ تَسْتَطِيْعُ رَبَّكَ تاء خطاب اور باء کے نصب سے۔ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ ع ۱۶ میں میم کے رفع کو نصب سے بدل دے اَوٰى والے نافع کیلئے۔ باقیین کیلئے میم کے رفع سے يَوْمُ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ

يُصْرَفْ بِفَتْحِ الضَّمِّ وَاكْسِرْ (صُحْبَةٌ) ۵۹۰ (ظَهْعٍ وَّيَحْشُرْ يَا نَقُوْلُ (ظُهَنَّةٌ

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ ع ۲ میں یاء کے ضمہ کے بجائے فتحہ ہے۔ اور راء کو کسرہ دے صُحْبَةٌ ظَعْنٍ والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف یعقوب کیلئے اور يَصْرِفْ پڑھ۔ باقیین کیلئے یاء کے ضمہ اور راء کے فتحہ سے يُصْرَفْ۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ ع ۳ دونوں فعلوں میں نون کے بجائے یاء ہے يَحْشُرُهُمْ اور يَقُوْلُ، ظُهَنَّةٌ والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے دونوں میں نون ہے۔

وَمَعْهُ حَفْصٌ فِيْ سَبَا يَكُنْ (رِّضًى) ۵۹۱ (صِفْ خُلْفَ (ظَهَامٍ فِتْنَةَ ارْفَعْ (كَهُمْ (عَهَضَا

اور ظُهَنَّةٌ والے یعقوب کے ساتھ حفص کے لئے بھی سباع ۵ والے وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ اور يَقُوْلُ میں یاء ہے اور باقیین کیلئے نون سے نَحْشُرُهُمْ اور نَقُوْلُ۔ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ ع ۳ میں رِضًى ظَامٍ والے حمزہ کسائی یعقوب کیلئے بلا خلاف اور صِفْ والے شعبہ کیلئے بالخلف يَكُنْ اطلاقی یاء تذکیر سے۔ باقیین کیلئے تاء تانیث سے تَكُنْ۔ اور فِتْنَتُهُمْ کی دوسری تاء کو رفع دے كَمْ عَضَا والے شامی حفص

(دُمْ رَبَّنَا النَّصْبُ (شَفَا) نُكَذِّبُ ۵۹۲ بِنَصْبِ رَفْعٍ (فَهُوْزُ (ظُهْلُمٍ (عَهَجَبْ

اور دُمْ والے مکی تینوں کیلئے اور باقیین کیلئے تاء کے نصب سے فِتْنَتَهُمْ ہے۔ اور اسی آیت میں وَاللّٰهِ رَبِّنَا کی باء کا نصب ہے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کے لئے۔ باقیین کے لئے جر سے۔ پس [۱] حمزہ کسائی لَمْ يَكُنْ فِتْنَتَهُمْ... رَبَّنَا۔ [۲] یعقوب کیلئے لَمْ يَكُنْ فِتْنَتَهُمْ... رَبِّنَا۔ [۳] شعبہ کیلئے لَمْ يَكُنْ اور لَمْ تَكُنْ دو وجوہ ہیں، دونوں کے ساتھ فِتْنَتَهُمْ... رَبِّنَا۔ [۴] امام خلف کیلئے لَمْ تَكُنْ فِتْنَتَهُمْ... رَبَّنَا۔ [۵] مکی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شامی حفص کے لئے لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ... رَبِّنَا۔ [٦] نافع بصری ابوجعفر کیلئے لَمْ تَكُنْ فِتْنَتَهُمْ... رَبِّنَا۔ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ ع ۳ میں فَوْزُ ظُلْمٍ عَجَبُ والے حمزہ یعقوب حفص کے لئے اسی طرح باء کے رفع کے بجائے نصب سے۔ باقیین کیلئے باء کے رفع سے وَلَا نُكَذِّبُ۔

كَذَا نَكُوْنُ مُعْهُمْ شَامٍ وَّخَفْ ۵۹۳ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَفْضُ الرَّفْعِ (كَهْفُ

اور اسی آیت میں وَلَا نُكَذِّبَ کی طرح وَنَكُوْنَ میں حمزہ یعقوب حفص کے ساتھ شامی کیلئے بھی رفع کے بجائے نصب ہے۔ باقیین کیلئے رفع سے وَنَكُوْنُ۔ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ ع ۴ میں كَفْ والے شامی نے دال کو تخفیف سے اور تاء کو رفع کے بجائے جر سے پڑھا ہے۔ پس شامی کے لئے وَلَدَارِ الْاٰخِرَةِ ہے۔ ان کے مصحف میں یہ ایک لام سے مرسوم ہے۔ اور باقیین کیلئے دو لام کی وجہ سے دال کی تشدید اور تاء کے رفع سے ہے۔

لَا يَعْقِلُوْنَ خَاطَبُوْا وَتَحْتُ (عَمْ) ۵۹۴ (عَهَنْ (ظَهَفٍ يُّوْسُفُ شُعْبَةُ وَهُمْ

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ قَدْ نَعْلَمُ انعام ع ۴ اور اسکے تحت یعنی اعراف ع ۲۱ میں اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ دونوں میں عَمْ عَنْ ظَفَرٍ والے نافع ابوجعفر شامی حفص یعقوب کیلئے تاء خطاب سے اور باقیین کیلئے یاء غیب سے اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ہے۔ اور یوسف ع ۱۲ میں وَهُمْ والے یعنی ان ہی مذکورین اور شعبہ کیلئے اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ حَتّٰى تاء خطاب سے اور باقیین کیلئے اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ حَتّٰى یاء غیب سے ہے۔

يٰسِيْنَ (كَهْمْ خُلْفٍ (مَّدَا ظِلٍّ وَّخِفْ ۵۹۵ يُكَذِّبُ (ا) تْلُ (رُ) مْ فَتَحْنَا اشْدُدْ (كَهِلْفُ

يٰسين ع ۵ میں اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ وَمَا عَلَّمْنٰهُ میں كَمْ والے شامی کیلئے بالخلف اور مَدَا ظِلٍّ والے نافع ابوجعفر یعقوب کیلئے بلا خلف تاء خطاب اور باقیین کیلئے یاء غیب ہے۔ ان تمام کلمات کا عطف خَاطَبُوْا پر ہے۔ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ ع ۴ میں اُتْلُ رُمْ والے نافع کسائی کیلئے تخفیف سے لَا يُكْذِبُوْنَكَ اور باقیین کے لئے حفص کی طرح تشدید سے۔ تخفیف میں کاف کا سکون لازمی ہے۔ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ ع ۵ کی تاء کو تشدید سے پڑھ كَهِلْفُ والے شامی

(خُهْذُهُ كَالْاَعْرَافِ وَخُلْفًا (ذُ) قْ (غَهَدَا ۵۹۶ وَاقْتَرَبَتْ (كَهْمْ (ثِهْقْ (غَهَلَا الْخُلْفُ (شَهَدَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور خُذْهُ والے ابن وردان دونوں کیلئے بلا خلف اور ذُقْ عَذَا والے ابن جماز رویس کے لئے بالخلف فَتَّحْنَا تشدید سے اور فَتَحْنَا تخفیف سے دو وجوہ ہیں۔ باقیین کے لئے فَتَحْنَا تخفیف سے۔ كَالْاَعْرَافِ: یعنی اس سورہ انعام والے فَتَحْنَا کا حکم لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ اعراف ع ۱۳ والے کی طرح ہے۔ پس شامی ابن وردان کیلئے صرف تشدید سے اور ابن جماز رویس کیلئے بالخلف یعنی دونوں جگہ تشدید وتخفیف دونوں ہیں اور باقیین کیلئے دونوں جگہ تخفیف ہے۔ اور اِقْتَرَبَتْ یعنی قمر ع ۱ میں فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ کی تاء كَمْ ثِقْ شَذَا والے شامی ابوجعفر روح کیلئے بلا خلف اور غَلَا والے رویس کیلئے بالخلف مشدد ہے۔ باقیین کیلئے تخفیف۔

وَفُتِّحَتْ يَاجُوْجُ (كَمْ (ثَوٰى) وَضَمْ ۵۹۷ غُدْوَةٍ فِيْ غَدْوَةٍ كَالْكَهْفِ (كَهْتَمْ

اِذَا فُتِّحَتْ يَاجُوْجُ انبیاء ع ۷ میں كَمْ ثَوٰى والے شامی ابوجعفر یعقوب کیلئے تشدید سے فُتِّحَتْ باقیین کیلئے تخفیف سے۔ بِالْغَدٰوةِ ع ۶ غین کے ضمہ، دال کے اسکان، الف کے حذف اور واؤ کے فتحہ سے بِالْغُدْوَةِ ایسے ہی ہے جیسا کہ کہف ع ۴ میں كَتَمْ والے شامی کیلئے ہے۔ یعنی دونوں جگہ شامی کیلئے غین کے ضمہ سے ہے۔ باقیین کیلئے غین کے فتحہ اور اثبات الف سے۔

تفویع: [۱] شامی ابن وردان کے لئے چاروں میں بلا خلف تشدید۔ [۲] ابن جماز کیلئے انبیاء وقمر میں صرف تشدید اور انعام واعراف میں خلف ہے یعنی تشدید وتخفیف دونوں ہیں۔ [۳] رویس کیلئے انعام واعراف وقمر میں تشدید وتخفیف دونوں اور انبیاء میں صرف تشدید۔ [۴] روح کے لئے انبیاء وقمر میں صرف تشدید اور انعام واعراف میں صرف تخفیف۔ [۵] باقیین کیلئے چاروں میں بلا خلف تخفیف۔

وَاِنَّهُ افْتَحْ (عَمَّ ظِهِلَّا (نَّهَلْ فَاِنْ ۵۹۸ (نَهَلْ (كَمْ (ظُهِبَّى وَّيَسْتَبِيْنَ (صَهْوَنُ (فَهَنْ

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ ع ۶ کے ہمزہ کو فتحہ دے عَمَّ ظِلَّا نَّزَلَ والے نافع ابوجعفر شامی یعقوب عاصم کیلئے۔ باقیین کے لئے ہمزہ کے کسرہ سے اِنَّهٗ۔ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ع ۶ ہمزہ کے فتحہ سے نَزَلَ كَمْ ظُبًى والے عاصم شامی یعقوب کے لئے۔ باقیین کیلئے فَاِنَّهٗ ہمزہ کے کسرہ سے۔ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ع ۶ میں صَوْنُ فَنْ والے شعبہ حمزہ ۔

(رَوٰى) سَبِيْلُ لَا الْمَدِيْنِيْ وَيَقُصُّ ۵۹۹ فِيْ يَقْضِ اَهْمِلَنْ وَّشَدِّدْ (حِرْمُ نَهَصْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور رَوٰی والے کسائی امام خلف کیلئے اطلاقی یا تذکیر سے وَلِیَسْتَبِیْنَ اور باقیین میں سے مکی بصری شامی حفص یعقوب کیلئے تار تانیث سے اور نافع ابوجعفر کیلئے تار خطاب سے ہے۔

فائدہ: تار خطاب ہو یا تار تانیث، تلفظ میں دونوں ایک ہی طرح ہیں، اسلئے وضاحت نہیں کی۔ ایسے ہی شاطبیہ میں اختصار ہے۔ البتہ تار خطاب اور تار تانیث کا فرق تفسیر میں ظاہر ہوگا اور سَبِیْلَ کے اعراب میں بھی ظاہر ہوگا۔ سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ ع ۶ کے لام کو مدنی یعنی نافع ابوجعفر کے سوا سب نے رفع اطلاقی سے اور نافع ابوجعفر نے نصب سے پڑھا ہے۔ اور یَقْضِ الْحَقَّ ع ۷ کی جگہ یَقُصُّ الْحَقَّ ہے حِرْمُ نَصْ والے نافع ابوجعفر کی عاصم کے لئے۔ باقیین کیلئے یَقْضِ الْحَقَّ۔ یَقْضِ سے یَقُصُّ اس طرح بنا کہ ضاد کو مہمل یعنی بے نقطہ کر اور پھر اس کو مشدد کر تو یَقُصُّ ہو جائیگا۔ تشدید کیساتھ قاف کا ضمہ اور تخفیف کے ساتھ قاف کا سکون لازمی ہے، اس لئے بیان نہیں کیا۔

وَذَكِّرِ اسْتَهْوٰى تَوَفَّى مُضْجِعًا ۶۰۰ (فَهْلَّ وَّنُنْجِي الْخِفُّ كَيْفَ وَقَعَا

كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ ع ۹ اور تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا ع ۸ واحد مؤنث غائب کے دونوں صیغوں کو واحد مذکر غائب کے صیغہ بنالو اور اِسْتَهْوٰىهُ اور تَوَفّٰىهُ پڑھو فَضْلٌ والے حمزہ کیلئے، اس حالت میں کہ دونوں میں حمزہ کیلئے امالہ بھی ہوگا کیونکہ یہ الف یائی ہے۔ باب نُنْجِیْ کے تمام کلمات میں تخفیف ہے، خواہ صیغہ کوئی ہو اور یہ گیارہ کلمات ہیں ﴿۱۱﴾

(ظِهِلَّ وَّفِي الثَّانِ (ا)تُلْ (مِهْنَ (حَقٍّ) وَّفِيْ ۶۰۱ كَافَ (ظُهِّيَ (نْ)ضْ تَحْتَ صَادٍ (شَهِرَّفِ

یہ مذکورہ تخفیف ظِلَّ والے یعقوب کیلئے ہے۔ اور اس کی ضد سے دوسروں کیلئے تشدید نکلی بعض کلمات میں یعقوب کی اوروں نے بھی موافقت کی ہے۔ دوسرا کلمہ جو قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ انعام ع ۸ ہے، اس میں اُتْلُ مِنْ حَقٍّ والے نافع ابن ذکوان مکی بصری یعقوب کیلئے تخفیف سے يُنْجِيْكُمْ۔ اَلثَّانِيْ کی قید سے قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ انعام ع ۸ نکل گیا جو پہلا ہے۔ اور کاف یعنی مریم ع ۵ کے ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا میں ظُبِّيَ رُضْ والے یعقوب کسائی کیلئے تخفیف اور باقیین کیلئے تشدید ہے۔ اصْ کے نیچے یعنی زمر ع ۶ میں وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا کی جیم میں صرف شَرِّفْ والے روح کیلئے تخفیف وَيُنْجِي اللّٰهُ اور باقی سب کیلئے تشدید ہے۔ پس رویس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے خلاف اصل مشدد پڑھا ہے۔

وَالْحِجْرِ اُوْلَى الْعَنْكَبَا (ظُلِّمُ (شَفَا) ۶۰۲ وَالثَّانِ (صُحْبَةٌ ظَهِيْرٌ (دَ) لَفَا

حجر ع ۴ کا اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ اور عنکبوت ع ۴ کا پہلا لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ دونوں میں ظُلِّمُ شَفَا والے یعقوب حمزہ کسائی امام خلف کیلئے تخفیف لَمُنَجُّوْهُمْ اور لَنُنَجِّيَنَّهٗ باقیین کیلئے تشدید سے۔ اور عنکبوت کا دوسرا اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ ع ۴ میں صُحْبَةٌ ظَهِيْرٌ دَلَفَا والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف یعقوب مکی کیلئے تخفیف اِنَّا مُنَجُّوْكَ اور باقیین کیلئے تشدید سے۔

وَيُوْنُسَ الْاُخْرٰى (عَهَلَا (ظَهَبِيٌّ (نَّ) عَا ۶۰۳ وَ ثِقْلُ صَفِّ (كَهُمْ وَخُفْيَةً مَّعَا

اور یونس کا آخری حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ع ۱۰ میں عَلَا ظَبِيٌّ رَعَا والے حفص یعقوب کسائی کیلئے تخفیف اور باقیین کیلئے تشدید سے نُنَجِّ۔ اسورۃ صف کے تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ع ۱ میں كَمْ والے شامی کیلئے تشدید تُنَجِّيْكُمْ اور باقیین کیلئے تخفیف سے۔

خلاصہ: [۱] روح کیلئے ہر جگہ تخفیف۔ [۲] ہشام کیلئے سب جگہ تشدید۔ [۳] ابن ذکوان کیلئے صرف انعام کے دوسرے میں تخفیف باقی دس جگہ تشدید۔ [۴] رویس کیلئے زمر میں تشدید باقی دس جگہ تخفیف۔ [۵] نافع بصری کیلئے انعام کے دوسرے اور صف والے میں تخفیف باقی نو جگہ تشدید۔ [۶] مکی کیلئے انعام و عنکبوت کے دوسرے اور صف میں تخفیف باقی آٹھ جگہ تشدید۔ [۷] شعبہ کیلئے عنکبوت کے دوسرے میں اور صف میں تخفیف باقی نو جگہ تشدید۔ [۸] حفص کیلئے یونس کے آخری اور صف میں تخفیف باقی نو جگہ تشدید۔ [۹] حمزہ امام خلف کیلئے حجر و صف اور عنکبوت کے دونوں میں تخفیف باقی سات جگہ تشدید۔ [۱۰] کسائی کے لئے یونس کے آخری اور حجر مریم عنکبوت صف، ان چھ جگہ تخفیف باقی میں تشدید۔ [۱۱] ابوجعفر کیلئے صرف صف میں تخفیف باقی دس جگہ تشدید۔

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً انعام ع ۸ و اعراف ع ۷ دونوں جگہ [مجمع]

بِكَسْرِ ضَمٍّ (صِهْ وَاَنْجَانَا (كَفٰى) ۶۰۴ اَنْجَيْتَنَا الْغَيْرُ وَيُنْسِيَ (كَهَيَّفَا

صِفْ والے شعبہ کے لئے خاء کے ضمہ کے بجائے کسرہ سے خِفْيَةً اور باقیین کیلئے ضمہ سے خُفْيَةً۔ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ انعام ع ۸ جیم کے بعد الف سے كَفٰى والے کوفیین کیلئے اور باقیین کیلئے الف کے بجائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یارساکنہ اورتار سے اَنْجَیْتَنَا۔ وَاِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ ع ۸ میں کَیَّفَا والے شامی کیلئے

ثِقَلًا وَّ اٰزَرَ ارْفَعُوْا (ظُلْمًا وَّخِفْ ۶۰۵ نُوْنَ تُحَاجُّوْنِیْ (مَدًّا مَّنْ (لِّهِی اخْتُلِفْ

سین کی تشدید سے یُنَسِّیَنَّكَ ہے۔ باقیین کے لئے سین کی تخفیف سے۔ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ ع ۹ میں ظُلْمًا والے یعقوب کے لئے رفع سے اٰزَرُ اور باقیین کیلئے نصب سے۔ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ میں مَدًّا مَّنْ والے نافع ابوجعفر ابن ذکوان کے لئے بلا خلف اور لِیْ والے ہشام کیلئے بالخلف نون کی تخفیف ہے اَتُحَآجُّوْنِیْ۔ باقیین کیلئے نون مشدد سے۔

وَدَرَجَاتٍ نَوَّنُوْا (كَهٰفَا مَعًا ۶۰۶ یَعْقُوْبُ مَعَهُمْ هُنَا وَالْیَسَعَا

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ کی تار کو تنوین دو کَهٰفَا یعنی کَهٰفی والے کوفیین کے لئے انعام ع ۱۰ و یوسف ع ۹ میں دونوں جگہ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ۔ باقیین کیلئے ترکِ تنوین سے دَرَجٰتِ مَنْ نَّشَآءُ ہے۔ اور یعقوب بھی مَعَهُمْ یعنی کَهٰفی والے کوفیین کے ساتھ یہاں انعام ع ۱۰ والے دَرَجٰتٍ کو تنوین دیتے ہیں اور یوسف والے میں ترکِ تنوین۔ وَالْیَسَعَ میں

شَدِّدْ وَحَرِّكْ سَكِّنَنْ مَّعًا (شَفَا) ۶۰۷ وَیَجْعَلُوْ یُبْدُوْ وَیُخْفُوْ (دَ)عْ (حَهٰفَا

لام کو تشدید دے اور اسی لام کو فتحہ کی حرکت بھی دے اور یار کو ساکن کر دے اور وَالْیَسَعَ پڑھ انعام ع ۱۰ و صٓ ع ۴ دونوں جگہ شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے حفص کی طرح وَالْیَسَعَ۔ اَیَجْعَلُوْنَهٗ، یُبْدُوْنَهَا وَیُخْفُوْنَ ع ۱۱ تینوں فعلوں میں دَعْ حَفَا والے مکی بصری کیلئے اطلاقی یا رغیب اور باقیین کیلئے حفص کی طرح تینوں میں تار خطاب ہے۔

یُنْذِرَ (صِهْ بَیْنَكُمُ ارْفَعْ (فِیْ (كَهٰلَا ۶۰۸ (حَقٍّ صَفَا) وَجَاعِلُ اقْرَاْ جَعَلَا

وَلِیُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی ع ۱۱ میں صِهْ والے شعبہ کیلئے اطلاقی یا رغیب اور باقیین کیلئے تار خطاب سے وَلِتُنْذِرَ۔ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ ع ۱۱ میں فِیْ كَلَا حَقٍّ صَفَا والے حمزہ شامی مکی بصری یعقوب شعبہ کیلئے نون کے رفع سے بَیْنُكُمْ اور باقیین کیلئے نصب سے۔ اور جٰعِلُ ع ۱۲ کو جَعَلَ پڑھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالَّيْلِ نَصْبُ الْكُوْفِ قَافَ مُسْتَقَرْ ۶۰۹ فَاكْسِرْ (شَهْدًا (حَبْرٍ) وَّفِيْ ضَمَّيْ ثُمُرْ

اور اس کے بعد اَلَّيْلَ میں نصب ہے کوفیین کے لئے۔ پس ان کیلئے جَعَلَ الَّيْلَ اور باقیین کے لئے وَجٰعِلُ الَّيْلِ ہے یعنی فعل کی جگہ اسم فاعل اور اَلَّيْلِ مجرور ہے۔ فَمُسْتَقَرٌّ ع ۱۲ میں قاف کو کسرہ دے فَمُسْتَقِرٌّ شَذَا حَبْرٍ والے روح کی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے قاف کا فتحہ ہے۔ اِلٰى ثُمُرِهٖ میں دو ضمہ ہیں ایک ثاء کا اور دوسرا میم کا ۞

(شَفَا) كَيٰسِيْنَ وَخَرَّقُوا اشْدُدْ ۶۱۰ (مَدًا) وَّدَارَسْتَ (لِحَبْرٍ) فَامْدُدْ

شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے ثاء اور میم دونوں کا فتحہ ہے۔ اور حکم اُنْظُرُوْا اِلٰى ثَمَرِهٖ ع ۱۲ اور كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ع ۱۷ دونوں کو شامل ہے۔ جیسا کہ یٰسین ع ۳ کے لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثُمُرِهٖ میں ثاء اور میم دونوں ضمہ کے ساتھ ہیں، باقیین کیلئے اس میں بھی دونوں حرف مفتوح ہیں۔ یہاں یٰسین کے ذکر سے عموم نکلا۔ جس کی وجہ سے انعام والے دونوں لفظ اس عموم میں داخل ہیں۔ گو یہ لفظ کہف میں بھی دو جگہ ہے لیکن مصنف نے ان کو کہف ہی میں بیان کیا ہے۔ خَرَّقُوْا لَهٗ ع ۱۲ کی راء کو مشدد کر دے مَدًا والے نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے راء کی تخفیف سے خَرَقُوْا۔ دَارَسْتَ ع ۱۳ اسی طرح حَبْرٍ والے مکی بصری کیلئے اثبات الف سے اور باقیین کیلئے دَرَسْتَ ہے بلا الف۔

وَحَرِّكْ اسْكِنْ (كَهُمْ (ظُهْبِيْ وَّالْحَضْرَمِيْ ۶۱۱ عَدْوًا عُدُوًّا كَعُلُوًّا فَاعْلَمِ

اور دَرَسْتَ کی سین کو متحرک اور تاء کو ساکن کر دے كَمْ ظُبِّيْ والے شامی یعقوب کے لئے اور دَرَسْتَ پڑھ۔ پس ۱ مکی بصری کیلئے دَرَسْتَ ۲ شامی یعقوب کیلئے دَرَسَتْ ۳ باقیین کیلئے دَرَسْتَ۔ اور یعقوب عَدْوًا کو عُلُوًّا کی طرح عُدُوًّا عین و دال کے ضمہ سے پڑھتے ہیں اور باقیین کیلئے عین کے فتحہ، دال کے اسکان اور واؤ کی تخفیف سے عَدْوًا ہے۔

وَاِنَّهَا افْتَحْ (عَهُنْ (رِّضًى عَمَّ صَهَدَا ۶۱۲ خُلْفٍ وَّيُؤْمِنُوْنَ خَاطِبْ (فِهِيْ (كُهَدَا

وَمَا يُشْعِرُكُمْ اَنَّهَا ع ۱۳ کے ہمزہ کو فتحہ دیدے عَنْ رِضًى عَمَّ والے حفص حمزہ کسائی نافع ابوجعفر شامی کیلئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بلا خلف اور صَدَا والے شعبہ کیلئے بالخلف۔ باقیین کیلئے اِنَّهَا ہمزہ کے کسرہ سے۔ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ع ۱۳ کو فِيْ كُدًا والے حمزہ شامی کیلئے تاء خطاب سے لَا تُؤْمِنُوْنَ اور باقیین کیلئے یاء غیب سے پڑھ۔

وَقِبَلًا كَسْرًا وَّفَتْحًا ضَمَّ (حَقٌّ) ۶۱۳ (كَفٰى) وَفِي الْكَهْفِ (كَفٰى ذِكْرًا (خَفَقٌ

كُلَّ شَيْءٍ قِبَلًا ع ۱۴ میں قاف کے کسرہ اور باء کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دے حَقٌّ كَفٰى والے مکی بصری یعقوب کوفیین کیلئے قُبُلًا۔ باقیین کے لئے قاف کے کسرہ، باء کے فتحہ سے قِبَلًا۔ اور کہف ع ۸ والے اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا میں كَفٰى ذِكْرًا خَفَقٌ والے کوفیین ابن وردان ابن جماز یعنی پورے ابوجعفر کیلئے قاف اور باء دونوں کے ضمہ سے قُبُلًا اور باقیین کیلئے قاف کے کسرہ، باء کے فتحہ سے قِبَلًا۔

وَكَلِمَاتُ اقْصُرْ (كَفٰى ظِلٰلًا وَّفِيْ ۶۱۴ يُوْنُسَ وَالطَّوْلِ (شَفَا حَقًّا نُّفِيْ

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ ع ۱۴ اسی طرح الف کے حذف سے كَفٰى ظِلٰلًا والے کوفیین یعقوب کیلئے اور باقیین کے لئے اثبات الف یعنی جمع کے صیغہ سے كَلِمٰتُ۔ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ یونس ع ۴ اور حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ یونس ع ۱۰ میں اور وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ طول یعنی غافر ع ۱ میں تینوں جگہ شَفَا حَقًّا نُّفِيْ والے حمزہ کسائی امام خلف مکی بصری یعقوب عاصم کیلئے حذف الف سے كَلِمَتُ اور باقیین کیلئے اثباتِ الف سے كَلِمٰتُ۔

فُصِّلَ فَتْحُ الضَّمِّ وَالْكَسْرِ (اَ)وٰى ۶۱۵ (ثَوٰى كَفٰى) وَحُرِّمَ (ا)تْلُ (عَهُنْ (ثَهٰوٰى

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ ع ۱۴ میں فاء کے ضمہ صاد کے کسرہ کے بجائے دونوں کے فتحہ سے فَصَّلَ ہے اَوٰى ثَوٰى كَفٰى والے نافع ابوجعفر یعقوب کوفیین کے لئے۔ باقیین کیلئے فُصِّلَ ضمہ اور کسرہ سے۔ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ ع ۱۴ قیود مذکورہ یعنی حاء وراء دونوں کے فتحہ سے حَرَّمَ پڑھا ہے اُتْلُ عَنْ ثَوٰى والے نافع حفص ابوجعفر یعقوب نے۔ باقیین کیلئے حُرِّمَ ہے، حاء کے ضمہ اور راء کے کسرہ سے۔

وَاضْمُمْ يَضِلُّوْ مَعَ يُوْنُسٍ (كَفٰى) ۶۱۶ ضَيِّقًا مَّعًا فِيْ ضَيِّقًا مَّكٍّ وَّفٰى

لَيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ انعام ع ۱۴ اور رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ یونس ع ۹ میں دونوں جگہ یاء کے ضمہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ہے کَفٰی والے کوفیین کیلئے۔ باقیین کے لئے یاء کے فتحہ سے لَیَضِلُّوْنَ اور لِیُضِلُّوْا۔ اَصْدَرَهٗ ضَیِّقًا حَرَجًا انعام ع ۱۵ اور ضَیِّقًا مُّقَرَّنِیْنَ فرقان ع ۲ دونوں جگہ ضَیْقًا یاء کے سکون اور تخفیف سے ہے مکی کے لئے۔ باقیین کیلئے یاء کی تشدید اور کسرہ سے۔

رَا حَرَجًا ۱ بِالْکَسْرِ (صُهْنْ (مَّدًّا) وَّخِفْ ۶۱۷ سَاکِنَ یَصْعَدُ (دَ)نَا وَالْمَدُّ (صِهْفْ

حَرَجًا کَاَنَّمَا ع ۱۵ میں راء کے کسرہ سے حَرِجًا ہے صُنْ مَدًّا والے شعبہ نافع ابوجعفر کیلئے۔ اور باقیین کیلئے حفص کی طرح فتحہ سے۔ کَاَنَّمَا یَصْعَدُ ع ۱۵ اسی طرح صاد کی تخفیف وسکون سے پڑھ دَنَا والے مکی کے لئے۔ اس کی ضد سے باقیین کیلئے صاد کی تشدید وفتحہ نکلا اور صاد کی تشدید وفتحہ کیساتھ صِفْ والے شعبہ کیلئے اثباتِ الف بھی ہے اور باقیین کیلئے الف کا حذف ہے ۱۲

وَالْعَیْنَ خَفِّفْ (صُهْنْ (دُ)مًا تَحْشُرُ یَا ۶۱۸ حَفْصٌ وَّ رَوْحٌ ثَانِ یُوْنُسٍ (عَهِیَا

اور عین کی تخفیف صُنْ دُمًا والے شعبہ مکی کیلئے۔ اور باقیین کیلئے عین کی تشدید سے۔ پس ۱ مکی کیلئے یَصْعَدُ ۲ شعبہ کیلئے یَصَّعَّدُ ۳ باقیین کے لئے یَصَّعَّدُ۔ وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا انعام ع ۱۵ حفص روح کیلئے اسی طرح یاء سے اور باقیین کیلئے نون سے نَحْشُرُهُمْ۔ یونس کے دوسرے وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ کَاَنْ لَّمْ یَلْبَثُوْٓا جو ع ۵ میں ہے اس میں عَیَا والے حفص کیلئے اسی طرح یاء ہے اور باقیین کیلئے نون سے نَحْشُرُهُمْ۔

فائدہ: ثَانِ یُوْنُسٍ کی قید سے پہلا نَحْشُرُهُمْ ع ۳ نکل گیا۔ اس میں سب کیلئے نون ہے۔

خِطَابَ عَمَّا یَعْمَلُوْ (کَهُمْ هُوْدَ مَعْ ۶۱۹ نَمْلٍ (ا)ذْ (ثَوٰی عُهْدْ (کِهِسْ مَکَانَاتِ جَمْعْ

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ع ۱۶ تا خطاب سے تَعْمَلُوْنَ کَمْ والے شامی کے لئے۔ باقیین کے لئے یاء غیب سے۔ اور ھود ع ۱۰ و نمل ع ۷ والے وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ میں اِذْ ثَوٰی عُهْدِ کِهِسْ والے نافع ابوجعفر یعقوب حفص شامی کیلئے تا خطاب سے تَعْمَلُوْنَ اور باقیین کے لئے یاء غیب سے۔ عَلٰی مَکَانَتِکُمْ جمع کے صیغہ سے ۱۲

فِی الْکُلِّ (صِهْفْ وَمَنْ یَّکُوْنُ کَالْقَصَصْ ۶۲۰ (شَفَا) بِزَعْمِهِمْ مَّعًا ضُمَّ (رَ)مَصْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سب جگہ یعنی انعام ع ۱۶، ھود ع ۸ و ع ۱۰، زمر ع ۴ اور عَلٰی مَکٰنٰتِهِمْ یٰسین ع ۴ میں صِفْ والے شعبہ کیلئے اور باقیین کیلئے سب جگہ توحید کے صیغہ سے حفص کی طرح مَکٰنَتِکُمْ اور مَکٰنٰتِهِمْ۔ مَنْ یَّکُوْنُ لَهٗ اطلاقی یاء تذکیر سے انعام ع ۱۶ میں قصص ع ۴ کی طرح ہے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء تانیث سے تَکُوْنُ ہے۔ هٰذَا لِلّٰهِ بِزُعْمِهِمْ اور مَنْ نَّشَآءُ بِزُعْمِهِمْ دونوں جگہ انعام ع ۱۶ میں رَمَصْ والے کسائی کیلئے زاء کے ضمہ سے اور باقیین کیلئے زاء کے فتحہ سے بِزَعْمِهِمْ ہے۔

زُیِّنَ ضُمَّ اکْسِرْ وَقَتْلُ الرَّفْعُ (کَہرْ ۶۲۱ اَوْلَادَ نَصْبُ شُرَکَائِهِمْ بِجَرْ

کَرْ والے شامی کیلئے وَکَذٰلِكَ زُیِّنَ زاء کے ضمہ اور یاء کے کسرہ سے اور قَتْلُ رفع سے ہے اور اَوْلَادَهُمْ دال کے نصب سے اور شُرَکَآئِهِمْ ہمزہ کے رفع کے بجائے جر سے ہے کُدًا والے شامی کیلئے

رَفْعٍ (کُہدًا اَنِّثْ یَکُنْ (لِّہیْ خُلْفُ (مَہا ۶۲۲ (صِہفْ (ثِہقْ وَمَیْتَةٌ (کَہسَا (ثَہنَا (دُ)مَا

رَفْعٍ اور کُدًا کا تعلق ماقبل کے ساتھ ہے۔ یعنی یہ سارا اختلاف شامی کیلئے ہے۔ باقیین کیلئے حفص کی طرح زَیَّنَ لِکَثِیْرٍ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَکَآؤُهُمْ ع ۱۶ ہے۔ وَاِنْ یَّکُنْ مَّیْتَةً ع ۱۶ میں لِیْ والے ہشام کے لئے بالخلف اور مَاءٍ صِفْ ثِقْ والے ابن ذکوان شعبہ ابوجعفر کیلئے بلا خلف تاء تانیث سے تَکُنْ ہے۔ باقیین کے لئے یاء تذکیر سے۔ اور مَیْتَةٌ رفع اطلاقی سے کَسَا ثَنَا دُمَا والے شامی ابوجعفر مکی کیلئے اور باقیین کیلئے مَیْتَةً نصب سے۔

وَالثَّانِ (کَہمْ (ثَہنّٰی حِصَادِ افْتَحْ (کَہلَا ۶۲۳ (حِمًا نَّہمَا وَالْمَعْزِ حَرِّكْ (حَقُّ لَا)

اور دوسرا مَیْتَةً اَوْ دَمًا ع ۱۸ میں مَیْتَةً کا رفع اطلاقی کَمْ ثَنّٰی والے شامی ابوجعفر کیلئے اور باقیین کیلئے نصب۔ وَاٰتُوْ حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ع ۱۷ میں حَصَادِهٖ کی حاء کو فتحہ دے کَلَا حِمًا نَّمَا والے شامی بصری یعقوب عاصم کیلئے اور باقیین کیلئے حِصَادِهٖ حاء کے کسرہ سے۔ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَیْنِ ع ۱۷ کی عین کو فتحہ کی حرکت دے حَقُّ مُنًی والے مکی بصری یعقوب ابن ذکوان کیلئے بلا خلف اور لَا والے ہشام کیلئے بالخلف یعنی اَلْمَعَزِ عین کے فتحہ اور سکون سے دو وجوہ ہیں۔ باقیین کیلئے عین کے سکون سے اَلْمَعْزِ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خُلْفٌ مُّنِّیْ یَّکُوْنَ (اِ) ذْ (حِمَّا نَّهَا ٦٢٤ (رَوٰی) تَذَکَّرُوْنَ (صَحْبٌ) خَفَّفَا

خُلْفٌ مُّنِّی ماقبل کیساتھ ہے۔ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ مَیْتَةً ع ۱۸ میں اسی طرح اطلاقی یا تذکیر سے اِذْ حِمَّا نَّفَا رَوٰی والے نافع بصری یعقوب عاصم کسائی امام خلف کیلئے اور باقیین کیلئے اِلَّا اَنْ تَکُوْنَ تا تانیث سے۔ تَذَکَّرُوْنَ ع ۱۹ کو صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے اسی طرح ذال کی تخفیف سے ۞

کُلًّا وَّ اَنْ (کَهُمْ (ظَهْنَ وَاکْسِرْهَا (شَفَا) ٦٢٥ یَاْتِیْهُمْ کَالنَّحْلِ عَنْهُمْ وُصِفَا

کُلًّا: سب جگہ پورے قرآن میں۔ باقیین کیلئے ذال کی تشدید سے تَذَّکَّرُوْنَ۔ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ ع ۱۹ میں اَنْ تخفیف وسکون سے کَمْ ظَنْ والے شامی یعقوب کے لئے۔ باقیین کیلئے تشدید سے اَنَّ ہے۔ اور یہ تخفیف خَفَّفَا سے نکلی ہے۔ اور اسی وَاَنَّ هٰذَا کے ہمزہ کو کسرہ دے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کے لئے یعنی اِنَّ پڑھ۔ پس ۱ شامی یعقوب کیلئے وَاَنْ هٰذَا ہمزہ کے فتحہ اور تخفیف سے۔ ۲ شَفَا والوں کیلئے ہمزہ کا کسرہ اور تشدید سے وَاِنَّ هٰذَا۔ ۳ باقیین کیلئے فتحہ اور تشدید سے وَاَنَّ هٰذَا۔ اِلَّا اَنْ یَّاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ انعام ع ۲۰ و نحل ع ۴ میں دونوں جگہ اسی طرح اطلاقی یا تذکیر سے ہے۔ عَنْهُمْ: یعنی انہیں شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کے لئے۔ باقیین کیلئے تَاْتِیَهُمْ تا تانیث سے۔

وَفَرَّقُوا امْدُدْهُ وَخَفِّفْهُ مَعًا ٦٢٦ (رِضًی) وَّعَشْرٌ نَّوِّنَنْ ۚ بَعْدُ ارْفَعَا

فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ انعام ع ۲۰ و رُوم ع ۴ میں دونوں جگہ فاء کے بعد الف زیادہ کر، اور راء کو مخفف کر اور فَرَّقُوْا پڑھ رِضًی والے حمزہ کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے الف کے حذف اور راء کی تشدید سے۔ اور فَلَهٗ عَشْرٌ کو تنوین دے اور اسکے بعد اَمْثَالُهَا کے لام کو رفع دو ۞

خَفْضًا لِّیَعْقُوْبَ وَدِیْنًا قَیِّمَا ٦٢٧ فَافْتَحْهُ مَعْ کَسْرٍ ۚ بِثِقْلِهٖ (سَمَا)

بجائے جر کے یعقوب کیلئے۔ پس یعقوب کیلئے عَشْرٌ اَمْثَالُهَا تنوین اور رفع سے اور باقیین کیلئے ترکِ تنوین اور لام کے جر سے۔ اور دِیْنًا قَیِّمًا ع ۲۰ میں اسی طرح قاف کو فتحہ اور یاء کو کسرہ اور تشدید دے یعنی قَیِّمًا پڑھ سَمَا والے نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے قاف کے کسرہ اور یاء کے فتحہ اور تخفیف سے قِیَمًا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ

تَذَكَّرُوْنَ الْغَيْبَ زِدْ مِنْ قَبْلُ (كَهٰمٓ ٦٢٨ وَالْخِفُّ (كُهٰنٓ (صَحْبًا) وَّتُخْرَجُوْنَ ضَمْ

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ع ١ کی تاء سے پہلے یاء غیب زیادہ کر کٓہٰمٓ والے شامی کیلئے۔ اور اس کی ذال میں تخفیف ہے كُهٰنٓ صَحْبًا والے شامی حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ اور باقیین کیلئے ذال کی تشدید۔ پس [١] شامی کیلئے مَا يَتَذَكَّرُوْنَ تاء سے پہلے اثبات یاء اور ذال کی تخفیف سے۔ [٢] صَحْبًا والوں کیلئے یاء کے حذف اور ذال کی تخفیف سے تَذَكَّرُوْنَ۔ [٣] باقیین کیلئے یاء کے حذف اور ذال کی تشدید سے مَا تَذَّكَّرُوْنَ۔

فائدہ: تاء خطاب والے تَذَكَّرُوْنَ میں ہر جگہ صَحْبٌ والوں کیلئے تخفیف اور باقیین کیلئے تشدید ہے۔ جیسا کہ شعر ٦٢٤ میں بیان ہوا۔ لیکن یہاں شامی کیلئے خلاف اصل اور صَحْبٌ والوں کیلئے اصل کے موافق تخفیف ہے۔ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ع ٢ میں تاء کو غیر مذکورین کیلئے ضمہ دے ﴿ج﴾

فَافْتَحْ وَضُمَّ الرَّاءَ (شَفَا) (ظِلٌّ (مَّهَلًا ٦٢٩ وَزُخْرُفٌ (مَّنٌّ (شَفَا) وَاَوَّلَا

اور تاء کے ضمہ کو فتحہ سے بدل دے اور راء کو ضمہ دے شَفَا ظِلٌّ مَّهَلًا والے حمزہ کسائی امام خلف یعقوب ابن ذکوان کے لئے اور وَمِنْهَا تَخْرُجُوْنَ پڑھ۔ باقیین کیلئے تُخْرَجُوْنَ تاء کے ضمہ راء کے فتحہ سے۔ زخرف ع ١ کے كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ میں مَنٌّ شَفَا والے ابن ذکوان حمزہ کسائی امام خلف کیلئے تاء کے فتحہ اور راء کے ضمہ سے تَخْرُجُوْنَ ہے۔ اور باقیین کیلئے تاء کا ضمہ راء کا فتحہ ہے۔ اور پہلا ﴿ج﴾

رُوْمٍ (شَفَا) (مِنْ خُلْفِهِ الْجَاثِيَةُ ٦٣٠ (شَفَا) لِبَاسَ الرَّفْعَ (نَهَلْ (حَقًّا فَتٰى)

یعنی روم کے پہلے موقع ع ٢ میں وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ تاء کے فتحہ راء کے ضمہ سے شَفَا والے حمزہ کسائی امام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلف کیلئے بلا خلف اور مِنْ والے ابن ذکوان کیلئے بالخلف۔ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا حاشیہ ع ۴ میں شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے یاء کے فتحہ اور راء کے ضمہ سے لَا يَخْرُجُوْنَ۔ اور باقیین کیلئے یاء کا ضمہ اور راء کا فتحہ۔ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ع ۳ میں نَلْ حَقًّا فَتٰى والے عاصم مکی بصری یعقوب حمزہ امام خلف کیلئے سین کا رفع اور باقیین کیلئے وَلِبَاسَ نصب سے۔

خَالِصَةٌ (ا)ذْ يَعْلَمُوا الرَّابِعَ (صِهْفْ ۶۳۱ يُفْتَحُ (فِهِيْ (رَوٰى) وَ(حُزْ (شَفَا) يَخِفُّ

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً ع ۴ میں اِذْ والے نافع کیلئے اطلاقی رفع سے خَالِصَةٌ اور باقیین کیلئے نصب سے۔ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ع ۴ جو اس سورہ کا چوتھا ہے، اس میں صِفْ والے شعبہ کیلئے اطلاقی یاء غیب سے لَا يَعْلَمُوْنَ اور باقیین کیلئے تاء خطاب سے۔ الرَّابِعَ کی قید سے مَالَا تَعْلَمُوْنَ کے پہلے تین کلمات نکل گئے۔ پس پہلے ع ۳ و تیسرے ع ۴ میں تاء خطاب پر اور دوسرے لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ع ۴ میں یاء غیب پر اجماع ہے۔ لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ ع ۵ میں فِيْ رَوٰى والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے اطلاقی یاء تذکیر سے لَا يُفَتَّحُ اور باقیین کیلئے تاء تانیث سے لَا تُفَتَّحُ ہے۔ اور حُزْ شَفَا والے بصری حمزہ کسائی امام خلف کے لئے دوسری تاء کی تخفیف سے لَا تُفَتَّحُ اور لَا يُفَتَّحُ۔ اور باقیین کیلئے تشدید سے لَا تُفَتَّحُ۔ پس ۱ حمزہ کسائی امام خلف کے لئے تذکیر مع التخفیف لَا يُفَتَّحُ ۲ بصری کیلئے تانیث مع التخفیف لَا تُفَتَّحُ ۳ باقیین کے لئے تانیث مع التشدید لَا تُفَتَّحُ۔

وَاوَ وَمَا احْذِفْ (كَهُمْ نَعَمْ كُلًّا كَسَرْ ۶۳۲ عَيْنًا (نَّ جَا اَنْ خِفَّ (نَهَلْ (حِمًا زَ)هَرْ

وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ ع ۵ کے واؤ کو حذف کر دے كَمْ والے شامی کیلئے اور مَاكُنَّا پڑھ۔ باقیین کے لئے واؤ کا اثبات۔ قَالُوْا نَعَمْ ع ۵ میں یہاں اور تمام موقعوں میں عین کا کسرہ ہے زَجَا والے کسائی کیلئے اور باقیین کیلئے عین کا فتحہ ہے۔ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ ع ۵ میں نَلْ حِمًا اُتْلُ والے عاصم بصری یعقوب نافع کیلئے اَنْ بلا خلف اور زَهَرْ والے قنبل کیلئے بالخلف مخفف ہے۔ اور باقیین کیلئے اَنَّ مثقل ہے۔

خُلْفُ (ا)تْلُ لَعْنَةُ لَهُمْ يُغْشِيْ مَعَا ۶۳۳ شَدِّدْ (ظَهَمَا (صُحْبَةُ) وَالشَّمْسَ ارْفَعَا

خُلْفُ اتْلُ ماقبل کیساتھ ہے۔ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ ع ۵ میں اَنْ کو جو بلا خلف یا بالخلف مخفف پڑھتے ہیں، لَهُمْ: ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکورین یعنی عاصم بصری یعقوب نافع بلا خلف اور قنبل بالخلف لَعْنَةُ اللّٰهِ کی تاء کو اطلاقی رفع سے پڑھتے ہیں۔ اور جو اَنَّ کو مثقل پڑھتے ہیں وہ لَعْنَةَ کو منصوب پڑھیں گے اور قنبل کیلئے جس طرح اَنْ کی تخفیف میں خلف ہے۔ ایسے ہی ان کیلئے لَعْنَةُ کے رفع میں بھی خلف ہے۔

الحاصل: تخفیف کیساتھ رفع اور تشدید کیساتھ نصب ہوگا۔ یُغْشِی الَّیْلَ اعراف ع ۷ ورعد ع ۱ دونوں کے شین کو مشدد پڑھا ہے ظَمَا صُحْبَةُ والے یعقوب شعبہ حمزہ کسائی امام خلف نے اور باقیین کے لئے شین کی تخفیف ہے۔ پس یُغْشِی الَّیْلَ اور یُغَشِّی الَّیْلَ یہ دو قراءتیں ہیں۔ وَالشَّمْسُ مرفوع ہے مع تینوں معطوفات وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ ۢ بِاَمْرِهٖ ع ۷ کے

كَالنَّحْلِ مَعْ عَطْفِ الثَّلَاثِ (كَهُمْ وَثَمَّ ٦٣٤ مَعْهُ فِي الْاَخِرَيْنِ (عُهْدٌ نُشُرًا ۢ بِضَمْ

جیسے نحل ع ۲ میں مذکورہ چاروں کلمات كَمْ والے شامی کے لئے مرفوع ہیں۔ اور باقیین کیلئے دونوں جگہ چاروں کلمات منصوب ہیں۔ وَثَمَّ: اور وہاں یعنی نحل میں آخری دو کلمات وَالنُّجُوْمُ اور مُسَخَّرٰتٌ کو عُدْ والے حفص بھی، مَعْهُ: ان شامی کے ساتھ مرفوع پڑھتے ہیں۔ پس حفص کیلئے اعراف کے چاروں اور نحل کے پہلے دو کلمات منصوب اور نحل کے آخری دو مرفوع اور باقیین کیلئے دونوں جگہ چاروں کلمات منصوب ہیں۔ نُشُرًا نون کو ضمہ کے بجائے

فَافْتَحْ (شَفَا) كُلًّا وَّسَاكِنًا (سَمَا) ٦٣٥ ضُمَّ وَبَا (نَهَلْ نَكِدًا فَتْحٌ (ثُهَمَا

فتحہ دے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ كُلًّا: ہر جگہ یعنی اعراف ع ۷، فرقان ع ۵، نمل ع ۵ تینوں جگہ۔ وَسَاكِنًا ضُمَّ سَمَا: اور شین ساکن کو ضمہ دیا ہے سَمَا والے نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب نے۔ پس باقیین کیلئے شین کا سکون ہے۔ وَبَا نَلْ: اور نَلْ والے عاصم کیلئے نون کے بجائے باء موحدہ ہے۔ پس باقیین کیلئے نون ہے۔

تفریع: ۱ شَفَا کیلئے نُشُرًا نون مفتوح شین ساکن۔ ۲ سَمَا کے لئے نُشُرًا نون وشین دونوں مضموم۔ ۳ شامی کے لئے نُشُرًا نون مضموم شین ساکن۔ ۴ عاصم کیلئے بُشُرًا باء مضموم شین ساکن۔ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ع ۷ میں ثُمَا والے ابوجعفر کیلئے کاف کے فتحہ سے نَكَدًا اور باقیین کیلئے کاف کے کسرہ سے نَكِدًا۔

وَرَا اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اخْفِضْ حَيْثُ جَا ٦٣٦ رَفْعًا (ثَهَنَا (رُ)دْ اُبْلِغُ الْخِفُّ (حَهَجَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لفظ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ جہاں بھی آئے ثَنَارُدْ والے ابوجعفر کسائی کیلئے راء کے رفع کو جر سے بدل دے اور ھاء ضمیر کے ضمہ کو کسرہ سے مِنْ اِلٰهٍ غَيْرِهٖ۔ اور باقیین کیلئے راء کا رفع اور ھاء ضمیر کا ضمہ ہے۔ اُبَلِّغُكُمْ: لام کی تخفیف سے اُبَلِغُكُمْ، حَجَا والے بصری کیلئے اور باقیین کیلئے لام کی تشدید سے اُبَلِّغُكُمْ ﴿ع﴾

كُلًّا وَّبَعْدَ الْمُفْسِدِيْنَ الْوَاوُ (كَهُمْ ٦٣٧ اَوْ اَمِنَ الْاِسْكَانُ (كَهُمْ (حِرْمٌ) وَّسَمْ

كُلًّا: سب موقعوں میں۔ اور مُفْسِدِيْنَ کے بعد یعنی وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ع ۱۰ کے بعد وَقَالَ الْمَلَاُ واؤ کے اثبات سے كَمْ والے شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے واؤ کے حذف سے قَالَ الْمَلَاُ۔ اَوْ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰى ع ۱۲ اسی طرح واؤ کے اسکان سے كَمْ حِرْمٌ والے شامی نافع ابوجعفر مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے اَوَ اَمِنَ واؤ کے فتحہ سے۔ اسکان کی حالت میں ورش کیلئے نقل اور ابن ذکوان وغیرہ کیلئے سکتہ اصل کے موافق ہوگا۔

عَلٰى عَلَيَّ (ا)تُلُ وَسَحَّارٍ (شَفَا) ٦٣٨ مَعْ يُوْنُسٍ فِيْ سَاحِرٍ وَّخَفَّفَا

حَقِيْقٌ عَلٰى اَنْ لَّا اَقُوْلَ ع ۱۳ میں اُتْلُ والے نافع عَلٰى کے بجائے عَلَيَّ یعنی یاء مشدد پڑھتے ہیں۔ باقیین کیلئے تخفیف سے عَلٰى جارہ ہے۔ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ اعراف ع ۱۴ اور بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ یونس ع ۸ دونوں جگہ سَحَّارٍ بروزن عَلَّامٍ یعنی حاء مشدد پھر الف ہے، شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے حاء کی تخفیف سے بروزن فَاعِلٌ ہے۔ اور تخفیف سے پڑھا ہے ﴿ع﴾

تَلْقَفُ كُلًّا (عُهِدَ سَنُقَتِّلُ اضْمُمَا ٦٣٩ وَاشْدُدْهُ وَاكْسِرْ ضَمَّهٗ (كَنُزٌ حِمَا)

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ اعراف ع ۱۴ وشعراء ع ۳ اور مَافِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا طٰہٰ ع ۳ تینوں جگہ تَلْقَفُ قاف کی تخفیف سے عُدْ والے حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے تَلَقَّفُ قاف کی تشدید سے۔ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ ع ۱۵ میں نون کو ضمہ اور قاف کو فتحہ دے اور تاء کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے اور اس کو تشدید بھی دے كَنُزٌ حِمًا والے شامی عاصم حمزہ کسائی امام خلف بصری یعقوب کیلئے سَنُقَتِّلُ پڑھ۔ باقیین کے لئے سَنَقْتُلُ ہے، نون مفتوح قاف ساکن تاء مضموم مع التخفیف۔

وَيَقْتُلُوْنَ عَكْسُهٗ (ا)نْقُلْ يَعْرِشُوْ ٦٤٠ مَعًا بِضَمِّ الْكَسْرِ (صَافٍ (كَهَمَشُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَقْتُلُوْنَ اَبْنَآءَ كُمْ ع ۱۶ میں اُنْقُلْ ۱۰ والے نافع کیلئے سَنُقَتِّلُ والی قیود کا عکس کر دے یعنی یاء کو فتحہ، تاء کو ضمہ اور تخفیف سے يَقْتُلُوْنَ پڑھ۔ باقیین کیلئے یا مضموم تاء کسور مشدد پڑھ يُقَتِّلُوْنَ۔ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ اعراف ع ۱۶ اور وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ نحل ع ۹ میں صَافٍ حَمْشُوْا والے شعبہ شامی کیلئے دونوں کی راء کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے اور يَعْرُشُوْنَ پڑھ۔ باقیین کیلئے راء کے کسرہ سے۔

وَيَعْكُفُو اكْسِرْ ضَمَّهُ (شَفَا) وَعَنْ ٦٤١ اِدْرِيْسَ خُلْفُهُ وَاَنْجَيْنَا احْذِفَنْ

يَعْكُفُوْنَ عَلٰى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ع ۱۶ میں شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف بلا خلف اور ادریس کیلئے بالخلف کاف کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے۔ اور یہ ادریس امام خلف کے دوسرے راوی ہیں۔ ان کیلئے کاف کا ضمہ اور کسرہ دو وجوہ ہیں۔ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ ع ۱۶ میں ضرور حذف کر دے ﴿ف﴾

يَاءً وَّنُوْنًا (كَهُمْ وَدَكَّاءَ (شَفَا) ٦٤٢ فِيْ دَكًّا اِلْمَدُّ وَفِي الْكَهْفِ (كَفٰى)

یاء اور نون کو كَهُمْ والے شامی کیلئے اور اَنْجٰىكُمْ پڑھ۔ اور شامی مصحف میں اسی طرح مرسوم ہے۔ باقیین کیلئے حفص کی طرح یاء اور نون کے ساتھ ہے۔ اور شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى ع ۱۷ میں دَكَّا کے بجائے دَكَّآءَ ہے، الف پھر ہمزہ سے۔ اور باقیین کیلئے کاف منون ہے الف اور ہمزہ کے بغیر۔ اور کہف ع ۱۱ میں جَعَلَهٗ دَكَّآءَ اسی طرح الف اور ہمزہ سے كَفٰى والے کوفیین کیلئے اور باقیین کیلئے دَكًّا منون ہے، الف اور ہمزہ کے بغیر۔

رِسَالَتِي اجْمَعْ (غَيْثُ (كَنْزٍ حَجَفَا ٦٤٣ وَالرُّشْدِ حَرِّكْ وَافْتَحِ الضَّمَّ (شَفَا)

بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ع ۱۷ میں لام کے بعد الف زیادہ کر کے جمع کے صیغہ سے بِرِسٰلٰتِيْ پڑھا ہے، غَيْثُ كَنْزٍ حَجَفَا والے رویس شامی کوفیین بصری نے۔ باقیین کیلئے واحد کے صیغہ سے ہے۔ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ ع ۱۷ میں شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے شین کو فتحہ کی حرکت دو اور راء کے ضمہ کو فتحہ سے بدل دو اور اَلرَّشَدِ پڑھو۔ اور باقیین کیلئے راء کا ضمہ اور شین کا سکون ہے۔

وَاٰخِرَ الْكَهْفِ (حِمًى) وَّخَاطَبُوْا ٦٤٤ يَرْحَمْ وَيَغْفِرْ رَبُّنَا الرَّفْعَ انْصِبُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہف کا آخری موقع یعنی مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ع ۹ میں حِمًا والے بصری یعقوب کیلئے مذکورہ قیود یعنی شین اور راء دونوں کے فتحہ سے رَشَدًا ہے۔ باقیین کیلئے راء کے ضمہ اور شین کے اسکان سے۔ اور تاء خطاب سے پڑھا ہے لَئِنْ لَّمْ تَرْحَمْنَا رَبَّنَا وَتَغْفِرْلَنَا ع ۱۸ میں دونوں فعلوں کو اور رَبُّنَا کی باء کے رفع کو نصب دیا ہے ﴿۱۴﴾

(شَفَا) وَحَلْيِهِمْ مَّعَ الْفَتْحِ (ظَهَرَ ٦٤٥ وَاكْسِرْ (رِضًى) وَّاُمَّ مِيْمَهُ كَسَرْ

شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ اور باقیین کیلئے دونوں فعل یا غیب سے ہیں۔ اور رَبُّنَا کی باء رفع سے لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْلَنَا۔ مِنْ حَلْيِهِمْ عِجْلًا ع ۱۸ اسی طرح حاء کے فتحہ، لام کے سکون اور یاء کی تخفیف سے ظَهَرَ والے یعقوب کیلئے جیسا کہ تلفظ کیا ہے۔ لام کا سکون اور یاء کی تخفیف دونوں بابِ استغناء سے ہیں یعنی تلفظ سے نکلے ہیں۔ اور حمزہ کسائی کے سوا باقیین کیلئے حاء کے ضمہ، لام کے کسرہ، یاء کی تشدید سے حُلِيِّهِمْ۔ وَاكْسِرْ: اور باقیین میں سے رِضًى والے حمزہ کسائی کیلئے حاء کو بھی کسرہ دو اور مِنْ حِلِيِّهِمْ پڑھو۔ پس ۱ یعقوب کیلئے حَلْيِهِمْ ۲ حمزہ کسائی کیلئے حِلِيِّهِمْ ۳ باقیین کیلئے حُلِيِّهِمْ۔ قَالَ ابْنَ اُمَّ اعراف ۱۸ اور قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ طٰہٰ ع ۵ دونوں جگہ میم کا کسرہ ہے قَالَ ابْنَ اُمِّ اور قَالَ يَبْنَؤُمَّ ﴿۱۵﴾

(كَهُمْ (صُحْبَةٍ) مَّعًا وَّاصَارَ اجْمَعِ ٦٤٦ وَاعْكِسْ خَطِيْٓـَٔاتُ (كَهَا الْكَسْرَ ارْفَعِ

كَمْ صُحْبَةٍ والے شامی شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کیلئے اور باقیین کیلئے دونوں جگہ میم کا فتحہ۔ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ ع ۱۹ اسی طرح جمع کے صیغہ سے كَهَا والے شامی کیلئے اور باقیین کیلئے مفرد کے صیغہ سے اِصْرَهُمْ۔ خَطِيْٓـَٔتُكُمْ ع ۲۰ کو جمع کے عکس یعنی مفرد کے صیغہ سے كَهَا والے شامی نے خَطِيْٓـَٔتُكُمْ پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے جمع کے صیغہ سے۔ اور اسی خَطِيْٓـَٔتُكُمْ کی تاء کے کسرہ کو رفع سے بدل دو ﴿۱۶﴾

(عَمَّ ظُبًى وَّقُلْ خَطَايَا (حَصَرَهْ ٦٤٧ مَعْ نُوْحٍ وَارْفَعْ نَصْبَ حَفْصٍ مَّعْذِرَهْ

عَمَّ ظُبًى والے نافع ابوجعفر شامی یعقوب کے لئے۔ باقیین کے لئے تاء کے لفظی کسرہ سے جو محلاً نصب ہے۔ خَطِيْٓـَٔتِكُمْ اعراف ع ۲۰ اور مِمَّا خَطِيْٓـَٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا نوح ع ۲ دونوں کو حَصَرَهْ والے بصری خَطَايَا بروزن عَطَايَا یعنی خَطٰيٰكُمْ اور خَطٰيٰهُمْ پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تفریع: اعراف میں [۱] شامی کے لئے تُغْفَرْ لَكُمْ خَطِيْٓـَٔتُكُمْ افراداً اور تاء کے رفع سے۔ [۲] نافع ابوجعفر یعقوب کیلئے تُغْفَرْ لَكُمْ خَطِيْٓـَٔتُكُمْ جمع سالم اور تاء کے رفع سے۔ [۳] بصری کے لئے نَغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ جمع مکسر سے۔ [۴] مکی کوفیین کیلئے نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـَٔتِكُمْ جمع سالم اور تاء کے کسرہ سے۔ نوح میں [۱] بصری کیلئے مِمَّا خَطٰيٰهُمْ جمع مکسر سے۔ [۲] باقیین کیلئے مِمَّا خَطِيْٓـَٔتِهِمْ جمع سالم سے۔ مَعْذِرَةً کی تاء میں حفص کے نصب کو باقیین کیلئے رفع سے بدل دے۔ پس حفص کیلئے مَعْذِرَةً نصب سے اور باقیین کیلئے مَعْذِرَةٌ رفع سے۔

بِيْسٍ ۚ بِيَاءٍ (لَاحَ بِالْخُلْفِ (مَدَا) ٦٤٨ وَالْهَمْزُ (كَهُمْ وَبَيْـَٔسٍ خُلْفٌ (صَهَدَا

بِعَذَابٍ ۚ بَيْـَٔسٍ ع ۲۱ میں بِيْسٍ باء کے کسرہ اور یاء ساکنہ سے بغیر ہمزہ کے لَاحَ والے ہشام کیلئے بالخلف اور مَدَّا والے نافع ابوجعفر کیلئے بلا خلف ہے جیسا کہ ناظم نے تلفظ کیا ہے۔ ہشام کی دوسری وجہ وَالْهَمْزُ كَمْ میں آئے گی۔ اور كَمْ والے شامی کیلئے یاء ساکنہ کے بجائے ہمزہ ساکنہ سے بِئْسٍ ہے۔ ہشام کی دوسری وجہ اسی سے نکلی ہے۔ صَدَا والے شعبہ کیلئے بَيْـَٔسٍ بروزن فَيْصَلٍ ہے یعنی یاء ساکنہ کے بعد ہمزہ مفتوح ہے۔ شعبہ کی دوسری وجہ آگے بیان ہوگی ﴿۶﴾

بَيْـَٔسِ ۚ الْغَيْرُ وَ(صِفْ يُمْسِكُ خِفْ ٦٤٩ ذُرِّيَّةَ اقْصُرْ وَافْتَحِ التَّاءَ (دَ)نِفْ

اور باقیین کے لئے بَيْـَٔسٍ بروزن فَعِيْلٍ ہے حفص کی طرح اور شعبہ کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔ وَالَّذِيْنَ يُمْسِكُوْنَ بِالْكِتٰبِ ع ۲۱ میں صِفْ والے شعبہ کیلئے سین کی تخفیف اور باقیین کیلئے تشدید سے يُمَسِّكُوْنَ۔ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ع ۲۲ کو یاء کے بعد الف کے حذف اور تاء کے فتحہ سے پڑھ یعنی توحید کے صیغہ سے دَنِفْ والے مکی ﴿۶﴾

(كَفٰى) كَشَانِ الطُّوْرِ يَاسِيْنَ لَهُمْ ٦٥٠ وَابْنِ الْعَلَا كِلَا يَقُوْلُ الْغَيْبُ (حُهُمْ

اور كَفٰى والے کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء کے بعد اثبات الف اور تاء کے کسرہ سے ذُرِّيّٰتِهِمْ۔ یہ اختلاف طور کے دوسرے لفظ کے اختلاف کی طرح ہے۔ اور وہ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ طور ع ۱ ہے۔ پس طور والے میں بھی مکی کوفیین کے لئے صیغہ توحید سے ہے اور باقیین کیلئے صیغہ جمع سے۔ اور یٰسین کے اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۳ میں لَهُمْ والے مکی کوفیین اور ابن العلاء کیلئے توحید سے اور باقیین کیلئے جمع سے۔ اعراف ع ۲۲ کے دو لفظ تَقُوْلُوْا یعنی اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اور اَوْتَقُوْلُوْا اِنَّمَا اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا دونوں میں حُمْ والے بصری کیلئے یا غیب سے یَقُوْلُوْا اور باقیین کیلئے دونوں میں تا خطاب سے۔

وَضَمُّ يُلْحِدُوْنَ وَالْكَسْرُ انْفَتَحْ ٦٥١ كَفُصِّلَتْ (فَهْشَا وَفِي النَّحْلِ (رَ) جَحْ

يُلْحِدُوْنَ فِيْ اَسْمَآئِهٖ اعراف ع ۲۲ اور يُلْحِدُوْنَ فِيْ اٰيٰتِنَا فصلت ع ۵ دونوں میں فَشَا والے ... کے لئے یا کے ضمہ اور حا کے کسرہ کے بجائے فتحہ سے يَلْحَدُوْنَ ہے۔ اور نحل ع ۱۴ میں لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ کی یا اور حا کو رَجَحْ والے کسائی ؒ

(فَتًى) يَّذَرُهُمُ اجْزِمُوْا (شَفَا) وَيَا ٦٥٢ (كَفٰى حِمًا) شِرْكًا (مَّدَا)هُ (صَهْلِيَا

اور فَتًى والے حمزہ امام خلف نے مذکورہ قید و یعنی فتحہ سے يَلْحَدُوْنَ پڑھا ہے۔ باقیین کے لئے یا کا ضمہ اور حا کا کسرہ۔ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ ع ۲۳ کی را کو شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے مجزوم پڑھو۔ باقیین کیلئے را مرفوع ہے۔ اور كَفٰى حِمًا والے کوفیین اور بصری یعقوب کیلئے وَيَذَرُهُمْ میں یا ہے اور باقیین کیلئے نون سے وَنَذَرُهُمْ۔ پس [۱] شَفَا کیلئے وَيَذَرُهُمْ یا اور جزم سے۔ [۲] عاصم بصری یعقوب کے لئے وَيَذَرُهُمْ یا اور رفع سے۔ [۳] باقیین کیلئے وَنَذَرُهُمْ نون اور رفع سے۔ جَعَلَا لَهٗ شِرْكًا ع ۲۴ مَدَا صَلِيَا والے نافع ابوجعفر شعبہ کیلئے

فِيْ شُرَكَاءَ يَتْبَعُوْ كَالظُّلَّهْ ٦٥٣ بِالْخِفِّ وَالْفَتْحِ (ا)تْلُ يَبْطِشْ كَلَّهْ

شُرَكَآءَ کی جگہ میں ہے یعنی مذکورین کیلئے شِرْكًا ہے، شین کے کسرہ، را کے سکون سے اور کاف منون بلا الف اور بلا ہمزہ کے۔ باقیین کیلئے شُرَكَآءَ ہے حفص کی طرح۔ لَا يَتَّبِعُوْكُمْ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ع ۲۴ اور ظُلَّةٌ یعنی شعراء ع ۱۱ والے وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ دونوں جگہ اُتْلُ والے نافع کیلئے تا کی تخفیف اور با کے فتحہ سے لَا يَتْبَعُوْكُمْ اور يَتْبَعُهُمْ ہے۔ باقیین کے لئے حفص کی طرح تا کی تشدید اور یا کے کسرہ سے۔ يَبْطِشُ کے تمام کلمات یعنی اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَا اعراف ع ۲۴، فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ قصص ع ۲ اور يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى دخان ع اتینوں جگہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِضَمِّ كَسْرٍ (ثِقْ وَلِيِّيَ احْذِفْ ٦٥٤ بِالْخُلْفِ وَافْتَحْهُ اَوِاكْسِرْهُ (يَفِي

ثِقْ والے ابوجعفر کیلئے طاء کے کسرہ کے بجائے ضمہ سے يَبْطُشُوْنَ، نَبْطُشُ اور يَبْطُشُ اور باقیین کیلئے طاء کا کسرہ ہے۔ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ ع ۲۴ میں يَفِيْ والے سوسی وَلِيِّيَ کی ایک یاء کو حالین میں بالخلف حذف کرتے ہیں۔ یعنی اثبات اور حذف دو وجوہ ہیں۔ پھر حذف کی صورت میں یاء مشددہ کو فتحہ دینا اور کسرہ دینا دونوں منقول ہیں۔ پس سوسی کے لئے تین وجوہ ہیں:۔ ۱ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ اثبات یاء سے ۲ اِنَّ وَلِيَّ اللّٰهُ یاء کے حذف اور یاء مشددہ کے فتحہ سے ۳ اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ یاء کے حذف اور یاء مشددہ کے کسرہ سے۔ اس صورت میں لام جلالہ میں ترقیق ہوگی۔

وَطَائِفٌ طَيْفٌ (نَّ)عٰى (حَقًّا) وَّضُمْ ٦٥٥ وَاكْسِرْ يَمُدُّوْنَ لِضَمٍّ (ثَهَدْىَ (اُ)مْ

اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ ع ۲۴ کے بجائے طَيْفٌ ہے رَعٰى حَقًّا والے کسائی مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے طٰٓئِفٌ حفص کی طرح۔ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ ع ۲۴ میں ثَدْىَ اُمٌّ والے ابوجعفر نافع کیلئے یاء کو ضمہ دے اور میم کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے اور يُمِدُّوْنَهُمْ پڑھ۔ باقیین کیلئے حفص کی طرح یاء کے فتحہ اور میم کے ضمہ سے۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ

وَمُرْدِ فِي افْتَحْ دَالَهُ (مَدًّا) (ظُهِمِيْ ٦٥٦ رَفْعَ النُّعَاسَ (حَبْرُ) يَغْشٰى فَاضْمُمِ

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ع ۱ میں دال کو فتحہ دے مَدًّا ظُمِیْ والے نافع ابوجعفر یعقوب کیلئے مُرْدَفِيْنَ۔ باقیین کیلئے دال کے کسرہ سے مُرْدِفِيْنَ۔ اَلنُّعَاسَ ع ۲ کا رفع حَبْرُ والے مکی بصری کیلئے اور باقیین کیلئے اَلنُّعَاسَ نصب سے۔ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ ع ۲ کی پہلی یاء کو ضمہ دے ۞

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاكْسِرْ لِبَاقٍ وَّاشْدُدَنْ مَّعْ مُوْهِنْ ۶۵۷ خَفِّفْ (ظُهْبِی (كَنْزٍ) وَّلَا يُنَوِّنْ

اور اسکے شین کو کسرہ دے لِبَاقٍ اَیْ لِغَیْرِ حَبْرٍ یعنی حَبْرُ والے مکی بصری کے علاوہ باقی آٹھ کیلئے یُغْشِیْ کی پہلی یا کو ضمہ اور شین کو کسرہ دے۔ پس فَاضْمُمْ وَاكْسِرْ کی ضد سے حَبْرُ والے مکی بصری کے لئے یَغْشٰكُمْ میں یاء اور شین دونوں کا فتحہ نکلا۔ وَاشْدُدَنْ الخ: اور تشدید دے تو شین کو اور مُوْهِنُ کی ھاء کو تخفیف سے پڑھ ظُبٰی كَنْزٍ والے یعقوب شامی کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے شین کی تخفیف اور ھاء کی تشدید ہے۔ پس [۱] مکی بصری کیلئے یَغْشٰكُمُ النُّعَاسُ یاء کا فتحہ تخفیف اور رفع سے۔ [۲] نافع ابوجعفر کیلئے یُغْشِیْكُمُ النُّعَاسَ یاء کا ضمہ، تخفیف ونصب سے۔ [۳] باقیین کیلئے یُغَشِّیْكُمُ النُّعَاسَ یاء کا ضمہ، تشدید ونصب سے۔ اور مُوْهِنُ کی تنوین نہیں ہے ﴿۶﴾

مَعْ خَفْضِ كَيْدَ (عُهِدْ وَبَعْدُ افْتَحْ وَاَنَّ ۶۵۸ (عَمَّ عُهِلَا وَّيَعْمَلُوْ الْخِطَابُ (غَهِنْ

اور كَيْدِ کی دال کا جر یعنی مُوْهِنُ کی ترکِ تنوین اور كَيْدِ کا جر دونوں عُدْ والے حفص کیلئے ہیں۔ باقیین کیلئے مُوْهِنٌ تنوین اور كَيْدَ نصب سے۔ پس [۱] حفص کیلئے مُوْهِنُ كَيْدِ ھاء کی تخفیف اور ترکِ تنوین اور جر سے۔ [۲] شامی شعبہ حمزہ کسائی امام خلف یعقوب کیلئے مُوْهِنٌ كَيْدَ ھاء کی تخفیف اور تنوین ونصب سے۔ [۳] باقیین کیلئے مُوَهِّنٌ كَيْدَ تشدید، تنوین اور نصب سے۔ اور مُوْهِنُ کے بعد وَاَنَّ اللّٰهَ کے ہمزہ کو فتحہ دے عَمَّ عُهِلَا والے نافع ابوجعفر شامی حفص کے لئے۔ باقیین کے لئے ہمزہ کے کسرہ سے وَاِنَّ اللّٰهَ۔ اور بَعْدُ کی قید سے ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ اور ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ دونوں نکل گئے کہ یہ مُوْهِنُ سے پہلے ہیں۔ اور وَاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ جو تیسرا ہے یہ بھی نکل گیا، کیونکہ یہ بعد تو ہے لیکن قریب نہیں ہے۔ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ع ۵ غَنْ والے رویس کیلئے تاء خطاب سے۔ باقیین کیلئے یاء غیب سے بِمَا يَعْمَلُوْنَ۔

بِالْعُدْوَةِ اكْسِرْ ضَمَّهٗ (حَقًّا) مَّعًا ۶۵۹ وَحَيَّ اكْسِرْ مُظْهِرًا (صَفَا زَعَا

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى ع ۵ دونوں میں عین کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے اور بِالْعِدْوَةِ پڑھ حَقًّا والے مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے عین کا ضمہ ہے۔ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ع ۵ میں حَيَّ کی دونوں یاؤں کا اظہار کرتے ہوئے پہلی یاء کو کسرہ دے صَفَا ثَوٰی اِذْهَبْ والے شعبہ امام خلف ابوجعفر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعقوب نافع بزی کیلئے بلا خلف اور زَعَا والے قنبل کیلئے بالخلف۔ پس حالت اظہار میں حَيَّ بروزن سَمِعَ ہے۔ باقیین کے لئے حالت ادغام میں یاء مشدد پر فتحہ پڑھیں گے۔ اور قنبل کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔ پس قنبل کیلئے دو وجوہ ہیں۔

خُلْفٌ (ثَوٰی اِ)ذْ(هَبْ وَيَحْسَبَنَّ (فِهِيْ ٦٦٠ (عَهِنْ (كَهٰمٓ (ثَهِنًا وَّالنُّوْرُ (فَهَاشِيْهِ (كُهِفِيْ

خُلْفٌ ثَوٰی اِذْهَبْ ماقبل کیساتھ ہے۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ ع ۸ فِيْ عَنْ كَمْ ثَنَا والے حمزہ حفص شامی ابوجعفر کیلئے اسی طرح اطلاقی یاء غیب سے ہے اور باقیین کیلئے تاء خطاب سے۔ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ نور ع ۷ اطلاقی یاء غیب سے فَاشِيْهِ كُهِفِيْ والے حمزہ شامی کیلئے لَا يَحْسَبَنَّ اور باقیین کیلئے تاء خطاب سے۔

وَفِيْهِمَا خِلَافُ اِدْرِيْسَ اتَّضَحْ ٦٦١ وَيَتَوَفّٰى اَنِّيْ اَنَّهُمْ فَتَحْ

مذکورہ دونوں موقعوں میں اور یس کیلئے غیب وخطاب میں خلف واضح ہوا ہے یعنی بالغیب اور بالخطاب دو وجوہ ہیں۔ اور دونوں جگہ سین کے کسرہ اور فتحہ کا اختلاف شعر ۵۱۶، ۵۱۷ میں دیکھیں۔ وَلَوْ تَرٰى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ ع ۷ میں تَتَوَفّٰى تاء تانیث سے ہے اور اَنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ع ۸ میں ہمزہ کا فتحہ ہے ﴿ع﴾

(كِهفُلَّ وَّتُرْهِبُوْنَ ثِقْلُهُ (غَهفَا ٦٦٢ ثَانِيْ يَكُنْ (حِمًا كَفٰى) بَعْدُ (كَفَا)

مذکورہ دونوں اختلاف كِهفُلَّ والے شامی کیلئے ہیں۔ باقیین کیلئے يَتَوَفّٰى یاء تذکیر سے۔ اور اِنَّهُمْ ہمزہ کے کسرہ سے۔ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ ع ۸ کو غَفَا والے رویس نے تشدید سے تُرَهِّبُوْنَ پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے تخفیف سے۔ يَكُنْ کے چار الفاظ میں سے دوسرا وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ ع ۹ میں حِمًا كَفٰى والے بصری یعقوب کوفیین کیلئے اطلاقی یاء تذکیر سے اور باقیین کیلئے تاء تانیث سے تَكُنْ۔ اور اس دوسرے يَكُنْ کے بعد ہی متصل تیسرا فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ میں كَفٰى والے کوفیین کیلئے اطلاقی یاء تذکیر سے يَكُنْ ہے اور اس کی اطلاقی یاء تذکیر ثَانِيْ يَكُنْ سے نکلی۔ باقیین کیلئے تَكُنْ تاء تانیث سے۔ پس پہلے اور چوتھے میں یاء اجماعی ہے۔

ضُعْفًا فَحَرِّكْ لَا تُنَوِّنْ مُدَّ (ثُهِبْ ٦٦٣ وَالضَّمَّ فَافْتَحْ (نَهَلْ (فَتًى) وَّالرُّوْمُ (صُهِبْ

وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضُعْفًا ع ۹ میں ثُهِبْ والے ابوجعفر کیلئے عین متحرک مفتوح۔ اور فاء کو تنوین نہ دے اور فاء کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعد الف مع ہمزہ مفتوح بھی ہے۔ پس ضُعَفَآءَ مثل شُرَفَآءَ کے ہوگیا اور باقیین کیلئے ضَعْفًا ہے۔ عین ساکن فاء منون بغیر ہمزہ کے۔ اور تو ضاد کے ضمہ کو بھی فتحہ سے بدل دے نَلْ فَتَنِّی والے عاصم حمزہ امام خلف کیلئے اور باقیین کے لئے ضاد کا ضمہ۔ پس [۱] ابوجعفر کیلئے ضُعَفَآءَ۔ [۲] عاصم حمزہ امام خلف کیلئے ضَعْفًا۔ [۳] باقیین کیلئے ضُعْفًا۔ اَمِنْ ضُعْفٍ، مِنْ ۢ بَعْدِ ضُعْفٍ، مِنْ ۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا روم ع ۶ تینوں کے ضاد کو صُبّ والے شعبہ ﴿۶۴﴾

(عَنْ خُلْفِ (فَهُوْزٍ اَنْ يَّكُوْنَ اَنِّثَا ٦٦٤ (ثَبَتْ (حِمًا) اَسْرٰى اُسَارٰى (ثَلِّثَا

اور فَهُوْزٍ والے حمزہ دونوں بلا خلف اور عَنْ والے حفص بالخلف مفتوح پڑھتے ہیں اور باقیین کے لئے تینوں میں ضمہ ہے۔ اور حفص کیلئے ایک وجہ میں ضمہ اور دوسری وجہ میں فتحہ ہے۔ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ ع ۹ کو ثَبَتْ حِمًا والے ابوجعفر بصری یعقوب تاء تانیث سے تَكُوْنَ اور باقیین یاء تذکیر سے يَكُنَ پڑھتے ہیں۔ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ اَسْرٰى ع ۹ میں ثَلِّثَا والے ابوجعفر اَسْرٰى کو اُسْرٰى سین کے بعد اثباتِ الف سے پڑھتے ہیں اور باقیین کیلئے اَسْرٰى۔ یہ دونوں قراتیں تلفظ سے نکلی ہیں۔

مِنَ الْاُسْرٰى (حُهُزْ (ثَهَنَا وَلَايَةُ ٦٦٥ فَاكْسِرْ (فَهَشَا الْكَهْفِ (فَتَى رِّ) وَايَةُ

فِيْ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاُسْرٰى ع ۱۰ اسی طرح سین کے بعد اثبات الف سے حُزْ ثَنَا والے بصری ابوجعفر کیلئے اور باقیین کے لئے مثل حفص کے مِنَ الْاَسْرٰى۔ اور اس کے تمام موقعوں میں امالہ وغیرہ میں سب اپنے اصول پر ہیں۔ مَا لَكُمْ مِّنْ وِّلَايَتِهِمْ ع ۱۰ کے واؤ کو کسرہ دو فَشَا والے حمزہ کیلئے۔ باقیین کیلئے واؤ کے فتحہ سے وَلَايَتِهِمْ۔ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ کہف ع ۵ کے واؤ کو کسرہ دے فَتَى رِّوَايَةُ والے حمزہ امام خلف کسائی کیلئے اَلْوِلَايَةُ اور باقیین کیلئے واؤ کے فتحہ سے اَلْوَلَايَةُ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ

وَكَسْرُ لَا اَيْمَانَ (كَهُمْ مَّسْجِدَ (حَقٌّ) ٦٦٦ الْاَوَّلَ وَحِّدْ وَعَشِيْرَاتُ (صَهْدَقْ

اِنَّهُمْ لَا اِيْمَانَ لَهُمْ ع ۲ میں دوسرے ہمزہ کا کسرہ کَمْ والے شامی کیلئے اور باقیین کیلئے ہمزہ کے فتحہ سے لَا اَيْمَانَ لَهُمْ۔ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ ع ۳ میں حَقٌّ والے مکی بصری یعقوب کے لئے مَسٰجِدَ کو جو پہلے موقع میں ہے توحید کے صیغہ سے مَسْجِدَ پڑھ۔ باقیین کیلئے جمع کے صیغہ سے۔ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ ع ۴ کو صَدَقٌ والے شعبہ نے ﴿ع﴾

جَمْعًا عُزَيْرٌ نَّوِّنُوْا (رُ)مْ (نَهَلْ (ظُهْبٰى ٦٦٧ عَيْنَ عَشَرْ فِى الْكُلِّ سَكِّنْ (ثَهْعَبَا

اسی طرح جمع کے صیغہ سے پڑھا ہے اور باقیین کیلئے حفص کی طرح توحید کے صیغہ سے۔ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرٌ ع ۵ کی راء کو اسی طرح تنوین دو رُمْ نَلْ ظُبًى والے کسائی عاصم یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے عُزَيْرُ بلاتنوین ہے۔ لفظ عَشَرَ کی عین کو تمام موقعوں میں ساکن کر دے ثَعَبَا والے ابوجعفر کیلئے۔

تنبیہ: ابوجعفر کیلئے عَشَرَ کی عین تینوں جگہ ساکن ہے:۔ [۱] اِثْنَا عَشَرَ توبہ ع ۵ میں اثبات الف اور عین کے سکون کی وجہ سے مدلازم سے۔ [۲] اَحَدَ عَشَرَ یوسف ع ۱ [۳] تِسْعَةَ عَشَرَ مدثر ع ۱۔ پس فِى الْكُلِّ سے یہی تین مراد ہیں۔ باقیین کیلئے تینوں میں عین کا فتحہ ہے۔ ان کے علاوہ اس لفظ میں اور کہیں عین کا سکون نہیں۔

يُضَلُّ فَتْحُ الضَّادِ (صَحْبٌ) ضَمَّ يَا ٦٦٨ (صَحْبٌ ظُهْبًى كَلِمَةُ انْصِبْ ثَانِيَا

يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ۵ میں ضاد کو فتحہ دیا ہے صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف نے اور باقیین کیلئے ضاد کا کسرہ ہے۔ اور ضمہ دیا ہے یا کو صَحْبٌ ظُبًى والے حفص حمزہ کسائی امام خلف یعقوب نے اور باقیین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیلئے یاء کا فتحہ۔ پس [۱] صَحْبٌ والوں کیلئے یاء کے ضمہ اور ضاد کے فتحہ سے یُضَلُّ۔ [۲] یعقوب کیلئے یاء کے ضمہ اور ضاد کے کسرہ سے یُضِلُّ۔ [۳] باقیین کیلئے یاء کے فتحہ اور ضاد کے کسرہ سے یَضِلُّ۔ اَوْجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ ع ۶ میں دوسرے وَكَلِمَةُ اللّٰهِ کی تاء کے رفع کو نصب سے بدل دے یعنی وَكَلِمَةَ اللّٰهِ پڑھ ظُلَمٌ والے یعقوب کیلئے (ان کی رمز اگلے شعر میں آرہی ہے)۔ باقیین کیلئے تاء کا رفع ہے۔ اَثَانِيَا کی قید سے پہلا نکل گیا جو وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ ہے۔

رَفْعًا وَّمَدْخَلًا مَّعَ الْفَتْحِ لِضَمْ ٦٦٩ يَلْمِزُ ضَمُّ الْكَسْرِ فِي الْكُلِّ (ظُهِلَمْ

رَفْعًا ماقبل کیساتھ ہے۔ اَوْمَدْخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ ع ۷ میں دال مخفف اور ساکن ہے جیسا کہ تلفظ کیا ہے۔ اور میم کا ضمہ کے بجائے فتحہ ہے۔ یہ اختلاف بھی ظُلَمٌ والے یعقوب کیلئے ہے۔ باقیین کے لئے میم مضموم اور دال مشدد مفتوح ہے مُدَّخَلًا۔ اَوَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ توبہ ع ۷ اور اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ توبہ ع ۱۰ اور وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ حجرات ع ۲ ان تینوں میں ظُلَمٌ والے یعقوب لام کے بعد والی میم کو کسرہ کے بجائے ضمہ سے يَلْمُزُكَ، يَلْمُزُوْنَ اور وَلَا تَلْمُزُوْٓا پڑھتے ہیں۔ باقیین کیلئے میم کا کسرہ ہے۔ اور فِي الْكُلِّ سے یہی تین کلمات مراد ہیں۔ ناظم رحمہ اللہ نے ان تین قسم کے اختلاف کو ایک ہی رمز ظُلَمٌ کے تحت بیان کیا ہے۔

يُقْبَلَ (رُ)دْ (فَتًى) وَّرَحْمَةٌ رَّفَعْ ٦٧٠ فَاخْفِضْ (فَهْشَا يُعْفَ بِنُوْنٍ سَمِّ مَعْ

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ ع ۷ میں رُدْ فَتًى والے کسائی حمزہ امام خلف کیلئے یاء تذکیر سے يُقْبَلَ اور باقیین کیلئے تاء تانیث سے۔ اَوَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۸ میں تاء کے رفع کو فَهْشَا والے حمزہ کیلئے جر سے بدل دے اور وَرَحْمَةٍ لِّلَّذِيْنَ پڑھ۔ باقیین کے لئے تاء کا رفع ہے۔ اِنْ يُّعْفَ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ ع ۸ میں يُعْفَ کو نون کے ساتھ معروف کا صیغہ بنادے اور اِنْ نَّعْفُ پڑھ نَلْ والے عاصم کیلئے (رمز اگلے شعر میں ہے)۔ باقیین کیلئے اِنْ يُّعْفَ ہے۔ یاء تذکیر سے مجہول کا صیغہ۔

نُوْنٍ لَّدٰى اُنْثٰى تُعَذَّبْ مِثْلُهٗ ٦٧١ وَبَعْدُ نَصْبُ الرَّفْعِ (نَهَلْ وَ(ظِهِلَّهٗ

[۱] تُعَذَّبْ ع ۸ کی تاء تانیث کی جگہ نون ہے۔ [۲] تو اس کو نَعْفُ کی طرح معروف کا صیغہ بنادے۔ اس کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عطف سَمٍّ پر ہے۔ پس یہ نَعْفُ کی طرح نُعَذِّبْ ہوا۔ وَبَعْدُ: اور اس نُعَذِّبْ کے بعد طَآئِفَةً میں رفع کے بجائے نصب ہے۔ یہ تینوں اختلاف نَزَّلَ والے عاصم کیلئے ہیں۔ باقیین کیلئے تُعَذَّبْ طَآئِفَةٌ تاء تانیث اور رفع سے۔ اَوَظَنُّوْٓا والے یعقوب نے ﴿ع﴾

اَلْمُعْذِرُوْنَ الْخِفُّ وَالسَّوْءِ اضْمُمَا ۶۷۲ كَثَانٍ فَتْحٍ (حَبْرُ) الْاَنْصَارِ (ظَهَمَا

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ ع ۱۲ میں ذال کو مخفف اور عین کو سکون سے پڑھا ہے یعنی اَلْمُعْذِرُوْنَ اور باقیین کے لئے تشدید اور فتحہ سے۔ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ع ۱۲ میں سین کو ضمہ دیدے فتحاع ۱ کے دوسرے عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ کے ضمہ کی طرح، حَبْرٌ والے مکی بصری کیلئے۔ یعنی ان کیلئے دونوں موقعوں میں سین کا ضمہ اور باقیین کیلئے دونوں میں سین کا فتحہ ہے اَلسَّوْءِ۔ ثَانٍ کی قید سے ظَنَّ السَّوْءِ نکل گیا جو پہلا اور تیسرا ہے۔ ان دو میں سب کیلئے سین کا فتحہ ہے۔ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ ع ۱۳ میں ظَمَا والے یعقوب کیلئے ﴿ع﴾

بِرَفْعِ خَفْضٍ تَحْتَهَا اخْفِضْ وَزِدْ ۶۷۳ مِنْ (دُ)مْ صَلَاتَكَ لِ(صَحْبٍ) وَّحِّدِ

راء کے جر کے بجائے رفع سے وَالْاَنْصَارُ اور باقیین کیلئے جر ہے۔ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ ع ۱۳ میں تَحْتِهَا کی دوسری تاء کو جر دے اور اس کلمہ سے پہلے مِنْ جارہ زیادہ کر اور مِنْ تَحْتِهَا پڑھ دُمْ والے مکی کے لئے۔ باقیین کیلئے تَجْرِيْ تَحْتَهَا ہے، مِنْ کے بغیر اور تاء کے نصب سے۔ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ توبہ ع ۱۳ کو ﴿ع﴾

مَعْ هُوْدَ وَافْتَحْ تَاءَهُ هُنَا وَدَعْ ۶۷۴ وَاَوَ الَّذِيْنَ (عَمَّ) بُنْيَانَ ارْتَفَعْ

اور اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ هود ع ۸ کو توحید کے صیغہ سے پڑھ۔ اور یہاں یعنی اِنَّ صَلٰوتَكَ ع ۱۳ کی تاء کو فتحہ دے۔ یہ دونوں اختلاف صَحْبٍ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے ہیں۔ باقیین کیلئے دونوں کلمات جمع کے صیغہ سے اور توبہ والے اِنَّ صَلٰوتِكَ کی تاء کا کسرہ ہے جو ضد سے نکلا۔ اور اَصَلٰوتُكَ کی تاء کا رفع ہی ہے۔ پس ۱ صَحْبٍ کیلئے یہاں اِنَّ صَلٰوتَكَ اور ہود میں اَصَلٰوتُكَ واحد کے صیغہ سے اور اول میں تاء کا فتحہ ہے۔ ۲ باقیین کیلئے یہاں اِنَّ صَلٰوتِكَ اور ہود میں اَصَلٰوتُكَ جمع کے صیغہ سے۔ اول میں تاء کا کسرہ لفظی ہے اور ثانی میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تار کا رفع ہی ہے۔ اَوَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا ع ۱۳ میں پہلے واؤ کو ترک کر دے اور اَلَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا پڑھ عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کے لئے اور باقیین کیلئے واؤ کا اثبات ہے۔ جیسا کہ ان کے مصاحف میں واؤ مرسوم ہے۔ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ اور اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ ع ۱۳ دونوں جگہ بُنْیَانَهٗ کو رفع دیا ہے ۞

مَعْ اُسِّسَ اضْمُمْ وَاكْسِرِ (ا)عْلَمْ (كَهُمْ مَّعًا ٦٧٥ اِلَّا اِلٰى اَنْ (ظُهِفَّ تَقَطَّعَا

اور بُنْیَانَهٗ کے رفع کے ساتھ دونوں جگہ اُسِّسَ کے ہمزہ کو ضمہ اور پہلی سین کو کسرہ دے اِعْلَمْ كَمْ والے نافع شامی کیلئے اور باقیین کیلئے ہمزہ اور سین دونوں کا فتحہ ہے۔ پس نافع شامی کیلئے دونوں جگہ اُسِّسَ بُنْیَانَهٗ ہمزہ کے ضمہ، سین کے کسرہ اور دوسرے نون کے رفع سے۔ باقیین کے لئے اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ ہے حفص کی طرح۔ اِلَّا اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ع ۱۳ میں ظُفَرٌ والے یعقوب اِلَّا استثنائیہ کو اِلٰی پڑھتے ہیں جو حرفِ جر ہے۔ باقیین کیلئے اِلَّا ہے، جو استثناء کیلئے ہے۔ اَنْ تُقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ کی تار کو ۞

ضُمَّ (ا)تْلُ (صِهْ (حَبْرًا رَّوٰى) يَزِيْغُ (عَهُنَّ ٦٧٦ (فَهُوْزٍ يَّرَوْنَ خَاطِبُوْا (فِيْهِ (ظَهَرَ

ضمہ دے اُتْلُ صِفْ حَبْرًا رَّوٰی والے نافع شعبہ مکی بصری کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے تار کا فتحہ۔ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُهُمْ ع ۱۴ میں يَزِيْغُ کو عَنْ فَوْزٍ والے حفص حمزہ نے اطلاقی یاء تذکیر سے پڑھا ہے اور باقیین کیلئے تار تانیث سے تَزِيْغُ۔ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ ع ۱۶ کو تار خطاب سے تَرَوْنَ پڑھو، فِيْهِ ظَهَرَ والے حمزہ یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء غیب سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ يُوْنُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَاِنَّهُ افْتَحْ (ثِقْ وَيَا نُفَصِّلُ ۶۷۷ (حَقٌّ عَهَلَا قُضِيَ سَمًّى اَجَلُ

اِنَّهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ ع ۱ میں اَنَّهُ کے ہمزہ کو فتحہ دے ثِقْ والے ابوجعفر کیلئے اور باقیین کے لئے ہمزہ کے کسرہ سے۔ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ ع ۱) میں حَقٌّ عَلَا والے مکی بصری یعقوب حفص کیلئے یاء سے باقیین کیلئے نون سے نُفَصِّلُ۔ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ع ۲ میں لَقَضٰی کو قاف اور ضاد کے فتحہ سے معروف کا صیغہ بنایا ہے۔ اور اَجَلُهُمْ ۞

فِيْ رَفْعِهِ انْصِبْ (كَهُمْ (ظُهْبًى وَّاقْصُرْ وَلَا ۶۷۸ اَدْرٰى وَلَا اُقْسِمُ الْاُوْلٰى (زِنْ (هَهَلَا

کے رفع کو نصب سے بدل دے كَمْ ظُبًّى والے شامی یعقوب کیلئے۔ پس ان کیلئے لَقَضٰى اِلَيْهِمْ اَجَلَهُمْ ہے باقیین کیلئے لَقُضِيَ صیغہ مجہول سے اور اَجَلُهُمْ لام کے رفع سے۔ اَمَاتَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا اَدْرٰىكُمْ بِهٖ یونس ع ۲ اور لَاُ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ قیامہ ع ۱ کا پہلا، دونوں کو الف کے حذف سے وَلَا اَدْرٰىكُمْ اور لَاُ اُقْسِمُ پڑھ زِنْ والے قنبل کیلئے بلا خلف اور هَلَا والے بزی کیلئے بالخلف۔

خُلْفٌ وَّعَمَّا يُشْرِكُوْ كَالنَّحْلِ مَعْ ۶۷۹ رُوْمٍ (سَمَا نَهَلْ (كَهُمْ وَيَمْكُرُوْ (شَهَفَ

خُلْفٌ ماقبل کے ساتھ ہے۔ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ع ۲ اور روم ع ۴ والے یہ دونوں جو ہیں نحل ع ۱ والے دونوں کی طرح ہیں۔ یعنی چاروں جگہ سَمَا نَلْ كَمْ والے نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب عاصم شامی کیلئے اطلاقی یاء غیب سے يُشْرِكُوْنَ اور باقیین کیلئے تاء خطاب سے تُشْرِكُوْنَ۔ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ع ۳ میں اطلاقی یاء غیب سے يَمْكُرُوْنَ ہے شَفَعْ والے روح کیلئے اور باقیین کیلئے تاء خطاب سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَهُمْ (ثَهنَا يَنْشُرُ فِيْ يُسَيِّرُ ۶۸۰ مَتَاعُ لَاحَفْصٌ وَّقِطَعًا (ظُهفَرْ

اور كَمْ ثَنَا والے شامی ابوجعفر کیلئے هُوَ الَّذِیْ يُسَيِّرُكُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ع۳ میں يَنْشُرُكُمْ ہے اور باقیین کیلئے حفص کی طرح يُسَيِّرُكُمْ۔ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ع۳ کی عین میں حفص کے سوا سب کیلئے رفع اطلاقی اور حفص کیلئے نصب سے مَتَاعَ۔ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ع۳ میں ظُفَرْ والے یعقوب ﴿ع﴾

(رُمْ (دِ)نْ سُكُوْنًا ۴ بَاءَ تَبْلُوا التَّا (شَفَا) ۶۸۱ لَا يَهِدِّ خِفُّهُمْ وَيَا اكْسِرْ (صُهِرَّفَا

اور رُمْ دِنْ والے کسائی مکی کیلئے طاء کے سکون سے اور باقیین کے لئے طاء کے فتحہ سے قِطَعًا۔ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ ع۳ میں باء کی جگہ تاء سے تَتْلُوْا ہے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے اور باقیین کیلئے باء سے تَبْلُوْا۔ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّیْ اِلَّا ع۴ ھاء کے سکون اور دال کی تخفیف سے۔ خِفُّهُمْ کی ضمیر کا مرجع شَفَا ہے یعنی حمزہ کسائی امام خلف کے لئے۔ باقیین کیلئے دال کی تشدید ہے۔ اور پہلی یاء کو کسرہ دے لَا يِهِدِّیْ صُرِّفَا والے شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء کا فتحہ ہے ﴿ع﴾

وَالْهَاءَ (نَهَلْ (ظُهْلِمًا وَّاَسْكِنْ (ذَا)ا (بَهَدَا ۶۸۲ خُلْفُهُمَا (شَفَا خُهِذِ الْاِخْفَا (حَهَدَا

اور ھاء کو کسرہ دے نَلْ ظُلْمًا والے عاصم یعقوب کیلئے۔ اور ھاء کو ساکن کر دے ذَا بَدَا والے ابن جماز قالون دونوں کیلئے بالخلف اور شَفَا خُذْ والے حمزہ کسائی امام خلف ابن وردان کیلئے بلا خلف۔ اور حَدَا والے بصری کیلئے ھاء کے فتحہ میں اخفاء یعنی اختلاس ﴿ع﴾

خُلْفٌ ۴ (بِهِ (ذُقْ يَفْرَحُوْا (غِهْ خَاطَبُوْا ۶۸۳ وَيَجْمَعُوْ (ثِهْ (كَهُمْ (غَهْوَى اكْسِرْ يَعْزُبُ

بالخلف ہے اور بِهِ ذُقْ والے قالون ابن جماز کیلئے بلا خلف۔ پس قالون اور جماز کیلئے ھاء کے سکون میں خلف اور اختلاس بلا خلف ہے۔ اور بصری کیلئے اختلاس میں خلف ہے۔

تفریع: [۱] حفص یعقوب کیلئے لَا يَهِدِّیْ پہلی یاء کے فتحہ سے جو وَيَا اكْسِرْ کی ضد سے نکلا۔ اور ھاء کے کسرہ سے جو وَالْهَاءَ نَلْ ظُلْمًا سے نکلا۔ اور دال کی تشدید سے جو لَا يَهِدِّ خِفُّهُمْ کی ضد سے نکلی۔ [۲] شعبہ کیلئے لَا يِهِدِّیْ ہے۔ پہلی یاء کے کسرہ سے جو وَيَا اكْسِرْ سے معلوم ہوا۔ باقی قیود مثل حفص کے ہیں۔ [۳] شَفَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والوں کیلئے لَا یَھِدِّیْ ہے۔ پہلی یا مفتوح، ھاء ساکن، دال مخفف سے۔ اس میں ھاء کا سکون وَاسْکِنْ ذَا بَدَا خُلْفُھُمَا شَفَا خُذْ سے اور دال کی تخفیف لَا یَھْدِ خِفُّھُمْ سے معلوم ہوئی۔ ۴ ابن وردان کیلئے لَا یَھِدِّیْ ہے۔ پہلی یا کے فتحہ، ھاء کے سکون اور دال کی تشدید سے۔ ھاء کا سکون وَاسْکِنْ ذَا بَدَا سے اور تشدید شَفَا لَا یَھِدِ خِفُّھُمْ کی ضد سے نکلی۔ ۵ ورش مکی شامی کے لئے لَا یَھَدِّیْ ہے۔ ھاء کے کامل فتحہ اور دال کی تشدید اور پہلی یا کے فتحہ سے۔ پس پہلی یا کا فتحہ وَیَا اکْسِرْ کے ضد سے، ھاء کا فتحہ وَالْھَاءَ نَلْ ظُلْمًا کی اور اس کا کامل ہونا اَلْاِخْفَا خُلْفٌ بِہٖ ذُقْ کی ضد سے نکلا۔ ۶ قالون کیلئے دو وجوہ ہیں:۔ ۱ لَا یَھِدِّیْ پہلی یا کے فتحہ، ھاء کے سکون، دال کی تشدید سے ۲ ھاء کے اختلاس اور دال کی تشدید سے۔ ۷ بصری کے لئے بھی دو وجوہ ہیں:۔ ۱ لَا یَھَدِّیْ اختلاس سے ۲ لَا یَھَدِّیْ ھاء کے کامل فتحہ سے مثل ورش مکی شامی کے۔ ۸ ابن جماز کیلئے بھی دو وجوہ ہیں:۔ ۱ لَا یَھْدِّیْ ھاء کے سکون دال کی تشدید سے مثل ابن وردان کے ۲ لَا یَھَدِّیْ ھاء کے اختلاس دال کی تشدید سے۔ فَلْتَفْرَحُوْا ھُوَ ع ۶ کو غِثٌ والے رویس تاء خطاب سے اور باقیین یاء غیب سے پڑھتے ہیں۔ ھُوَ خَیْرٌ مِّمَّا تَجْمَعُوْنَ ع ۶ میں ثِبْ کَمْ غَوٰی والے ابوجعفر شامی رویس کیلئے تاء خطاب اور باقیین کے لئے یاء غیب سے یَجْمَعُوْنَ۔ وَمَا یَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ یونس ع ۷ اور لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ سباع ۱ دونوں جگہ زاء کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے رُمْ والے کسائی کیلئے یعنی وَمَا یَعْزِبُ اور لَا یَعْزِبُ۔ باقیین کیلئے دونوں جگہ زاء کا ضمہ ہے۔

ضَمًّا مَّعًا (رُمْ اَصْغَرَ ارْفَعْ اَکْبَرَا ٦٨٤ (ظِلٌّ (فَتًى) صِلْ فَاجْمَعُوْا وَافْتَحْ (غَهَرَا

ضَمًّا مَّعًا رُمْ ماقبل کیساتھ ہے۔ وَلَا اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْبَرَ ع ۷ دونوں کی راء کا رفع ظِلٌّ فَتًى والے یعقوب حمزہ امام خلف کیلئے اَصْغَرُ، اَکْبَرُ اور باقیین کے لئے دونوں کا نصب ہے۔ فَاَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ ع ۸ کو ہمزہ وصلی اور میم کے فتحہ سے فَاجْمَعُوْا پڑھا ہے غَرَا والے رویس نے

خُلْفٌ وَّ(ظَهَنَّ شُرَكَاؤُكُمْ وَخِفْ ٦٨٥ تَتَّبِعَانِ النُّوْنَ (مَهْنٌ (لَّهُ اخْتُلِفْ

اور ہمزہ وصلی اور میم کے فتحہ میں رویس کیلئے خلف ہے۔ ان کی دوسری وجہ باقیین کی طرح ہمزہ قطعی اور میم کے کسرہ سے فَاَجْمِعُوْا ہے۔ اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ع ۸ کا دوسرا ہمزہ رفع اطلاقی سے ظَنَّ والے یعقوب کے لئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

باقیین کیلئے ہمزہ کے نصب سے وَشُرَكَآءَكُمْ۔ وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ ع ۹ مَنْ والے ابن ذکوان کیلئے بلا خلف اور نَہٗ والے ہشام کیلئے بالخلف نون کی تخفیف سے اور وَلَا تَتَّبِعٰنِّ پڑھا ہے۔ باقیین کے لئے نون کی تشدید اور مد لازم۔

تنبیہ: وَلَا تَتَّبِعٰنِّ میں دوسری تاء کی تخفیف مع الاسکان اور باء کا فتحہ اور نون کی تشدید مع مد لازم۔ جو شاطبیہ سے اضطراباً ثابت ہے، طیبہ کے طریق سے صحیح نہیں۔

يَكُوْنَ (صِفْ خُلْفًا وَّ اَنَّهٗ (شَفَا) ٦٨٦ فَاكْسِرْ وَيَجْعَلُ بِنُوْنٍ (صُهْرِّفَا

وَيَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ ع ۸ میں صِفْ والے شعبہ کیلئے اطلاقی یاء تذکیر میں خلف ہے۔ باقیین کیلئے تاء تانیث سے تَكُوْنَ۔ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ ع ۹ میں شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے اِنَّهٗ ہمزہ کے کسرہ سے اور باقیین کیلئے ہمزہ کا فتحہ ہے۔ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ ع ۱۰ صُهْرِّفَا والے شعبہ کے لئے نون سے وَنَجْعَلُ اور باقیین کیلئے یاء سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ هُوْدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِنِّیْ لَكُمْ فَتْحًا (رَوٰی حَقٌّ ثَنَا ۶۸۷ عُمِّيَتْ اضْمُمْ شُدَّ (صَحْبٌ) نَوِّنَا

اَنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ ع ۳ کا ہمزہ مفتوح ہے رَوٰی حَقٌّ ثَنَا والے کسائی امام خلف کی بصری یعقوب ابوجعفر کیلئے اور باقیین کے لئے مکسور۔ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ع ۳ کی عین کو ضمہ دے اور میم کو تشدید دے صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے فَعَمِيَتْ ہے عین کے فتحہ، میم کی تخفیف سے۔ تنوین دیدے ۞

مِنْ كُلٍّ فِيْهِمَا (عَهَلَا مَجْرٰی اضْمُمَا ۶۸۸ (صِهْ فْ (كَهْ (سَمَا) وَيَابُنَیَّ افْتَحْ (نَهَا

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ کے لام کو۔ اسکے دونوں موقعوں ھود ع ۴ و مؤمنون ع ۲ میں عَهَلَا والے حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے ترکِ تنوین سے مِنْ كُلٍّ۔ مُجْرٖىهَا ع ۴ کے میم کو ضمہ دے صِهْ فْ كَهْ سَمَا والے شعبہ شامی نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے میم کے فتحہ سے مَجْرٖىهَا۔ اس کے امالہ و تقلیل اور فتح میں سب اپنے اصول پر ہیں۔ يٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَّعَنَا ع ۴ کی آخری یاء کو صرف یہاں ھود میں فتحہ دے نَهَا والے عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء کا کسرہ يٰبُنَیِّ ارْكَبْ مَّعَنَا۔ یہاں پورے عاصم نے فتحہ دیا ہے۔

وَحَيْثُ جَا حَفْصٌ وَّفِیْ لُقْمَانَا ۶۸۹ الْاُخْرٰی (هُهْدٰی (عِهْلِمٍ وَّسَكِّنْ (زَ)انَا

اور اس ھود والے کے علاوہ يٰبُنَیَّ باء کے ضمہ والا جس جگہ بھی آیا ہے وہاں صرف حفص نے اس کی آخری یاء کو فتحہ دیا ہے اور باقیین کیلئے یاء کا کسرہ ہے۔ اور لقمان کے آخری لفظ يٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ع ۲ میں هُدًی عِلْمٍ والے بزی حفص کیلئے آخری یاء کا فتحہ ہے۔ اور زَانَا والے قنبل کیلئے آخری یاء کو ساکن کر دے مع التخفیف۔ اور باقیین کیلئے یاء کا کسرہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَوَّلًا (دِ)نْ عَمَلٌ كَعَلِمَا ۶۹۰ غَيْرُ انْصِبِ الرَّفْعَ (ظَ)هِيْرٌ (نَّ)سَمَا

اور لقمان کا پہلا لفظ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ ع ۲ کی آخری یا کو دِنْ والے مکی کیلئے ساکن مع التخفیف کر دے۔ پس اس میں حفص کیلئے عمومی قاعدہ کی رو سے فتحہ مع تشدید اور باقیین کیلئے کسرہ مع تشدید ہے۔ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ع ۴ میں عَمِلَ کو بروزن عَلِمَ ماضی معروف اور غَيْرُ کے رفع کو نصب سے پڑھو یعنی اِنَّهٗ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ، ظَهِيْرٌ رَّسَمَا والے یعقوب کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے مثل حفص کے عَمَلٌ غَيْرُ تنوین اور رفع سے۔

تَسْئَلْنِ فَتْحُ النُّوْنِ (دُ)مْ (لِ)هِی الْخُلْفُ ۶۹۱ وَاشْدُدْ (كَ)هَا (حِرْمٍ) وَّ(عَمَّ) الْكَهْفُ

فَلَا تَسْئَلْنِ ع ۴ کا نون دُمْ والے مکی کیلئے بلا خلف اور لِیْ والے ہشام کیلئے بالخلف مفتوح ہے۔ اور ہشام کیلئے دوسری وجہ میں باقیین کی طرح نون کا کسرہ۔ اور نون کو تشدید دے كَمْ حِرْمٍ والے شامی نافع ابوجعفر مکی کیلئے۔ اور نون سے پہلے لام کو فتحہ بھی دے۔ باقیین کے لئے نون کی تخفیف ہے۔ فَلَا تَسْئَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ کہف ع ۹ میں لام کا فتحہ نون کی تشدید عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کے لئے اور باقیین کے لئے لام کا اسکان اور نون کی تخفیف ہے فَلَا تَسْئَلْنِیْ۔

توضیح: [۱] فَلَا تَسْئَلْنِیْ ھود ع ۴ میں یا زائدہ کا حذف واثبات بھی ہے۔ اس کے لئے شعر ۴۰۴، ۴۰۵ اور ۴۰۹، ۴۱۰ دیکھیں۔ [۲] لام کا سکون تلفظ سے معلوم ہوا اور فتحہ اس کی ضد سے نکلا (ابن محقق)۔ [۳] کہف والے فَلَا تَسْئَلْنِیْ میں یا مرسوم ہے اور نون کے کسرہ میں کسی کا اختلاف نہیں۔

يَوْمَئِذٍ مَّعْ سَالَ فَافْتَحْ (اِ)ذْ (رَ)فَا ۶۹۲ (ثِ)قْ نَمْلِ (كُوْفٍ) (مَّ)دَنٍ نَّوِّنْ (كَ)فَا

وَمِنْ خِزْيِ يَوْمَئِذٍ ھود ع ۶ اور مِنْ عَذَابِ يَوْمَئِذٍ معارج ع ۱ دونوں جگہ میم کا فتحہ ہے، اِذْ رَفَاثِقْ والے نافع کسائی ابوجعفر کیلئے اور باقیین کیلئے دونوں جگہ میم کے کسرہ سے يَوْمَئِذٍ۔ اور وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ نمل ع ۷ کے میم کو كُوْفٍ مَدَنٍ والے کوفیین اور نافع ابوجعفر نے فتحہ دیا ہے۔ باقیین کیلئے میم کے کسرہ سے يَوْمَئِذٍ۔ اور وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ کی عین کو تنوین دے كَفٰى والے کوفیین کیلئے اور باقیین کیلئے بلا تنوین مِنْ فَزَعٍ۔

فَزَعٍ وَاعْكِسُوْا ثَمُوْدَ هَا هُنَا ۶۹۳ وَالْعَنْكَبَا الْفُرْقَانِ (عُ)هْجٌ (ظُ)هْبِّی (فِ)هِنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَزَعٍ ماقبل کے ساتھ ہے۔ اور ثَمُوْدَ میں یہاں یعنی ھود ع ۶ اور عنکبوت ع ۴ اور فرقان ع ۴ تینوں جگہ فَزَعٍ کی تنوین کا عکس کرو۔ یعنی ان موقعوں میں لفظ ثَمُوْدَ کو عُجِّ طُبِّی فِنَا والے حفص یعقوب حمزہ کے لئے بلا تنوین پڑھو اور باقیین کیلئے ان موقعوں میں ثَمُوْدًا منون ہے۔

وَالنَّجْمِ (نَهَلْ (فِهِيْ (ظَهِنِّهِ اكْسِرْ نَوِّنْ ٦٩٤ (رُ)دْ لِثَمُوْدَ قَالَ سِلْمٌ سَكِّنِ

نجم ع ۳ والے وَثَمُوْدَا میں نَلْ فِیْ ظَنِّہٖ والے عاصم حمزہ یعقوب کیلئے ترکِ تنوین سے اور باقیین کیلئے تنوین سے ثَمُوْدًا۔ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ع ۶ کی دال کو کسرہ بھی دے اور تنوین بھی اور لِثَمُوْدٍ پڑھ رُدْ والے کسائی کے لئے۔ باقیین کے لئے فتحہ اور ترکِ تنوین سے لِثَمُوْدَ۔ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ ھود ع ۷ کے سِلْمٌ میں لام کو ساکن کر دے ۞

وَاكْسِرْهُ وَاقْصُرْ مَعْ ذَرْوٍ (فِهِيْ (رُ)بَا ٦٩٥ يَعْقُوْبُ نَصْبُ الرَّفْعِ (عَهِنْ (فَهُوْزٍ (كَهِبَا

اور اسکے سین کو کسرہ دیدے اور لام کے بعد والے الف کو حذف کر دے اور سِلْمٌ پڑھ مع ذَرْوٍ یعنی ذٰریٰت والے قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ ع ۲ کے ان دونوں کو فِیْ رُبَا والے حمزہ کسائی نے مذکورہ قیود کے ساتھ سِلْمٌ پڑھا ہے۔ باقیین کے لئے سَلٰمٌ بالالف۔ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ع ۷ میں باء کے رفع کے بجائے نصب سے عَنْ فَوْزٍ کَبَا والے حفص حمزہ شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے باء کے رفع سے یَعْقُوْبُ۔

وَامْرَاَتُكْ (حَبْرٌ) اَنِ اسْرِ فَاسْرِ صِلْ ٦٩٦ (حِرْمٌ) وَّضَمَّ سَعِدُوْا (شَفَا عُهِدِلْ

اور اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتُكَ ع ۷ تاء کے رفع اطلاقی سے حَبْرٌ والے مکی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء کے نصب سے اِلَّا امْرَاَتَكَ۔ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ ھود ع ۷ وحجر ع ۵ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ دخان ع ۱ اور اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ طٰہٰ ع ۴ وشعراء ع ۴ کو پانچوں جگہ ہمزہ وصلی سے فَاسْرِ اور اَنِ اسْرِ پڑھ حِرْمٌ والے نافع ابوجعفر مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ قطعی سے مثل حفص کے۔ وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا ھود ع ۹ میں سین کو ضمہ دیا ہے شَفَا عُدِلْ والے حمزہ کسائی امام خلف اور حفص نے۔ باقیین کیلئے فتحہ سَعِدُوْا۔

اِنْ كُلًّا لَّمَّا خِفْ (دَ)نَا (ا)تَلُ (صُهِنْ وَّشُدْ ٦٩٧ لَمَّا كَطَارِقٍ (نُهِّيَ (كُهِنْ (فِهِيْ (ثَهِمَدْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ كُلًّا لَّمَّا ع ۱۰ میں اِنْ سکون وتخفیف والا ہے دَنَا اُتْلُ صُنْ والے مکی نافع شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے اِنَّ نون کی تشدید سے۔ كُلًّا لَّمَّا ھود ع ۱۰ کی میم کو مشدد پڑھ مثل طارق والے لَمَّا عَلَيْهَا کی میم کے نُهَى كُنْ فِيْ ثَمَدْ والے عاصم شامی حمزہ ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے دونوں جگہ میم کی تخفیف سے لَمَا۔

يٰسِيْنَ (فِهِيْ (ذَا (كَهُمْ (نَهٰوى لَامَ زُلَفْ ۶۹۸ ضُمَّ (ثَهنَا بِقِيَةِ (ذُ)قْ كَسْرٌ وَّخَفْ

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ یٰسین ع ۲ کی میم کی تشدید فِيْ ذَا كَمْ نَوٰى والے حمزہ ابن جماز شامی عاصم کیلئے۔ باقیین کے لئے میم کی تخفیف۔ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ع ۱۰ میں لام کو ضمہ دیدے یعنی زُلُفًا پڑھ ثَنَا والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کے لئے لام کا فتحہ۔ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ ع ۱۰ میں ہاء کے کسرہ قاف کے سکون اور یاء کی تخفیف سے بِقْيَةٍ پڑھ ذُقْ والے ابن جماز کیلئے۔ باقیین کیلئے مثل حفص کے بَقِيَّةٍ۔

سُوْرَةُ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

يٰاَبَتِ افْتَحْ حَّيْثُ جَا(كَهُمْ (ثَهطَعَا ۶۹۹ اٰيَاتُ اَفْرِدْ (دِّ)نْ غَيَابَاتِ مَعَا

يٰاَبَتِ جس جگہ بھی آئے، اس کی تاء کو فتحہ دیدے يٰاَبَتَ پڑھ كَمْ ثَطَعَا والے شامی ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء کے کسرہ سے يٰاَبَتِ۔ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ع ۲ میں اٰيَتٌ کو توحید سے پڑھ دِنْ والے مکی کے لئے۔ باقیین کیلئے اٰيٰتٌ جمع کے صیغہ سے۔ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ع ۲ اور اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ع ۲ دونوں کو ۞

فَاجْمَعْ (مَدًا) يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ نُوْنُ (دَ)ا ۷۰۰ (حُزْ (كَهِيْفَ يَرْتَعْ كَسْرُ جَزْمٍ (دُ)مْ (مَّدَا)

جمع کے صیغہ سے غَيٰبٰتِ پڑھ مَدًا والے نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے توحید کے صیغہ سے غَيٰبَتِ۔ يَرْتَعْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَلْعَبْ ع ۲ دونوں نَرْتَعْ وَنَلْعَبْ نون سے ہیں، دَاحُزْ كَيْفَ والے مکی بصری شامی کیلئے اور باقیین کیلئے یاء سے۔ اَيَرْتَعِ کی عین کے جزم کے بجائے کسرہ ہے دُمْ مَدًّا والے مکی نافع ابوجعفر کیلئے اور باقیین کے لئے عین کا جزم۔

تنبیہ: بعض شارحین نے یعقوب کیلئے بھی يَرْتَعْ میں عین کا کسرہ اور حالین میں یاء زائدہ کا اثبات لکھا ہے لیکن یہ نقلاً صحیح نہیں۔

بُشْرَايَ حَذْفُ الْيَا (كَفٰى) هَيْتَ اكْسِرَا ۷۰۱ (عَمَّ) وَضَمُّ التَّا (لَهَدَى الْخُلْفِ (دَ)رٰى

قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ع ۲ میں كَفٰى والے کوفیین کیلئے یاء اضافت کے حذف سے يٰبُشْرٰى اور باقیین کیلئے یاء اضافت مفتوح ہے يٰبُشْرٰيَ۔ اور یائی الف کے امالہ تقلیل میں سب اپنے اصول پر ہیں، خواہ یاء اضافت کا حذف ہو یا اثبات۔ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ع ۳ میں عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کیلئے هاء کو کسرہ دے هِيْتَ لَكَ۔ باقیین کیلئے هاء کے فتحہ سے هَيْتَ۔ اور تاء کا ضمہ لَدٰى والے ہشام کیلئے بالخلف اور دَرٰى والے مکی کیلئے بلا خلف۔ باقیین کیلئے تاء کا فتحہ

وَاهْمِزْ (لَهَنَا وَالْمُخْلَصِيْنَ الْكَسْرُ (كَهُمْ ۷۰۲ (حَقٌّ) وَّمُخْلَصًا ۢ بِكَافٍ (حَقٌّ عَمَّ)

اور هِيْتُ کی یاء کو ہمزہ سے بدل دے لَنَا والے ہشام کیلئے اور هِئْتُ پڑھ۔ پس ۱ نافع ابوجعفر ابن ذکوان کیلئے هِيْتَ هاء کے کسرہ یاء ساکنہ تاء کے فتحہ سے۔ ۲ مکی کیلئے هَيْتُ هاء کے فتحہ یاء ساکنہ تاء کے ضمہ سے۔ ۳ ہشام کیلئے دو وجوہ ہیں:۔ ۱ هِئْتُ هاء کے کسرہ اور ہمزہ ساکنہ تاء کے ضمہ سے ۲ هِئْتَ هاء کے کسرہ ہمزہ ساکنہ تاء کے فتحہ سے۔ ۴ باقیین کے لئے هَيْتَ هاء کے فتحہ یاء ساکنہ تاء کے فتحہ سے۔ پس یہ کل پانچ قراءتیں ہوئیں۔ اور عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ع ۳ میں اَلْمُخْلَصِيْنَ لام تعریف والا جمع کا صیغہ جس جگہ بھی آئے، لام کے کسرہ کے ساتھ اَلْمُخْلِصِيْنَ ہے، كَمْ حَقٌّ والے شامی مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے لام کا فتحہ۔ اور مُخْلِصًا ۢ بِكَافٍ یعنی مریم ع ۴ میں لام کے کسرہ کے ساتھ حَقٌّ عَمَّ والے مکی بصری یعقوب نافع ابوجعفر شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے لام کے فتحہ سے مُخْلَصًا۔

تنبیہ: اَلْمُخْلِصِيْنَ جمع والے صیغہ کے ساتھ لام تعریف کی اور مُخْلَصًا کیساتھ بِكَافٍ یعنی سورۃ مریم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی قید سے مُخْلِصِیْنَ کے تمام اور زمر والے مُخْلَصًا کے دونوں مواقع نکل گئے۔ پس ان سب میں سب کیلئے لام کا کسرہ ہے۔

حَاشَا مَعًا صِلْ (حُزْ وَسِجْنٌ اَوَّلَا ۷۰۳ اِفْتَحْ (ظُبِّیَ وَّدَابًا حَرِّكْ (عُلَا

وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ع ۴ اور قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا ع ۷ دونوں جگہ حَاشَ میں حُزْ والے بصری کیلئے حالت وصل میں شین کے بعد الف ہے حَاشٰ جیسا کہ تلفظ کیا۔ باقیین کیلئے حالین میں اور بصری کیلئے وقفاً الف کے بغیر حَاشَ ہے۔ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ ع ۴ جو پہلا ہے، اس کے سین کو ظُبِّیَ والے یعقوب نے فتحہ دیا ہے رَبِّ السَّجْنُ۔ باقیین کیلئے سین کا کسرہ۔ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ع ۶ کے ہمزہ کو فتحہ کی حرکت دے عُلَا والے حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے اسکان سے دَاْبًا۔

وَيَعْصِرُوْ خَاطِبْ (شَفَا) حَيْثُ يَشَا ۷۰۴ نُوْنٌ (دَ)نَا وَيَاءُ يَرْفَعْ مَنْ يَّشَا

وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ع ۶ کو تاء خطاب سے تَعْصِرُوْنَ پڑھ شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے یا غیب سے۔ اَحَيْثُ يَشَآءُ ع ۷ میں یاء کے بجائے نون سے نَشَآءُ ہے دَنَا والے مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء سے۔ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ع ۹ دونوں فعلوں میں یاء ہے يَرْفَعُ، يَشَآءُ ﴿۱۰﴾

(ظِلٌّ وَّيَا نَكْتَلْ (شَفَا) فِتْيَانِ فِيْ ۷۰۵ فِتْيَةٍ حِفْظًا حَافِظًا (صَحْبٌ) وَّفِيْ

ظِلٌّ والے یعقوب کیلئے اور باقیین کیلئے دونوں میں نون ہے۔ فَاَرْسِلْ مَعَنَا اَخَانَا نَكْتَلْ ع ۸ میں يَكْتَلْ یا غیب سے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے نون سے۔ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا ع ۸ میں یاء کے بعد الف پھر نون ہے صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کے لئے۔ باقیین کیلئے لِفِتْيَتِهِ ہے یعنی یاء کے بعد الف کے حذف پھر تاء مکسورہ سے۔ اور یہی صَحْبٌ والے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حِفْظًا ع ۸ کے بجائے حٰفِظًا بالالف پڑھتے ہیں۔ باقیین کے لئے حِفْظًا ہے حاء کے کسرہ فاء کے سکون اور الف کے حذف سے۔ ان دونوں اختلاف کی رمز صَحْبٌ ہے۔ وَفِيْ "يُوْحٰى" کے ساتھ ہے۔

يُوْحٰى اِلَيْهِ النُّوْنُ وَالْحَاءَ اكْسِرَا ۷۰۶ (صَحْبٌ) وَّمَعْ اِلَيْهِمُ الْكُلُّ (عَهَرَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْ اِلَیْهِ انبیاء ع ۲ میں یاء کے بجائے نون ہے، اور حاء کو کسرہ دیدے اور الف کو یاء ساکنہ سے بدل دے یعنی یُوْحٰی سے نُوْحِیْ پڑھ صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے یُوْحٰی اِلَیْهِ ہے۔ لفظ اِلَیْهِ کی قید سے دوسرے تمام کلمات نکل گئے۔ اور وہ یُوْحٰی جو اِلَیْهِمْ کے ساتھ ہے، تمام موقعوں یعنی یوسف ع ۱۲ و نحل ع ۶ و انبیاء ع ۱ میں مذکورہ قیود یعنی نون اور حاء مکسورہ مع یاء ساکنہ سے نُوْحِیْ ہے عَرَا والے حفص کے لئے۔ باقیین کیلئے یُوْحٰی اِلَیْهِمْ ہے یاء سے۔ الف کی حالت میں امالہ وتقلیل والے اپنے اصول پر ہیں۔

وَكُذِّبُوا الْخِفُّ (ثَهَنَا (شَفَا نَهْوٰی ۷۰۷ نُنْجِیْ فَنُجِّیَ (نَهَلْ (ظِهْلٌّ (كَهْوٰی

وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا ع ۱۲ کی ذال تخفیف والی ہے ثَنَا شَفَا نَوٰی والے ابوجعفر حمزہ کسائی امام خلف عاصم کیلئے۔ باقیین کے لئے ذال مشدد ہے۔ فَنُنْجِیْ مَنْ نَّشَآءُ ع ۱۲ کو فَنُجِّیَ پڑھ نَلْ ظِلُّ كَهْوٰی والے عاصم یعقوب شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے فَنُنْجِیْ ہے دونوں، جیم کی تخفیف اور یاء کے سکون سے۔

www.kitabosunnat.com

سُوْرَةُ الرَّعْدِ وَاُخْتَيْهَا

زَرْعٌ وَّبَعْدَهُ الثَّلَاثُ الْخَفْضُ (عَهَنْ ۷۰۸ (حَقٍّ) ارْفَعُوْا يُسْقٰى (كَهَا (نَهْصٍ (ظَهَنَ

وَزَرْعٌ اور اسکے بعد والے تین کلمات یعنی وَنَخِيْلٌ، صِنْوَانٌ، وَغَيْرُ رعد ع ۱ چاروں کلمات میں خفض کے بجائے رفع پڑھا ہے عَنْ حَقٍّ والے حفص کی بصری یعقوب نے۔ باقیین کیلئے چاروں میں جر ہے زَرْعٍ، نَخِيْلٍ صِنْوَانٍ، غَيْرِ۔ اَيُسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ رعد ع ۱ اطلاقی یاء تذکیر سے ہے كَهَا نَصْرٍ ظَهَنَ والے شامی عاصم یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء تانیث سے تُسْقٰى۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نُفَضِّلُ الْيَاءُ (شَفَا) وَيُوْقِدُوْ ۷۰۹ (صَحْبٌ) وَّاَمْ هَلْ يَسْتَوِىْ (شَفَا صُهُدُوْا

وَيُفَضِّلُ بَعْضَهَا رعدع ۱ میں یا غیب سے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کے لئے نون متکلم سے۔ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ رعدع ۲ اطلاقی یا غیب سے صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے اور باقیین کیلئے تا خطاب سے تُوْقِدُوْنَ۔ اَمْ هَلْ يَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ ع ۲ اطلاقی یا تذکیر سے شَفَا صُدُّوْا والے حمزہ کسائی امام خلف شعبہ کیلئے اور باقیین کیلئے تا تانیث سے اَمْ هَلْ تَسْتَوِى۔

يُثْبِتُ خَفِّفْ (نَهِصٌّ (حَقٍّ) وَّاضْمُمِ ۷۱۰ صَدُّوْا وَصَدَّ الطَّوْلِ كُوْفِ الْحَضْرَمِىْ

مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ رعدع ۶ کی یا نَصٌّ حَقٍّ والے عاصم مکی بصری یعقوب کیلئے مخفف ہے۔ باقیین کے لئے با کی تشدید سے وَيُثَبِّتُ۔ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ رعدع ۵ اور وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ غافرع ۴ دونوں کے صاد کو ضمہ دے كُوْفِ الْحَضْرَمِىْ یعنی کوفیین یعقوب کیلئے اور باقیین کے لئے دونوں میں صاد کا فتحہ ہے۔ وَصَدُّوْا اور وَصَدَّ۔

وَالْكَافِرُ الْكُفَّارُ (شُهُدْ (كَنْزًا غُهْذِىْ ۷۱۱ وَ(عَمَّ) رَفْعُ الْخَفْضِ فِى اللّٰهِ الَّذِىْ

وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ رعدع ۶ میں اسی طرح اَلْكٰفِرُ کے بجائے اَلْكُفَّارُ جمع کے صیغہ سے پڑھا ہے شُهُدْ كَنْزًا غُذِىْ والے روح شامی کوفیین رویس نے۔ اور باقیین کیلئے اَلْكٰفِرُ واحد کے صیغہ سے۔ اَللّٰهِ الَّذِىْ ابراہیم ع ۱ میں عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کیلئے حالین میں ھاء کے جر کے بجائے رفع ہے۔

وَالِابْتِدَا (غَهِرْ خَالِقُ امْدُدْ وَاكْسِرِ ۷۱۲ وَارْفَعْ كَنُوْرٍ كُلَّ وَالْاَرْضَ اجْرُرِ

اور لفظ اَللّٰهُ سے ابتداء یا اعادہ کی صورت میں غَرْ والے رویس کیلئے بھی مثل عَمَّ والوں کے ھاء کا رفع ہے اور وصلاً ھاء کا جر۔ باقیین کیلئے حالین میں ھاء کا جر ہے۔ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ ابراہیم ع ۳ میں مثل نور ع ۶ والے وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ کے دونوں جگہ خاء کے بعد اثبات الف اور لام کے کسرہ اور قاف کے رفع سے خٰلِقُ پڑھتے ہیں۔ اور كُلَّ اور اَلْاَرْضَ کو جر دے كُلِّ، اَلْاَرْضِ ۞

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(شَفَا) وَمُصْرِخِيَّ كَسْرُ الْيَا (فَهَخَرْ ۷۱۳ يُضِلُّ فَتْحُ الضَّمِّ كَالْحَجِّ الزُّمَرْ

شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے دونوں جگہ نصب ہے۔ پس شَفَا والوں کیلئے یہاں اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خٰلِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور نور میں وَاللّٰهُ خٰلِقُ كُلِّ دَآبَّةٍ۔ باقیین کے لئے مثل حفص کے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اور وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ۔ اور وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ابراہیم ع ۴ میں فَخَرْ والے حمزہ کیلئے یاء کے کسرہ سے۔ باقیین کیلئے یاء کے فتحہ سے بِمُصْرِخِيَّ۔ لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ابراہیم ع ۵ اور لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حج ع ۱ اور لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ زمر ع ۱ ان تینوں جگہ یاء کے ضمہ کے بجائے فتحہ سے لِيَضِلُّوْا، لِيَضِلَّ ۞

(حَبْرٌ) (غِنًا لُّقْمَانَ (حَبْرٌ) وَّاَتٰى ۷۱۴ عَكْسُ رُوَيْسٍ وَّاشْبِعَنْ اَفْئِدَتَا

حَبْرٌ غِنًا والے مکی بصری رویس کیلئے باقیین کیلئے یاء کا ضمہ۔ لقمان ع ۱ والے لِيَضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ میں حَبْرٌ والے مکی بصری کیلئے یاء کے فتحہ سے اور باقیین کیلئے یاء کا ضمہ۔ اسکا عطف يُضِلَّ فَتْحُ الضَّمِّ پر ہے اور رویس کا عکس یعنی رویس سے ایک روایت اور بھی آئی ہے کہ لقمان والے لِيُضِلَّ میں یاء کا ضمہ باقی تین سورتوں میں یاء کا فتحہ ہے۔ اب وَاَتٰى عَكْسُ میں اس روایت کا عکس بیان ہوا ہے یعنی لقمان والے لِيُضِلَّ میں یاء کا فتحہ اور باقی تین میں یاء کا ضمہ ہے۔ پس رویس کیلئے جمع الجمع میں چاروں موقعوں میں دو دو وجوہ پڑھیں گے اور افراد میں ترتیب کا لحاظ رکھا جائیگا۔ یعنی پہلی روایت پر عمل کریں یا دوسری پر۔ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ ابراہیم ع ۶ میں ہمزہ کو اشباع یعنی یاء مدہ سے اَفْئِيْدَةً پڑھو ۞

(لِهِى الْخُلْفُ وَافْتَحْ لِتَزُوْلَ ارْفَعْ (رُ)مَا ۷۱۵ وَرُبَّمَا الْخِفُّ (مَدًّا نَّهَلْ وَاضْمُمَا

لِيْ والے ہشام کیلئے بالخلف۔ باقیین کیلئے یاء مدہ کے حذف سے اَفْئِدَةً۔ لَتَزُوْلُ ابراہیم ع ۷ کے پہلے لام کو فتحہ دے اور دوسرے لام کو رفع دے رُمَا والے کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے کسرہ اور نصب سے لِتَزُوْلَ۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ حجر ع ۱ باء کی تخفیف سے مَدًّا نَلْ والے نافع ابوجعفر عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے باء کی تشدید سے رُبَّمَا۔ اور تو ضرور ضمہ دے ۞

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُنَزَّلُ الْكُوْفِيْ وَفِي التَّا النُّوْنُ مَعْ ۷۱۶ زَاهَا اكْسِرًا (صَحْبًا) وَّبَعْدُ مَا رَفَعْ

مَا تُنَزِّلُ حجرع ا میں علامت مضارع کو کوفیین کیلئے خواہ تاء تانیث ہو یا نون متکلم جیسا کہ شعبہ کیلئے تاء اور صَحْبًا کیلئے نون۔ پس مطلقاً کوفیین کیلئے علامت مضارع مضموم ہے۔ باقیین کیلئے علامت مضارع مفتوح مَا تَنَزَّلُ۔ اور تاء کی جگہ نون ہے۔ اور زاء کو کسرہ دے۔ یہ دونوں اختلاف صَحْبًا والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے ہیں۔ باقیین کیلئے مَا تَنَزَّلُ تاء سے ہے۔ اور اس تُنَزِّلُ کے بعد اَلْمَلٰٓئِكَةَ کی تاء کو رفع نہیں دیا بلکہ تاء کا نصب ہے۔ پس ۱ صَحْبٌ کیلئے مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ ۲ شعبہ کیلئے مَا تُنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۳ باقیین کیلئے مَا تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۴ بزی کیلئے تاء کی تشدید شعر ۵۱۰ میں بیان ہوئی ہے۔ اور شعر ۵۱۲ میں تمام تاءات میں خلف ہے یعنی تشدید وتخفیف۔

وَخِفُّ سُكِّرَتْ (دَّ)نَا وَلَا مَا ۷۱۷ عَلَىَّ فَاكْسِرْ نَوِّنِ ارْفَعْ (ظَهَا مَا

اِنَّمَا سُكِرَتْ اَبْصَارُنَا حجرع ا کاف کی تخفیف سے دَنَا والے مکی کے لئے۔ باقیین کیلئے کاف کی تشدید سے سُكِّرَتْ۔ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَىَّ حجرع ۳ کے لام کو کسرہ دے، یاء کو تنوین دے اور یاء کو رفع بھی دے، عَلِيٌّ ہوا، ظَاهَا والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے لام مفتوح اور یاء مفتوح بلا تنوین عَلَىَّ۔

هَمْزَ ادْخُلُوا انْقُلِ اكْسِرِ الضَّمَّ اخْتُلِفْ ۷۱۸ (غَيْثٌ تُبَشِّرُوْنَ ثِقْلُ النُّوْنِ (دِ)فْ

وَعُيُوْنٍ اِدْخُلُوْهَا حجرع ۴ میں اُدْخُلُوْهَا کے ہمزہ وصلی کو قطعی بنا کر اس کے ضمہ کو ماقبل والی تنوین کی طرف نقل کر دے اور نقل کے سبب ہمزہ قطعی کو حذف کر دے اور خاء کے ضمہ کو بالخلف کسرہ سے بدل دے وَعُيُوْنٍ اُدْخِلُوْهَا پڑھ۔ اس بناء پر کہ یہ اَدْخَلُوْا سے اُدْخِلُوْا ماضی مجہول ہے غَيْثٌ والے رویس کیلئے۔ پس ہمزہ قطعی نقل کی بناء پر حذف ہوا ہے۔ باقیین کیلئے ہمزہ وصلی اور خاء کے ضمہ سے صیغہ امر ہے۔ اور رویس کی دوسری وجہ بھی یہی ہے جو اُخْتُلِفْ سے نکلی۔ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ حجرع ۴ میں نون کی تشدید دِفْ والے مکی کیلئے تُبَشِّرُوْنِّيْ۔ باقیین کیلئے نون کی تخفیف ہے۔

وَكَسْرُهَا (ا)عْلَمْ (دُ)مْ كَيَقْنَطُ اجْمَعَا ۷۱۹ (رَوٰى حِمًا) خِفُّ قَدَّرْنَا (صِهْ)فْ مَعَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور تُبَشِّرُوْنِ کے نون کا کسرہ ہے اِعْلَمْ دُمْ والے نافع مکی کیلئے۔ پس ۱ مکی کیلئے تُبَشِّرُوْنِّ تشدید سے۔ ۲ نافع کیلئے تُبَشِّرُوْنِ بلا تشدید۔ ۳ باقیین کیلئے تُبَشِّرُوْنَ۔ نافع مکی کی قراءۃ میں تُبَشِّرُوْنِ کے نون کا کسرہ یَقْنَطُ کے نون کے کسرہ کی طرح ہے رَوٰی حِمًا والے کسائی امام خلف بصری یعقوب کیلئے سب جگہ جو صیغہ بھی ہو۔ جیسے یَقْنِطُوْنَ روم ع ۴، لَا تَقْنِطُوْا زمر ع ۶۔ باقیین کیلئے نون کا فتحہ ہے۔ فَقَدَّرْنَا اِنَّهَا حجر ع ۴ اور قَدَّرْنٰهَا نمل ع ۴ دونوں جگہ صِفْ والے شعبہ کیلئے دال کی تخفیف سے قَدَرْنَا اور قَدَرْنٰهَا ہے۔ باقیین کیلئے دال کی تشدید سے۔

سُوْرَةُ النَّحْلِ

يُنْزِلُ مَعْ مَا بَعْدُ مِثْلُ الْقَدْرِ عَنْ ۷۲۰ رَوْحٍ بِشِقِّ فَتْحُ شِيْنِهٖ (ثَمَنْ

تَنَزَّلُ تاء اور زاء کے فتحہ سے مع زاء کی تشدید کے۔ اور اَلْمَلٰٓئِكَةُ رفع سے جیسا کہ سورۃ القدر میں تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ سب کیلئے ہے۔ یہاں صرف روح کیلئے ہے۔ اور باب يُنَزِّلُ کی تشدید و تخفیف عمومی قاعدہ کے طور پر شعراء ۱۹۳ میں بیان ہوئی ہے کہ حَقٌّ والے مکی بصری یعقوب کیلئے تخفیف اور باقیین کیلئے تشدید۔ اور روح کیلئے یہاں تشدید خلافِ اصل ہے۔ پس ۱ مکی بصری رویس کے لئے يُنْزِلُ الْمَلٰٓئِكَةَ۔ ۲ صرف روح کیلئے تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ سورۃ القدر والے کی طرح۔ ۳ باقیین کیلئے يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ مثل حفص کے۔ بِشِقِّ الْاَنْفُسُ میں شین کا فتحہ صرف ثَمَنْ والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے شین کا کسرہ۔

يُنْبِتُ نُوْنٌ (صَحَّ يَدْعُوْنَ (ظُبًا ۷۲۱ (نَهَلْ وَتُشَاقُّوْنَ اكْسِرِ النُّوْنَ (اَ)بَا

يُنْبِتُ لَكُمْ ع ۲ میں صَحَّ والے شعبہ کے لئے یاء کے بجائے نون سے نُنْبِتُ اور باقیین کیلئے یاء سے۔ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ع ۲ میں ظُبًا نَلْ والے یعقوب عاصم کیلئے اطلاقی یا رغیب سے يَدْعُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور باقیین کیلئے تار خطاب سے تَدْعُوْنَ۔ كُنْتُمْ تُشَاقُّوْنَ فِيْهِمْ ع ۴ میں اَبَا والے نافع کیلئے نون کے کسرہ سے تُشَاقُّوْنِ اور باقیین کیلئے نون کے فتحہ سے۔ تُشَاقُّوْنَ کی تخفیف ضرورت کی بناء پر ہے۔

وَيَتَوَفّٰهُمْ مَّعًا (فَتًى) وَّضَمَّ ۷۲۲ وَفَتْحُ يَهْدِيْ (كَهُمْ (سَمَا) تَرَوْ (فَهُمَ

اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ع ۴ دونوں جگہ اطلاقی یاء تذکیر سے يَتَوَفّٰهُمْ ہے فَتًی والے حمزہ امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے تار تانیث سے۔ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ ع ۵ میں لَا يُهْدٰى ہے یاء کے ضمہ دال کے فتحہ اور الف سے كَمْ سَمَا والے شامی نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے۔ اور باقیین کیلئے لَا يَهْدِيْ یاء کے فتحہ دال کے کسرہ مع یاء مدہ کے۔ اَوَلَمْ تَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ ع ۶ میں فَعَمَ والے حمزہ

(رَوَى) الْخِطَابُ وَالْاَخِيْرُ (كَهُمْ (ظَهْرُفْ ۷۲۳ (فَتًى) تَرَوْا كَيْفَ (شَفَا) وَالْخُلْفَ (صِفْ

اور رَوٰی والے کسائی امام خلف تینوں کیلئے اسی طرح تار خطاب سے اور باقیین کیلئے یاء غیب سے اَوَلَمْ يَرَوْا۔ اور نحل کے آخر ع ۱۱ والے اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ میں تار خطاب سے اَلَمْ تَرَوْا، كَمْ ظَرُفْ فَتًی والے شامی یعقوب حمزہ امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء غیب سے يَرَوْا۔ اَوَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ عنکبوت ع ۲ میں شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے بلا خلف اور صِفْ والے شعبہ کیلئے بالخلف تار خطاب سے۔ باقیین کے لئے یاء غیب سے اَوَلَمْ يَرَوْا۔

وَيَتَفَيَّؤُا سِوَى الْبَصْرِيْ وَرًا ۷۲۴ مُفَرِّطُوْنَ اكْسِرْ (مَدًّا) وَّاشْدُدْ (ثَهْرَا

يَتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ ع ۶ بصری یعقوب کے سوا سب کے لئے اطلاقی یاء تذکیر سے اور بصری یعقوب کیلئے تار تانیث سے تَتَفَيَّؤُا۔ اور مُفْرِطُوْنَ ع ۸ کی راء کو مَدًّا والے نافع ابوجعفر کیلئے کسرہ دے اور باقیین کے لئے راء کے فتحہ سے وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ۔ اور اسی راء کو ثَرٰی والے ابوجعفر کیلئے تشدید دے۔ پس [۱] نافع کیلئے مُفْرِطُوْنَ راء کے کسرہ اور تخفیف سے۔ [۲] ابوجعفر کیلئے مُفَرِّطُوْنَ راء کے کسرہ اور تشدید سے۔ [۳] باقیین کیلئے مُفْرَطُوْنَ فتحہ اور تخفیف سے۔

وَنُوْنَ نُسْقِيْكُمْ مَّعًا اَنِّثْ (ثَهْنَا ۷۲۵ وَضَمَّ (صَحْبٌ حَبْرُ) يَجْحَدُوْ (غِهْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا نحل ع ۹ ومؤمنون ع ۱ کے نون کو ثَنَا والے ابوجعفر نے تاء تانیث سے بدلا ہے یعنی تَسْقِيْكُمْ پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے بالنون ہے۔ اور صَحْبٌ حَبْرٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف مکی بصری نے نُسْقِيْكُمْ کی علامت مضارع کو ضمہ سے پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے مفتوح، خواہ تاء ہو یا نون۔ پس [۱] ابوجعفر کیلئے تَسْقِيْكُمْ تاء مفتوح سے [۲] نافع شامی شعبہ یعقوب کیلئے نون مفتوح سے نَسْقِيْكُمْ [۳] باقیین کیلئے نُسْقِيْكُمْ نون مضموم سے۔ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ع ۱۰ کو غِنَا والے رویس ﴿ع﴾

(صَبَا الْخِطَابُ ظَعْنِكُمْ حَرِّكْ (سَمَا) ۷۲۶ لَيَجْزِيَنَّ النُّوْنُ (كَهُمْ خُلْفٌ (نَّهَا

اور صَبَا والے شعبہ نے تاء خطاب سے تَجْحَدُوْنَ اور باقیین نے یاء غیب سے پڑھا ہے۔ اَيَوْمَ ظَعْنِكُمْ ع ۱۱ کی عین کو سَمَا والے نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب نے فتحہ کی حرکت دی ہے ظَعْنِكُمْ۔ باقیین کے لئے عین کا اسکان۔ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ع ۱۳ كَمْ والے شامی کیلئے بالخلف اور نَمَا والے عاصم ﴿ع﴾

(دُمْ (ثِقْ وَضُمَّ فَتَنُوْا وَاكْسِرْ سِوٰى ۷۲۷ شَامٍ وَّضَيْقٍ كَسْرُهَا مَعًا (دَ(وٰى

اور دُمْ ثِقْ والے مکی ابوجعفر کیلئے بلا خلف نون سے۔ باقیین کیلئے یاء سے وَلَيَجْزِيَنَّ۔ مِنْ ۴ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ع ۱۴ کی فاء کو ضمہ دے اور تاء کو کسرہ دے، شامی کے سوا باقیین کیلئے۔ پس شامی کیلئے فاء وتاء دونوں کے فتحہ سے مَا فَتَنُوْا۔ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ نحل ع ۱۶، وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ نمل ع ۶ دونوں جگہ ضاد کے کسرہ سے ضِيْقٍ ہے دَوٰی والے مکی کیلئے اور باقیین کیلئے ضاد کا فتحہ۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاِسْرَآءِ

يَتَّخِذُوْا (حَـلَا يَسُوْءَ فَاضْمُمَا ۷۲۸ هَمْزًا وَّاَشْبِعْ (عَـهُنَّ (سَمَا) النُّوْنُ (رَ)مٰى

اَلَّا يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ ع ۱ اخلاقی یا غیب سے حَلَا والے بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے تَتَّخِذُوْا تا رخطاب سے۔ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ ع ۱ ہمزہ کے ضمہ اور ہا کے بعد واو مدہ سے عَنْ سَمَا والے حفص نافع ابوجعفر کی بصری یعقوب کیلئے۔ اور رَمٰی والے کسائی کیلئے یاء کے بجائے نون اور ہمزہ کا فتحہ بلا الف لِنَسُوْٓءَ اْ۔ باقی شامی شعبہ حمزہ امام خلف کیلئے یا اور ہمزہ کے فتحہ سے بغیر الف کے لِيَسُوْٓءَ اْ۔

وَنُخْرِجُ الْيَاءُ (ثَوٰى) وَفَتْحُ ضَمْ ۷۲۹ وَضَمُّ رَاءٍ (ظَهِنَّ فَتْحُهَا (ثَهَكَمْ

وَنُخْرِجُ لَهٗ ع ۲ میں ثَوٰی والے ابوجعفر یعقوب کیلئے یاء اور باقیین کیلئے نون۔ اور ظَعَنَّ والے یعقوب کیلئے اسی يَخْرُجُ کی یاء کو ضمہ کے بجائے فتحہ دے اور راء کو ضمہ دے یعنی يَخْرُجُ پڑھ۔ پس باقیین کے لئے علامت مضارع کا ضمہ ہے جو فَتْحُ ضَمْ کی ضد سے نکلا، خواہ یاء ہو یا نون۔ فَتْحُهَا: اور راء کا فتحہ ہے ثَكَمْ والے ابوجعفر کیلئے۔ پس ان کیلئے يُخْرَجُ ہے یاء کے ضمہ اور راء کے فتحہ سے۔ باقیین کیلئے نُخْرِجُ نون کے ضمہ اور راء کے کسرہ سے۔

خلاصہ: ۱ یعقوب کیلئے يَخْرُجُ یاء کے فتحہ اور راء کے ضمہ سے۔ ۲ ابوجعفر کیلئے يُخْرَجُ یاء کے ضمہ اور راء کے فتحہ سے۔ ۳ باقیین کیلئے نُخْرِجُ ہے نون کے ضمہ اور راء کے کسرہ سے۔

يَلْقَا اضْمُمِ اشْدُدْ (كَمْ (ثَهَنَا مَدَّ اَمَرْ ۷۳۰ (ظَهَرْ وَّ يَبْلُغَانِ مَدَّ كَسَرْ

كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ ع ۲ میں یاء کو ضمہ دے اور قاف کو تشدید دے يُلَقّٰىهُ پڑھ كَمْ ثَنَا والے شامی ابوجعفر کیلئے۔ باقیین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے یاء کے فتحہ اور قاف کی تخفیف سے یَلْقَهُ۔ اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا ع ۲ میں ہمزہ کو اثبات الف سے اٰمَرْنَا پڑھ ظَهَرٌ والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے اَمَرْنَا ترکِ الف سے۔ اِمَّا يَبْلُغَنَّ ع ۳ میں غین کے بعد الف مع مد لازم مثقل زیادہ کر اور نون کو کسرہ دے يَبْلُغٰنِّ پڑھ ۞

(شَفَا) وَحَيْثُ اُفٍّ نَوِّنْ (عَهِنْ (مَّدَا) ۷۳۱ وَفَتْحُ فَائِهٖ (دَ)نَا (ظِهِلُّ (كُهَدَا

شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے الف کے حذف اور نون کے فتحہ سے يَبْلُغَنَّ۔ اُفٍّ کو تنوین دے جہاں بھی ہو، عَنْ مَدَا والے حفص نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے اُفٍّ غیر منون ہے۔ اور اُفَّ کی فاء کا فتحہ ہے دَنَا ظِلُّ كُهَدَا والے مکی یعقوب شامی کے لئے۔ باقیین کیلئے فاء کا کسرہ۔ پس [۱] حفص نافع ابوجعفر کیلئے اُفٍّ [۲] مکی یعقوب شامی کیلئے اُفَّ [۳] باقیین کیلئے اُفٍّ۔

وَفَتْحُ خِطْاً (مَّهِنْ (لَّهُ الْخُلْفُ (ثَهَرَا ۷۳۲ حَرِّكْ لَهُمْ وَالْمَكِّ وَالْمَدَّ (دَ)رٰى

كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ع ۴ میں خاء کا فتحہ ہے مَنْ ثَرَا والے ابن ذکوان ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور لَهُ والے ہشام کے لئے بالخلف۔ یعنی ہشام کیلئے خاء کا فتحہ اور کسرہ دونوں ہیں۔ باقیین کے لئے خاء کا کسرہ۔ اور اسی ترتیب سے خَطَاً کی طاء کو فتحہ کی حرکت دے یعنی لَهُمْ والوں میں سے ابن ذکوان ابوجعفر کیلئے بلا خلف طاء کا فتحہ اور ہشام کیلئے خلف ہے یعنی طاء کا فتحہ۔ اس کی ضد سے دوسری وجہ طاء کا سکون نکلا۔ اور مکی کے لئے بھی بلا خلف طاء کا فتحہ ہے۔ باقیین کیلئے طاء کا سکون۔ وَالْمَدَّ دَرٰى: اور دَرٰى والے مکی کیلئے طاء کے بعد الف مع متصل زیادہ ہے۔ باقی نو کیلئے الف کا ترک ہے۔ پس [۱] ابن ذکوان ابوجعفر کیلئے خَطَاً خاء وطاء کا فتحہ۔ [۲] ہشام کیلئے دو وجوہ ہیں:۔ [۱] خِطْاً خاء کا کسرہ، طاء کا سکون [۲] خَطَاً ابن ذکوان ابوجعفر کی طرح خاء وطاء کا فتحہ۔ [۳] مکی کیلئے خِطَاً خاء کا کسرہ طاء کا فتحہ اور اسکے بعد الف کا اثبات۔ [۴] باقیین کیلئے خِطْاً خاء کا کسرہ طاء کا سکون۔

يُسْرِفْ (شَفَا) خَاطِبْ وَقُسْطَاسِ اكْسِرِ ۷۳۳ ضَمًّا مَّعًا (صَحْبٌ) وَّضُمَّ ذَكِّرِ

فَلَا تُسْرِفْ ع ۴ کو تاء خطاب سے پڑھ شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کے لئے۔ باقیین کیلئے یاء غیب سے فَلَا يُسْرِفْ۔ بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ اسراء ع ۴ وشعراء ع ۱۰ دونوں جگہ قاف کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صَخَبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے قاف کے ضمہ سے بِالْقُسْطَاسِ۔ كَانَ سَيِّئَةً ع ۴ میں ہمزہ کو ضمہ دے اور تاء تانیث کو واحد مذکر غائب کی ضمیر بنادے ۞

سَيِّئَةً وَّلَا تُنَوِّنْ (كَهُمْ (كَفٰى) ۷۳۴ لِيَذَّكَّرُوا اضْمُمْ خَفِّفَنْ مَّعًا (شَفَا)

اور اس سَيِّئَةً کو تنوین نہ دے یعنی سَيِّئُهٗ پڑھ كَمْ كَفٰى والے شامی کوفیین کیلئے اور باقیین کیلئے سَيِّئَةً ہمزہ کے فتحہ اور تاء تانیث سے مع نصب وتنوین کے۔ لِيَذَّكَّرُوْا اسراء ع ۵ وفرقان ع ۵ دونوں میں اسی طرح ذال کے سکون مع تخفیف اور کاف کے ضمہ مع تخفیف کے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کے لئے۔ باقیین کیلئے دونوں جگہ لِيَذَّكَّرُوْا ہے، ذال وکاف کے فتحہ اور دونوں کی تشدید سے۔

وَبَعْدَ اَنْ (فَتًى) وَّمَرْيَمَ (نَّهْمَا ۷۳۵ (اِ)ذْ (كَهُمْ يَقُوْلُ (عَهُنْ (دُ)عَا الثَّانِيْ (سَمَا)

اور اسی مادہ میں سے اَنْ کے بعد والا کلمہ یعنی اَنْ يَّذَّكَّرَ فرقان ع ۶ میں فَتًى والے حمزہ امام خلف کیلئے اسی طرح ذال کے سکون اور کاف کے ضمہ مع تخفیف کے۔ باقیین کیلئے اَنْ يَّذَّكَّرَ ذال وکاف کے فتحہ سے مع تشدید کے۔ اور مریم ع ۵ والا اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ میں نَمَا اِذْ كَمْ والے عاصم نافع شامی کے لئے ذال کے سکون مع تخفیف اور کاف کے ضمہ سے مع تخفیف کے يَذْكُرُ۔ باقیین کیلئے ذال وکاف کے فتحہ سے مع تشدید کے يَذَّكَّرُ كَمَا يَقُوْلُوْنَ ع ۵ اطلاقی یا رغیب سے عَنْ دُعَا والے حفص مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء خطاب سے تَقُوْلُوْنَ۔ اور دوسرا یعنی وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ ع ۵ اطلاقی یا رغیب سے سَمَا والے نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب ۞

(نَهَلْ (كَهُمْ يُسَبِّحُ (صَهْدَا (عَمَّ دُ)عَا ۷۳۶ وَفِيْهِمَا خُلْفُ رُوَيْسٍ وَّقَعَا

اور نَلْ كَمْ والے عاصم شامی کیلئے اور باقیین کیلئے تاء خطاب سے عَمَّا تَقُوْلُوْنَ۔ يُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ ع ۵ اطلاقی یا رتذکیر سے صَدَا عَمَّ دُعَا والے شعبہ نافع ابوجعفر شامی مکی کیلئے۔ باقیین کے لئے تُسَبِّحُ تاء تانیث سے۔ وَفِيْهِمَا اور ان دونوں یعنی ثانی عَمَّا يَقُوْلُوْنَ اور يُسَبِّحُ میں رویس کا خلف واقع ہوا ہے۔ پس دوسری وجہ تَقُوْلُوْنَ تاء خطاب سے اور تُسَبِّحُ تاء تانیث سے ہے، لیکن اگر افراداً پڑھیں تو ان میں ترتیب ضروری ہے، یعنی یا تو اول میں یاء اور ثانی میں تاء پڑھیں، یا اول میں تاء اور ثانی میں یاء۔ اور یہ جائز نہیں کہ دونوں میں یاء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑھیں یا دونوں میں تاء، یہ طرق کے خلاف ہے۔ اور اگر جمعاً پڑھیں تو دونوں کلمات میں سے ہر ایک میں دو دو وجوہ پڑھیں گے۔

وَرَجِلِكَ اكْسِرْ سَاكِنًا (عُهْدْ يَخْسِفَا ۷۳۷ وَبَعْدَهُ الْاَرْبَعُ نُوْنٌ (حُزْ (دَ)فَا

بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ ع ۷ میں جیم کے سکون کو کسرہ سے بدل دے عُہْدْ والے حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے جیم کے سکون سے وَرَجْلِكَ۔ اَنْ نَّخْسِفَ بِكُمْ اور اسکے بعد کے چار افعال اَوْ نُرْسِلَ عَلَيْكُمْ، اَنْ نُّعِيْدَكُمْ فَنُرْسِلَ عَلَيْكُمْ، فَنُغْرِقَكُمْ ع ۷، ان پانچوں افعال میں یاء کے بجائے نون ہے، حُزْ دَفَا والے بصری مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے فَنُغْرِقَكُمْ کے علاوہ باقی چار کلمات میں یاء ہے۔

يُغْرِقَكُمْ مِّنْهَا فَاَنِّثْ (ثِقْ (غِهْنَا ۷۳۸ خَلْفَكَ فِيْ خِلَافَكَ (ا)تُلْ (صِهْ (ثَهْنَا

ان پانچوں افعال میں سے فَنُغْرِقَكُمْ کو تاء تانیث سے پڑھ ثِقْ غِنَا والے ابوجعفر رویس کیلئے۔ پس ابوجعفر رویس کیلئے يَخْسِفَ، يُرْسِلَ، يُعِيْدَكُمْ، فَيُرْسِلَ ان چار میں یاء ہے اور فَتُغْرِقَكُمْ میں تاء تانیث۔ باقیین اپنی اصل پر ہیں جیسا کہ بیان ہوا۔ خِلْفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ع ۸ کے بجائے خَلْفَكَ ہے اُتْلُ صِفْ ثَنَا والے نافع شعبہ ابوجعفر ﷺ

(حَبْرٌ) نَّاٰنَاءَ مَعًا (مِّهْنَهُ (ثُهْبَا ۷۳۹ تَفَجَّرَ فِي الْاُوْلٰى كَتَقْتُلَ (ظُهْبَا

اور حَبْرٌ والے مکی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے خِلْفَكَ خاء کے کسرہ لام کے فتحہ اور الف سے۔ اور وَنَاْبِجَانِبِهٖ اسراء ع ۹ وفصلت ع ۶ دونوں جگہ وَنَاٰ ہے یعنی الف مقدم اور ہمزہ مؤخر مِنْهُ ثُبَا والے ابن ذکوان ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے وَنَاْ ہے یعنی ہمزہ مقدم اور الف مؤخر۔ حَتّٰى تَفَجُّرَ لَنَا ع ۱۰ جو پہلا ہے، تَقْتُلَ کے وزن پر ہے ظُبَا والے یعقوب ﷺ

(كَفٰى) وَكِسْفًا حَرِّكَنْ (عَمَّ نَهْفَسْ ۷۴۰ وَالشُّعَرَا سَبَا (عَهَلَا الرُّوْمِ عَكَسْ

اور كَفٰى والے کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے تُفَجِّرَ ہے تشدید یعنی باب تَفْعِيْلٌ سے۔ اور اَلْاُوْلٰى کی قید سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَتُفَجِّرَ نکل گیا۔ اس میں سب کیلئے تشدید ہے۔ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا ع ۱۰ میں سین کو ضرور فتحہ کی حرکت دے عَمَّ نَفَسٌ والے نافع ابوجعفر شامی عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے بالاسکان۔ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا شعراء ع ۱۰ اور أَوْ تُسْقِطَ عَلَيْهِمْ كِسَفًا سباع ۱ دونوں میں كِسَفًا کی سین کا فتحہ ہے، عَلَا والے حفص کیلئے۔ باقیین کے لئے سین کے اسکان سے كِسْفًا۔ وَيَجْعَلَهُ كِسْفًا روم ع ۵ کی سین کو متحرک کے عکس یعنی اسکان سے پڑھ ﴿ھ﴾

(مَهْ (لِّهِ بِخُلْفٍ (ثِقْ وَقُلْ قَالَ (دَ)نَا ۷۴۱ (كَهُمْ وَعَلِمْتَ مَا بِضَمِّ التَّا (رَ)نَا

مَنْ ثِقْ والے ابن ذکوان ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور لِي والے ہشام کیلئے بالخلف۔ باقیین کیلئے فتحہ کی حرکت سے كِسَفًا۔ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي ع ۱۰ میں قُلْ کے بجائے قَلَ پڑھ دَنَا كَمْ والے مکی شامی کیلئے۔ باقیین کے لئے امر کے صیغہ سے قُلْ ہے۔ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ ع ۱۲ تاء کے ضمہ سے عَلِمْتُ ہے، رَنَا والے کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء کے فتحہ سے عَلِمْتَ۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ

مِنْ لَّدُنْهُ لِلضَّمِّ سَكِّنْ وَّ اَشِمْ ۷۴۲ وَاكْسِرْ سُكُوْنَ النُّوْنِ وَالضَّمَّ (صُ)هِمْ

شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ ع ۱ میں دال کے ضمہ کو سکون سے بدل دے۔ اور دال کے سکون میں ضمہ کی طرف اشارہ کرنے کیلئے اشمام بھی کر۔ اور اسکے نون کے سکون کو کسرہ سے بدل دے۔ اور ھاء ضمیر کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے اور مِنْ لَّدُنْهُ پڑھ صُرِمْ والے شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے مذکورہ قیود کی ضد سے مِنْ لَّدُنْهُ نکلا اور اس میں مکی کیلئے صلہ بھی ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِرْفَقًا اِفْتَحِ اكْسِرَنْ (عَمَّ) وَخِفْ ۷۴۳ تَزَّاوَرُ الْكُوْفِيْ) وَتَزْوَرُّ (ظُهِرْفُ

مِنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ع ۲ میں مَرْفِقًا کی میم کو فتحہ اور فاء کو کسرہ دے عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے میم کے کسرہ اور فاء کے فتحہ سے مِرْفَقًا۔ تَزْوَرُّ عَنْ كَهْفِهِمْ ع ۲ اسی طرح زاء کو تخفیف سے پڑھ کو فیین کیلئے۔ اور تَزْوَرُّ زاء کے اسکان اور راء کی تشدید سے الف کے بغیر ظُرِفْ والے یعقوب

(كَهُمْ وَمُلِئْتَ الثِّقْلُ (حِرْمٌ) وَّرِقِكُمْ ۷۴۴ سَاكِنُ كَسْرٍ (صِهْ (فَتًى شَافٍ (حَكَمْ

اور كَمْ والے شامی کیلئے۔ باقیین کے لئے زاء کی تشدید، اس کے بعد اثبات الف اور راء کی تخفیف سے تَزْوَرُّ۔ وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ ع ۳ لام کی تشدید سے وَلَمُلِّئْتَ حِرْمٌ والے نافع ابوجعفر مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے بالتخفیف۔ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖ ع ۳ راء کے کسرہ کے بجائے اسکان سے بِوَرْقِكُمْ، صِهْ فَتًى شَافٍ حَكَمْ والے شعبہ حمزہ امام خلف روح بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے راء کا کسرہ۔

وَلَا تُنَوِّنْ مِّائَةٍ (شَفَا) وَلَا ۷۴۵ يُشْرِكُ خِطَابٌ مَّعَ جَزْمٍ (كَمَّلَا

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ ع ۴ میں مِائَةٍ کی تاء کو تنوین نہ دے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء منون ہے۔ وَلَا تُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖ ع ۴ میں وَلَا تُشْرِكْ تاء خطاب اور کاف کے جزم سے كَمَّلَا والے شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء غیب اور رفع سے وَلَا يُشْرِكُ۔

وَثَمَرٌ ضَمَّاهُ بِالْفَتْحِ (ثَوٰى) ۷۴۶ (نَهْرٍ ۚ بِثُمُرِهٖ (ثَهَنَا (شَهَادٍ (نَّهٰوى

وَكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ع ۵ میں ثاء و میم دونوں کے ضمہ کو فتحہ سے بدل دے ثَوٰى نَصْرٍ والے ابوجعفر یعقوب عاصم کیلئے۔ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ ع ۵ کی ثاء و میم دونوں کے ضمہ کو فتحہ سے بدل دے ثَنَا شَادٍ نَّوٰى والے ابوجعفر روح عاصم کیلئے

سَكِّنْهُمَا (حَلَا وَمِنْهَا مِنْهُمَا ۷۴۷ (دِ)نْ (عَمَّ) لٰكِنَّا فَصِلْ (ثُهْ (غُصْ (كَهُمَا

وَكَانَ لَهٗ ثُمُرٌ، وَاُحِيْطَ بِثُمُرِهٖ دونوں کلموں کی ثاء تو مضموم ہی ہے، تو ان دونوں کلموں کی میم کو ساکن پڑھ حَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والے بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے ثُمُرٌ، بِثُمُرِہٖ۔ دونوں جگہ ثاء میم کا ضمہ ہے، جو ضَمَّاہُ سے نکلا۔ میم کی تعیین شہرت کی بناء پر ہے۔ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا ع ۵ میں مِنْهَا واحد مؤنث غائب کی ضمیر کی جگہ مِنْهُمَا تثنیہ مؤنث غائب کی ضمیر ہے دِنْ عَمَّ والے مکی نافع ابوجعفر شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے مِنْهَا ہے واحد مؤنث غائب کی ضمیر۔ لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ ع ۵ کو اس طرح اثبات الف سے وصل کر کے پڑھ ثُبْ غُصْ حَمَا والے ابوجعفر رویس شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے الف کے حذف سے لٰكِنَّ ہے۔ ناظم رحمہ اللہ نے وقفی حالت کو شہرت کی بناء پر بیان نہیں کیا۔ فَصِلْ میں صِلْ امر ہے اور فاء زائدہ ہے۔

يَكُنْ (شَفَا) وَرَفْعُ خَفْضِ الْحَقِّ (رُ)مْ ۷۴۸ (حُطْ بَانُسَيِّرُ افْتَحُوْا (حَبْرٌ كَهُمْ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ ع ۵ اطلاقی یاء تذکیر سے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء تانیث سے وَلَمْ تَكُنْ۔ لِلّٰهِ الْحَقِّ ع ۵ میں قاف کے جر کے بجائے رفع سے اَلْحَقُّ رُمْ حُطْ والے کسائی بصری کیلئے باقیین کیلئے قاف کا جر ہے۔ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ ع ۶ میں یاء مشددہ کو فتحہ دیا ہے حَبْرٌ كَرُمْ والے مکی بصری شامی نے۔ باقیین کیلئے یاء کا کسرہ ﴿ع﴾

وَالنُّوْنَ اَنِّثْ وَالْجِبَالَ ارْفَعْ وَ(نَهُمْ ۷۴۹ اَشْهَدْتُّ اَشْهَدْنَا وَكُنْتَ التَّاءَ ضَمْ

اور ان ہی مذکورین کیلئے نُسَيِّرُ کے نون کو تاء تانیث سے بدل دے، تُسَيَّرُ پڑھ اور اَلْجِبَالُ کے لام کو رفع دے۔ پس [۱] مکی بصری شامی کیلئے تُسَيَّرُ الْجِبَالُ تاء کے ضمہ، یاء کے فتحہ اور لام کے رفع سے۔ [۲] باقیین کیلئے نُسَيِّرُ الْجِبَالَ نون کے ضمہ، یاء کے کسرہ اور لام کے نصب سے۔ مَا اَشْهَدْتُّهُمْ ع ۷ میں توحید کے صیغہ کے بجائے جمع متکلم کے صیغہ سے مَا اَشْهَدْنٰهُمْ، ثَمْ والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کے لئے توحید کے صیغہ مَا اَشْهَدْتُّهُمْ۔ وَمَا كُنْتُ ع ۷ کی تاء کو ضمہ دیا ہے ﴿ع﴾

سِوَاهُ وَالنُّوْنُ يَقُوْلُ (فَهْرَدَا ۷۵۰ مَهْلِكِ مَعْ نَمْلِ افْتَحِ الضَّمَّ (نَهَدَا

ان کے ماسوا یعنی ثَمَّ والے ابوجعفر کے سوا سب نے۔ پس ابوجعفر کیلئے وَمَا كُنْتَ تاء کے فتحہ سے۔ باقیین کیلئے ضمہ سے وَمَا كُنْتُ۔ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا ع ۷ نون متکلم سے نَقُوْلُ ہے فَرْدَا والے حمزہ کیلئے۔ باقیین کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لئے یارغیب سے یَقُوْلُ۔ لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا کہف ع ۸ اور مَهْلِكَ اَهْلِهٖ نمل ع ۴ دونوں جگہ میم کو ضمہ کے بجائے فتحہ دے نَدَا والے عاصم کیلئے ﴿ع﴾

وَاللَّامَ فَاكْسِرْ (عُهْدُ وَغَيْبُ تُغْرِقَا ۷۵۱ وَالضَّمَّ وَالْكَسْرَ افْتَحَا (فَتَى رَّقَا

اور دونوں کلموں میں کاف سے پہلے لام کو کسرہ دے عُدْ والے حفص کیلئے اور باقیین کیلئے لام کا فتحہ۔ پس [۱] حفص کیلئے لِمَهْلِكِهِمْ اور مَهْلِكَ میم کے فتحہ لام کے کسرہ سے۔ [۲] شعبہ کیلئے لِمَهْلَكِهِمْ، مَهْلَكَ میم اور لام کے فتحہ سے۔ [۳] باقیین کیلئے لِمُهْلَكِهِمْ، مُهْلَكَ میم کے ضمہ، لام کے فتحہ سے۔ لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ع ۱۰ یارغیب سے۔ اور یاء کے ضمہ اور راء کے کسرہ دونوں کو فتحہ سے بدل دے فَتًى رَّقَا والے حمزہ امام خلف کسائی کیلئے لِيَغْرَقَ ﴿ع﴾

وَعَنْهُمُ ارْفَعْ اَهْلَهَا وَامْدُدْ وَخِفْ ۷۵۲ زَاكِيَةً (حَبْرٌ مَّدًّا غِثْ وَ(صُرِفْ

اور ان ہی مذکورین کیلئے رفع دے اَهْلَهَا کے لام کو۔ پس ان کے لئے لِيَغْرَقَ اَهْلُهَا اور باقیین کیلئے لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ہے، یاء کے بجائے تاء سے۔ اور تاء کے ضمہ، راء کے کسرہ اور لام کے نصب سے۔ اَنَفْسًا زَكِيَّةً ع ۱۰ میں زاء کے بعد الف زیادہ کر اور یاء کو مخفف کر اور زَكِيَّةً پڑھ حَبْرٌ مَّدًّا غِثْ والے مکی بصری نافع ابوجعفر رویس کیلئے۔ باقیین کیلئے مذکورہ قیود کی ضد سے زَكِيَّةً ہے۔ وَصُرِفْ والے شعبہ ﴿ع﴾

لَدُنِّيْ اَشِمَّ اَوْ رُمِ الضَّمَّ وَخِفْ ۷۵۳ نُوْنٍ (مَّدًّا صُهْنَ تَخِذَ الْخَا اكْسِرْ وَخِفْ

کیلئے مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ع ۱۰ میں دال کے سکون میں ضمہ کی طرف اشارہ کرنے کیلئے اشمام کر۔ اور دوسری وجہ میں دال کے ضمہ میں روم کر۔ اور تخفیف کر نون میں مَدًّا صُنْ والے نافع ابوجعفر شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے نون کی تشدید سے۔ پس [۱] نافع ابوجعفر کیلئے مِنْ لَّدُنِّيْ دال کے کامل ضمہ اور نون کی تخفیف سے۔ [۲] شعبہ کیلئے دو وجوہ ہیں:۔ [۱] مِنْ لَّدُنِّيْ دال کے سکون مع الاشمام اور نون کی تخفیف سے [۲] مِنْ لَّدُنِّيْ دال کے ضمہ مع الروم اور نون کی تخفیف سے۔ [۳] باقیین کے لئے مِنْ لَّدُنِّيْ دال کے کامل ضمہ اور نون کی تشدید سے۔ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ع ۱۰ کی خاء کو کسرہ دے۔ اور پہلی تاء کو تخفیف سے لَتَخِذْتَ پڑھ ﴿ع﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(حَقًّا) وَّمَعْ تَحْرِيْمِ نُوْنٍ يُّبْدِلَا ۷۵۴ خَفِّفْ (ظُهْبَا (كَنْزٍ دَ)نَا النُّوْرَ (دَ)لَا

حَقًّا والے مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے پہلی تاء کی تشدید اور خاء کے فتحہ سے حفص کی طرح۔ اور اس میں ذال کا تاء میں ادغام بھی ہے جو شعر ۲۷۲ میں بیان ہوا کہ تاء سے پہلے ذال کا عَنْ دَرْی والے حفص مکی کیلئے بلا خلف اور غِثْ والے رویس کیلئے بالخلف اظہار اور باقیین کیلئے ادغام۔ پس [۱] مکی کیلئے لَتَتَّخِذْتَ پہلی تاء کی تخفیف خاء کے کسرہ، ذال کے اظہار سے۔ [۲] بصری روح کیلئے لَتَتَّخِذْتَّ پہلی تاء کی تخفیف خاء کے کسرہ ذال کے ادغام سے۔ [۳] حفص کیلئے لَتَتَّخَذْتَ پہلی تاء کی تشدید، خاء کے فتحہ اور ذال کے اظہار سے۔ [۴] رویس کے لئے دو وجوہ ہیں:۔ [۱] مکی کی طرح [۲] بصری روح کی طرح۔ [۵] باقیین کیلئے لَتَتَّخَذْتَّ پہلی تاء کی تشدید خاء کے فتحہ ذال کے ادغام سے۔ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا کہف ع ۱۰ اور اَنْ يُّبْدِلَهٗ تحریم ع ۱ اور اَنْ يُّبْدِلَنَا ع ۱ تینوں جگہ اسی طرح دال کی تخفیف سے ظُبًا كَنْزٍ دَنَا والے یعقوب شامی کوفیین مکی کے لئے۔ باقیین کے لئے دال کی تشدید سے اَنْ يُّبَدِّلَهُمَا، اَنْ يُّبَدِّلَهٗ، اَنْ يُّبَدِّلَنَا۔ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ نور ع ۷ دال کی تخفیف سے دَلَا والے مکی [مع]

(صِفْ (ظَنَّ اتْبَعَ الثَّلَاثَ (كَمْ (كَفٰى) ۷۵۵ حَامِيَةٍ حَمِئَةٍ وَّاهْمِزْ (اَ)فَا

اور صِفْ ظَنَّ والے شعبہ یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے دال کی تشدید سے وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ۔ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ایک جگہ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ع ۱۱ دو جگہ ناظم کے تلفظ کے مطابق تینوں کلمات ہمزہ قطعی اور تاء کی تخفیف مع السکون سے كَمْ كَفٰى والے شامی کوفیین کیلئے اور باقیین کیلئے ہمزہ وصلی اور تاء کی تشدید سے فَاتَّبَعَ، ثُمَّ اتَّبَعَ۔ فِيْ عَيْنٍ حَمِيَةٍ ع ۱۱ کے بجائے حَمِئَةٍ الف کے حذف سے۔ اور یاء کے بجائے ہمزہ سے اَفَا والے نافع [مع]

(عُهْدْ (حَقٌّ) وَالرَّفْعَ انْصِبَنْ نَّوِّنْ جَزَا ۷۵۶ (صَحْبُ ظُهْبَى افْتَحْ ضَمَّ سَدَّيْنِ (عَهْزَا

اور عُهْدْ حَقٌّ والے حفص مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے حاء کے بعد اثباتِ الف اور ہمزہ کے بجائے یاء سے حَمِيَةٍ۔ یہ دونوں قراءتیں بابِ استغناء سے ہیں۔ فَلَهٗ جَزَآءَ الْحُسْنٰى ع ۱۱ میں ہمزہ کے رفع کو نصب سے بدل دے۔ اور ہمزہ کو تنوین بھی دے صَحْبُ ظُبًى والے حفص حمزہ کسائی امام خلف یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ مرفوع غیر منون ہے جَزَآءُ الْحُسْنٰى۔ اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ ع ۱۱ میں سین کے ضمہ کو فتحہ سے بدل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دے عَزَا والے حفص

(حَبْرٌ) وَّسَدًّا (حُهُكُمُ (صَحْبٍ دَ)بَرَا ۷۵۷ يٰسِيْنَ (صَحْبٌ) يَّفْقَهُوْ ضُمَّ اكْسِرَا

اور حَبْرٌ والے مکی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے اَلسُّدَّیْنِ سین کے ضمہ سے۔ وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ع ۱۱ کے سین کے ضمہ کے بجائے فتحہ سے حُكْمُ صَحْبٍ دَبَرَا والے بصری حفص حمزہ کسائی امام خلف کی کیلئے۔ اور یٰسین ع ۱ میں مِنْ م بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا دونوں جگہ سین کے ضمہ کے بجائے فتحہ سے، صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ اور غیر مذکورین کیلئے ہر جگہ سین کے ضمہ سے سُدًّا۔ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ ع ۱۱ میں یاء کو ضمہ دے اور قاف کو کسرہ دے يُفْقِهُوْنَ پڑھ

(شَفَا) وَخَرْجًا قُلْ خَرَاجًا فِيْهِمَا ۷۵۸ لَهُمْ فَخَرْجُ (كَهُمْ وَصُدْفَيْنِ اضْمُمَا

شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء اور قاف دونوں کے فتحہ سے۔ اور کہہ دے تو خَرْجًا کے بجائے خَرَاجًا ہے اس کے دونوں موقعوں کہف ع ۱۱ و مؤمنون ع ۴ میں، لَهُمْ: انہیں یعنی شَفَا والوں کے لئے۔ باقیین کے لئے خَرْجًا راء کے سکون اور ترکِ الف سے۔ فَخَرْجُ رَبِّكَ مؤمنون ع ۴ راء کے سکون اور ترکِ الف سے كَهُمْ والے شامی کے لئے۔ باقیین کیلئے فَخَرَاجُ اثبات الف سے۔ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ ع ۱۱ کے صاد کو ضرور ضمہ دے

وَسَكِّنَنْ (صِهْ وَبِضَمَّيْ (كُلِّ (حَقٍّ) ۷۵۹ اُتُوْنِ هَمْزُ الْوَصْلِ فِيْهِمَا (صَهْدَقْ

اور اس کے دال کو ساکن کر دے اَلصُّدْفَيْنِ پڑھ صِفْ والے شعبہ کیلئے۔ اور صاد اور دال دونوں مضموم ہیں یعنی اَلصُّدُفَيْنِ، كُلِّ حَقٍّ والے شامی مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے دونوں حرف مفتوح ہیں اَلصَّدَفَيْنِ۔ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا اٰتُوْنِيْ اور قَالَ اٰتُوْنِيْ ع ۱۱ دونوں میں ہمزہ قطعی کے بجائے ہمزہ وصلی سے صَدَقٍ والے شعبہ کیلئے

خُلْفٌ وَّثَانٍ (فُهْزَ فَمَا اسْطَاعُوا اشْدُدَا ۷۶۰ طَاءً (فَهْشَا وَ (رُ)دٌ (فَتًى) اَنْ يَّنْفَدَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالخلف ہے۔ یعنی ہمزہ وصلی اور ہمزہ قطعی دو وجوہ ہیں اور دونوں حالین میں ہیں۔ ہمزہ وصلی کی صورت میں فِی السَّمٰوٰتِ ایْتُوْنِیْ احقاف ع ا کی طرح ہے کہ وصلاً ہمزہ وصلی حذف ہوگا۔ پھر ہمزہ وصلی حذف ہونے کے بعد رَدْمًا کی تنوین کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے کسرہ دیا جائے گا رَدْمَانِ ائْتُوْنِیْ۔ اور اعادہ کی حالت میں دونوں موقعوں میں اِئْتُوْنِیْ ہوگا یعنی ہمزہ مکسورہ اور یاء مدہ سے۔ اور دوسری وجہ جو ہمزہ قطعی والی ہے، اس میں حفص کی طرح ہیں۔ اور دوسرا کلمہ یعنی قَالَ ائْتُوْنِیْ کو فُزْ والے حمزہ نے بھی بلا خلف ہمزہ وصلی سے قَالَ ائْتُوْنِیْ پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے دونوں میں حفص کی طرح ہمزہ قطعی ہے۔ فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ ع ۱۱ کی طاء کو فَشَا والے حمزہ کیلئے تشدید سے فَمَا اسْطَّاعُوْا پڑھ۔ یعنی پہلے سین کا تلفظ ہوگا، پھر طاء تشدید کے ساتھ ادا ہوگی (عنایاتِ رحمانی: جلد ۲ صفحہ ۵۶۱)۔ باقیین کیلئے حفص کی طرح طاء بلاتشدید ہے۔ اور رُدَّ فَتًی والے کسائی حمزہ امام خلف کیلئے اَنْ یَّنْفَدَ کَلِمٰتُ ع ۱۲ اطلاقی یاء تذکیر سے۔ باقیین کیلئے اَنْ تَنْفَدَ تاء تانیث سے۔

سُوْرَةُ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ

وَاجْزِمْ يَرِثْ (حُزْ (رُ)دْ مَعًا) بُكِيًّا ۷۶۱ بِكَسْرِ ضَمِّهِ (رِضًى) عُتِيًّا

يَرِثْنِیْ وَيَرِثْ ع ا دونوں کو حُزْ رُدْ والے بصری کسائی کیلئے مجزوم پڑھ۔ باقیین کیلئے دونوں مرفوع ہیں يَرِثُنِیْ اور وَيَرِثُ۔ بُكِيًّا ع ا کی باء ضمہ کے بجائے کسرہ کیساتھ ہے رِضًی والے حمزہ کسائی کیلئے بِكِيًّا۔ باقیین کیلئے باء کا ضمہ۔ عُتِيًّا کی عین ﴿مع﴾

مَعْهُ صُلِيًّا وَّجُثِيًّا (عَهُنْ (رِّ)ضًى ۷۶۲ وَقُلْ خَلَقْنَا فِیْ خَلَقْتُ (رُ)حْ (فَهِضَا

اور اس کے ساتھ صُلِيًّا کا صاد اور جُثِيًّا کی جیم، یہ تینوں کلمات سورۂ مریم میں ضمہ کے بجائے کسرہ کے ساتھ ہیں عِتِيًّا صِلِيًّا جِثِيًّا، عَنْ رِضًی والے حفص حمزہ کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے تینوں مضموم ہیں۔ وَقَدْ خَلَقْتُكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۱ واحد متکلم کے صیغہ کے بجائے وَقَدْ خَلَقْنٰكَ جمع متکلم کے صیغہ سے رُحْ فَضَا والے کسائی حمزہ کیلئے۔ باقیین کیلئے واحد متکلم کے صیغہ سے۔

هَمْزُا اَهَبْ بِّالْيَا (بِهٖ خُلْفٌ (جَهَلَا ۷۶۳ (حِمًا) وَّنِسْيًا فَافْتَحَنْ (فَهُوْزٌ (عَهَلَا

لِاَهَبَ لَكِ ع ۲ کے ہمزہ کو بِهٖ والے قالون بالخلف اور جَلَا حِمًا والے ورش بصری یعقوب بلا خلف یا سے بدلتے ہیں۔ پس ۱ قالون کے لئے لِيَهَبَ لَكِ اور لِاَهَبَ لَكِ یا اور ہمزہ سے دو وجوہ ہیں۔ ۲ ورش بصری یعقوب کیلئے یا سے۔ ۳ باقیین کیلئے ہمزہ سے۔ اِنسِيًا کے نون کے کسرہ کو فتحہ سے بدل دے فَوْزٌ عَلَا والے حمزہ حفص کیلئے نَسْيًا اور باقیین کیلئے کسرہ سے۔

مَنْ تَحْتَهَا اكْسِرْ جُرَّ (صَحْبٌ شُهْذٌ (مَدَا) ۷۶۴ خِفَّ تُسَاقِطْ (فِهِيْ (عُهِلَا ذَكِّرْ (صَهَدَا

فَنَادٰىهَا مَنْ تَحْتَهَا ع ۲ میں میم کو کسرہ اور دوسری تا کو جر دے مِنْ تَحْتِهَا صَحْبٌ شُذْ مَدَا والے حفص حمزہ کسائی امام خلف روح نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے میم کے فتحہ اور دوسری تا کے نصب سے۔ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ ع ۲ سین کی تخفیف سے فِيْ عُلَا والے حمزہ حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے سین کی تشدید سے۔ اور صَدَا والے شعبہ کیلئے یا تذکیر سے پڑھ ۞

خُلْفٌ (ظُبًى وَّضُمَّ وَاكْسِرْ (عُهِدْ وَفِيْ ۷۶۵ قَوْلُ انْصِبِ الرَّفْعَ (نُهٰى (ظِهِلِّ (كُهِفِيْ

بالخلف اور ظُبًى والے یعقوب کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے تا تانیث سے۔ اور عُهِدْ والے حفص کیلئے تا تانیث کو ضمہ اور قاف کو کسرہ دے۔ باقیین کیلئے تا اور قاف کے فتحہ سے۔

خلاصہ: ۱ حفص کیلئے تُسٰقِطْ تا تانیث سے جو ذَكِّرْ صَدَا کی ضد سے نکلی اور تخفیف خِفَّ تُسٰقِطْ فِيْ عُلَا سے معلوم ہوئی۔ تا کا ضمہ اور سین کا کسرہ وَضُمَّ وَاكْسِرْ عُهِدْ سے معلوم ہوا۔ ۲ حمزہ کیلئے تَسْقُطْ ہے۔ تا تانیث ذَكِّرْ صَدَا کی ضد سے اور تخفیف خِفَّ تُسٰقِطْ سے، تا اور قاف کا فتحہ وَضُمَّ وَاكْسِرْ عُهِدْ کی ضد سے نکلا۔ ۳ یعقوب کیلئے يَسْقُطْ یا تذکیر سے اور تشدید خِفَّ تُسٰقِطْ کی ضد سے اور یا وقاف کا فتحہ وَضُمَّ وَاكْسِرْ کی ضد سے معلوم ہوا۔ ۴ شعبہ کیلئے یا اور تا سے يَسَّقَطْ اور تَسَّقَطْ۔ تمام قیود یعقوب کی طرح نکلیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور یاء وتاء دو وجوہ خُلْفٌ سے نکلیں۔ ۵ باقیین کیلئے تَسْقُطْ اور یہ قیود شعبہ کی دوسری وجہ کی طرح نکلیں۔ قَوْلَ الْحَقِّ ع ۲ کے پہلے لام کو رفع کے بجائے نصب دے نُهٰى غِلِّ كُفِيَ والے عاصم یعقوب شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے قَوْلُ الْحَقِّ لام کے رفع سے۔

وَاكْسِرْ وَاَنَّ اللّٰهَ (شِهَمْ (كَنْزًا) وَّشُدْ ۷۶۶ نُوْرِثُ (غِهْثٌ مَقَامًا إِضْمُمْ (هَهَامَ (زِدْ

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ ع ۲ کے ہمزہ کو کسرہ دے شِهَمْ كَنْزًا والے روح شامی کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے فتحہ سے وَاَنَّ اللّٰهَ۔ اُنُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا ع ۴ راء کی تشدید سے غِثْ والے رویس کیلئے۔ باقیین کیلئے راء کی تخفیف سے نُوْرِثُ۔ خَيْرٌ مُّقَامًا ع ۵ میں میم کو ضمہ دے هَامَ زِدْ والے بزی قنبل یعنی مکی کیلئے۔ باقیین کے لئے میم کے فتحہ سے مَقَامًا۔

وُلْدًا مَّعَ الزُّخْرُفِ فَاضْمُمْ اَسْكِنَا ۷۶۷ (رِضًا) يَّكَادُ فِيْهِمَا (اَبٌ (نَّا

اس سورۃ میں مَالًا وَّوُلْدًا ع ۵ اور وُلْدًا لَّقَدْ جِئْتُمْ اور لِلرَّحْمٰنِ وُلْدًا اور اَنْ يَّتَّخِذَ وُلْدًا ع ۶ چاروں اور زخرف ع ۷ میں لِلرَّحْمٰنِ وُلْدٌ پانچوں جگہ واؤ کے ضمہ اور لام کے اسکان سے رِضًا والے حمزہ کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے واؤ اور لام کے فتحہ سے وَلَدًا۔ چھٹا نوح میں آئے گا۔ يَكَادُ السَّمٰوٰتُ مریم ع ۶ وشوریٰ ع ۱ دونوں جگہ اطلاقی یاء تذکیر سے اَبٌ نَّا والے نافع کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے دونوں جگہ تاء تانیث سے تَكَادُ۔

وَيَنْفَطِرْنَ يَتَفَطَّرْنَ (عَهَلَمْ ۷۶۸ (حِرْمٌ نَّا قَا الشُّوْرٰى (شَفَا عَهْنَ (دُ) وْنِ (عَمْ)

يَنْفَطِرْنَ مِنْهُ مریم ع ۶ کو بابِ تَفَعُّلٌ سے يَتَفَطَّرْنَ پڑھا ہے، عَلَمْ حِرْمٌ نَّا قَا والے حفص نافع ابوجعفر مکی کسائی کے لئے۔ باقیین کیلئے يَنْفَطِرْنَ باب اِنْفِعَالٌ سے۔ شوریٰ ع ۱ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ باب تَفَعُّلٌ سے شَفَا عَنْ دُوْنِ عَمْ والے حمزہ کسائی امام خلف حفص مکی نافع ابوجعفر شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے يَنْفَطِرْنَ باب اِنْفِعَالٌ سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ طٰهٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِنِّیْ اَنَا افْتَحْ (حَبْرُ ثَهْبَتٍ وَّ اَنَا ۷۶۹ شَدِّدْ وَفِی اخْتَرْتُ قُلِ اخْتَرْنَا (فِهنَا

اَنِّیْ اَنَا رَبُّكَ ع ۱ میں پہلے ہمزہ کو فتحہ دے حَبْرُ ثَبْتٍ والے مکی بصری ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے کسرہ سے اِنِّیْ۔ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ ع ۱ میں نون کی تشدید اور جمع متکلم کے صیغہ سے وَاَنَّا اخْتَرْنٰكَ پڑھ فِنَا والے حمزہ کے لئے۔ باقیین کیلئے حفص کی طرح نون مخفف اور واحد متکلم کے صیغہ سے۔

طُوًی مَّعًا نَّوِّنْهُ (كَنْزًا) فَتْحُ ضَمِّ ۷۷۰ اُشْدُدْ مَعَ الْقَطْعِ وَاَشْرِكْهُ يُضَمّ

طُوًی طٰہٰ ع ۱ و نٰزعٰت ع ۱ دونوں جگہ واؤ کو تنوین دے كَنْزًا والے شامی کوفیین کے لئے۔ باقیین کیلئے حالین میں طُوٰی بلاتنوین۔ اُشْدُدْ بِهٖ اَزْرِیْ ع ۲ میں پہلے ہمزہ کے ضمہ کو فتحہ سے بدل دے اور ہمزہ وصلی کے بجائے قطعی سے اَشْدُدْ بِهٖ۔ اور اُشْرِكْهُ کے ہمزہ قطعی کو ضمہ دیا جاتا ہے ﴿ع﴾

(كَهُمْ (خَهافَ خُلْفًا وَّلِتُصْنَعَ سَكِّنَا ۷۷۱ كَسْرًا وَّنَصْبًا (ثِهقْ مِهَادًا (كُهوِّنَا

كَهُمْ والے شامی کیلئے بلا خلف اور خَافَ والے ابن وردان کیلئے بالخلف۔ پس ابن وردان کی دوسری وجہ ہمزہ قطعی مفتوح سے اَشْرِكْهُ۔ باقیین کیلئے اُشْدُدْ بِهٖ ہمزہ وصلی مضموم سے۔

خلاصہ: [۱] شامی کیلئے بلا خلف حالین میں اَخِی اَشْدُدْ بِهٖ (ہمزہ مفتوح) اور وَاُشْرِكْهُ (ہمزہ مضموم)۔ [۲] ابن وردان کیلئے دو وجوہ ہیں:۔ [الف] اَخِی اشْدُدْ بِهٖ وصلاً، اُشْدُدْ بِهٖ اعادۃً اور وَاَشْرِكْهُ (ہمزہ مفتوح)۔ یہ وجہ باقیین کی طرح ہے۔ [ب] حالین میں اَشْدُدْ بِهٖ اور وَاُشْرِكْهُ پہلا ہمزہ قطعی مفتوح اور دوسرا قطعی مضموم۔ یہ وجہ شامی کی طرح ہے۔ [۳] باقیین کے لئے اُشْدُدْ بِهٖ کا ہمزہ وصلی ہے جو وصلاً حذف اور اعادۃً مضموم ہوگا۔ اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَشْرِكْهُ کا ہمزہ باقیین کیلئے قطعی مفتوح ہے۔

وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ع ۲ کے لام کے کسرہ کو اور نون کے بعد والی عین کے نصب کو سکون سے بدل دے اور عین کا عین میں ادغام بھی کر وَلْتُصْنَعْ عَّلٰى عَيْنِيْ، ثِقْ والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کے لئے لام کا کسرہ اور عین کا نصب۔ مِهٰدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ ع ۲ میم کے کسرہ، ھاء کے فتحہ مع اثبات الف کے حُوِّنَا والے شامی ﴿ح﴾

(سَمَا) كَزُخْرُفٍ، بِمَهْدًا وَّاجْزِمِ ۷۷۲ نُخْلِفُهُ (ثُهَبْ سِوًى، بِكَسْرِهِ اضْمُمِ

اور سَمَا والے نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے ہے۔ یہ زخرف ع ۱ والے مِهٰدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ کی طرح ہے۔ باقیین کیلئے میم کے فتحہ ھاء کے اسکان بغیر الف کے مَهْدًا۔ اور مجزوم پڑھ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ ع ۳ کی فاء کو ثِبْ والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے فاء کے رفع سے لَا نُخْلِفُهٗ۔ مَكَانًا سُوًى ع ۳ میں سین کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے ﴿ح﴾

(نَهَلْ (كَهُمْ (فَتًى ظَهَنَّ وَضُمَّ وَاكْسِرَا ۷۷۳ يُسْحِتَ (صَحْبُ غَابَ اِنْ خَفِّفْ (دَ) رَا

نَلْ كَمْ فَتًى ظَنَّ والے عاصم شامی حمزہ امام خلف یعقوب کے لئے۔ باقیین کے لئے سین کے کسرہ سے سِوًى۔ فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ع ۳ کی یاء کو ضمہ دے اور حاء کو کسرہ دے صَحْبُ غَابَ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف رویس کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء اور حاء کے فتحہ سے فَيَسْحَتَكُمْ۔ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ ع ۳ میں پہلے نون کی تخفیف سے پڑھ دَرَا والے مکی ﴿ح﴾

(عِهْلَمًا وَّهٰذَيْنِ بِهٰذَانِ (حَهَلَا ۷۷۴ وَفَاجْمَعُوْا صِلْ وَافْتَحِ الْمِيْمَ (حُهَلَا

اور عِلْمًا والے حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے نون کی تشدید سے اِنَّ۔ هٰذَيْنِ کی جگہ میں هٰذٰنِ ہے حَلَا والے بصری کیلئے۔ پس بصری کیلئے هٰذَيْنِ بالیاء اور باقیین کیلئے هٰذٰنِ الف کے ساتھ۔ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ع ۳ ہمزہ وصلی اور میم کے فتحہ سے حُلَا والے بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ قطعی مفتوح اور میم کے کسرہ سے فَاَجْمِعُوْا۔

يُخَيَّلُ التَّانِيْثُ (مِنْ) (شِهَمْ وَارْفَعِ ۷۷۵ جَزْمَ تَلَقَّفْ لِابْنِ ذَكْوَانَ وُعِيْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُخَيَّلُ اِلَيْهِ ع ۳ تاء تانیث سے مِنْ شِمْ والے ابن ذکوان روح کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء تذکیر سے يُخَيَّلُ۔ مَافِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ ع ۳ فاء کے جزم کو رفع سے بدل دے ابن ذکوان کیلئے۔ باقیین کے لئے فاء کے جزم سے تَلْقَفْ۔

فائدہ: ۱ حفص کیلئے قاف کی تخفیف وَخَفَّفَا شعر۶۳۸ اور تَلْقَفْ كُلًّا عُدْ شعر۶۳۹ میں بیان ہوئی کہ تَلْقَفْ کے قاف کی تخفیف سب یعنی تینوں موقعوں ۱ تَلْقَفْ مَا يَأْفِكُوْنَ اعراف ع ۱۴ ۲ طٰہٰ ع ۳ ۳ شعراء ع ۳ میں عُدْ والے حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے قاف کی تشدید سے۔ ۲ ان تینوں موقعوں میں بزی کیلئے وصلاً تاء کی تشدید بھی ہے، جو شعر ۵۰۷ میں بیان ہوئی۔

وَسَاحِرٍ سِحْرٍ (شَفَا) اَنْجَيْتُكُمْ ۷۷۶ وَاعَدْتُّكُمْ لَهُمْ كَذَا رَزَقْتُكُمْ

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ع ۳ کے بجائے كَيْدُ سِحْرٍ ہے، شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے سٰحِرٍ بروزن فَاعِلٍ۔ قَدْ اَنْجَيْتُكُمْ، وَوٰعَدْتُّكُمْ، مَارَزَقْتُكُمْ۔ ع ۴ تینوں افعال واحد متکلم کے صیغہ سے، لَهُمْ: انہیں یعنی شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے اور یہ قراءۃ تلفظ سے نکلی ہے۔ اور باقیین کے لئے تینوں کلمات جمع متکلم کے صیغہ سے قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ، وَوٰعَدْنٰكُمْ، مَارَزَقْنٰكُمْ۔

فائدہ: مصنف نے باقیین کی قراءۃ شہرت کی بناء پر بیان نہیں کی۔

وَلَا تَخَفْ جَزْمًا (فَهَشَا وَاِثْرِيْ ۷۷۷ فَاكْسِرْ وَسَكِّنْ (غِهْتْ وَضَمُّ كَسْرِ

لَاتَخَفْ دَرَكًا ع ۴ اسی طرح الف کے حذف اور فاء کے جزم سے فَشَا والے حمزہ کے لئے۔ باقیین کے لئے اثباتِ الف اور فاء کے رفع سے لَاتَخَافُ۔ عَلٰى اَثَرِيْ ع ۴ کے ہمزہ کو کسرہ دے۔ اور ثاء کو ساکن کر دے عَلٰى اِثْرِيْ پڑھ غِهْتْ والے رویس کے لئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ وثاء دونوں مفتوح ہیں۔ اور کسرہ کے بجائے ضمہ دینا ۲

يَحِلَّ مَعْ يَحْلِلْ (رَنَا بِمُلْكِنَا ۷۷۸ ضَمُّ (شَفَا) وَافْتَحْ (اِ)لٰى (نَهْصٍ (ثَهَنَا

فَيَحُلَّ کی حاء کو اور وَمَنْ يَّحْلُلْ عَلَيْهِ ع ۴ کے پہلے لام کو رَنَا والے کسائی کیلئے۔ باقیین کے لئے فَيَحِلَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاء کے کسرہ سے اور وَمَنْ يَّحْلِلْ پہلے لام کے کسرہ سے۔ اور اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ میں کوئی اختلاف نہیں۔ مَوْعِدَكَ بِمُلْكِنَا ع ۴ میں دوسری میم کا ضمہ ہے شفا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے اور اسی دوسری میم کو فتحہ دے بِمَلْكِنَا اِلٰى نَصٍّ ثَنَا والے نافع عاصم ابوجعفر کے لئے۔ اس کی ضد سے باقیین کے لئے میم کا کسرہ نکلا بِمِلْكِنَا۔

وَضُمَّ وَاكْسِرْ ثِقْلَ حُمِّلْنَا (عَهَا ۷۷۹ (كَهُمْ (غَهُنَّ (حِرْمٌ) يَّبْصُرُوْا خَاطِبْ (شَفَا)

وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَا ع ۴ میں حاء کو ضمہ دے اور میم مشدد کو کسرہ دے عَفَا كَمْ غَنَّ حِرْمٌ والے حفص شامی رویس نافع ابوجعفر مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے حَمَلْنَا حاء کے فتحہ اور میم کے فتحہ مع تخفیف کے۔ بِمَا لَمْ تَبْصُرُوْا بِهٖ ع ۵ تا خطاب سے شفا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے یا غیب سے بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ۔

تُخْلَفَهُ اكْسِرْ لَامَ (حَقٍّ) نُّحَرِّقَنْ ۷۸۰ خَفِّفْ (ثَهَنَا وَافْتَحْ لِضَمٍّ وَّاضْمُمَنْ

مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلِفَهٗ ع ۵ میں خاء کے بعد والے لام کو کسرہ دے حَقٍّ والے مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کے لئے لام کے فتحہ سے لَنْ تُخْلَفَهٗ۔ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ع ۵ میں راء کو مخفف کر ثَنَا والے ابوجعفر کیلئے۔ اور نون کے ضمہ کو فتحہ سے بدل دے۔ اور ضمہ سے بدل دے ﴿ح﴾

كَسْرًا (خَهَلَا نَنْفُخْ بِالْيَا وَاضْمُمِ ۷۸۱ وَفَتْحُ ضَمٍّ لَّا اَبُوْعَمْرٍ هِمِ

راء کے کسرہ کو لَنَحْرُقَنَّهٗ پڑھ خَلَا والے ابن وردان کیلئے۔ باقیین کیلئے حفص کی طرح نون کے ضمہ راء کے کسرہ مع تشدید کے لَنُحَرِّقَنَّهٗ۔ پس [۱] ابن وردان کے لئے لَنَحْرُقَنَّهٗ نون کے فتحہ اور راء کے ضمہ مع تخفیف کے۔ [۲] ابن جماز کیلئے لَنُحْرِقَنَّهٗ نون کے ضمہ اور راء کے کسرہ مع تخفیف کے۔ [۳] باقیین کیلئے لَنُحَرِّقَنَّهٗ۔ اَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ع ۵ نون کے بجائے یاء سے۔ اور اس یاء کو ضمہ دے۔ اور فاء کے ضمہ کے بجائے فتحہ ہے۔ یہ تمام قراء کی قراءۃ ہے، مگر ان قراء میں کے ابوعمرو بصری کیلئے نَنْفُخُ ہے نون کے فتحہ اور فاء کے ضمہ سے۔ بصری کی قراءۃ ناظم کے تلفظ سے بھی اور قیود کی ضد سے بھی نکلی۔

يَخَافُ فَاجْزِمْ (دُ)مْ وَيُقْضٰى نَقْضِيَا ۷۸۲ مَعْ نُوْنِهٖ انْصِبْ رَفْعَ وَحْيٍ (ظَهٰمِيَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَا یَخَفْ ظُلْمًا ع ٦ میں دوسری فاء کو جزم دے اور الف کو حذف کردے دُمْ والے مکی کے لئے۔ باقیین کیلئے فَلَا یَخٰفُ فاء کے رفع اور اس سے پہلے اثبات الف سے۔ اَنْ یُّقْضٰی اِلَیْكَ ع ٦ میں یاء مضمومہ کے بجائے نون کے فتحہ، ضاد کے کسرہ اور اس کے بعد یاء کے فتحہ سے اَنْ نَّقْضِیَ اور اس کے بعد وَحْیَهٗ کے رفع کو نصب سے بدل دے ظَمِیَا والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے مذکورہ قیود کی ضد سے اَنْ یُّقْضٰی اِلَیْكَ وَحْیُهٗ۔

اَنَّكَ لَا بِالْكَسْرِ (ا)هِلَّ (صَهْبَا ٧٨٣ تَرْضٰی بِضَمِّ التَّاءِ (صَهْدٌ (رَّ)حَبَا

وَاِنَّكَ لَا تَظْمَؤُا ع ٧ پہلے ہمزہ کے کسرہ سے اِهِلَّ صَبَا والے نافع شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے وَاَنَّكَ ہمزہ کے فتحہ سے۔ لَعَلَّكَ تُرْضٰی ع ٨ تاء کے ضمہ سے صَدْرٌ رَّحَبَا والے شعبہ کسائی کے لئے۔ باقیین کیلئے تاء کے فتحہ سے تَرْضٰی۔

زَهْرَةَ حَرِّكْ (ظَاهِرًا یَّاْتِهِمْ ٧٨٤ (صُحْبَةُ كَهْفٍ (خَوْفَ خُلْفٍ (دَ)هِمُوْا

زَهْرَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ع ٨ میں ھاء کو فتحہ کی حرکت دے زَهَرَةَ پڑھ ظَاهِرًا والے یعقوب کے لئے۔ باقیین کے لئے ھاء کے اسکان سے۔ اَوَلَمْ یَاْتِهِمْ ع ٨ اطلاقی یاء تذکیر سے صُحْبَةُ كَهْفٍ دَهِمُوْا والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف شامی مکی کیلئے بلا خلف اور خَوْفَ والے ابن وردان کے لئے بالخلف اور باقیین کے لئے اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ تاء تانیث سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

قُلْ قَالَ (عَہْ) (شَفَا) وَاُخْرَاهَا (عَہْظُمْ ۷۸۵ وَاَوَلَمْ اَلَمْ (دَ)نَا يَسْمَعُ ضُمْ

قُلْ رَبِّیْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ ع ۱ میں قُلْ کے بجائے قٰلَ رَبِّیْ ماضی کے صیغہ سے عَنْ شَفَا والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے قُلْ ہے، امر کے صیغہ سے۔ اور اس سورۃ کے آخری قُلْ رَّبِّ احْكُمْ ع ۷ میں عَظُمْ والے حفص کیلئے ماضی کے صیغہ سے قٰلَ رَبِّ احْكُمْ اور باقیین کیلئے امر کے صیغہ سے قُلْ۔ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ ع ۳ میں اَوَلَمْ کے بجائے اَلَمْ واؤ کے بغیر دَنَا والے مکی کے لئے۔ باقیین کے لئے واؤ سے اَوَلَمْ۔ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ ع ۴ میں ضمہ دی جاتی ہے ۞

خِطَابُهٗ وَاكْسِرْ وَلِلصُّمُّ انْصِبَا ۷۸۶ رَفْعًا (كَہْسَا وَالْعَكْسُ فِی النَّمْلِ (دَ)بَا

اس کی تاء خطاب۔ اور میم کو کسرہ دے اور اَلصُّمُّ کے میم کے رفع کو نصب سے بدل دے اور وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ پڑھ كَہْسَا والے شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے مذکورہ قیود کی ضد سے وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ نکلا۔ اور شامی والی مذکورہ قیود کا عکس ہے نمل ع ۶ میں یعنی وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ یا غیب مفتوح میم بھی مفتوح اور اَلصُّمُّ رفع سے دَبَا والے مکی کے لئے ۞

كَالرُّوْمِ مِثْقَالَ كَلُقْمَانِ ارْفَعِ ۷۸۷ (مَدًّا) جُذَاذًا كَسْرُ ضَمِّهٖ (رُ)عِیْ

اور نمل والا مذکورہ عکس مثل روم ع ۵ والے وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ کے ہے۔ پس باقیین کے لئے دونوں موقعوں میں تاء خطاب مضموم اور میم کے کسرہ اور اَلصُّمَّ کے نصب سے وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ۔ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ انبیاء ع ۴، اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ لقمان ع ۲ کی طرح ہے۔ دونوں جگہ لام کو رفع دے مَدًّا والے نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کے لئے دونوں جگہ نصب سے مِثْقَالَ۔ فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا ع ۵ کی جیم کے ضمہ کے بجائے کسرہ سے جِذَاذًا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رُعِیَ والے کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے جیم کا ضمہ۔

يُحْصِنَ نُوْنٌ (صِفْ (غِنًا اَنِّثْ (عَلَنْ ۷۸۸ (كُفُؤً (ثَنَا نَقْدِرَ يَاءٌ وَّاضْمُمَنْ

لِنُحْصِنَكُمْ ع۶ میں لام کے بعد نون صِفْ غِنَا والے شعبہ رویس کیلئے۔ اور نون کے بجائے تاء تانیث سے لِتُحْصِنَكُمْ پڑھ عَلَنْ كُفُؤً ثَنَا والے حفص شامی ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کے لئے یاء تذکیر سے لِيُحْصِنَكُمْ۔ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ ع۶ میں قاف سے پہلے نون کے بجائے یاء ہے اور تو اس یاء کو ضمہ بھی دے ﴿۶﴾

وَافْتَحْ (ظُبًى نُنْجِي احْذِفِ اشْدُدْ (لِهِيْ (مَضٰى ۷۸۹ (صُهْنَ حِرْمٌ اِكْسِرْ سَكِّنِ اقْصُرْ (صِفْ (رِضًى)

اور دال کو فتحہ دے اور يُقْدَرَ پڑھ ظُبًى والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے نون کے فتحہ اور دال کے کسرہ سے نَقْدِرَ۔ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ع۶ میں دوسرے نون کو حذف کر دے اور جیم کو مشدد کر دے نُجِّي الْمُؤْمِنِيْنَ پڑھ لِيْ مَضٰى صُنْ والے ہشام ابن ذکوان شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے حفص کی طرح دو نون اور جیم کی تخفیف سے۔ وَحِرْمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ ع۷ میں حاء کو کسرہ دے، راء کو ساکن کر اور الف کو حذف کر اور حِرْمٌ پڑھ صِفْ رِضًى والے شعبہ حمزہ کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے وَحَرٰمٌ حاء اور راء کے فتحہ اور اثبات الف سے۔

تُطْوٰى فَجَهِّلْ اَنِّثِ النُّوْنَ السَّمَا ۷۹۰ فَارْفَعْ (ثَنَا وَرَبِّ لِلْكَسْرِ اضْمُمَا

يَوْمَ نَطْوِي ع۶ کو صیغہ مجہول بنا دے۔ اور نون کے بجائے تاء تانیث سے تُطْوٰى پڑھ۔ اور اَلسَّمَآءُ کو رفع دے ثَنَا والے ابوجعفر کیلئے۔ پس ان کیلئے تُطْوَى السَّمَآءُ۔ باقیین کے لئے مذکورہ قیود کی ضد سے نَطْوِي السَّمَآءَ۔ رَبُّ احْكُمْ ع۷ میں باء کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے عَنْهُ: انہی ابوجعفر کیلئے ﴿۶﴾

عَنْهُ وَلِلْكِتَابِ (صَحْبٌ) جَمْعَا ۷۹۱ وَخُلْفُ غَيْبِ يَصِفُوْنَ (مَهْنٌ وَّعَا

باء کا رفع بھی، عَنْهُ: ان ہی سے یعنی ثَنَا والے ابوجعفر سے ہے۔ باقیین کیلئے رَبِّ باء کے کسرہ سے۔ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَاْنَا ع۷ کو صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کے لئے جمع کے صیغہ سے پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے واحد کے صیغہ سے لِلْكِتٰبِ۔ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ع۷ مَنْ والے ابن ذکوان کیلئے بالخلف یاء غیب سے اور ان کیلئے دوسری وجہ تاء خطاب سے۔ اور باقیین کیلئے تاء خطاب سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْحَجِّ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

سَكْرٰى مَعًا (شَفَا) رَبَتْ قُلْ رَّبِّ اٰتٍ ۷۹۲ (ثَهْرٰى مَعًا لَّامُ لِيَقْطَعْ حُرِّكَتْ

وَتَرَى النَّاسَ سَكْرٰى وَمَا هُمْ بِسَكْرٰى ج ع ۱ دونوں جگہ سین کے فتحہ، کاف کے اسکان اور الف کے حذف سے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے سین کے ضمہ، کاف کے فتحہ مع اثبات الف کے سُكٰرٰى۔ اس کو شہرت کی بناء پر بیان نہیں کیا۔ وَرَبَتْ ج ع ۱ وفصلت ع ۵ کو دونوں جگہ وَرَبَتْ باء کے بعد ہمزہ مفتوحہ کے اثبات سے ثَرٰى والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے حذف سے۔ ثُمَّ لِيَقْطَعْ ج ع ۲ کا لام حرکت دیا گیا ہے ﴿ع﴾

بِالْكَسْرِ (جُهْدَ (حُزْ (كَهٰمٓ (غِنًا لِّيَقْضُوْا ۷۹۳ لَهُمْ وَقُنْبُلٌ لِّيُوْفُوْا (مَهْضٌ

کسرہ کے ساتھ جُدْ حُزْ كَمْ غِنًا والے ورش بصری شامی رویس کیلئے۔ باقیین کے لئے لام کے اسکان سے ثُمَّ لْيَقْطَعْ۔ ثُمَّ لِيَقْضُوْا ع ۴ کے لام کو کسرہ کی حرکت دی گئی ہے، لَهُمْ: انہیں مذکورین یعنی ورش بصری شامی رویس اور قنبل کیلئے بھی۔ باقیین کیلئے ثُمَّ لْيَقْضُوْا لام کے اسکان سے۔ پس قنبل کا تعلق اسی کلمہ کے اختلاف کے ساتھ ہے، بعد والے کلمہ کیساتھ نہیں۔ وَلِيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ ع ۴ کے لام کو کسرہ کی حرکت دی ہے مَهْضٌ والے ابن ذکوان کیلئے۔ باقیین کیلئے وَلْيُوْفُوْا لام کے اسکان سے۔

وَعَنْهُ وَلْيَطَّوَّفُوْا انْصِبْ لُؤْلُؤًا ۷۹۴ (نَهَلْ (ا)ذْ (ثَّهٰوٰى وَفَاطِرًا (مَّدًّا نَّهَاٰى

وَعَنْهُ: اور انہیں ابن ذکوان کیلئے وَلِيَطَّوَّفُوْا ع ۴ لام کے کسرہ سے ہے اور باقیین کیلئے لام کے اسکان سے۔ اِنْصِبْ لُؤْلُؤًا ج ع ۳ کے دوسرے ہمزہ کو نصب دے نَلْ اِذْ ثَوٰى والے عاصم نافع ابوجعفر یعقوب کیلئے۔ باقیین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے ہمزہ کے جر سے وَلُؤْلُؤٍ۔ اور فاطر ع ۴ میں مَدَّ نَّای والے نافع اور ابوجعفر عاصم کیلئے لُؤْلُؤًا نصب سے۔ باقیین کیلئے جر سے۔

سَوَاءُ اِنْصِبْ رَفْعَ (عِهِلْمِ الْجَاثِيَهْ ۷۹۵ (صَحْبٌ) لِيُوْفُوْا حَرِّكِ اشْدُدْ (صَهَافِيَهْ

سَوَآءً الْعَاكِفُ ع ۳ کے ہمزہ کو رفع کے بجائے نصب دے عِلْمِ والے حفص کیلئے اور باقیین کیلئے رفع سے سَوَآءٌ۔ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ جاثیہ ع ۲ کے ہمزہ کا نصب صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے سَوَآءٌ مرفوع۔ وَلْيُوَفُّوْا ع ۴ میں یاء کے بعد والے واؤ کو فتحہ کی حرکت دے اور فاء کو مشدد پڑھ صَافِيَهْ والے شعبہ کے لئے۔ پس ۱ شعبہ کیلئے لام کے اسکان، واؤ کے فتحہ، فاء کی تشدید سے وَلْيُوَفُّوْا۔ ۲ ابن ذکوان کیلئے وَلِيُوَفُّوْا لام کے کسرہ، واؤ کے اسکان اور فاء کی تخفیف سے۔ ۳ باقیین کیلئے وَلْيُوْفُوْا لام اور واؤ کے اسکان اور فاء کی تخفیف سے۔

كَتَخْطَفُ (ا) تُلْ (ثِهِقْ حِلَا يَنَالُ (ظَهِنْ ۷۹٦ اَنِّثْ وَسِيْنَىْ مَنْسَكًا (شَفَا) اكْسِرَنْ

شعبہ کیلئے وَلْيُوَفُّوْا میں دوسرے واؤ کا فتحہ اور فاء کی تشدید اُتْلُ ثِقْ والے نافع ابوجعفر کیلئے فَتَخَطَّفُهُ میں خاء کے فتحہ اور طاء کی تشدید کی طرح ہے۔ يَنَالُ حج ع ۵ کے دونوں لفظ یعنی لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ اور وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى تاء تانیث سے تَنَالُ اور تَنَالُهُ ہیں ظَنْ والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کے لئے دونوں یاء تذکیر سے۔ مَنْسِكًا حج ع ۵ و ع ۹ میں دونوں جگہ سین کو کسرہ دیدے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے سین کے فتحہ سے مَنْسَكًا۔

يَدْفَعُ فِيْ يُدَافِعُ الْبَصْرِيْ وَمَكْ ۷۹۷ وَاَذِنَ الضَّمُّ (حِمًا مَّدًّا تَهْسَكْ

اِنَّ اللّٰهَ يُدْفِعُ حج ع ۵ کے بجائے يَدْفَعُ یاء کے فتحہ، دال کے اسکان، الف کے حذف اور فاء کے فتحہ سے بصری یعقوب مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء کے ضمہ، دال کے فتحہ، الف کے اثبات اور فاء کے کسرہ سے يُدَافِعُ۔ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ حج ع ٦ کے ہمزہ کا ضمہ حِمًا مَدًّا نَسَكْ والے بصری یعقوب نافع ابوجعفر عاصم کیلئے۔

مَعْ خُلْفِ اِدْرِيْسَ يُقَاتِلُوْنَ (عَهِفْ ۷۹۸ (عَمَّ) افْتَحِ التَّا هُدِّمَتْ لِلْحِرْمِ) خَفْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُذِنَ کے ہمزہ کا ضمہ اور لیس کیلئے بالخلف ہے۔ پس ان کیلئے اُذِنَ اور اَذِنَ دو وجوہ اور باقیین کیلئے اَذِنَ ہمزہ کے فتحہ سے۔ اُیُقْتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ حج ع ۶ کی تار کو فتحہ دے عَفَّ عَمَّ والے حفص نافع ابوجعفر شامی کے لئے۔ باقیین کیلئے یُقْتِلُوْنَ تار کے کسرہ سے۔ لَهُدِمَتْ صَوَامِعُ حج ع ۶ دال کی تخفیف سے حِرْمِ والے نافع ابوجعفر مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے لَهُدِّمَتْ دال کی تشدید سے۔ اور اس میں ادغام واظہار بھی ہے۔ (شعر ۲۵۹ دیکھیں)

اَهْلَكْتُهَا الْبَصْرِيُّ وَاقْصُرْ ثُمَّ شُدْ ۷۹۹ مُعْجِزِيْنَ الْكُلَّ (حَبْرٌ) وَّ يَعُدْ

اَهْلَكْتُهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ حج ع ۶ تار متکلم سے بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے نون جمع متکلم سے اَهْلَكْنٰهَا۔ مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ حج ع ۷ وسباع ۱ ع ۵ تینوں جگہ الف کے حذف اور جیم کی تشدید سے حَبْرٌ والے مکی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے اثبات الف اور جیم کی تخفیف سے مُعْجِزِيْنَ۔ اور يَعُدُّ یعنی كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا يَعُدُّوْنَ حج ع ۶ اطلاقی یا غیب سے ﴿ح﴾

(دَ)اِنِ (شَفَا) يَدْعُوْ كَلُقْمَانَ (حِمَا) ۸۰۰ (صَحْبٌ) وَّالْاُخْرٰى (ظَهِنَّ عَنْكَبَا (نَهَا

دَاِنِ شَفَا والے مکی حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے تار خطاب سے مِمَّا تَعُدُّوْنَ۔ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ حج ع ۸ لقمان ع ۳ والے کی طرح اطلاقی یا غیب سے حِمَا صَحْبٌ والے بصری یعقوب حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے وَاَنَّ مَا تَدْعُوْنَ تار خطاب سے۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ حج ع ۱۰ جو اس سورۃ کا آخری ہے اطلاقی یا غیب سے ظَنَّ والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے تار خطاب سے تَدْعُوْنَ۔ عنکبوت ع ۴ میں مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اطلاقی یا غیب سے نَمَا والے عاصم ﴿ح﴾

(حِمَا) اَمَانَاتِ مَعًا وَّحِّدْ (دَّ)عَمْ ۸۰۱ صَلَاتِهِمْ (شَفَا) وَعَظَّمَ الْعَظْمَ (كَهُمْ

اور حِمَا والے بصری یعقوب کے لئے۔ باقیین کیلئے تار خطاب سے مَا تَدْعُوْنَ۔ لِاَمٰنٰتِهِمْ کو مؤمنون ع ۱ اور معارج ع ۱ دونوں جگہ توحید سے پڑھ دَعَمْ والے مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے جمع سے لِاَمٰنٰتِهِمْ۔ صَلٰوتِهِمْ مؤمنون ع ۱ کو توحید کے صیغہ سے پڑھ شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے جمع کے صیغہ سے صَلَوٰتِهِمْ۔ اور معارج میں دسوں کیلئے توحید کے صیغہ سے صَلٰوتِهِمْ۔ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا مؤمنون ع ۱ دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لفظوں کو توحید کے صیغہ سے پڑھا ہے کَمْ والے شامی ﴿۲﴾

(صِهْفٌ تَنْبُتُ اضْمُمْ وَاكْسِرِ الضَّمَّ (غِهَنَا ۸۰۲ (حَبْرٍ) وَّسَيْنَاءَ اكْسِرُوْا (حِرْمٌ حَهَنَا

اور صِفٌ والے شعبہ نے۔ باقیین کیلئے عِظٰمًا اور اَلْعِظٰمَ جمع کے صیغہ سے۔ تُنْبِتُ بِالدُّهْنِ مؤمنون ع ۱ پہلی تاء کو ضمہ دے اور باء کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے غِنَا حَبْرٍ والے رویس کی بصری کے لئے۔ باقیین کیلئے تَنْبُتُ تاء کے فتحہ باء کے ضمہ سے۔ مِنْ طُوْرِ سِيْنَآءَ میں سین کو کسرہ دے دو حِرْمٌ حَنَا والے نافع ابوجعفر مکی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے سَيْنَآءَ سین کے فتحہ سے۔

مُنْزَلًا ۚ إِفْتَحْ ضَمَّهُ وَاكْسِرْ (صَهْبَنْ ۸۰۳ هَيْهَاتَ كَسْرُ التَّا مَعًا (ثُهْبٌ نَوِّنَنْ

رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا ع ۲ میں میم کو ضمہ کے بجائے فتحہ دے اور زاء کو کسرہ دے صَبَنْ والے شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے میم کے ضمہ، زاء کے فتحہ سے مُنْزَلًا۔ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ مؤمنون ع ۳ دونوں جگہ تاء کے کسرہ سے ثُبٌ والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء کے فتحہ سے هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ۔

فائدہ: هَيْهَاتَ دونوں کلموں میں بزی کسائی کے لئے بلا خلف اور قنبل کیلئے بالخلف وقفاً تاء کا هاء سے ابدال شعرہ ۳۶ میں بیان ہوا ہے۔ تنوین سے پڑھ ﴿۲﴾

تَتْرَا (ثَهَنَا (حَبْرٍ) وَّ اَنَّ اكْسِرْ (كَفٰى) ۸۰۴ خَفِّفْ (كَهَرَا وَتَهْجُرُوْنَ اضْمُمْ (اَ) فَا

تَتْرًا کو ثَنَا حَبْرٍ والے ابوجعفر مکی بصری کے لئے۔ باقیین کیلئے تَتْرَا غیر منون ہے۔ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ مؤمنون ع ۴ میں وَاِنَّ کے ہمزہ کو کسرہ دے كَفٰى والے کوفیین کیلئے اور باقیین کیلئے وَاَنَّ ہمزہ کے فتحہ سے۔ اور اسی وَاَنَّ کے نون کو تخفیف اور سکون سے وَاَنْ پڑھ كَهَرَا والے شامی کیلئے اور باقیین کیلئے تشدید سے وَاِنَّ، وَاِنْ، وَاَنَّ، تین قراتیں ہیں۔ ۱ شامی کیلئے وَاَنْ ۲ کوفیین کیلئے وَاِنَّ ۳ باقیین کیلئے وَاَنَّ۔ تُهْجِرُوْنَ اَفَلَمْ مؤمنون ع ۴ کی تاء کو ضمہ دے اَفَا والے نافع کیلئے ﴿۲﴾

مَعْ كَسْرِ ضَمٍّ وَّالْاَخِيْرَيْنِ مَعَا ۸۰۵ اَللّٰهُ فِيْ لِلّٰهِ وَالْخَفْضَ ارْفَعَا

اور جیم کے ضمہ کے بجائے کسرہ سے۔ باقیین کیلئے تَهْجُرُوْنَ تاء کے فتحہ جیم کے ضمہ سے۔ اور سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مؤمنون ع ۵ کے تین موقعوں میں سے آخری دونوں میں لِلّٰہِ کی جگہ اَللّٰہُ ہے، لام جارہ کے حذف اور جر کے بجائے رفع سے ﴿ع﴾

(بَصْرٍ) كَذَا عَالِمُ (صُحْبَةٌ مَّدَا) ۸۰۶ وَابْتَدِ (غَيْوَثَ الْخُلْفِ وَافْتَحْ وَامْدُدَا

بَصْرٍ یعنی ابوعمرو یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے لِلّٰہِ لام جارہ اور ھاء کے جر سے۔ اور پہلے موقع میں دسوں کیلئے لِلّٰہِ۔ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ کی طرح عٰلِمُ الْغَيْبِ مؤمنون ع ۵ کی میم کا حالین میں بلا خلف جر کے بجائے اطلاقی رفع صُحْبَةٌ مَدًّا والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے میم کے جر سے عٰلِمِ۔ اور غَيْوَثَ والے رویس کیلئے وصلاً تو میم کا صرف جر ہے اور ابتداء اور اعادہ میں عٰلِمِ کا جر اور رفع دو وجوہ ہیں۔ شِقْوَتُنَا میں شین کو فتحہ دے، قاف کو فتحہ کی حرکت دے اور الف بھی زیادہ کر اور شَقَاوَتُنَا پڑھ شَقَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے مذکورہ قیود کی ضد سے شِقْوَتُنَا۔

مُحَرِّكًا شِقْوَتُنَا (شَفَا) وَضُمَّ ۸۰۷ كَسْرَكَ سُخْرِيًّا كَصَادٍ (ثَهَابَ (اُمَّ

مُحَرِّكًا شِقْوَتُنَا شَفَا کا ترجمہ ہو چکا۔ سِخْرِيًّا حَتّٰى مؤمنون ع ۶ میں اور صٓ ع ۴ میں سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ دونوں جگہ سین کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے سُخْرِيًّا پڑھ ثَابَ اُمَّ والے ابوجعفر نافع ﴿ع﴾

(شَفَا) وَكَسْرَ اَنَّهُمْ وَقَالَ اِنْ ۸۰۸ قُلْ (فِهِىْ (رَ)قَا قُلْ (كَمْ هُمَا وَالْمَلِكِّ دِنْ

اور شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کے لئے۔ باقیین کیلئے سِخْرِيًّا سین کے کسرہ سے۔ اِنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ مؤمنون ع ۶ میں پہلے ہمزہ کا کسرہ اور قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ ع ۶ میں امر کے صیغہ سے قُلْ یہ دونوں اختلاف فِيْ رَقَا والے حمزہ کسائی کے لئے ہیں۔ باقیین کے لئے اَنَّهُمْ میں ہمزہ کا فتحہ اور امر کے بجائے ماضی کے صیغہ سے قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ۔ قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ ع ۶ امر کے صیغہ سے، هُمَا: ان دونوں یعنی فِيْ رَقَا والے حمزہ کسائی اور مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ ماضی کے صیغہ سے۔ وَالْمَلِكِّ اسم صریح موجود ہے، اسلئے دِنْ رمز نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ النُّوْرِ وَالْفُرْقَانِ

ثَقِّلْ فَرَضْنَا (حَبْرٌ) رَأْفَةٌ (هُدٰی ۸۰۹ خُلْفٌ (زَ) كَا حَرِّكْ وَحَرِّكْ وَامْدُدَا

وَفَرَّضْنٰهَا ع اکی راء کو تشدید سے پڑھ حَبْرٌ والے مکی بصری کیلئے۔ باقیین کے لئے تخفیف سے فَرَضْنٰهَا۔ اٰبِهِمَا رَأْفَةٌ ع ۱ کے ہمزہ کو هُدٰی والے بزی کیلئے بالخلف اور زَكَا والے قنبل کیلئے بلا خلف فتحہ کی حرکت دے۔ باقیین کے لئے رَأْفَةٌ ہمزہ کے اسکان سے۔ وَحَرِّكْ وَامْدُدَا: اور حدید ع ۴ والے رَأْفَةً کے ہمزہ کو فتحہ کی حرکت سے پڑھ اور ہمزہ کے بعد الف بھی زیادہ کر ۞

خُلْفُ الْحَدِيْدِ (زِ)نْ وَّاُولٰى اَرْبَعْ ۸۱۰ (صَحْبٌ) وَّخَامِسَةُ الْاُخْرٰى فَارْفَعُوْا

یہ قیود حدید میں زِنْ والے قنبل کیلئے بالخلف ہیں۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے اسکان سے رَأْفَةً۔ پس قنبل کیلئے رَأْفَةً اور رَأْفَةً دو وجوہ ہیں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ ۱ بزی کے لئے یہاں رَأْفَةً اور رَأْفَةٌ دو وجوہ اور حدید میں بلا خلف رَأْفَةً۔ ۲ قنبل کیلئے یہاں بلا خلف رَأْفَةً اور حدید میں رَأْفَةً اور رَأْفَةٌ دو وجوہ۔ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ ۶ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ع ۱ جو پہلا ہے، اس کی عین کا اطلاقی رفع حفص حمزہ کسائی امام خلف کے لئے۔ باقیین کیلئے نصب سے اَرْبَعَ۔ اور دوسرے اَرْبَعَ میں دسوں کے لئے نصب ہے۔ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ ع ۱ جو آخری ہے، اس کی تاء کو سب کیلئے رفع دو ۞

لَا حَفْصُ اَنَّ خَفِّفْ مَعًا لَّعْنَتُ (ظَهِنْ ۸۱۱ (اِ)ذْ غَضَبُ الْحَضْرَمِ وَالضَّادَ اكْسِرَنْ

سوائے حفص کے، پس حفص کیلئے وَالْخَامِسَةَ نصب سے۔ اور وَالْخَامِسَةُ اَنْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ جو پہلا ہے، اس میں سب کے لئے رفع ہے۔ اَنْ کو اسی طرح تخفیف سے پڑھ دونوں جگہ یعنی اَنْ لَّعْنَتُ اللّٰهِ اور اَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غَضِبَ اللّٰهِ میں ظَنَّ اِذْ والے یعقوب نافع کیلئے۔ باقیین کیلئے اَنَّ تشدید سے ہے۔ اَنَعْنَتُ اللّٰهِ کی تاء کا اطلاقی رفع بھی ظَنَّ اِذْ والے یعقوب نافع کے لئے ہی ہے۔ باقیین کے لئے لَعْنَتَ اللّٰهِ تاء کے نصب سے۔ اَغَضَبُ اللّٰهِ کی باء کا اطلاقی رفع صرف یعقوب حضرمی کیلئے۔ باقیین کیلئے غَضَبَ کی باء کا نصب ہے۔ اور اسی غَضِبَ کی ضاد کو کسرہ دے ﴿۳﴾

وَاللّٰهِ رَفْعُ الْخَفْضِ (اَ)صَلَّ كِبْرَ ضَمْ ۸۱۲ كَسْرًا (ظُهْبًا وَّيَتَاَلَّ (خَهافَ (ذَ)مْ

اور غَضِبَ کے بعد لفظ اَللّٰهُ کی ھاء کا جر کے بجائے رفع ہے۔ اور یہ ضاد کا کسرہ اور ھاء کا رفع دونوں اَصَلَّ والے نافع کیلئے ہیں۔ اور یعقوب کے سوا باقیین کیلئے غَضَبَ اللّٰهِ ضاد کے فتحہ، ھاء کے جر سے۔ اور یعقوب کیلئے غَضَبُ کا رفع ہے جو پہلے بیان ہوا۔

خلاصہ: [۱] نافع کیلئے پہلا اَرْبَعَ ... اَنَّ لَّعْنَتَ اللّٰهِ ... وَالْخَامِسَةُ اَنَّ غَضِبَ اللّٰهُ۔ [۲] یعقوب کیلئے پہلا اَرْبَعَ ... اَنَّ لَّعْنَتُ اللّٰهِ ... وَالْخَامِسَةُ اَنَّ غَضَبُ اللّٰهِ۔ [۳] حمزہ کسائی امام خلف کیلئے پہلا اَرْبَعُ ... اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ ... وَالْخَامِسَةُ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ۔ [۴] حفص کیلئے پہلا اَرْبَعُ ... اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ ... وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ۔ [۵] باقی مکی بصری شامی شعبہ ابوجعفر کیلئے پہلا اَرْبَعَ ... اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ ... وَالْخَامِسَةُ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ۔ پس دوسرا اَرْبَعَ دسوں کے لئے منصوب اور پہلا وَالْخَامِسَةُ دسوں کیلئے مرفوع ہے۔

باقی شعر: وَالَّذِیْ تَوَلّٰی كُبْرَهٗ ع ۲ میں کاف کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے ظُبًا والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے كِبْرَهٗ کاف کے کسرہ سے۔ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ ع ۳ میں خَافَ ذَمْ والے ابن وردان ابن جماز یعنی ابوجعفر کیلئے وَلَا يَتَاَلَّ تاء کے بعد ہمزہ مفتوحہ پھر لام کا فتحہ اور تشدید سے۔ یہ قیود ناظم کے تلفظ سے نکلی ہیں۔ باقیین کیلئے یاء اور تاء کے درمیان ہمزہ ساکنہ اور لام کی تخفیف اور کسرہ سے وَلَا يَاْتَلِ۔ مصنف نے اس کو شہرت کی بناء پر بیان نہیں کیا۔

يَشْهَدُ (رُ)دْ (فَتًى) وَّغَيْرِ انْصِبْ (صَهْبَا ۸۱۳ (كَهُمْ (ثَهابَ دُرِّيٌّ اكْسِرِ الضَّمَّ (رُ)بَا

يَوْمَ يَشْهَدُ عَلَيْهِمْ ع ۳ اطلاقی یاء تذکیر سے رُدَّ فَتًى والے کسائی حمزہ امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے تَشْهَدُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاء تانیث سے۔ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ ع ۴ میں غَيْرَ کی راء کو نصب دے صَبَا كَمْ ثَابَ والے شعبہ شامی ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے راء کے کسرہ سے غَيْرِ۔ اُدْرِيٌّ ع ۵ میں دال کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے رُبَا والے کسائی ﴿ح﴾

(حُزْ وَامْدُدِ اهْمِزْ (صِفْ (رِضًى حُطَّ وَافْتَحُوْا ۸۱۴ لِشُعْبَةٍ وَّالشَّامِ بَا يُسَبِّحُ

اور حُزْ والے بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے دال مضموم دُرِّيٌّ۔ اور اسی دُرِّيٌّ ءٌ میں یاء مشدد کو یاء مدہ کر دے پھر ہمزہ بھی پڑھ صِفْ رِضًى حُطَّ والے شعبہ حمزہ کسائی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے دُرِّيٌّ یاء مشدد اور ہمزہ کا حذف۔ پس ۱ بصری کسائی کیلئے دِرِّيْ ءً۔ ۲ شعبہ حمزہ کیلئے دُرِّيْ ءٌ۔ ۳ باقیین کیلئے دُرِّيٌّ۔ افتحہ دو شعبہ شامی کیلئے يُسَبَّحُ کی باء کو۔ باقیین کیلئے باء کا کسرہ يُسَبِّحُ۔

يُوْقَدُ اَنِّثْ (صُحْبَةً) تَفَعَّلَا ۸۱۵ (حَقٌّ ثَنَا سَحَابُ لَا نُوْنٌ (هَلَا

تُوْقَدُ کو تاء تانیث سے پڑھ صُحْبَةٌ والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کے لئے اور حَقٌّ ثَنَا والے مکی بصری یعقوب ابوجعفر کیلئے تَوَقَّدَ بروزن تَفَعَّلَ۔ باقیین کیلئے یاء تذکیر اور قاف کی تخفیف سے يُوْقَدُ۔

تفویم: ۱ نافع شامی حفص کیلئے دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ۔ ۲ مکی ابوجعفر یعقوب کے لئے دُرِّيٌّ تَوَقَّدَ۔ ۳ امام خلف کیلئے دُرِّيٌّ تُوْقَدُ۔ ۴ شعبہ حمزہ کے لئے دُرِّيْ ءٌ تُوْقَدُ۔ ۵ بصری کیلئے دِرِّيْ ءٌ تَوَقَّدَ۔ ۶ کسائی کیلئے دِرِّيْ ءٌ تُوْقَدُ۔ مِنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ع ۵ میں هَلَا والے بزی کے لئے باء کی تنوین نہیں ہے۔ باقیین کیلئے سَحَابٌ تنوین سے۔

وَخَفْضُ رَفْعٍ ۚ بَعْدُ (دُ)مْ يَذْهَبُ ضُمْ ۸۱۶ وَاكْسِرْ (ثَنَا كَذَا كَمَا اسْتُخْلِفَ (صُهْمْ

اور سَحَابٌ کے بعد ظُلُمٰتٍ میں رفع کے بجائے جر دُمْ والے مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء کے رفع سے ظُلُمٰتٌ۔ يُذْهِبُ بِالْاَبْصَارِ ع ۶ یاء کے ضمہ اور ھاء کے کسرہ سے ثَنَا والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے يَذْهَبُ یاء اور ھاء کے فتحہ سے۔ كَمَا اسْتُخْلِفَ الَّذِيْنَ ع ۷ میں صُمْ والے شعبہ کیلئے يُذْهِبُ کی طرح تاء کے ضمہ اور لام کے کسرہ سے۔ باقیین کیلئے تاء اور لام کے فتحہ سے اِسْتَخْلَفَ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثَانِیْ ثَلَاثُ (کَهٰمٓ (سَمَا عُهْدٌ یَاْکُلُ ۸۱۷ نُوْنٌ (شَفَا) یَقُوْلُ (کَهٰمٓ وَیَجْعَلْ

دوسرا ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّکُمْ ع ۸ میں ثَلٰثُ کا اطلاقی رفع کٓهٰمٓ سَمَا عُدْ والے شامی نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب حفص کے لئے اور باقیین کیلئے نصب سے ثَلٰثَ۔ اور ثَلٰثَ مَرّٰتٍ جو پہلا ہے، اس میں سب کیلئے نصب ہے۔ جَنَّةٌ یَّاْکُلُ فرقان ع ۱ میں یاء کے بجائے نون سے نَاْکُلُ شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے یَاْکُلُ یاء سے۔ فَیَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ ع ۲ یاء کے بجائے نون سے فَنَقُوْلُ، کٓهٰمٓ والے شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء سے فَیَقُوْلُ۔ وَیَجْعَلْ لَّکَ ع ۲ میں ﴿ع﴾

فَاجْزِمْ (حِمَا صَحْبٍ مَّدًّا) یَّا نَحْشُرْ ۸۱۸ (دِ)نْ (عَهُنْ (ثَوٰی) نَتَّخِذَ اضْمُمَنْ (ثُهْرُوْا

لام کو جزم دیدے حِمَا صَحْبٍ مَدًّا والے بصری یعقوب حفص حمزہ کسائی امام خلف نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے لام کے رفع سے وَیَجْعَلُ لَکَ۔ وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ ع ۲ میں نون کے بجائے یاء سے دِنْ عَنْ ثَوٰی والے مکی حفص ابوجعفر یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے نون سے نَحْشُرُهُمْ۔ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ ع ۲ میں نون کو ضرور ضمہ دے ثُرُوْا والے ابوجعفر کیلئے ﴿ع﴾

وَافْتَحْ وَ (زِ)نْ خُلْفَ یَقُوْلُوْ وَ (عَهُفُوْا ۸۱۹ مَا یَسْتَطِیْعُوْ خَاطِبَنْ وَّخَفِّفُوْا

اور خاء کو فتحہ بھی دے۔ باقیین کیلئے نون کے فتحہ اور خاء کے کسرہ سے اَنْ نَّتَّخِذَ۔ بِمَا یَقُوْلُوْنَ فَمَا ع ۲ زِنْ والے قبل کے لئے بالخلف اطلاقی یاء غیب سے۔ باقیین کیلئے تاء خطاب سے تَقُوْلُوْنَ۔ قبل کیلئے دوسری وجہ میں تاء خطاب ہے۔ فَمَا تَسْتَطِیْعُوْنَ ع ۲ کو تاء خطاب سے پڑھ عَفُوْا والے حفص کے لئے۔ باقیین کے لئے یَسْتَطِیْعُوْنَ یاء غیب سے۔ تخفیف سے پڑھو ﴿ع﴾

شِیْنَ تَشَقَّقُ کَقَافِ (حُزْ (کَفَا) ۸۲۰ نُزِّلَ زِدْهُ النُّوْنَ وَارْفَعْ خَفِّفَا

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ فرقان ع ۳ کی شین کو مثل قٓ ع ۳ والے تَشَقَّقُ الْاَرْضُ کے حُزْ کَفَا والے بصری کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے شین کی تشدید سے تَشَقَّقُ۔ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ ع ۳ میں ایک مضموم نون زیادہ کر اور دوسرے نون کو ساکن کردے، زاء کو مخفف کر اور لام کو رفع دے۔ پس بابِ افعال سے جمع متکلم کا صیغہ بنا نُنْزِلُ ﴿ع﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَبَعْدُ نَصْبُ الرَّفْعِ (دِ)نْ وَّسُرُجَا ۸۲۱ فَاجْمَعْ (شَفَا) يَاْمُرُنَا (فَهُوْزًا (رَّ)جَا

اور اسی نُنْزِلُ کے بعد اَلْمَلٰٓئِكَةَ کی تاء کے رفع کو نصب سے بدل دے دِنْ والے مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے مذکورہ قیود کی ضد سے نُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ۔ سُرُجًا وَّقَمَرًا ع ۶ کو اسی طرح جمع کے صیغہ سے پڑھ شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے واحد کے صیغہ سے سِرٰجًا۔ لِمَا يَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ فرقان ع ۵ اطلاقی یاء غیب سے فَوْزًا رَّجَا والے حمزہ کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے تَاْمُرُنَا تاء خطاب سے۔

وَ(عَمَّ) ضَمُّ يَقْتِرُوْا وَالْكَسْرَ ضَمْ ۸۲۲ (كُوْفٍ) وَّيَخْلُدْ وَيُضَاعَفْ مَا جَزَمْ

اور عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کیلئے وَلَمْ يُقْتِرُوْا وَكَانَ فرقان ع ۶ میں یاء کا ضمہ اور باقیین کیلئے فتحہ سے وَلَمْ يَقْتُرُوْا۔ اور کوفیین نے اسکی تاء کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دیا ہے۔ باقیین کیلئے تاء کا کسرہ۔ پس [۱] عَمَّ کے لئے وَلَمْ يُقْتِرُوْا یاء کے ضمہ اور تاء کے کسرہ سے۔ [۲] کوفیین کیلئے وَلَمْ يَقْتُرُوْا یاء کے فتحہ اور تاء کے ضمہ سے۔ [۳] باقیین کیلئے وَلَمْ يَقْتِرُوْا یاء کے فتحہ، تاء کے کسرہ سے۔ يُضٰعَفُ لَهُ الْعَذَابُ اور وَيَخْلُدُ فِيْهٖ ع ۶ میں فاء اور دال کو جزم نہیں دیا یعنی دونوں کو رفع دیا ہے ۞

(كَهُمْ (صِفْ وَ ذُرِّيَّتِنَا (حُطْ (صُحْبَةٰ) ۸۲۳ يَلْقَوْ يُلَقَّوْ ضُمَّ (كَهُمْ (سَمَا عَتَا

كَمْ صِفْ والے شامی شعبہ نے۔ باقیین کیلئے دونوں حرف مجزوم ہیں۔ وَذُرِّيَّتِنَا ع ۶ واحد کے صیغہ سے حُطْ صُحْبَةٰ والے بصری شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کے لئے جمع کے صیغہ سے وَذُرِّيّٰتِنَا۔ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فرقان ع ۶ میں یاء کو ضمہ، لام کو فتحہ، قاف کو تشدید دے كَمْ سَمَا عَتَا والے شامی نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے يَلْقَوْنَ یاء کے فتحہ لام کے اسکان اور قاف کی تخفیف سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ وَاُخْتَيْهَا

يَضِيْقُ يَنْطَلِقُ نَصْبُ الرَّفْعِ (ظَهَنْ ۸۲۴ وَيَحْذِرُوْنَ امْدُدْ (كَفٰى لِهِى الْخُلْفُ (مَهَنْ

وَيَضِيْقَ صَدْرِىْ وَلَا يَنْطَلِقَ ع ۲ دونوں قاف رفع کے بجائے نصب سے ظَہَنْ والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے رفع سے يَضِيْقُ اور وَلَا يَنْطَلِقُ۔ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ع ۴ میں حار کے بعد الف مدہ زیادہ کر كَفٰى مَنْ والے کوفیین ابن ذکوان کے لئے بلا خلف اور لِیْ والے ہشام کیلئے بالخلف۔ پس ہشام کیلئے باالف اور بلاالف دو وجوہ اور باقیین کیلئے حٰذِرُوْنَ بلاالف۔

وَفٰرِهِيْنَ (كَنْزٌ) وَاتَّبَعَكَ ۸۲۵ اَتْبَاعُ (ظَهْعُنُ خَلْقُ فَاضْمُمْ حَرِّكَا

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ شعراء ع ۸ میں فار کے بعد الف زیادہ کر كَنْزٌ والے شامی کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے بلاالف فَرِهِيْنَ۔ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ع ۵ میں وَاتَّبَعَكَ کی جگہ وَاَتْبَعُكَ ہے یعنی ہمزہ قطعی مفتوح تار مخفف ساکن، بار کے بعد اثباتِ الف پھر عین مرفوع ظَعْنُ والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کے لئے مذکورہ قیود کی ضد سے وَاتَّبَعَكَ۔ یہ دونوں قراتیں تلفظ سے نکلی ہیں۔ خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ شعراء ع ۷ میں خار کو ضمہ دے لام کو حرکت دے ﴿ع﴾

بِالضَّمِّ (نَهَلْ (اِ)ذْ (كَمْ (فَتًى) وَّلَيْكَةِ ۸۲۶ لَيْكَةَ (كَمْ (حِرْمِ) كَصَادٍ وَّقِّتِ

ضمہ کیساتھ نَلْ اِذْ كَمْ فَتًى والے عاصم نافع شامی حمزہ امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے خَلْقُ خار کے فتحہ لام کے اسکان سے۔ اَصْحٰبُ لَيْكَةِ شعراء ع ۱۰ کی جگہ اَصْحٰبُ لَيْكَةَ ہے یعنی لام کے فتحہ ہمزہ کے حذف یار کے سکون سے كَمْ حِرْمٍ والے شامی نافع ابوجعفر کی کیلئے اور یہ مثل صٓ ع ۱ والے وَاَصْحٰبُ لَيْكَةَ کے ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باقیین کیلئے دونوں جگہ اَصْحٰبُ لْـَیْـکَۃِ یعنی لام ساکن پھر ہمزہ مفتوح اور پھر یاء ساکن اور تاء کا زیر۔

نَـزَّلَ خَفِّفْ وَالْاَمِیْنُ الرُّوْحُ (عَهْ) ۸۲۷ (حِـرْمٍ حَـلَا اَنِّثْ یَکُنْ ۚ بَعْدُ ارْفَعَنْ

نَزَّلَ تخفیف سے اور اَلْاَمِیْنُ اور اَلرُّوْحُ ع ۱۱ دونوں اطلاقی رفع سے عَنْ حِرْمٍ حَلَا والے حفص نافع ابوجعفر مکی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے نَزَّلَ بِهِ الرُّوْحَ الْاَمِیْنَ زاء کی تشدید اور دونوں اسم نصب سے۔ اَوَلَمْ تَکُنْ لَّهُمْ شعراء ع ۱۱ کو تاء تانیث سے پڑھ۔ اور اسکے بعد لفظ اٰیَۃً کو رفع دے ۞

(کَهُمْ وَتَوَکَّلْ (عَمَّ) فَاَنَوِّنْ (کَفَا) ۸۲۸ (ظِلُّ شِهَابٍ یَّاْتِیَنِّیْ (دَ)فَا

کَمْ والے شامی کے لئے۔ باقیین کیلئے اَوَلَمْ یَکُنْ لَّهُمْ اٰیَۃً یاء تذکیر اور تاء کے نصب سے۔ فَتَوَکَّلْ عَلَی الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ شعراء ع ۱۱ میں واؤ کے بجائے فاء سے عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کیلئے۔ اور یہ مدنی وشامی مصاحف میں فاء کے ساتھ مرسوم ہے۔ باقیین کیلئے وَتَوَکَّلْ واؤ سے۔ اور ان کے مصاحف میں یہ واؤ سے مرسوم ہے۔ تنوین دے کَفَا ظِلُّ والے کوفیین یعقوب کیلئے بِشِهَابٍ قَبَسٍ نمل ع ۱ کی بار کو۔ باقیین کیلئے بِشِهَابٍ بلاتنوین۔ اَوْلَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ نمل ع ۲ کی جگہ اَوْلَیَاْتِیَنِّیْ میں دونوں ہیں، پہلا نون مشدد مفتوح اور دوسرا مخفف مکسور دَفَا والے مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے ایک نون مشدد مکسور ہے۔

سَبَاٍ مَعًا لَا نُوْنَ وَافْتَحْ (هَلْ (حَکَمْ ۸۲۹ سَکِّنْ (زَ)کَا مَکُثْ (نُهًی (شُهْدٍ فَتْحُ ضَمْ

مِنْ سَبَاٍ ۢ بِنَبَاٍ نمل ع ۲ اور لَقَدْ کَانَ لِسَبَاٍ سورۃ سباء ع ۲ دونوں جگہ سَبَاٍ بلاتنوین ہے۔ اور ہمزہ کو فتحہ دے هَلْ حَکَمْ والے بزی بصری کیلئے۔ اور اسی ہمزہ کو ساکن کر دے اور سَبَاْ پڑھ زَکَا والے قنبل کے لئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ مکسور منون سَبَاٍ، لِسَبَاٍ۔ فَمَکَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ نمل ع ۲ میں کاف کے ضمہ کے بجائے فتحہ سے نُهًی شُهْدٍ والے عاصم روح کیلئے۔ باقیین کیلئے کاف کے ضمہ سے فَمَکُثَ۔

اَلَّا اَلَا وَمُبْتَلًی قِفْ یَا اَلَا ۸۳۰ وَابْدَاْ بِضَمِّ اُسْجُدُوْا (رُ)حْ (ثُهْبٍ (غَهَلَا

اَلَّا یَسْجُدُوْا نمل ع ۲ کو رُحْ ثُهْبٍ غَلَا والے کسائی ابوجعفر رویس تخفیف سے اَلَا یَسْجُدُوْا پڑھتے ہیں۔ اور

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخفیف کی صورت میں اَلَّا تنبیہ کیلئے ہے۔ اور یَسْجُدُوْا کی اصل یَا اُسْجُدُوْا ہے، اسلئے یَا پر وقف اضطراری جائز ہے اور اَلَّا پر بھی وقف جائز ہے۔ اور چونکہ یا حرفِ ندا فعل پر داخل نہیں ہوتا، اسلئے تقدیر عبارت اَلَا یَا قَوْمِ اُسْجُدُوْا ہے۔ تاکہ یَا حرفِ ندا فعل پر داخل ہو سکے۔ اور اعادہ کی صورت میں اُسْجُدُوْا پڑھیں گے یعنی ہمزہ وصلی سے ابتداء ہوگی۔ اور جیم کے ضمہ کی وجہ سے ہمزہ وصلی مضموم ہوگا، اسلئے ان کیلئے اَلَا اور یَا اور اُسْجُدُوْا تینوں پر وقف ہوسکتا ہے۔ باقیین کیلئے اَلَّا مشددہ ہے جس کی اصل اَنْ لَّا ہے۔ اور دوسرا کلمہ یَسْجُدُوْا ایک کلمہ ہے، اس لئے اَلَّا اور یَسْجُدُوْا دونوں پر تو وقف اضطراری جائز ہے مگر یَا پر جائز نہیں۔

یُخْفُوْنَ یُعْلِنُوْنَ خَاطِبْ (عَهْنْ (زَّ)قَا ۸۳۱ وَالسُّوْقِ سَاقَيْهَا وَسُوْقِ اهْمِزْ (زَّ)قَا

وَيَعْلَمُ مَاتُخْفُوْنَ وَمَاتُعْلِنُوْنَ نمل ع ۲ دونوں کو تاء خطاب سے پڑھ عَنْ زَّقَا والے حفص کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء غیب سے مَا یُخْفُوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ۔ اَلسُّوْقِ اور سَاقَيْهَا اور سُوْقِ تینوں کو واؤ مدہ اور الف کے بجائے ہمزہ ساکنہ سے اَلسُّؤْقِ، سَاْقَيْهَا، سُؤْقِ پڑھتے ہیں زَقَا والے قنبل۔

سُوْقِ عَنْهُ ضُمَّ تَا تُبَيِّتَنْ ۸۳۲ لَامَ تَقُوْلَنَّ وَنُوْنَىْ خَاطِبَنْ

بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ص ع ۳ اور فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ سورۃ الفتح ع ۴ صرف ان دونوں موقعوں میں عَنْهُ والے قنبل ہی سے دوسری وجہ میں واؤ مدہ سے پہلے ہمزہ مضمومہ کی زیادتی ہے جیسا کہ ناظم نے تلفظ کیا۔ باقیین کے لئے تمام موقعوں میں حفص کی طرح ہمزہ کے بغیر۔ سُوْقِ کی تعیین سے تیسرا کلمہ سَاقَيْهَا نکل گیا۔ پس اس میں دو اور باقی دو میں تین وجوہ ہیں۔ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ نمل ع ۴ دونوں فعلوں میں لام کلمہ یعنی پہلے کلمہ میں دوسری تاء اور دوسرے کلمہ میں دوسرے لام کو ضمہ دے اور متکلم کے دونوں نونوں کو تاء خطاب سے بدل دے ﴿۲﴾

(شَفَا) وَيُشْرِكُوْ (حِمًا نَهْلَ فَتْحُ اَنْ ۸۳۳ نَ النَّاسَ اَنَّا مَكْرِهِمْ (كَفٰى ظَهَنْ

یہ دونوں اختلاف شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے ہیں۔ اور باقیین کیلئے دونوں میں تاء خطاب کے بجائے نون متکلم ہے اور دوسری تاء اور دوسرے لام کے ضمہ کے بجائے فتحہ ہے مثل حفص کے لَنُبَيِّتَنَّهٗ، لَنَقُوْلَنَّ۔ اِنَّ اللّٰهَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ نمل ع ۵ اطلاقی یارغیب سے حِمَّا نَلْ والے بصری یعقوب عاصم کیلئے۔ باقیین کے لئے تاء خطاب سے اَمَّا تُشْرِكُوْنَ۔ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا نمل ع ۶ اور اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ نمل ع ۴، ان دونوں کے ہمزہ کا فتحہ كَفٰى ظَعَنْ والے کوفیین یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے کسرہ سے اِنَّ النَّاسَ اور اِنَّا دَمَّرْنٰهُمْ۔

يَذَّكَّرُوْ (لَهُمْ (حُهْزٌ (شَهْذَا ادّٰرَكَ فِيْ ۸۳۴ اَدْرَكَ (اَيْنَ (كَنْزٌ) تَهْدِى الْعُمْىَ فِىْ

قَلِيْلًا مَّا يَذَّكَّرُوْنَ نمل ع ۵ اطلاقی یارغیب سے لَمْ حُزْ شَذَا والے ہشام بصری روح کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء خطاب سے مَا تَذَّكَّرُوْنَ۔

فائدہ: تَذَكَّرُوْنَ صَحْبٌ خَفَّفَا شعر ۶۲۴ میں کلیہ بیان ہو چکا ہے کہ صَحْبٌ والوں کیلئے ہر جگہ تَذَكَّرُوْنَ میں ذال کی تخفیف اور باقیین کے لئے تشدید ہے۔ پس [۱] ہشام بصری روح کیلئے يَذَّكَّرُوْنَ یارغیب اور ذال کی تشدید سے۔ [۲] صَحْبٌ کے لئے تَذَكَّرُوْنَ تاء خطاب اور ذال کی تخفیف سے۔ [۳] باقیین کیلئے تَذَّكَّرُوْنَ تاء خطاب اور ذال کی تشدید سے۔ اَيْنَ كَنْزٌ والے نافع شامی کوفیین کیلئے بَلْ اَدْرَكَ نمل ع ۵ کی جگہ وصلاً بَلِ ادّٰرَكَ ہے حفص کی طرح۔ اور اعادہ کی صورت میں اِدّٰرَكَ ہمزہ وصلی کسرہ سے۔ باقیین کے لئے بَلْ اَدْرَكَ ہمزہ قطعی مفتوح سے اور دونوں قراتیں تلفظ سے نکلی ہیں۔ وَمَا اَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ نمل ع ۶ و روم ع ۵ میں تاء کے فتحہ ھاء کے اسکان بلا الف اور اَلْعُمْىَ نصب سے ۞

مَعًا ۞ بِهٰدِى الْعُمْىِ نَصْبٌ (فَهَلَتَا ۸۳۵ اٰتُوْهُ فَاقْصُرْ وَافْتَحِ الضَّمَّ (فَتَا)

مذکورہ قراءۃ فَلَتَا والے حمزہ کیلئے ہے۔ باقیین بِهٰدِى الْعُمْىِ پڑھتے ہیں مثل حفص کے۔ دونوں قراتیں تلفظ سے نکلی ہیں۔ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ نمل ع ۷ میں ہمزہ کو قصر یعنی الف کے حذف سے پڑھ۔ اور تاء کے ضمہ کو فتحہ سے بدل دے فَتَا یعنی فَتَی والے حمزہ امام خلف ۞

(عُهْدْ يَفْعَلُوْ (حَقًّا) وَّخُلْفٌ (صُهْرِفَا ۸۳۶ (كَهُمْ نُرِىَ الْيَامَعَ فَتْحَيْهِ (شَفَا)

اور عُهْدْ والے حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے اٰتَوْهُ اثبات الف اور تاء کے ضمہ سے۔ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا يَفْعَلُوْنَ نمل ع ۷ حَقًّا والے مکی بصری یعقوب کیلئے بلا خلف اور صُرِفَا كَمْ والے شعبہ شامی کیلئے بالخلف اطلاقی یارغیب سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باقیین کیلئے تاء خطاب سے تَفْعَلُوْنَ۔ اَوَنُرِیَ فِرْعَوْنَ قصص ع ۱ میں نون کے بجائے یاء مفتوحہ اور راء مفتوح سے وَیَرٰی۔ اور راء کے بعد یائی الف بھی ہے شفا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے اور یائی الف میں امالہ وتقلیل وفتح بھی ہے۔ باقیین کیلئے وَنُرِیَ نون مضمومہ اور راء مکسورہ سے۔ اور راء کے کسرہ کی وجہ سے بعد والی یاء کا الف سے ابدال نہیں ہوگا۔

وَرَفْعُهُمْ بَعْدُ الثَّلَاثَ وَحَزْنَ ۸۳۷ ضُمَّ وَسَكِّنْ عَنْهُمْ يَصْدُرَ (حَهْنَ

اور ان شفا والوں کا اسی یَرٰی کے بعد فِرْعَوْنُ، وَهَامٰنُ، وَجُنُوْدُهُمَا ع ۱ میں تینوں کا رفع ہے۔ باقیین کیلئے تینوں میں نصب۔ اَعَدُوًّا وَّحُزْنًا قصص ع ۱ کی حاء کو ضمہ دے اور زاء کو ساکن کر دے، عَنْهُمْ: ان ہی شفا والوں کیلئے۔ باقیین کیلئے دو فتحوں سے وَحَزَنًا۔ یَصْدُرَ الرِّعَآءُ قصص ع ۳ حَنْ والے بصری ﴿ع﴾

(ثُهْبٌ (كُهْدٌ بِفَتْحِ الضَّمِّ وَالْكَسْرُ يُضَمْ ۸۳۸ وَجَذْوَةٍ ضُمَّ (فَتًى) وَالْفَتْحُ (نَهَمْ

اور ثُبٌ کُدٌ والے ابوجعفر شامی کیلئے یاء کے ضمہ کے بجائے فتحہ سے اور دال کے کسرہ کی جگہ ضمہ سے ہے۔ باقیین کیلئے یاء کے ضمہ اور دال کے کسرہ سے یُصْدِرَ۔ اور اس کے صاد میں غِثْ شفا والے رویس حمزہ کسائی امام خلف کیلئے اشمام بھی ہے جو شعر ۱۱۴ میں بیان ہوا۔ اَوْجُذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ قصص ع ۴ میں جیم کو ضمہ دے فَتًی والے حمزہ امام خلف کیلئے۔ اور جیم کے فتحہ سے جَذْوَةٍ، نَمْ والے عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے جیم کے کسرہ سے جِذْوَةٍ۔

وَالرَّهْبِ ضُمَّ (صُحْبَةٌ كَهُمْ سَكِّنَا ۸۳۹ (كَنَزٌ) يُصَدِّقْ رَفْعُ جَزْمٍ (نَهَلْ (فَهَنَا

جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ قصص ع ۴ کی راء کو ضمہ دے صُحْبَةٌ كَمْ والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف شامی کیلئے۔ اس کی ضد سے باقیین کیلئے راء کا فتحہ ہے۔ اور اس کی حاء کو ساکن کر دے كَنَزٌ والے شامی کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے ھاء کا فتحہ۔ پس ۱ شامی صُحْبَةٌ کیلئے اَلرَّهْبِ راء کے ضمہ ھاء کے اسکان سے۔ ۲ حفص کیلئے اَلرَّهْبِ راء کے فتحہ ھاء کے اسکان سے۔ ۳ باقیین کیلئے اَلرَّهَبِ راء اور ھاء کے فتحہ سے۔ یُصَدِّقُنِیْ اِنِّیْ اَخَافُ قصص ع ۴ میں قاف کے جزم کے بجائے رفع سے نَلْ فَنَا والے عاصم حمزہ کیلئے۔ باقیین کیلئے قاف کے جزم سے یُصَدِّقْنِیْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ مُوْسَى الْوَاوَ دَعْ (دُ)مْ سَاحِرَا ۸۴۰ سِحْرَانِ (كُوْفٍ) يَّعْقِلُوْ (طِبْ (يَاسِرَا

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْ قصص ع ۴ میں قَالَ سے پہلے واؤ کو ترک کر دے دُمْ والے مکی کیلئے۔ اور مکی مصحف میں واؤ مرسوم نہیں۔ باقیین کیلئے اثبات واؤ سے وَقَالَ۔ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظَاهَرَا ع ۴ کے بجائے سِحْرٰنِ کوفیین کے لئے۔ باقیین کے لئے سٰحِرٰنِ بروزن فَاعِلَانِ۔ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ع ۶ اطلاقی یا رغیب سے طِبْ والے دوری کیلئے بلا خلف۔ يَاسِرَا والے سوسی کیلئے ۞

خُلْفٌ وَّيُجْبٰى اَنْشُوْا (مَدًّا غَيْبَا ۸۴۱ وَخُسِفَ الْمَجْهُوْلُ سَمِّ (عَهُنْ (ظُهْبَا

بالخلف ہے۔ باقیین کیلئے اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ تاء خطاب سے۔ تُجْبٰى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ ع ۶ کو یاء تذکیر کے بجائے تاء تانیث سے پڑھا ہے مَدًّا غَيْبَا والے نافع ابوجعفر رویس نے۔ باقیین کے لئے يُجْبٰى یاء تذکیر سے۔ عَلَيْنَا لَخُسِفَ بِنَا ع ۸ مجہول کے صیغہ کو معروف کا صیغہ لَخَسَفَ بنا دے عَنْ ظُبَا والے حفص یعقوب کے لئے۔ باقیین کیلئے صیغہ مجہول سے لَخُسِفَ۔

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ وَالرُّوْمِ

وَالنَّشْاَةَ امْدُدْ حَيْثُ جَا (حِ)فْظٌ (دَ)نَا ۸۴۲ مَوَدَّةً رَّفْعٌ (غِ)نًا (حَ)بْرٌ نَّ)نَا

اَلنَّشْاَةَ کی شین کو فتحہ دے کر مد یعنی الف کی زیادتی سے اَلنَّشَآءَةَ پڑھ، جہاں بھی آئے یعنی عنکبوت ع ۲، نجم ع ۳، واقعہ ع ۲ تینوں جگہ حِفْظٌ دَنَا والے بصری مکی کیلئے۔ باقیین کے لئے شین کے اسکان اور الف کے حذف سے اَلنَّشْاَةَ۔ مَوَدَّةُ بَيْنِكُمْ عنکبوت ع ۳ تاء کے رفع سے غِنًا حَبْرٌ نَّا والے رویس کی بصری کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء کے نصب سے مَوَدَّةَ ۞

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَنَوِّنِ انْصِبْ بَيْنَكُمْ (عَمَّ صَفَا) ۸۴۳ اٰيَاتُ إِلتَّوْحِيْدُ (صُحْبَةٌ دَفَا

اسی مَوَدَّةً کو تنوین دے اور بَيْنَكُمْ کے نون کو نصب دے عَمَّ صَفَا والے نافع ابوجعفر شامی شعبہ امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے مَوَدَّةَ نصب اور ترک تنوین سے اور بَيْنِكُمْ نون کے جر سے۔ پس [۱] عَمَّ صَفَا کے لئے مَوَدَّةً بَيْنَكُمْ نصب مع تنوین اور نون کے نصب سے۔ [۲] رویس مکی بصری کسائی کیلئے مَوَدَّةُ بَيْنِكُمْ رفع بلا تنوین اور جر سے۔ [۳] حفص حمزہ روح کیلئے مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ نصب بلا تنوین اور جر سے۔ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ عنکبوت ع ۵ توحید سے صُحْبَةٌ دَفَا والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے اٰيٰتٌ جمع سے۔

نَقُوْلُ بَعْدُ الْيَا (كَفَى ا)تْلُ يُرْجَعُوْ ۸۴۴ (صَهْدٌ وَّتَحْتُ (صَهْفُوُ (حُهْلٍ (شَهْرَعُوْا

وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا عنکبوت ع ۶ جو اٰيٰتٌ کے بعد ہے، اس میں نون کے بجائے یا غیب ہے كَفٰى اُتْلُ والے کوفیین نافع کیلئے اور باقیین کیلئے نون سے وَنَقُوْلُ۔ ثُمَّ اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ع ۶ اطلاقی یا غیب سے صَدٌّ والے شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء خطاب سے تُرْجَعُوْنَ۔ اور عنکبوت کے نیچے یعنی روم ع ۲ میں ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ اطلاقی یا غیب سے صَفُوُ حُلْوٍ شَرَعُوْا والے شعبہ بصری روح کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء خطاب سے تُرْجَعُوْنَ۔

لَنُثْوِيَنَّ الْبَاءَ ثَلِّثْ مُبْدِلًا ۸۴۵ (شَفَا) وَسَكِّنْ كَسْرَ وَلْ (شَفَا بَهَلَا

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ عنکبوت ع ۶ میں فا کلمہ یعنی باء کو تین نقطہ والی ثاء سے بدل دے، اس حالت میں کہ تو لام کلمہ یعنی ہمزہ کو بھی یاء سے بدلنے والا ہو شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ اور واؤ کی تخفیف تلفظ سے نکلی ہے۔ پس ان کیلئے لَنُثْوِيَنَّهُمْ اور باقیین کیلئے حفص کی طرح لَنُبَوِّئَنَّهُمْ۔ وَلْيَتَمَتَّعُوْا عنکبوت ع ۷ میں لام کے کسرہ کو سکون سے بدل دے شَفَا بَهَلَا والے حمزہ کسائی امام خلف قالون ﴿ع﴾

(دُ)مْ ثَانِ عَاقِبَةُ رَفْعُهَا (سَمَا) ۸۴۶ لِلْعٰلَمِيْنَ اكْسِرْ (عَهِدًا تُرْبُوْا (ظَهَمَا

اور دُمْ والے مکی کے لئے۔ باقیین کیلئے لام کے کسرہ سے وَلِيَتَمَتَّعُوْا۔ دوسرا عَاقِبَةُ یعنی عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا روم ع ۱ میں تاء کا اطلاقی رفع ہے سَمَا والے نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کے لئے۔ باقیین کیلئے تاء کے نصب سے عَاقِبَةَ۔ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ روم ع ۳ میں لام کو کسرہ دے عِهِدًا والے حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے لام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے فتحہ سے لِلْعٰلَمِیْنَ۔ لِیَرْبُوَا فِیْ اَمْوَالِ النَّاسِ روم ع ۴ میں ظَمَا والے یعقوب ﴿ع﴾

(مَدًّا) خِطَابٌ ضُمَّ اَسْكِنْ وَّ(شَهُمْ ۸٤۷ (زَ)يْنُ خِلَافِ النُّوْنِ مِنْ نُّذِيْقَهُمْ

اور مَدًّا والے نافع ابوجعفر کیلئے اسی طرح یاء کے بجائے تاء خطاب سے۔ اور تو اس تاء خطاب کو ضمہ دے اور واؤ کو ساکن کر دے۔ باقیین کیلئے مذکورہ قیود کی ضد سے لِیَرْبُوَا۔ لِنُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ روم ع ۵ میں شَهُمْ والے روح کیلئے بلا خلف اور زَيْنُ والے قنبل کیلئے بالخلف علامت مضارع میں یاء کے بجائے نون ہے۔ باقیین کیلئے یاء غیب سے لِيُذِيْقَهُمْ۔

تعویم: مِنْ کی میم ابن ذکوان کی رمز نہیں ہے گو شبہ ضرور ہوتا ہے، یہ مِنْ بیانیہ ہے۔

اٰثٰرِ فَاجْمَعْ (كَهَفُ (صَحْبٍ) يَّنْفَعُ ۸٤۸ (كَفٰى) وَفِى الطَّوْلِ فَكُوْفٍ) نَّافِعُ

اِلٰى اَثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ روم ع ۵ کو اسی طرح جمع کے صیغہ سے پڑھ كَهَفُ صَحْبٍ والے شامی حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے اَثَرِ دونوں الفوں کے حذف سے۔ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ روم ع ٦ اطلاقی یاء تذکیر سے كَفٰى والے کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے لَا تَنْفَعُ تاء تانیث سے۔ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ غافر ع ٦ یاء تذکیر سے کوفیین اور نافع کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء تانیث سے لَا تَنْفَعُ۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ سُوْرَةِ لُقْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلٰى سُوْرَةِ يٰسٓ ﷺ

وَرَحْمَةٌ (فَهُوَ وَّ رَفْعُ يَتَّخِذْ ۸۴۹ فَانْصِبْ (ظُهْبِى (صَحْبٍ) تُصَاعِرْ (حَمَّ (ا)ذْ

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُحْسِنِيْنَ لقمان ع۱ تاء کے اطلاقی رفع سے فَوْزٌ والے حمزہ کے لئے۔ باقیین کیلئے تاء کے نصب سے وَرَحْمَةً۔ وَيَتَّخِذَهَا ع۱ ذال کے رفع کو نصب سے بدل دے ظُبًى صَحْبٍ والے یعقوب حفص حمزہ کسائی امام خلف کے لئے۔ باقیین کیلئے ذال کے رفع سے وَيَتَّخِذُهَا۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ ع۲ کو حَمَّ اِذْ والے بصری نافع ﴿ع﴾

(شَفَا) فَخَفِّفْ مُدَّ نِعْمَةً نِّعَمْ ۸۵۰ (عُهِدْ (حُزْ (مَدًّا) وَّالْبَحْرُ لَا الْبَصْرِىْ) وَسَمْ

اور شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے عین کی تخفیف سے اور صاد کو اثبات الف سے وَلَا تُصٰعِرْ پڑھ۔ باقیین کیلئے مذکورہ قیود کی ضد سے وَلَا تُصَعِّرْ۔ نِعْمَةً ظَاهِرَةً ع۳ کے بجائے نِعَمٌ یعنی نِعْمَةٌ عین کے فتحہ یعنی جمع کے صیغہ سے، اس صورت میں تاء تانیث منون کی جگہ ھاء ضمیر مع صلہ ہے۔ عُهِدْ حُزْ مَدًّا والے حفص بصری نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے نِعْمَةً۔ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ ع۳ کی راء کا اطلاقی رفع سب کے لئے ہے سوائے بصری اور یعقوب کے، ان دو کیلئے راء کے نصب سے وَالْبَحْرَ۔

اُخْفِىَ سَكِّنْ (فِهِىْ (ظُهْبِىَّ وَّ (ا)ذْ (كَفٰى) ۸۵۱ خَلَقَهٗ حَرِّكْ لِمَا اكْسِرْ خَفِّفَا

مَا اُخْفِىَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ سورۃ سجدہ ع۲ میں یاء کو ساکن کر دے فِىْ ظُبًى والے حمزہ یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے مَا اُخْفِىَ یاء کے فتحہ سے۔ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ سورہ سجدہ ع۱ میں لام کو فتحہ کی حرکت دے اِذْ كَفٰى والے نافع کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے لام کے اسکان سے خَلْقَهٗ۔ لِمَا صَبَرُوْا وَكَانُوْا سورہ سجدہ ع۳ میں لام کو کسرہ دے اور میم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو مخفف کر ﴿ع﴾

(غَيْبُتُ (رِضًى) وَّيَعْمَلُوْ مَعًا (حَهْوٰى ۸۵۲ تُظٰهِرُوْنَ الضَّمَّ وَالْكَسْرَ (نَهْوٰى

غَيْبُتُ رِضًى والے رویس حمزہ کسائی کے لئے۔ باقیین کیلئے لام کے فتحہ، میم کی تشدید سے لَمَّا صَبَرُوْا۔ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا احزاب ع ۱ اور بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا احزاب ع ۲ دونوں جگہ اطلاقی یا غیب سے حَوٰی والے بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء خطاب سے بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ احزاب ع ۱ تاء کے ضمہ اور ھاء کے کسرہ سے نَوٰی والے عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء وھاء دونوں کے فتحہ سے ﴿ع﴾

وَخَفِّفِ الْهَا (كَنْزُ) وَالظَّاءَ (كَفٰى) ۸۵۳ وَاقْصُرْ (سَمَا) وَفِي الظُّنُوْنَا وَقَفَا

اور ھاء کو مخفف کر كَنْزٌ والے شامی کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے ھاء کی تشدید ہے۔ اور ظاء کو مخفف کر كَفٰى والے کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے ظاء کی تشدید ہے۔ وَاقْصُرْ: اور ظاء کو قصر یعنی الف کے بغیر پڑھ سَمَا والے نافع ابوجعفر مکی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے اثباتِ الف سے۔ پس ۱ عاصم کے لئے تُظٰهِرُوْنَ تاء کے ضمہ، ھاء کے کسرہ، ظاء کی تخفیف مع اثباتِ الف اور ھاء کی تخفیف سے۔ ۲ شامی کیلئے تَظّٰهَرُوْنَ تاء کے فتحہ، ظاء کی تشدید مع اثباتِ الف اور ھاء کی تخفیف سے۔ ۳ حمزہ کسائی امام خلف کیلئے تَظٰهَرُوْنَ تاء کے فتحہ، ظاء کی تخفیف مع اثبات الف ھاء کے فتحہ اور تخفیف سے۔ ۴ باقیین کیلئے تَظَّهَّرُوْنَ تاء وھاء کے فتحہ اور ظاء کی تشدید الف کے بغیر اور ھاء کی تشدید سے۔ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا احزاب ع ۲ میں ﴿ع﴾

مَعَ الرَّسُوْلَا وَالسَّبِيْلَا بِالْاَلِفْ ۸۵۴ (دِ)نْ (عَهْنْ (رَوٰى) وَحَالَتَيْهِ (عَمَّ) (صِهْفْ

اور وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا اور فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ع ۸ تینوں میں اثباتِ الف سے وقف کیا ہے دِنْ عَنْ رَوٰی والے مکی حفص کسائی امام خلف نے۔ پس ان کیلئے وصلاً الف کا حذف ہے۔ اور ان تینوں کلمات میں حالین میں اثباتِ الف ہے عَمَّ صِفْ والے نافع ابوجعفر شامی شعبہ کیلئے۔ باقی بصری حمزہ کیلئے حالین میں الف کا حذف۔

مَقَامَ ضُمَّ (عُهِدْ دُّخَانُ الثَّانِ (عَمْ) ۸۵۵ وَقَصْرُ اَتَوْهَا (مَدًّا مِّهِنْ خُلْفِ (دُ)مْ

لَا مُقَامَ لَكُمْ احزاب ع ۲ میں پہلی میم کو ضمہ دیدے عُدْ والے حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے فتحہ لَا مَقَامَ۔ اور دخان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا دوسرا مُقَامٍ اَمِیْنٍ ع ۳ میں پہلی میم کا ضمہ عَمْ والے نافع ابوجعفر شامی کے لئے۔ باقیین کیلئے مَقَامٍ میم کے فتحہ سے۔ اور دخان کا پہلا وَمَقَامٍ کَرِیْمٍ ع ۱ میں سب کیلئے میم کا فتحہ ہے۔ ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا احزاب ع ۲ میں لَاٰتَوْهَا کے ہمزہ کے بعد والے الف کے حذف سے مَدًّا دُمْ والے نافع ابوجعفر کی کیلئے بلا خلف اور مِنْ والے ابن ذکوان کے لئے بالخلف یعنی دو وجوہ ہیں: اثبات الف اور ترکِ الف۔ باقیین کیلئے اثبات الف سے لَاٰتَوْهَا۔

وَيَسْاَلُوْنَ اشْدُدْ وَمُدَّ (غِهْثٌ وَضُمْ ۸۵۶ كَسْرًا لَّدٰى اِسْوَةٌ فِى الْكُلِّ (نَهَمْ

يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ احزاب ع ۲ میں سین کو مشدد مفتوح پڑھ اور سین وہمزہ کے درمیان الف زیادہ کر اور متصل بھی کر يَسَّآءَلُوْنَ، غِثٌّ والے رویس کیلئے۔ باقیین کے لئے سین کی تخفیف مع اسکان اور الف کے حذف سے۔ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ میں ہر جگہ ہمزہ کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے نَعَمْ والے عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے کسرہ سے اِسْوَةٌ۔ یہ لفظ ایک یہاں اور دو ممتحنہ میں ہیں۔

ثَقِّلْ يُضَاعَفْ (كَهِمْ (ثَهِنَا (حَقٌّ) وَّيَا ۸۵۷ وَالْعَيْنَ فَافْتَحْ بَعْدُ رَفْعُ (ا)حْفَظْ (حَيَا

يُضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ احزاب ع ۴ میں عین کو تشدید دے اور ضاد کے بعد والے الف کو حذف کر يُضَعَّفْ پڑھ كَمْ ثَنَا حَقٌّ والے شامی ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے عین کی تخفیف اور اثباتِ الف سے۔ وَيَا: اور اس میں علامت مضارع نون کے بجائے یاء ہے۔ وَالْعَيْنُ: اور عین کو فتحہ دے۔ بَعْدُ: اور اسکے بعد اَلْعَذَابُ مرفوع ہے۔ یہ تین اختلاف اِحْفَظْ حَيَا والے نافع بصری [ع]

(ثَوٰى كَفٰى) يَعْمَلْ وَنُؤْتِ الْيَا (شَفَا) ۸۵۸ وَفَتْحُ قِرْنَ (نَهَلْ (مَدًّا) وَّلِهِىْ (كَفَا)

اور ثَوٰى كَفٰى والے ابوجعفر یعقوب کوفیین کیلئے ہیں۔ باقی مکی شامی کیلئے یاء کے بجائے نون نکلا اور عین کا کسرہ اور اَلْعَذَابَ کا نصب۔ پس [۱] مکی شامی کیلئے نُضَعِّفْ لَهَا الْعَذَابَ نون، الف کا حذف، عین کا کسرہ مع تشدید اور باء کے نصب سے۔ [۲] بصری ابوجعفر یعقوب کیلئے يُضَعَّفْ لَهَا الْعَذَابُ یاء سے پھر الف کا حذف اور عین کا فتحہ مع تشدید پھر باء کے رفع سے۔ [۳] باقیین کیلئے يُضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ یاء سے پھر اثباتِ الف عین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا فتحہ مع تخفیف اور یاء کے رفع سے۔ وَيَعْمَلْ صَالِحًا ع ۴ اطلاقی یاء تذکیر سے۔ اور نُؤْتِهَا نون کے بجائے یاء سے۔ یہ دونوں اختلاف شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے ہیں۔ باقیین کیلئے وَتَعْمَلْ تاء تانیث سے۔ اور نُؤْتِهَا نون جمع متکلم سے۔

توضیح: اَلْيَا کا تعلق صرف نُؤْتِ کیساتھ ہے۔ کیونکہ یاء کی ضد نون متکلم ہے۔ اسی لئے غیر مذکورین کے لئے نون ہے۔ اور يَعْمَلْ میں اطلاقی یاء تذکیر ہے جس کی ضد سے تاء تانیث نکلی ورنہ اس میں بھی ضد سے نون نکلتا۔ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ احزاب ع ۴ قاف کے فتحہ سے نَلْ مَدًّا والے عاصم نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے قاف کے کسرہ سے وَقِرْنَ۔ اور لِيْ حَفَا والے ہشام کوفیین کیلئے ﴿ع﴾

يَكُوْنَ خَاتِمَ افْتَحُوْهُ (نَهصَّعَا ۸۵۹ يَحِلُّ لَا (بَصْرٍ) وَّسَادَاتِ اجْمَعَا

اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ احزاب ع ۵ یاء تذکیر سے۔ باقیین کے لئے تاء تانیث سے اَنْ تَكُوْنَ۔ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ع ۵ میں تاء کو فتحہ دو نَصَّعَا والے عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء کے کسرہ سے وَخَاتِمَ۔ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ ع ۶ سب کے لئے یاء تذکیر سے سوائے بصریان یعنی بصری یعقوب کے، پس ان کیلئے تاء تانیث سے لَا تَحِلُّ۔ اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتِنَا ع ۸ کو جمع الجمع کے صیغہ سے پڑھ یعنی دال کے بعد الف زیادہ کر ﴿ع﴾

بِالْكَسْرِ (كَهُمْ (ظَهُنَّ كَثِيْرًا ثَاهُ بَا ۸۶۰ (لِهِي الْخُلْفُ (نَهَلْ عَالِمُ عَلَّامِ (رُ)بَا

اور تاء کو لفظاً کسرہ، محلاً نصب دے كَمْ ظَنَّ والے شامی یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے جمع کے صیغہ سے سَادَتَنَا۔ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ع ۸ میں باء موحدہ سے كَبِيْرًا، لِيْ والے ہشام کیلئے بالخلف اور نَلْ والے عاصم کیلئے بلا خلف۔ باقیین کیلئے تاء متصلاً سے كَثِيْرًا۔ پس ہشام کیلئے كَبِيْرًا بالباء اور كَثِيْرًا بالثاء دو وجوہ ہیں۔ عٰلِمِ الْغَيْبِ سباع اکی جگہ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ ہے، مبالغہ کے صیغہ سے رُبَا والے کسائی ﴿ع﴾

(فُزْ وَارْفَعِ الْخَفْضَ (غِهنًا (عَمَّ) كَذَا ۸۶۱ اَلِيْمُ اِلْحَرْفَانِ (شِهَمْ (دِ)نْ (عَهنْ (غَهذَا

اور فُزْ والے حمزہ کیلئے۔ اور اسی عٰلِمِ الْغَيْبِ میں میم کے جر کو رفع سے بدل دے غِنًا عَمَّ والے رویس نافع ابوجعفر شامی کیلئے عٰلِمُ الْغَيْبِ۔ پس اس میں تین قراتیں ہیں۔ مِنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ سباع ا وجاثیہ ع ا دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جگہ اَلِیْمٌ کو جر کے بجائے رفع دے، شِمْ دِنْ عَنْ غَذَا والے روح کی حفص رویس یعنی پورے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے اَلِیْمٍ جر سے۔

وَيَا نَشَأْ نَخْسِفْ بِهِمْ نُسْقِطْ (شَفَا) ۸۶۲ وَالرِّيْحُ (صِفْ مِنْسَأَتَهُ اَبْدِلْ (حَفَا)

اِنْ نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْنُسْقِطْ سباع اتینوں افعال نون کے بجائے یاء سے اِنْ یَّشَأْ یَخْسِفْ اَوْیُسْقِطْ شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے تینوں افعال نون سے ہیں۔ اَوْلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحُ سباع ۲ کی حاء اطلاقی رفع سے صِفْ والے شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے اَلرِّيْحَ نصب سے۔ مِنْسَأَتَهُ فَلَمَّا خَرَّ سباع ۲ کے ہمزہ کا الف سے ابدال کر دے حَفَا والے بصری ﴿۴﴾

(مَدًّا) سُكُوْنُ الْهَمْزِ (لِهِ) الْخُلْفُ (مُهَلَا ۸۶۳ تَبَيَّنَتْ مَعْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ (غَهَلَا

اور مَدًّا والے نافع ابوجعفر کیلئے۔ اور مِنْسَأَتَهُ کے ہمزہ کا سکون لِهِ والے ہشام کیلئے بالخلف اور مُهَلَا والے ابن ذکوان کے لئے بلا خلف۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے فتحہ سے مِنْسَأَتَهُ۔ پس [۱] حَفَا مَدًّا کیلئے ہمزہ کے ابدال سے مِنْسَاتَهُ۔ [۲] ابن ذکوان کے لئے بلا خلف اور ہشام کیلئے بالخلف ہمزہ ساکنہ سے مِنْسَأْتَهُ۔ [۳] باقیین کے لئے مِنْسَأَتَهُ ہمزہ کے فتحہ سے۔ اور ہشام کی بھی دوسری وجہ فتحہ سے ہے۔ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ سباع ۲ اور اِنْ تَوَلَّيْتُمْ سورۂ محمد ﷺ ع ۳ دونوں میں غَلَا والے رویس کیلئے ﴿۴﴾

ضَمَّانِ مَعْ كَسْرٍ مَّسَاكِنُ وَّحِّدَا ۸۶۴ (صَحْبٌ) وَّفَتْحُ الْكَافِ (عَهَالِمٌ (فِهِدَا

پہلے کلمہ میں تاء اور یاء دونوں کے دو ضموں سے تُبُيِّنَتِ الْجِنُّ اور دوسرے کلمہ میں تاء اور واؤ دونوں کے دو ضموں سے تُوُلِّيْتُمْ۔ اور پہلے کلمہ میں یاء مشددہ کسرہ سے اور دوسرے میں لام مشددہ کسرہ سے۔ پس ان قیود سے دونوں لفظ ماضی مجہول کے صیغہ بن گئے۔ باقیین کیلئے مذکورہ قیود کی ضد سے دونوں کلمات معروف کے صیغہ ہوں گے مثل حفص کے۔ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ سباع ۲ کو اسی طرح توحید کے صیغہ سے پڑھ صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے جمع کے صیغہ سے مَسٰكِنِهِمْ میم کے فتحہ اور اثبات الف اور کاف کے کسرہ سے۔ اور توحید والوں میں سے عَالِمٌ فِدَا والے حفص حمزہ کے لئے کاف کا فتحہ ہے۔ پس [۱] حفص حمزہ کیلئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَسْكَنِهِمْ سین کے سکون اور کاف کے فتحہ سے۔ ۲ کسائی امام خلف کیلئے مَسْكِنِهِمْ سین کے سکون اور کاف کے کسرہ سے۔ ۳ باقیین کیلئے مَسٰكِنِهِمْ سین مفتوح مع اثباتِ الف اور کاف کے کسرہ سے۔

اُكُلٍ اَضِفْ (حِمًا) نُّجَازِي الْيَا افْتَحَنْ ۸۶۵ زَايًا كَفُوْرَ رَفْعُ (حَبْرٍ عَمَّ صُهْنْ

ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ سباع ۲ میں اُكُلٍ کو خَمْطٍ کی طرف مضاف کر دے یعنی لام کی تنوین نہیں ہے حِمًا والے بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے اُكُلٍ مضاف نہیں ہے یعنی لام منون ہے۔ وَهَلْ يُجٰزٰى اِلَّا الْكَفُوْرُ سبا ع ۲ میں نون کے بجائے یاء ہے۔ اور زاء کو فتحہ دے اور اَلْكَفُوْرُ کو رفع دے حَبْرٍ عَمَّ صُنْ والے مکی بصری نافع ابوجعفر شامی شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے مذکورہ قیود کی ضد سے نُجٰزِيْ اِلَّا الْكَفُوْرَ نکلا حفص کی طرح۔

وَرَبَّنَا ارْفَعْ (ظُهْلَمَنَا وَبَاعَدَا ۸۶۶ فَافْتَحْ وَحَرِّكْ عَنْهُ وَاقْصُرْ شَدِّدَا

رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا سباع ۲ میں رَبُّنَا کی باء کو رفع دے ظُلْمَنَا والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے باء کا نصب۔ اور بٰعَدَ کی عین کو فتحہ دے اور دال کو فتحہ کی حرکت دے، عَنْهُ: ان ہی ظُلْمَنَا والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے عین کے کسرہ اور دال کے سکون سے بٰعِدْ۔ اور اسی بٰعِدْ میں باء کے بعد والے الف کو حذف کر۔ اور عین کو ضرور مشدد پڑھ

(حَبْرٌ لِّهَوًى وَّصَدَّقَ الثِّقْلُ (كَفَا ۸۶۷ وَسَمِّ فُزِّعَ (كَهَمَالٌ (ظَهُرَفَا

حَبْرٌ لِّهَوًى والے مکی بصری ہشام کیلئے بَعِّدْ۔ پس ۱ یعقوب کیلئے رَبُّنَا بٰعَدَ راء کے بعد والی باء کے رفع اور عین و دال کے فتحہ سے۔ ۲ مکی بصری ہشام کے لئے رَبَّنَا بَعِّدْ پہلی باء کے نصب سے اور دوسری باء کے بعد والے الف کے حذف اور عین کی تشدید اور دال کے اسکان سے۔ ۳ باقیین کیلئے رَبَّنَا بٰعِدْ پہلی باء کے نصب اور دوسری باء کے بعد اثباتِ الف اور عین کے کسرہ اور دال کے سکون سے۔ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ سباع ۲ کی دال مشدد ہے كَفَا والے کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے وَلَقَدْ صَدَقَ دال کی تخفیف سے اور وَلَقَدْ کی دال کا صاد میں ادغام واظہار اصول میں بیان ہو چکا ہے۔ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ سباع ۳ میں فَزَّعَ کو معروف کے صیغہ سے پڑھ كَهَمَالٌ ظَرُفَا والے شامی یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے مجہول کے صیغہ سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاٰذِنَ اضْمُمْ (حُهَزْ (شَفَا) نَوِّنْ جَزَا ۸۶۸ لَا تَرْفَعِ الضِّعْفِ ارْفَعِ الْخَفْضَ (غَهَزَا

لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ سباع ۳ کے ہمزہ کو ضمہ دے اُذِنَ پڑھ حُزْ شَفَا والے بصری حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کے لئے ہمزہ کا فتحہ۔ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا سباع ۵ کے ہمزہ کو تنوین دے اور ہمزہ کو رفع نہ دے یعنی نصب دے۔ اور اَلضِّعْفِ کے جر کو رفع سے بدل دے غَزَا والے رویس کے لئے۔ پس ان کیلئے جَزَآءُ الضِّعْفُ ہے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے رفع، ترکِ تنوین اور فاء کے جر سے مثل حفص کے۔

وَالْغُرُفٰتِ التَّوْحِيْدَ (فِهِدْ وَبَيِّنَتْ ۸۶۹ (حَبْرٌ فَتًى عُهِدْ وَالتَّنَاوُشُ هُمِزَتْ

وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ سباع ۵ میں اَلْغُرُفٰتِ توحید کے صیغہ سے فِهِدْ والے حمزہ کیلئے۔ باقیین کیلئے جمع کے صیغہ سے۔ فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ فاطر ع ۵ توحید کے صیغہ سے حَبْرٌ فَتًى عُهِدْ والے مکی بصری حمزہ امام خلف حفص کیلئے جیسا کہ مصنف نے تلفظ کیا۔ باقیین کیلئے جمع کے صیغہ سے بَيِّنٰتٍ۔ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ سبا ع ۶ میں واؤ ہمزہ سے بدلا گیا ﴿ع﴾

(حُهَزْ (صُحْبَةٌ) غَيْرُ اخْفِضِ الرَّفْعَ (ثُهَبَا ۸۷۰ (شَفَا) وَتَذْهَبْ ضُمَّ وَاكْسِرْ (ثَهَغَبَا

حُزْ صُحْبَةٌ والے بصری شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کے لئے۔ باقیین کیلئے خالص واؤ سے اَلتَّنَاوُشُ۔ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ فاطر ع ۱ میں راء کے رفع کو جر سے بدل دے ثُبَا شَفَا والے ابوجعفر حمزہ کسائی امام خلف کے لئے۔ باقیین کیلئے راء کے رفع سے غَيْرُ اللّٰهِ۔ فَلَا تُذْهِبْ نَفْسُكَ فاطر ع ۲ میں تاء کو ضمہ دے اور ھاء کو کسرہ ثَغَبَا والے ابوجعفر کیلئے ﴿ع﴾

نَفْسُكَ غَيْرُهُ وَيُنْقَصُ افْتَحَا ۸۷۱ ضَمًّا وَّضَمَّ (غَهُوْثُ خُلْفٍ (شَهَرَحَا

اور نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ کی سین کا اطلاقی رفع غَيْرُهُ یعنی ثَغَبَا والے ابوجعفر کے سوا باقیین کیلئے۔ اور ابوجعفر کیلئے نصب سے نَفْسَكَ۔ پس ابوجعفر کیلئے فَلَا تُذْهِبْ نَفْسَكَ۔ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖ فاطر ع ۲ میں یاء کے ضمہ کو فتحہ سے بدل دے۔ اور قاف کو ضمہ دے غَوْثُ والے رویس کے لئے بالخلف اور شَرَحَا والے روح کیلئے بلا خلف۔ باقیین کیلئے اور رویس کی دوسری وجہ میں یاء کے ضمہ، قاف کے فتحہ سے يُنْقَصُ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَجْزِیْ بِیَا جَهِّلْ وَكُلَّ ارْفَعْ (حَهدَا ۸۷۲ وَالسَّيِّئِ الْمَخْفُوْضَ سَكِّنْهُ (فِهدَا

نَجْزِیْ كُلَّ كَفُوْرٍ فاطر ع۴ میں نَجْزِیْ کو نون کے بجائے یاء سے فعل مجہول بنا یُجْزٰی اور كُلَّ کو رفع دے حَدَا والے بصری کیلئے۔ اور باقیین کیلئے نون سے فعل معروف نَجْزِیْ اور كُلَّ نصب سے۔ وَمَكْرَ السَّيِّئِ فاطر ع۵ میں ہمزہ جو سب کیلئے مجرور ہے، اس ہمزہ کو حالین میں ساکن کر دے فِدَا والے حمزہ کیلئے وَمَكْرَ السَّيِّئْ۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے کسرہ سے اَلسَّيِّئِ۔ اور وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرَ السَّيِّئُ میں دسوں کیلئے رفع ہے۔

سُوْرَةُ يٰسٓ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

تَنْزِيْلُ (صُهْنْ (سَمَا) عَزَّزْنَا الْخِفُّ (صِهفْ ۸۷۳ وَافْتَحْ اَنَّ (ثِهقْ وَذُكِّرْتُمْ عَنْهُ خِفْ

تَنْزِيْلُ الْعَزِيْزِ ع۱ الام کے رفع اطلاقی سے صُنْ سَمَا والے شعبہ نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے لام کے نصب سے تَنْزِيْلَ۔ فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ ع۲ زاء کی تخفیف سے صِفْ والے شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے تشدید سے فَعَزَّزْنَا۔ اَاَنْ ذُكِّرْتُمْ ع۲ کے دوسرے ہمزہ کو فتحہ دے ثِقْ والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے کسرہ سے اَاِنْ۔ اَاَنْ ذُكِّرْتُمْ میں کاف کو تخفیف سے پڑھ، عَنْهُ: ان ہی یعنی ابوجعفر سے۔ باقیین کیلئے اَاِنْ ذُكِّرْتُمْ ہمزہ کے کسرہ اور کاف کی تشدید سے۔ باب هَمْزَتَيْنِ مِنْ كَلِمَةٍ دیکھ لیں۔

اُوْلٰى وَاُخْرٰى صَيْحَةً وَّاحِدَةً ۸۷۴ (ثُهبْ عَمِلَتْهُ يَحْذِفُ الْهَا (صُحْبَةً)

(اِنْ كَانَتْ) اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً ع۲ و ع۴ پہلا اور آخری یعنی تیسرا دونوں جگہ دونوں لفظ یعنی صَيْحَةً اور وَاحِدَةً رفع اطلاقی سے ثُبْ والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کے لئے دونوں لفظ صَيْحَةً اور وَاحِدَةً نصب سے۔ وَاُخْرٰى کی قید سے مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً نکل گیا جو دوسرا ہے۔ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ع۳ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاء کے بعد والی ھاء کو حذف کرتے ہیں وَمَا عَمِلَتْ صُحْبَةُ والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف۔ باقیین کے لئے تاء کے بعد ھاء کے اثبات سے۔

وَالْقَمَرَ ارْفَعْ (اِ)ذْ (شَهْدًا (حَبْرٌ وَّيَا ۸۷۵ يَخِصِّمُوا كَسِرْ خُلْفَ (صَافِي الْخَا(لِهِيَا

وَالْقَمَرُ قَدَّرْنٰهُ ع ۳ کی راء کو رفع دے اِذْ شَهْدًا حَبْرٌ والے نافع روح مکی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے وَالْقَمَرَ راء کے نصب سے۔ اَتَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ع ۳ کی یاء کو بالخلف کسرہ دے صَافِيْ والے شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء کا فتحہ ہے۔ اور خاء کو کسرہ دے لِيَا والے ہشام کیلئے ﴿ع﴾

خُلْفٌ (رَّوٰى نَهَلْ (مِنْ (ظُبًى وَّاخْتَلَسَا ۸۷۶ بِالْخُلْفِ (حُطْ (بَهْدَرًا وَّسِكِّنْ (بَهَسَا

بالخلف اور رَوٰى نَهَلْ مِنْ ظُبًى والے کسائی امام خلف عاصم ابن ذکوان یعقوب کیلئے بلا خلف۔ باقیین کیلئے خاء کا فتحہ۔ اور فتحہ والوں میں سے خاء کے فتحہ کو اختلاس سے پڑھا ہے بالخلف حُطْ بَدْرًا والے بصری قالون نے۔ اور ساکن کر دے تو خاء کو بَهَسَا والے قالون کیلئے ﴿ع﴾

بِالْخُلْفِ (فِهِيْ (ثَبْتٍ وَّخَفَّفُوْا (فِهِنَا ۸۷۷ وَفَاكِهُوْنَ فَاكِهِيْنَ اقْصُرْ (ثَهِنَا

بالخلف۔ اور فِيْ ثَبْتٍ والے حمزہ ابوجعفر کے لئے بلا خلف۔ اور تخفیف سے پڑھا ہے صاد کو فِهِنَا والے حمزہ نے اور باقیین کیلئے صاد کی تشدید ہے۔

تفریع: يَخِصِّمُوْنَ کی وجوہ:۔ ۱ قالون کیلئے تین وجوہ ہیں:۔ ﴿الف﴾ یاء کا فتحہ اور خاء کے فتحہ میں اختلاس اور صاد کی تشدید سے يَخَصِّمُوْنَ ﴿ب﴾ یاء کا فتحہ، خاء کے اسکان اور صاد کی تشدید سے يَخْصِّمُوْنَ ﴿ت﴾ یاء کا فتحہ خاء کا کامل فتحہ اور تشدید سے يَخَصِّمُوْنَ۔ ۲ ورش مکی کیلئے يَخَصِّمُوْنَ یاء کا فتحہ، خاء کے کامل فتحہ، صاد کی تشدید سے۔ ۳ بصری کے لئے دو وجوہ ہیں:۔ ﴿الف﴾ يَخِصِّمُوْنَ یاء کا فتحہ، خاء کے فتحہ میں اختلاس اور صاد کی تشدید سے ﴿ب﴾ یاء کا فتحہ، خاء کے کامل فتحہ اور صاد کی تشدید سے۔ ۴ ہشام کے لئے دو وجوہ ہیں:۔ ﴿الف﴾ يَخَصِّمُوْنَ یاء کا فتحہ، خاء کے کامل فتحہ اور صاد کی تشدید سے ﴿ب﴾ يَخِصِّمُوْنَ یاء کا فتحہ، خاء کے کسرہ اور صاد کی تشدید سے۔ ۵ شعبہ کیلئے دو وجوہ ہیں:۔ ﴿الف﴾ يَخِصِّمُوْنَ یاء کا فتحہ، خاء کے کسرہ اور صاد کی تشدید سے ﴿ب﴾ يِخِصِّمُوْنَ یاء اور خاء کے کسرہ اور صاد کی تشدید سے۔ ۶ ابن ذکوان حفص کسائی امام خلف یعقوب کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَخِصِّمُوْنَ یاء کا فتحہ، خاء کے کسرہ اور صاد کی تشدید سے۔ ۷ حمزہ کیلئے یَخْصِمُوْنَ یاء کا فتحہ، خاء کے اسکان صاد کی تخفیف سے۔ ۸ ابوجعفر کے لئے یَخْصِّمُوْنَ یاء کا فتحہ، خاء کے اسکان اور صاد کی تشدید سے۔ فِیْ شُغُلٍ فٰکِهُوْنَ ع ۴ اور فٰکِهِیْنَ دخان ع ۱ وطور ع ۱ تینوں جگہ فاء کو قصر یعنی الف کے حذف سے فٰکِهُوْنَ، فٰکِهِیْنَ پڑھ ثَنَا والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے تینوں جگہ الف کا اثبات۔

تَطْفِیْفُ (کَهُوْنُ الْخُلْفِ (عَهْنٌ (ثَهْرًا ظُلَلٌ ۸۷۸ لِلْکَسْرِ ضُمَّ وَاقْصُرُوْا (شَفَا) جُبُلٌ

سورۃ تطفیف والا فٰکِهِیْنَ میں قصر یعنی الف کا حذف کَهُوْنُ والے شامی کیلئے بالخلف اور عَهْنٌ ثَهْرًا والے حفص ابوجعفر کیلئے بلا خلف ہے۔ باقیین کیلئے فٰکِهِیْنَ اثباتِ الف سے۔ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظُلَلٍ ع ۴ میں ظاء کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے اور الف کے بغیر پڑھ شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے ظاء کے کسرہ اور اثباتِ الف سے فِیْ ظِلٰلٍ۔ جُبُلًّا کَثِیْرًا ع ۴ ۸۷۸

فِیْ کَسْرِ ضَمَّیْهِ (مَدًّا نَّهَلْ وَاشْدُدَا ۸۷۹ لَهُمْ وَرَوْحٍ ضَمُّهُ اسْکِنْ (کَهُمْ (حَهَدَا

جیم اور باء کے دوضموں کے بجائے دوکسروں سے جِبِلًّا مَدًّا نَّهَلْ والے نافع ابوجعفر عاصم کیلئے۔ اور تو لام کو تشدید دے، لَهُمْ: ان ہی مَدًّا نَّهَلْ والوں اور روح کیلئے۔ باقیین کیلئے دونوں کے ضمہ اور لام کی تخفیف سے جُبُلًّا اور باء کے ضمہ کو سکون سے بدل دے جُبْلًّا کَمْ حَدَا والے شامی بصری کیلئے۔ پس ۱ مَدًّا نَّهَلْ کے لئے جِبِلًّا دو کسروں اور تشدید سے۔ ۲ روح کیلئے جُبُلًّا دوضموں اور تشدید سے۔ ۳ بصری شامی کیلئے جُبْلًّا جیم کے ضمہ باء کے اسکان لام کی تخفیف سے۔ ۴ مکی شَفَا رویس کیلئے جُبُلًّا دوضموں اور لام کی تخفیف سے۔

نَنَکِّسْهُ ضُمَّ حَرِّكِ اشْدُدْ کَسْرَ ضَمْ ۸۸۰ (نَهَلْ (فُزْ لِیُنْذِرَ الْخِطَابُ (ظَهَلَّ (عَمْ)

نُنَکِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ع ۵ میں تو پہلے نون کو ضمہ دے، دوسرے نون کو فتحہ کی حرکت دے، کاف کو تشدید دے اور اس کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے نَهَلْ فُزْ والے عاصم حمزہ کیلئے۔ باقیین کیلئے مذکورہ قیود کی ضد سے نَنَکِّسْهُ نکلا۔ لِتُنْذِرَ مَنْ کَانَ حَیًّا ع ۵ یاء کے بجائے تاء خطاب سے ظَلَّ عَمْ والے یعقوب نافع ابوجعفر شامی کے لئے۔ باقیین کیلئے لِیُنْذِرَ یاء غیب سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَحَرْفُ الْاَحْقَافِ لَهُمْ وَالْخُلْفُ (هَلْ ۸۸۱ بِقَادِرٍ يَّقْدِرُ (غُصْ الْاَحْقَافِ (ظَلْ

اور احقاف ع ۲ والا کلمہ لِتُنْذِرَ الَّذِيْنَ کو بھی تاء خطاب سے پڑھ، لَهُمْ: یعنی ظَلَّ عَمْ والے یعقوب نافع ابوجعفر شامی کیلئے بلا خلف اور هَلْ والے بزی کے لئے بالخلف اور باقیین کے لئے یا غیب سے۔ اَوَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ ع ۵ بروزن اسم فاعل ضَارِبٌ کے بجائے يَقْدِرُ بروزن يَضْرِبُ فعل مضارع معروف پڑھتے ہیں غُصْ والے رویس باقیین کیلئے بِقٰدِرٍ اسم فاعل کے وزن پر۔ احقاف ع ۴ میں بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ کو ظَلْ والے یعقوب نے يَقْدِرُ بروزن يَضْرِبُ پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے اسم فاعل کے وزن پر بِقٰدِرٍ۔

سُوْرَةُ وَالصّٰٓفّٰتِ

بِزِيْنَةِ نَّوِّنْ (فِهْدًا (نَّهَلْ بَعْدُ (صِهْ ۸۸۲ فَانْصِبْ وَثِقْلَىْ يَسْمَعُوْ (شَفَا عُهِرْفَ

بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ع ۱ میں تاء کو تنوین دے فِدًا نَلْ والے حمزہ عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ترکِ تنوین سے۔ بِزِيْنَةٍ کے بعد اَلْكَوَاكِبَ کو نصب دے صِفْ والے شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے الْكَوَاكِبِ مجرور۔ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ع ۱ میں سین اور میم دونوں دو تشدیدوں سے شَفَا عُرِفْ والے حمزہ کسائی امام خلف حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے تخفیف سے لَا يَسْمَعُوْنَ۔

عَجِبْتَ ضَمُّ التَّا (شَفَا) اسْكِنْ اَوَ (عَمْ) ۸۸۳ لَا اَزْرَقٌ مَّعًا يَّزِفُّوْ (فُهْزْ بِضَمْ

بَلْ عَجِبْتُ وَيَسْخَرُوْنَ ع ۱ میں تاء کا ضمہ شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کے لئے عَجِبْتَ تاء کے فتحہ سے۔ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ع ۱ میں اَوْ کے واؤ کو ساکن کر دے عَمْ والے نافع ابوجعفر شامی کے لئے مگر ازرق کیلئے نہیں بلکہ ان کے لئے واؤ متحرک ہے صٰفّٰتْ ع ۱، واقعہ ع ۲ دونوں جگہ۔ پس قالون اصبہانی شامی ابوجعفر کیلئے اَوَاٰبَآؤُنَا واؤ کے اسکان سے۔ باقیین کیلئے واؤ کے فتحہ سے اَوَاٰبَآؤُنَا۔ پھر سکون والوں میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اصبہانی کے لئے نقل وحذف اور قالون ہشام ابوجعفر کیلئے تحقیق بلاسکتہ۔ اور ابن ذکوان کیلئے تحقیق بلاسکتہ اور تحقیق مع سکتہ دو وجوہ۔ فَاقْبَلُوْا اِلَيْهِ يُزِفُّوْنَ ع ۳ کی یاء کو ضمہ کے ساتھ پڑھ فُزّ والے حمزہ کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء کے فتحہ سے يَزِفُّوْنَ۔

زَا يُنْزَفُوْنَ اكْسِرْ (شَفَا) الْاُخْرٰى (كَفَا) ۸۸۴ مَاذَا تَرٰى بِالضَّمِّ وَالْكَسْرِ (شَفَا)

وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزِفُوْنَ ع ۲ کی زاء کو کسرہ دیدے شفا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے يُنْزَفُوْنَ زاء کے فتحہ سے۔ وَلَا يُنْزِفُوْنَ کا آخری کلمہ جو واقعہ ع ۱ میں ہے، اس کی زاء کا کسرہ كَفَا والے کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے وَلَا يُنْزَفُوْنَ زاء کے فتحہ سے۔ فَانْظُرْ مَاذَا تُرِيْ ع ۳ تاء کے ضمہ اور راء کے کسرہ مع یاء ساکنہ کے شفا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے مَاذَا تَرٰى تاء اور راء دونوں کے فتحہ اور الف سے۔

اِلْيَاسَ وَصْلُ الْهَمْزِ خُلْفٌ (لَهْفُظُ (مَهْنٌ ۸۸۵ اَللّٰهُ رَبُّ رَبُّ غَيْرُ (صَحْبِ ظَهْنٌ

وَاِنَّ اِلْيَاسَ ع ۴ میں لام سے پہلے ہمزہ وصلی ہے لَفْظُ مَنْ والے ہشام ابن ذکوان دونوں کیلئے بالخلف۔ اور ابتداء کی صورت میں اَلْيَاسَ ہمزہ وصلی کے فتحہ سے۔ اور ہشام ابن ذکوان دونوں کے لئے خلف کی دوسری وجہ میں اِلْيَاسَ کا ہمزہ قطعی مکسور ہے۔ باقیین کے لئے وَاِنَّ اِلْيَاسَ ہمزہ قطعی مکسور سے وصلاً بھی اعادہ بھی۔ اَللّٰهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ ع ۴ تینوں کلمات رفع اطلاقی سے تمام قراء کے لئے، غَيْرُ صَحْبِ ظَنْ: سوائے حفص حمزہ کسائی امام خلف یعقوب کے، کہ ان کیلئے تینوں منصوب ہیں۔

وَاٰلِ يَاسِيْنَ بِاٰلِ يَاسِيْنَ (كَهِمْ ۷۸۶ (اَ)تٰى (ظُبًى وَّصْلُ اصْطَفٰى (جُهْدٌ خُلْفَ (ثَهِمْ

سَلٰمٌ عَلٰى اٰلِ يَاسِيْنَ ع ۴ ہے اٰلِ يَاسِيْنَ کی جگہ كَمْ اَتٰى ظُبًى والے شامی نافع یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے اِلْ يَاسِيْنَ مثل حفص کے۔ اِصْطَفَى الْبَنَاتِ ع ۵ میں صاد سے پہلے ہمزہ وصلی مکسور ہے جُدّ والے ورش کیلئے بالخلف یعنی ہمزہ وصلی مکسور اور ہمزہ قطعی مفتوح دونوں۔ اور ثَمّ والے ابوجعفر کیلئے بلا خلف ہمزہ وصلی مکسور۔ باقیین کیلئے اَصْطَفٰى ہمزہ قطعی مفتوح۔

تنبیہ: ورش کیلئے اِصْطَفَى کے خلف میں ترتیب ہے یعنی ازرق سے صرف ہمزہ قطعی مفتوح اور اصبہانی سے فقط ہمزہ وصلی مکسور ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ سُوْرَةِ صٓ اِلٰى سُوْرَةِ الْاَحْقَافِ

فَوَاقٍ اِلضَّمُّ (شَفَا) خَاطِبْ وَخِفْ ۸۸۷ يَدَّبَّرُوْا (ثِقْ عَبْدَنَا وَحِّدْ (دَّ)نِفْ

مَالَهَا مِنْ فُوَاقٍ صٓ ع ۲ میں فاء کا ضمہ شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے فاء کے فتحہ سے مِنْ فَوَاقٍ۔ لِيَتَدَبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ صٓ ع ۳ یاء کے بجائے تاء خطاب سے پڑھ اور دال کو مخفف کردے ثِقْ والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء غیب اور دال کی تشدید سے لِيَدَّبَّرُوْٓا۔ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا اِبْرٰهِيْمَ ع ۴ کو واحد کے صیغہ یعنی عین کے فتحہ، باء کے اسکان سے پڑھ دَنِفْ والے مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے جمع کے صیغہ سے عِبٰدَنَا۔

وَقَبْلُ ضَمًّا نُصُبٍ (ثُهِبْ ضُمَّ اسْكِنَا ۸۸۸ لَا الْحَضْرَمِيْ خَالِصَةٍ اَضِفْ (لَهَنَا

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَا اِبْرٰهِيْمَ سے پہلے بِنُصُبٍ وَّعَذَابٍ ع ۴ نون اور صاد کے دونوں سے ثُبْ والے ابوجعفر کے لئے۔ باقیین کیلئے سوائے یعقوب حضرمی کے نون کو ضمہ دے، صاد کو ساکن کردے بِنُصْبٍ حفص کی طرح۔ باقی یعقوب کیلئے نون اور صاد دونوں کا فتحہ جو ضمہ اور سکون کی ضد سے نکلا بِنَصَبٍ۔ بِخَالِصَةٍ ع ۴ کو ذِكْرَى الدَّارِ کی طرف مضاف کردے اور تاء کو بلا تنوین پڑھ لَنَا والے ہشام کیلئے

خُلْفٌ (مَّدًّا) وَّيُوْعَدُوْنَ (حُهُزْ (دُ)عَا ۸۸۹ وَقَافَ (دِ)نْ غَسَّاقُ اِلثِّقْلُ مَعَا

بالخلف اور مَدًّا والے نافع ابوجعفر کیلئے بلا خلف۔ باقیین کیلئے تنوین سے بِخَالِصَةٍ۔ هٰذَا مَا يُوْعَدُوْنَ ع ۴ اطلاقی یاء غیب سے حُزْ دُعَا والے بصری مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء خطاب سے مَا تُوْعَدُوْنَ۔ اور قٓ ع ۳ میں هٰذَا مَا يُوْعَدُوْنَ اطلاقی یاء غیب سے دِنْ والے مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے مَا تُوْعَدُوْنَ تاء خطاب سے۔ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ع ۴ اور وَغَسَّاقًا (نبا ع ۱) دونوں جگہ سین کی تشدید سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(صَحْبٌ) وَّاٰخَرُ اضْمُمِ اقْصُرْهُ (حِمًا) ۸۹۰ قَطْعُ اتَّخَذْنَا (عَمَّ نَهَلْ (دُ)مْ اَنَّمَا

صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے سین کی تخفیف سے وَغَسَاقٌ اور وَغَسَاقًا۔ وَاُخَرُ مِنْ شَكْلِهٖ ع ۴ میں ہمزہ کو ضمہ دے اور الف کو حذف کر دے حِمًا والے بصری یعقوب کے لئے۔ باقیین کیلئے وَاٰخَرُ ہمزہ کے فتحہ اور اثباتِ الف سے۔ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا ع ۴ میں ہمزہ وصلی کے بجائے ہمزہ قطعی سے عَمَّ نَهَلْ دُمْ والے نافع ابوجعفر شامی عاصم مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ وصلی مکسور سے اِتَّخَذْنٰهُمْ۔ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ ع ۵ میں ﴿ج﴾

فَاكْسِرْ (ثَهَنَا فَالْحَقُّ (نَهَلْ (فَتًى) اَمَنْ ۸۹۱ خَفَّ (ا)تْلُ (فُهْزْ (دُ)مْ سَالِمًا مُّدَّا تَحْسِرَنْ

اِنَّمَا کے ہمزہ کو کسرہ سے پڑھ ثَنَا والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے فتحہ سے اَنَّمَا۔ اَقَالَ فَالْحَقُّ ع ۵ رفع اطلاقی سے نَهَلْ فَتًى والے عاصم حمزہ امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے قاف کے نصب سے فَالْحَقَّ۔ اور وَالْحَقَّ سب کے لئے منصوب ہے۔ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ زمر ع ۱ کے میم کو تخفیف سے پڑھ اُتْلُ فُزْدُمْ والے نافع حمزہ مکی کے لئے۔ باقیین کیلئے میم کی تشدید سے اَمَّنْ هُوَ۔ سَلَمًا لِّرَجُلٍ زمر ع ۳ سین کے بعد الف زیادہ کر اور لام کو کسرہ دے ﴿ج﴾

(حَقًّا) وَّعَبْدَهُ اجْمَعُوْا (شَفَا ثَهَنَا ۸۹۲ وَكَاشِفَاتٌ مُّمْسِكَاتٌ نَوِّنَا

حَقًّا والے مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کے لئے سَلَمًا الف کے حذف اور لام کے فتحہ سے۔ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عِبْدَهٗ زمر ع ۴ عین کے کسرہ اور باء کے بعد اثبات الف سے یعنی جمع کے صیغہ سے پڑھ شَفَا ثَنَا والے حمزہ کسائی امام خلف ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے توحید کے صیغہ سے عَبْدَهٗ۔ كٰشِفٰتٌ اور مُمْسِكٰتٌ ع ۴ دونوں لفظوں کی تاء کو تنوین دے ﴿ج﴾

وَبَعْدُ فِيْهِمَا انْصِبَنْ (حِمًا) قَضٰى ۸۹۳ قُضِيَ وَالْمَوْتَ ارْفَعُوْا (رَوٰى فَهَضَا

اور ان دونوں کلمات کے بعد والے کلمات ضُرَّهٗ اور رَحْمَتَهٗ دونوں کو نصب دے حِمًا والے بصری یعقوب کے لئے۔ باقیین کے لئے كٰشِفٰتُ اور مُمْسِكٰتُ دونوں بلا تنوین ہیں اور ضُرِّهٖ اور رَحْمَتِهٖ دونوں مجرور ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُقْضِیَ عَلَیْهَا الْمَوْتُ زمرع ۵ میں قُضِیَ صیغہ مجہول سے اور اَلْمَوْتُ کو رفع دو رَوٰی فَضَا والے کسائی امام خلف حمزہ کیلئے۔ باقیین کیلئے قَضٰی صیغہ معروف اور اَلْمَوْتَ نصب سے۔

یٰا حَسْرَتَایَ زِدْ (ثَهنَا سَكِّنْ (خَهفَا ۸۹۴ خُلْفٌ مَّفَازَاتِ اجْمَعُوْا (صَهبْرًا (شَفَا)

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰیَ زمرع ۶ میں آخری الف کے بعد یاء اضافت مفتوح زیادہ کر دے ثَنَا والے ابوجعفر کیلئے۔ اور یاء اضافت کو ساکن کر دے یٰحَسْرَتٰیْ، خَفَا والے ابن وردان کیلئے بالخلف یعنی ساکن اور مفتوح دو وجوہ ہیں یٰحَسْرَتٰیَ، یٰحَسْرَتٰیْ۔ اور ابن جماز کیلئے صرف مفتوح۔ باقیین کیلئے یٰحَسْرَتٰی یاء اضافت کے بغیر مثل حفص کے۔ بِمَفَازَتِهِمْ لَا یَمَسُّهُمْ زمرع ۶ کو جمع کے صیغہ سے پڑھ صَبْرًا شَفَا والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کے لئے۔ باقیین کیلئے بِمَفَازَتِهِمْ توحید کے صیغہ سے۔

زِدْ تَاْمُرُوْنِی النُّوْنَ (مِهنْ خُلْفٍ (لِّهبَا ۸۹۵ وَ(عَمَّ) خِفُّهٗ وَفِیْهَا وَالنَّبَا

تَاْمُرُوْنِّیْٓ اَعْبُدُ زمرع ۷ میں نون مکسور سے پہلے ایک نون مفتوح زیادہ کر دے یعنی تَاْمُرُوْنَنِیْٓ، مِنْ والے ابن ذکوان کیلئے بالخلف اور لِبَا والے ہشام کیلئے بلا خلف۔ اور عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کیلئے تَاْمُرُوْنِیْٓ کے نون کی تخفیف ہے۔ پس ۱ نافع ابوجعفر کیلئے تَاْمُرُوْنِیْٓ ایک نون مخفف مکسور۔ اور ابن ذکوان کیلئے بھی ایک وجہ میں ایسے ہی ہے۔ ۲ ہشام کے لئے اور ابن ذکوان کیلئے بھی دوسری وجہ میں دونون بلا تشدید، اول مفتوح ثانی مکسور۔ ۳ باقیین کے لئے ایک نون مشدد۔ اس کلمہ میں ہمزہ ساکنہ اور یاء اضافت کے خلاف کو بھی دیکھنا ہوگا۔ اور اس سورۃ یعنی زمرع ۸ میں دو اور سورۃ نباع ۱ میں ایک، تینوں جگہ ﴿ع﴾

فُتِّحَتِ الْخِفُّ (كَفَا) وَخَاطِبٍ ۸۹۶ یَدْعُوْنَ (مِهنْ خُلْفٍ (لَا) لَیْهِ (لَا زِبٍ

فُتِحَتْ پہلی تاء کی تخفیف سے كَفَا والے کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے پہلی تاء کی تشدید سے فُتِّحَتْ۔ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مؤمن ع ۲ کو تاء خطاب سے پڑھ مِنْ والے ابن ذکوان کیلئے بالخلف اور اِلَیْهِ لَا زِبٍ والے نافع ہشام کیلئے بلا خلف۔ باقیین کیلئے یاء غیب سے یَدْعُوْنَ۔

وَمِنْهُمْ مِنْكُمْ (كَهمَا اَوْ اَنْ وَّ اَنْ ۸۹۷ (كُهنْ (حَهوْلَ (حِرْمٍ) یَّظْهَرَ اضْمُمْ وَاكْسِرَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ مؤمن ع ۳ میں مِنْهُمْ کی جگہ مِنْكُمْ ہے كَمَا والے شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے مِنْهُمْ۔ اِدِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ مؤمن ع ۳ میں اَوْاَنْ کی جگہ وَاَنْ پہلے ہمزہ کے بغیر واؤ کے فتحہ سے كُنْ حَوْلَ حِرْمٍ والے شامی بصری نافع ابوجعفر مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے اَوْاَنْ مثل حفص کے۔ اَيُظْهِرَ ع ۳ کی یاء کو ضمہ دے اور ھاء کو کسرہ دے ۞

وَالرَّفْعَ فِي الْفَسَادُ فَانْصِبْ (عَهُنَّ (مَّدَا) ۸۹۸ (حِمٓ) وَّنَوِّنْ قَلْبِ (كَهُمْ خُلْفٍ (حَهِدَا

اور اَلْفَسَادُ کے رفع کو نصب سے بدل دے اَلْفَسَادَ: یہ دونوں اختلاف عَنْ مَدَّا حٰمٓ والے حفص نافع ابوجعفر بصری یعقوب کیلئے ہیں۔ باقیین کیلئے يَظْهَرَ، اَلْفَسَادُ، یاء اور ھاء کے فتحہ اور دال کے رفع سے۔ پس [۱] نافع ابوجعفر بصری کیلئے وَاَنْ يُّظْهِرَ، اَلْفَسَادَ۔ [۲] مکی شامی کیلئے وَاَنْ يَّظْهَرَ، اَلْفَسَادُ۔ [۳] شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کے لئے اَوْاَنْ يَّظْهَرَ، اَلْفَسَادُ۔ [۴] حفص یعقوب کیلئے اَوْاَنْ يُّظْهِرَ، اَلْفَسَادَ۔ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مؤمن ع ۴ کی باء کو تنوین دے كَمْ والے شامی کیلئے بالخلف اور حَدَا والے بصری کیلئے بلا خلف قَلْبِ مُّتَكَبِّرٍ باقیین کیلئے ترکِ تنوین سے قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ۔

اَطَّلِعَ ارْفَعْ غَيْرَ حَفْصٍ اُدْخِلُوْا ۸۹۹ صِلْ وَاضْمُمِ الْكَسْرَ (كَهُمَا (حَبْرٍ صِلُوْا

فَاَطَّلِعُ مؤمن ع ۴ کی عین کو رفع دے سب کیلئے سوائے حفص کے۔ پس حفص کیلئے عین کے نصب سے فَاَطَّلِعَ۔ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ اُدْخِلُوْا مؤمن ع ۵ میں ہمزہ قطعی کی جگہ ہمزہ وصلی پڑھ۔ اور خاء کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے۔ اور اعادہ کرنے میں ہمزہ وصلی کا ضمہ ہوگا كَمَا حَبْرٍ صِلُوْا والے شامی مکی بصری شعبہ کے لئے اُدْخُلُوْا۔ باقیین کیلئے اَدْخِلُوْا ہمزہ قطعی مفتوح اور خاء کے کسرہ سے۔

مَا يَتَذَكَّرُوْنَ (كَهَا فِيْهِ (سَمَا) ۹۰۰ سَوَاءً اِرْفَعْ (ثِقٍ وَخَفْضُهُ (ظَهَمَا

قَلِيْلًا مَّا يَتَذَكَّرُوْنَ مؤمن ع ۶ اطلاقی یاء غیب سے كَافِيْهِ سَمَا والے شامی نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء خطاب سے مَا تَتَذَكَّرُوْنَ۔ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ فصلت ع ۲ میں پہلے ہمزہ کو رفع دے سَوَآءٌ، ثِقٍ والے ابوجعفر کیلئے۔ اور اسی ہمزہ کا جر ظَمَا والے یعقوب کے لئے سَوَآءٍ۔ باقیین کیلئے نصب سے سَوَآءً۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَحْسَاتٍ اَسْكِنْ كَسْرَهٗ (حَقًّا اَ)بَا ۹۰۱ وَيُحْشَرُ النُّوْنُ وَسَمِّ (ا)تُلْ (ظُ)هْبَا

فِيْ اَيَّامٍ نَّحْسَاتٍ فصلت ع ۲ کی حاء کے کسرہ کو سکون سے بدل دے حَقًّا اَبَا والے مکی بصری یعقوب نافع کیلئے۔ باقیین کیلئے حاء کے کسرہ سے نَحِسَاتٍ۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُ ع ۳ میں یاء کے بجائے نون ہے۔ اور یہ مجہول کے بجائے معروف کا صیغہ ہے اُتْلُ ظُبَا والے نافع یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء سے مجہول کا صیغہ يُحْشَرُ ہے۔

اَعْدَاءُ عَنْ غَيْرِهِمَا اجْمَعْ ثَمَرَتْ ۹۰۲ (عَمَّ عُهِلَّا وَّحَاءُ يُوْحٰى فُتِحَتْ

اَعْدَآءُ اللّٰهِ کا ہمزہ رفع اطلاقی سے ان دونوں یعنی اُتْلُ ظُبَا والے نافع ابوجعفر کے علاوہ سب کیلئے۔ اور ان دونوں کیلئے اَعْدَآءَ اللّٰهِ ہمزہ کے نصب سے۔ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا فصلت ع ۶ کو راء کے بعد الف زیادہ کر کے جمع کے صیغہ سے پڑھ عَمَّ عُهِلَّا والے نافع ابوجعفر شامی حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے توحید کے صیغہ سے مِنْ ثَمَرَةٍ۔ كَذٰلِكَ يُوْحِيْ اِلَيْكَ شوریٰ ع ۱ کی حاء فتحہ دی گئی ہے ﴿ح﴾

(دُ)مَّا وَّخَاطِبْ يَفْعَلُوْ (صَحْبٌ غَهِمَا ۹۰۳ خُلْفٌ بِمَا فِيْ فَبِمَا مَعْ يَعْلَمَا

دُمَّا والے مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے حاء کے کسرہ سے يُوْحِيْ۔ اور حاء کے فتحہ کے ساتھ الف کا اور کسرہ کے ساتھ یاء مدہ کا ہونا لازمی ہے، اس لئے بیان نہیں کیا۔ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ شوریٰ ع ۳ میں مَا تَفْعَلُوْنَ کو تاء خطاب سے پڑھ صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے بلا خلف اور غَهِمَا والے رویس کیلئے بالخلف۔ باقیین کیلئے یاء غیب سے مَا يَفْعَلُوْنَ۔ مِنْ مُّصِيْبَةٍ بِمَا شوریٰ ع ۴ فاء کے بغیر ہے فَبِمَا کی جگہ۔ اور وَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ شوریٰ ع ۴ ﴿ح﴾

بِالرَّفْعِ (عَمَّ) وَكَبَائِرَ مَعَا ۹۰۴ كَبِيْرَ (رُ)مْ (فَتًى) وَّيُرْسِلَ ارْفَعَا

رفع کے ساتھ ہے یہ دونوں اختلاف عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کیلئے ہیں۔ باقیین کیلئے مِنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا فاء کیساتھ۔ اور وَيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نصب سے۔ اِيَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ شوریٰ ع ۴ ونجم ع ۲ دونوں جگہ، كَبِيْرَ توحید کے صیغہ سے رُمْ فَتًى والے کسائی حمزہ امام خلف کیلئے۔ باقیین کے لئے كَبٰٓئِرَ جمع کے صیغہ سے۔ اَوْ يُرْسِلَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ شوریٰ ع ۵ میں لام کو رفع دیدے ﴿ع﴾

يُوْحِيْ فَسَكِّنْ (مَّهَازَ خُلْفًا (اَ)نْصِفَا ۹۰۵ اَنْ كُنْتُمْ بِكَسْرَةٍ (مَّدًّا شَفَا)

اور فَيُوْحِيَ کی یاء کو حالت رفعی میں ساکن کر دے۔ یہ دونوں اختلاف مَازَ والے ابن ذکوان کیلئے بالخلف اور اَنْصِفَا والے نافع کیلئے بلا خلف۔ باقیین کیلئے اَوْ يُرْسِلَ نصب سے اور فَيُوْحِيَ بھی نصب سے۔ اَصْفَحًا اِنْ كُنْتُمْ زخرف ع ۱ ہمزہ کے کسرہ سے مَدًّا شَفَا والے نافع ابوجعفر حمزہ کسائی امام خلف کے لئے۔ باقیین کیلئے اَنْ كُنْتُمْ ہمزہ کے فتحہ سے۔

وَيَنْشَأُ الضَّمُّ وَثِقْلٌ (عَهُنْ (شَفَا) ۹۰۶ عِبَادُ فِيْ عِنْدَ بِرَفْعٍ (حُهُزْ (كَفَا)

اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا زخرف ع ۲ یاء کے ضمہ، نون کے فتحہ شین کی تشدید سے عَنْ شَفَا والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے يُنَشَّؤُا یاء کے فتحہ، نون کے اسکان شین کی تخفیف سے۔ هُمْ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا زخرف ع ۲ میں عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ باء کے فتحہ اور اثبات الف اور دال کے رفع سے حُزْ كَفَا والے بصری کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے عِنْدَ الرَّحْمٰنِ باء کی جگہ نون ساکن بلا الف اور دال کے نصب سے۔

اَشَهِدُوا اَقْرَاْهُ ءَاُشْهِدُوْا (مَدَا) ۹۰۷ قُلْ قَالَ (كَهُمْ (عِهِلْمٍ وَّجِئْنَا (ثَهِمَدَا

اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ زخرف ع ۲ کو ءَاُشْهِدُوْا دو ہمزوں سے پڑھ۔ اول مفتوح ثانی مضموم مَدًّا والے نافع ابوجعفر کیلئے۔ اور اس میں ایک کلمہ والے ہمزتین کے احکام بھی جاری ہوں گے۔ باقیین کیلئے ایک ہمزہ سے اَشَهِدُوْا۔ قُلْ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ زخرف ع ۲ میں قُلْ کی جگہ قٰلَ بصیغہ ماضی سے كَمْ عِلْمٍ والے شامی حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے بصیغہ امر قُلْ۔ اِجِئْنٰكُمْ ہمزہ کا یاء سے ابدال اور نون متکلم سے ثَمَدَا والے ابوجعفر کیلئے ﴿ع﴾

بِجِئْتُكُمْ وَسُقُفًا وَّحِدْ (ثَهَبَا ۹۰۸ (حَبَّرٌ) وَّلَمَّا اشْدُدْ (لَهَدَا خُلْفٍ (نَّهَبَا

اور یہ جِئْتُكُمْ کے موقع میں ہے۔ باقیین کیلئے جِئْتُكُمْ تا متکلم سے۔ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ زخرف ع ۳ کو سین کے فتحہ، قاف کے اسکان سے سَقْفًا، توحید کا صیغہ بنا دے ثَبَا حَبْرٌ والے ابوجعفر کی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے جمع کے صیغہ یعنی سین اور قاف کے ضمہ سے۔ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ زخرف ع ۳ میں لَمَّا کی میم کو تشدید دے لَدَا والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہشام کیلئے بالخلف اور نَبَا والے عاصم ﴿ع﴾

(فِیْ (ذَا) نُقَیِّضْ یَا (صَہْدَا خُلْفٍ (ظَہَرْ ۹۰۹ وَجَاءَنَا امْدُدْ ہَمْزَہٗ (صِہْفُ (عَمَّ دَ)رْ

اور فِیْ ذَا والے حمزہ ابن جماز کیلئے بلا خلف۔ باقیین کیلئے میم کی تخفیف سے لَمَا۔ نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطَانًا زخرف ع ۴ نون کے بجائے یاء سے یُقَیِّضْ صَدَا والے شعبہ کیلئے بالخلف اور ظَہَرْ والے یعقوب کے لئے بلا خلف۔ باقیین کیلئے نون سے نُقَیِّضْ۔ حَتّٰی اِذَا جَآءَنَا زخرف ع ۴ میں ہمزہ کو اثبات الف یعنی تثنیہ کے صیغہ سے اِذَا جَآءَنَا پڑھ صِفْ عَمَّ دَرْ والے شعبہ نافع ابوجعفر شامی مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے جَآءَنَا ہمزہ کے بعد والے الف کے حذف سے۔

اَسْوِرَۃٌ سَکِّنْہُ وَاقْصُرْ (عَہَنْ (ظُہَلَمْ ۹۱۰ وَسَلَفًا ضَمَّا (رِضًی) یَّصِدُّ ضَمْ

اَسْوِرَۃٌ مِّنْ ذَہَبٍ زخرف ع ۵ کے سین کو ساکن کر۔ اور سین کے بعد والے الف کو حذف کر عَنْ ظُلَمْ والے حفص یعقوب کے لئے۔ باقیین کیلئے سین کے فتحہ مع اثباتِ الف یعنی جمع کثرت کے صیغہ سے اَسْوِرَۃٌ۔ اُسْلُفًا وَّمَثَلًا زخرف ع ۵ میں سین اور لام کے دو ضمہ ہیں رِضًی والے حمزہ کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے سَلَفًا سین اور لام دونوں کے فتحہ سے۔ اِذَا قَوْمُكَ مِنْہُ یَصُدُّوْنَ ع ۶ میں صاد کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے ﴿ع﴾

کَسْرًا (رَوٰی عَمَّ) وَتَشْتَہِیْہِ ہَا ۹۱۱ زِدْ (عَمَّ عِہْلٍ وَّ یُلَاقُوْا کُلُّہَا

(کَسْرًا کا ترجمہ ہو چکا) رَوٰی عَمَّ والے کسائی امام خلف نافع ابوجعفر شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے صاد کے کسرہ سے یَصِدُّوْنَ۔ مَا تَشْتَہِیْہِ الْاَنْفُسُ زخرف ع ۷ میں اسی طرح یاء کے بعد ہاء زیادہ کر عَمَّ عِلْمٍ والے نافع ابوجعفر شامی حفص کے لئے۔ باقیین کے لئے یاء کے بعد والی ہاء کے حذف سے تَشْتَہِی الْاَنْفُسُ۔ حَتّٰی یُلٰقُوْا یَوْمَہُمْ زخرف ع ۷ وطور ع ۲ ومعارج ع ۲ تینوں موقعوں میں ﴿ع﴾

یَلْقَوْا (ثَہَنَا وَقِیْلَہٗ اخْفِضْ (فِہِیْ (نُہْمُوْ ۹۱۲ وَیُرْجَعُوْ (دُمْ (غِہْثُ (شَفَا) وَیَعْلَمُوْ

یعنی یُلٰقُوْا کی جگہ یَلْقَوْا پڑھا ہے، یاء کے فتحہ لام کے اسکان نیز الف کے حذف اور قاف کے فتحہ سے ثَنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے یُلْقُوْا یاء کے ضمہ لام کے فتحہ مع اثبات الف اور قاف کے ضمہ سے۔ وَقِیْلِہٖ یٰرَبِّ زخرف ع ۷ کے لام کو جر دے فِیْ نَمُوْا والے حمزہ عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے لام کے نصب سے وَقِیْلَہٗ۔ وَاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ زخرف ع ۷ اطلاقی یارغیب سے دُمْ غِثْ شَفَا والے مکی روایس حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے تُرْجَعُوْنَ تارخطاب سے۔ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ زخرف ع ۷ اطلاقی یارغیب سے ﴿۱۲﴾

(حَقُّ كَفَا) رَبُّ السَّمٰوٰتِ خَفَضْ ۹۱۳ رَفْعًا (كَفٰى) يَغْلِيْ (دَ)نَا (عِهْنْدَ (غَهَرَضْ

حَقُّ كَفَا والے مکی بصری یعقوب کوفیین کے لئے۔ باقیین کے لئے تارخطاب سے فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ رَبِّ السَّمٰوٰتِ دخان ع ۱ کی باء کے رفع کو جر سے بدل دیا ہے كَفٰى والے کوفیین نے۔ باقیین کیلئے رَبُّ باء کے رفع سے۔ اَيَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ دخان ع ۳ اطلاقی یارتذکیر سے دَنَا عِنْدَ غَرَضْ والے مکی حفص روایس کیلئے۔ باقیین کیلئے تَغْلِيْ تارتانیث سے۔

وَضُمَّ كَسْرَ فَاعْتِلُوْا (اِ)ذْ (كَهُمْ (دَ)عَا ۹۱۴ (ظَهْرًا وَّاِنَّكَ افْتَحُوْا (رُ)مْ وَمَعَا

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ دخان ع ۳ میں تار کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے اِذْ كَهُمْ دَعَا ظَهْرًا والے نافع شامی مکی یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے فَاعْتِلُوْهُ تار کے کسرہ سے۔ اَذُقْ اَنَّكَ دخان ع ۳ کے ہمزہ کو فتحہ دو رُمْ والے کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے اِنَّكَ ہمزہ کے کسرہ سے۔ وَمَعَا: اور دونوں ﴿۱۳﴾

اٰيَاتُ اِلْكِسِرْ ضَمَّ تَاءٍ (فِهِيْ (ظُهْبَا ۹۱۵ (رُ)ضْ يُؤْمِنُوْنَ (عَهْنْ (شَهْذَا (حِرْمٍ حَهْبَا

یعنی اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ اور اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ جاثیہ ع ۱ میں دونوں جگہ اٰيٰتٍ کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے فِيْ ظُهْبَا رُضْ والے حمزہ یعقوب کسائی کے لئے۔ باقیین کیلئے اٰيٰتٌ تار کے ضمہ سے۔ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ جاثیہ ع ۱ اطلاقی یارغیب سے عَنْ شَذَا حِرْمٍ حَبَا والے حفص روح نافع ابوجعفر مکی بصری کے لئے۔ باقیین کیلئے تُؤْمِنُوْنَ تارخطاب سے۔

لِنَجْزِيَ الْيَا (نَهَلْ (سَمَا) ضُمَّ افْتَحَا ۹۱۶ (ثِهَقْ غَشْوَةً افْتَحِ اقْصُرَنْ (فَتًى نَّ)حَا

لِيَجْزِيَ قَوْمًا ۢ بِمَا كَانُوْا جاثیہ ع ۲ میں نون کے بجائے یاء ہے نَلْ سَمَا والے عاصم نافع ابوجعفر مکی بصری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے نون سے لِنَجْزِیَ۔ اور لِیُجْزٰی میں علامت مضارع یاء کو ضمہ دے اور زاء کو فتحہ دے ثِقْ والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء کے فتحہ اور زاء کے کسرہ سے۔ پس [۱] نافع مکی بصری یعقوب عاصم کیلئے لِیَجْزِیَ یاء کے فتحہ زاء کے کسرہ سے۔ [۲] ابوجعفر کیلئے لِیُجْزٰی یاء کے ضمہ اور زاء کے فتحہ سے۔ [۳] باقیین کے لئے لِنَجْزِیَ نون کے فتحہ زاء کے کسرہ سے۔ اور قَوْمًا کے نصب میں کوئی اختلاف نہیں۔ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ غِشٰوَۃً جاثیہ ع ۳ میں غین کو فتحہ دے، شین کو ساکن کر اور اسکے بعد والے الف کو حذف کر دے فَتًی رَّحَا والے حمزہ امام خلف کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے مذکورہ قیود کی ضد سے غِشٰوَۃً نکلا۔

وَنَصْبُ رَفْعِ ثَانِ كُلُّ اُمَّةٍ ۹۱۷ (ظِلٌّ وَّالسَّاعَةُ غَيْرُ حَمْزَةٍ

اور دوسرا كُلَّ اُمَّةٍ تُدْعٰی جاثیہ ع ۴ میں لام کے رفع کے بجائے نصب سے ظِلٌّ والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰی لام کے رفع سے۔ ثَانِیْ کی قید سے وَتَرٰی كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً نکل گیا جو اول ہے۔ اس کے نصب میں کوئی اختلاف نہیں۔ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا جاثیہ ع ۴ کی تاء میں سب کیلئے اطلاقی رفع ہے سوائے حمزہ کے۔ پس ان کیلئے وَالسَّاعَةَ تاء کے نصب سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ وَاُخْتَيْهَا

وَحُسْنًا اِحْسَانًا (كَفَا) وَفَصْلُ فِيْ ۹۱۸ فِصَالُ (ظَهْبِيٌّ) نَّتَقَبَّلُ يَا (صَهْفِيٌ)

بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا احقاف ع۲ کی جگہ اِحْسَانًا اثباتِ ہمزہ اور حاء کے اسکان اور سین کے فتحہ سے مع اثبات الف کَفَا والے کوفیین کے لئے۔ باقیین کے لئے ہمزہ کے بغیر، حاء کے ضمہ اور سین کے اسکان سے۔ وَحَمْلُهٗ وَفَصْلُهٗ احقاف ع۲ فاء کے فتحہ، صاد کے اسکان اور الف کے حذف سے ظَبْيٌ والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے وَفِصٰلُهٗ فاء کے کسرہ صاد کے فتحہ مع اثباتِ الف۔ اَيُتَقَبَّلُ عَنْهُمْ ع۲ میں نون کے بجائے یاء سے صَفِيٌ والے شعبہ ﴿ع﴾

(كَهْفٌ) (سَمَا) مَعْ نَتَجَاوَزُ وَاضْمُمَا ۹۱۹ اَحْسَنَ رَفْعُهُمْ وَ(نَهَلْ) (حَقٌّ لَّهُمَا

اور كَهْفٌ سَمَا والے شامی نافع ابوجعفر مکی بصری یعقوب کیلئے۔ وَيُتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ احقاف ع۲ میں بھی انہیں مذکورین کیلئے نون کے بجائے یاء ہے۔ اور دونوں کلمات میں یاء کو ضمہ بھی دے يُتَقَبَّلُ وَيُتَجَاوَزُ باقیین کیلئے نَتَقَبَّلُ، وَنَتَجَاوَزُ دونوں میں نون مفتوح ہے۔ اَحْسَنُ مَا عَمِلُوْا احقاف ع۲ میں نون کا رفع ان دونوں فعلوں میں یاء مضموم پڑھنے والوں کیلئے ہے۔ اور نون پڑھنے والوں کیلئے اَحْسَنَ منصوب ہے۔ اور نَزَلَ حَقٌّ والے عاصم مکی بصری یعقوب کیلئے بلا خلف اور لَمَا والے ہشام کیلئے ﴿ع﴾

خُلْفٌ نُّوَفِّيَهُمُ الْيَا وَتَرٰى ۹۲۰ لِلْغَيْبِ ضُمَّ بَعْدَهٗ ارْفَعْ (ظَهَرَا)

بالخلف وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ ع۲ میں علامت مضارع یاء ہے۔ باقیین کیلئے وَلِنُوَفِّيَهُمْ میں نون ہے۔ اور ہشام کے لئے بھی دوسری وجہ میں نون ہے مثل جماعت کے۔ فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰى اِلَّا احقاف ع۳ میں تاء کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بجائے یارغیب ہے۔ اور اس یارغیب کو ضمہ بھی دے۔ اَبْعَدَهٗ: اس لَا یُرٰی کے بعد اِلَّا مَسٰکِنُهُمْ کے نون کو رفع دے، یہ دونوں اختلاف ظَهَرَا والے یعقوب ﴿ع﴾

(نَهصٌّ (فَتَنَّ) وَّقَاتَلُوْا ضُمَّ اكْسِرِ ۹۲۱ وَاقْصُرْ (عُهِلَا (حِمًا) وَّاسِنٍ اقْصُرِ

اور نَصٌّ فَتَنَّ والے عاصم حمزہ امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء خطاب کے فتحہ اور نون کے نصب سے لَا تَرٰی اِلَّا مَسٰکِنَهُمْ ہے۔ وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ سورۃ محمد ﷺ ع ۱ میں قاف کو ضمہ دے اور تاء کو کسرہ دے اور قاف کے بعد والے الف کو حذف کر قُتِلُوْا پڑھ عُهِلًا حِمًا والے حفص بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے قٰتَلُوْا قاف کے فتحہ اور اثبات الف اور تاء کے فتحہ سے۔ مِنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ سورۃ محمد ﷺ ع ۲ میں ہمزہ کے بعد والے الف کو حذف کر دے۔

(دُمْ اٰنِفًا خُلْفٌ (هُدًی وَّالْحَضْرَمِیْ ۹۲۲ تُقَطِّعُوْا كَتَفْعَلُوْا اَمْلٰی اضْمُمِ

دُمْ والے مکی کے لئے۔ باقیین کیلئے اٰسِنٍ اثبات الف سے۔ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ع ۲ میں ہمزہ کے بعد الف کا حذف هُدًی والے بزی کے لئے بالخلف۔ اور یہ حذف اُقْصُرْ پر عطف سے نکلا۔ باقیین کیلئے اٰنِفًا اثبات الف سے۔ اور حضرمی نے وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَكُمْ ع ۳ کو بروزن تَفْعَلُوْا یعنی تاء کے فتحہ، قاف کے اسکان، طاء کے فتحہ اور تخفیف سے وَتَقْطَعُوْا پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے طاء کی تشدید سے وَتُقَطِّعُوْا۔ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمْلٰی لَهُمْ ع ۳ میں ہمزہ کو ضمہ دے ﴿ع﴾

وَاكْسِرْ (حِمًا) وَّحَرِّكِ الْيَاءَ (حُهِلَا ۹۲۳ اَسْرَارَ فَاكْسِرْ (صَحْبُ) يَعْلَمْ وَكِلَا

اور لام کو کسرہ دے اُمْلِیْ پڑھ حِمًا والے بصری یعقوب کیلئے۔ اور اُمْلِیْ کی یاء کو فتحہ کی حرکت دے اور اُمْلِیَ پڑھ حُهِلًا والے بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے وَاَمْلٰی ہمزہ اور لام کے فتحہ اور اثبات الف سے۔ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ میں ہمزہ کو کسرہ دے صَحْبٌ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے اَسْرَارَهُمْ ہمزہ کے فتحہ سے۔ حَتّٰی یَعْلَمَ الْمُجٰهِدِیْنَ میں یَعْلَمَ اور دونوں لفظ ﴿ع﴾

یَبْلُوْ بِیَا (صِهْفٌ سَكِّنِ الثَّانِیْ (غَهِلَا ۹۲۴ لِیُؤْمِنُوْا مَعَ الثَّلَاثِ (دُمْ (حَهِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی وَلَيَبْلُوَنَّكُمْ اور يَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ سورۃ محمد ﷺ ع ۴ میں تینوں افعال یاء کیساتھ ہیں صف والے شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے حَتّٰى نَعْلَمَ، وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ تینوں میں علامت مضارع نون ہے۔ اور ساکن کر دے دوسرے وَنَبْلُوَا میں لام کے بعد والے واؤ کو وَنَبْلُوْا اَخْبَارَكُمْ غَلَا والے رویس کیلئے۔ باقیین کیلئے واؤ مفتوح ہے۔ لِيُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ اور اس کے بعد والے تینوں کلمات وَيُعَزِّرُوْهُ، وَيُوَقِّرُوْهُ، وَيُسَبِّحُوْهُ سورۃ فتح ع ۱ یعنی چاروں افعال اطلاقی یارغیب سے دُمْ حَلَا والے مکی بصری کے لئے۔ باقیین کیلئے چاروں تار خطاب سے لِتُؤْمِنُوْا، وَتُعَزِّرُوْهُ، وَتُوَقِّرُوْهُ، وَتُسَبِّحُوْهُ۔

نُؤْتِيْهِ يَا (غِهثْ (حُهزْ (كَفَا) ضَرًّا فَضُمْ ۹۲۵ (شَفَا) اقْصُرِ اكْسِرْ كَلِمَ اللّٰهِ لَهُمْ

فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا فتح ع ۱ میں علامت مضارع یاء ہے غِثْ حُزْ كَفَا والے رویس بصری کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے فَسَنُؤْتِيْهِ نون سے۔ اِنْ اَرَادَبِكُمْ ضُرًّا فتح ع ۲ میں ضاد کو ضمہ دے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کے لئے ضَرًّا ضاد کے فتحہ سے۔ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ع ۲ میں لام کے بعد والے الف کو حذف کر دے۔ اور اس لام کو کسرہ بھی دیدے كَلِمَ اللّٰهِ، لَهُمْ: انہیں یعنی شَفَا والوں کے لئے۔ باقیین کیلئے كَلٰمَ اللّٰهِ لام کے فتحہ اور اثبات الف سے۔

مَا يَعْمَلُوْ (حُهطْ شَطْاَهُ حَرِّكْ (دَ)لَا ۹۲۶ (مِهزْ ازَرَ اقْصُرْ (مَهاجِدًا وَّالْخُلْفُ (لَا)

بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا فتح ع ۳ اطلاقی یارغیب سے حُطْ والے بصری کیلئے۔ باقیین کے لئے بِمَا تَعْمَلُوْنَ تار خطاب سے۔ اَخْرَجَ شَطْاَهُ ع ۴ میں طاء کو فتحہ کی حرکت دے شَطْاَهُ، دَلَا مِزْ والے مکی ابن ذکوان کے لئے۔ باقیین کیلئے طاء کے اسکان سے شَطْاَهُ۔ فَاٰزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ ع ۴ میں ہمزہ کے بعد والے الف کو حذف کر دے مَاجِدًا والے ابن ذکوان کیلئے بلا خلف اور لَا والے ہشام کیلئے بالخلف فَاٰزَرَهُ۔ باقیین کیلئے فَاٰزَرَهُ اثبات الف سے۔ اور ہشام کیلئے دوسری وجہ اثباتِ الف والی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ سُوْرَةِ الْحُجُرَاتِ اِلٰی سُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ جل جلالہ

تُقَدِّمُوْا ضُمُّوا اكْسِرُوْا لَا الْحَضْرَمِیْ ۹۲۷ اِخْوَتِكُمْ جَمْعُ مُثَنَّاهُ (ظَهِیٰ)

لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ حجرات ع ۱ میں تا کو ضمہ دو اور دال کو کسرہ دو تمام قراء کیلئے سوائے یعقوب حضرمی کے۔ پس یعقوب کیلئے لَا تَقَدَّمُوْا تا اور دال کے فتحہ سے۔ بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ حجرات ع ۱ جو تثنیہ کا صیغہ ہے اس کو جمع کے صیغہ سے اِخْوَتِكُمْ پڑھا ہے یعنی ہمزہ کے کسرہ، خاء کے اسکان اور یاء ساکنہ کے بجائے تا مکسورہ سے ظَهِیٰ والے یعقوب نے۔ باقیین کیلئے مذکورہ قیود کی ضد سے تثنیہ کے صیغہ سے مثل حفص کے۔

وَالْحُجُرَاتِ فَتْحُ ضَمِّ الْجِيْمِ (ثَهَرْ ۹۲۸ يَأْلِتْكُمُ الْبَصْرِیْ) وَيَعْمَلُوْنَ (دَ)رْ

مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ ع ۱ میں جیم کے ضمہ کے بجائے فتحہ سے ثَرْ والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے جیم کے ضمہ سے اَلْحُجُرٰتِ۔ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ حجرات ع ۲ میں یاء اور لام کے درمیان ہمزہ ساکنہ زیادہ کرتے ہیں لَا يَأْلِتْكُمْ ابوعمرو اور یعقوب جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہے۔ اور بصری ابدال میں اپنی اصل پر ہیں۔ باقیین کیلئے ہمزہ ساکنہ کے حذف سے مثل حفص کے۔ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ع ۲ اطلاقی یا غیب سے دَرْ والے مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے تا خطاب سے وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔

نَقُوْلُ يَا (ا)ذْ (صَهِجَّ اَدْبَارَ كَسَرْ ۹۲۹ (حِرْمٌ فَتًی) مِّثْلَ ارْفَعُوْا (شَفَا صَهِدَرْ

يَوْمَ يَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ قٓ ع ۳ نون کے بجائے یاء سے اِذْ صَحَّ والے نافع شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے نَقُوْلُ نون سے۔ وَاِدْبَارَ السُّجُوْدِ قٓ ع ۳ میں ہمزہ کو کسرہ دیا ہے حِرْمٌ فَتًی والے نافع ابوجعفر مکی حمزہ امام خلف نے۔ باقیین کیلئے وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ہمزہ کے فتحہ سے۔ مِثْلَ مَا اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ذٰریٰت ع ۱ میں لام کو رفع دو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَفَا صَدَرٌ والے حمزہ کسائی امام خلف شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے لام کے نصب سے مِثْلَ مَا اَنَّكُمْ۔

صَاعِقَةُ الصَّعْقَةُ (رُ)مْ قَوْمَ اخْفِضَنْ ۹۳۰ (حَهسْبُ (فَتَى رَّاضٍ وَّاتْبَعْنَا (حَهسَنْ

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّعْقَةُ ذٰرِیٰت ع ۲ صاد کے بعد والے الف کے حذف اور عین کے کسرہ کے بجائے اسکان سے رُمْ والے کسائی کے لئے۔ باقیین کیلئے مثل حفص کے اثبات الف، عین کے کسرہ سے اَلصّٰعِقَةُ۔ اَوَقَوْمِ نُوْحٍ ذٰرِیٰت ع ۲ میں میم کو جر دے حَسْبُ فَتًى رَّاضٍ والے بصری حمزہ امام خلف کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے میم کے نصب سے وَقَوْمَ نُوْحٍ۔ اَوَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاتْبَعْنٰهُمْ طور ع ۱ ہمزہ قطعی مفتوح، تاء کی تخفیف، عین کے اسکان اور تاء کے بجائے جمع متکلم کے نون سے حَسَنْ والے بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے ﴿ع﴾

بِاتَّبَعَتْ ذُرِّيَّةُ امْدُدْ (كَهمْ (حِمَا) ۹۳۱ وَكَسْرُ رَفْعِ التَّا (حَهلَا وَاكْسِرْ (دُ)مَا

وَاتَّبَعَتْهُمْ ہمزہ وصلی اور تاء کی تشدید اور عین کے بعد تاء ساکنہ سے مثل حفص کے۔ ذُرِّيّٰتِهِمْ بِاِيْمَانٍ طور ع ۱ میں یاء مشددہ کے بعد الف زیادہ کر کے جمع کا صیغہ بنا کَمْ حِمًا والے شامی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے الف کے حذف سے ذُرِّيَّتُهُمْ توحید کا صیغہ ہے۔ اور تاء کے رفع کے بجائے کسرہ ہے حَلَا والے بصری کیلئے اور یہ لفظی کسرہ محل نصب میں ہے۔ باقیین کیلئے تاء کے رفع سے۔ پس [۱] بصری کیلئے وَاَتْبَعْنٰهُمْ ذُرِّيّٰتِهِمْ۔ [۲] شامی یعقوب کیلئے وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيّٰتُهُمْ۔ [۳] باقیین کے لئے وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ۔ (وَاَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ کا بیان شعر ۶۵۰ میں دیکھیں)۔ اورکسرہ دے دُمَا والے مکی کیلئے ﴿ع﴾

لَامَ اَلَتْنَا حَذْفُ هَمْزٍ خُلْفُ (زُ)مْ ۹۳۲ وَاِنَّهُ افْتَحْ (رُ)مْ (مَّدًا) يَّصْعَقُ ضُمْ

وَمَا اَلِتْنٰهُمْ کے لام کو۔ باقیین کیلئے لام کے فتحہ سے وَمَا اَلَتْنٰهُمْ۔ حَذْفُ: یعنی اَلَتْنٰهُمْ کے ہمزہ کا حذف زُمْ والے قنبل کیلئے بالخلف ہے۔ باقیین کیلئے اثبات۔ پس [۱] بزی کیلئے وَمَا اَلِتْنٰهُمْ۔ [۲] قنبل کیلئے ﴿لان﴾ وَمَا اَلِتْنٰهُمْ ﴿با﴾ وَمَا اِلَتْنٰهُمْ ہمزہ کے حذف سے۔ اور یہ لَاتَ یَلِیْتُ لَیْتًا سے جمع متکلم کا صیغہ ہے۔ [۳] باقیین کے لئے وَمَا اَلَتْنٰهُمْ۔ اَمِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ اَنَّهٗ طور ع ۱ کے ہمزہ کو فتحہ دے رُمْ مَدًّا والے کسائی نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے کسرہ سے اِنَّهٗ۔ اَفِيْهِ يُصْعَقُوْنَ طور ع ۲ میں یاء کو ضمہ دے ﴿ع﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(كَهُمْ (نَهَالَ كَذَّبَ الثَّقِيلُ (لِهِيْ (ثَهنَا ۹۳۳ تَمْرُوْ تُمَارُوْ (حَبْرُ عَمَّ) (نَهصُّنَا

كَهُمْ نَالَ والے شامی عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے يَصْعَقُوْنَ یاء کے فتحہ سے۔ مَاكَذَّبَ الْفُؤَادُ نجم ع ۱ میں ذال کی تشدید لِيْ ثَنَا والے ہشام ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے مَاكَذَبَ تخفیف سے۔ اَفَتُمْرُوْنَهٗ نجم ع ۱ تاء کا ضمہ اور میم کا فتحہ مع اثباتِ الف کے حَبْرُ عَمَّ نَصُّنَا والے مکی بصری نافع ابوجعفر شامی عاصم کے لئے۔ باقیین کیلئے اَفَتَمْرُوْنَهٗ تاء کے فتحہ، میم کے اسکان اور الف کے حذف سے۔ دونوں قراتیں تلفظ سے نکلیں۔

تَا اللّٰتَ شَدِّدْ (غَهِرْ مَنٰوةَ الْهَمْزَ زِدْ ۹۳۴ (دِلْ مُسْتَقِرٌّ خَفْضُ رَفْعِهٖ (ثَهِدْ

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ نجم ع ۱ کی تاء کو تشدید اور مد لازم سے پڑھ اَللّٰتَّ غَرْ والے رویس کیلئے۔ باقیین کیلئے اَللّٰتَ تاء کی تخفیف سے۔ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ نجم ع ۱ میں نون کے بعد والے الف اور تاء کے درمیان ہمزہ زیادہ کر مع متصل کے دِلْ والے مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے وَمَنٰوةَ ہمزہ کے بغیر۔ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ قمر ع ۱ میں راء کے رفع کے بجائے جر سے ثَمِدْ والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے مُسْتَقِرٌّ راء کے رفع سے۔

وَخَاشِعًا فِيْ خُشَّعًا (شَفَا حِمَا) ۹۳۵ سَيَعْلَمُوْنَ خَاطَبُوْا (فَهصْلًا (كَهمَا

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ قمر ع ۱ کی جگہ خٰشِعًا، خاء کے بعد اثبات الف اور شین کے کسرہ اور تخفیف سے شَفَا حِمًا والے حمزہ کسائی امام خلف بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے مثل حفص کے خُشَّعًا۔ سَتَعْلَمُوْنَ غَدًا قمر ع ۲ تاء خطاب سے پڑھا ہے فَصْلًا كَمَا والے حمزہ شامی نے۔ باقیین کیلئے سَيَعْلَمُوْنَ یاء غیب سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ

وَالْحَبُّ ذُوالرَّيْحَانُ نَصْبُ الرَّفْعِ (كَهُمْ ۹۳۶ وَخَفْضُ نُوْنِهَا (شَفَا) يَخْرُجُ ضَمْ

وَالْحَبُّ اور ذُو الْعَصْفِ اور وَالرَّيْحَانُ ع ا تینوں کلمات کے باء، ذال، نون رفع کے بجائے نصب سے وَالْحَبَّ، ذَا الْعَصْفِ، وَالرَّيْحَانَ كَمْ والے شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے تینوں میں رفع۔ اور شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے وَالرَّيْحَانِ کے نون کا جر ہے۔ يُخْرَجُ مِنْهُمَا ع ا یاء کے ضمہ ﴿ع﴾

مَعْ فَتْحِ ضَمِّ (ا)ذْ (حِمًا ثِقْ وَكَسْرْ ۹۳۷ فِي الْمُنْشَئٰتُ الشِّيْنَ (صِفْ خُلْفًا (فَخَرْ

اور راء کے ضمہ کے بجائے فتحہ سے اِذْ حِمًا ثِقْ والے نافع بصری یعقوب ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کے لئے يَخْرُجُ یاء کے فتحہ، راء کے ضمہ سے۔ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشِئٰتُ ع ا میں شین کا کسرہ صِفْ والے شعبہ کیلئے بالخلف اور فَخَرْ والے حمزہ کے لئے بلا خلاف۔ باقیین کیلئے شین کے فتحہ سے اَلْمُنْشَئٰتُ۔ اور شعبہ کی دوسری وجہ شین کے فتحہ سے ہے۔

سَنَفْرُغُ الْيَاءُ (شَفَا) وَكَسْرُ ضَمْ ۹۳۸ شُوَاظُ (دُ)مْ نُحَاسُ جَرُّ الرَّفْعِ (شِهَمْ

سَيَفْرُغُ لَكُمْ ع ۲ میں یاء ہے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے نون سے۔ شِوَاظٍ مِّنْ نَّارٍ ع ۲ میں شین ضمہ کے بجائے کسرہ سے دُمْ والے مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے شین مضموم۔ وَنُحَاسٍ ع ۲ رفع کے بجائے جر سے شِمْ والے روح ﴿ع﴾

(حَبْرُ) كِلَا يَطْمِثْ بِضَمِّ الْكَسْرِ (رُ)مْ ۹۳۹ خُلْفٌ وَّيَا ذِيْ اٰخِرًا وَّاوٌ (كَهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور حَبْرُ والے مکی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے وَنُحَاسٌ رفع سے۔ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ ع ۳ دونوں جگہ میم کے کسرہ کے بجائے ضمہ سے رُمْ والے کسائی کیلئے بالخلف۔ باقیین کیلئے میم کے کسرہ سے لَمْ يَطْمِثْهُنَّ۔ پس کسائی کے لئے دوسری وجہ میم کا کسرہ ہے۔ ذِي الْجَلٰلِ وَالْإِكْرَامِ ع ۳ جو سورۃ کے آخر میں ہے، اس میں ذِیْ یاء کے بجائے واؤ سے ذُو الْجَلٰلِ ہے، كَرُمْ والے شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء سے ذِي الْجَلٰلِ۔

وَمِنْ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ اِلٰى سُوْرَةِ التَّغَابُنِ

حُوْرٌ وَّعِيْنٌ خَفْضُ رَفْعٍ (ثُهِبْ (رِضًا) ۹۴۰ وَشَرْبَ فَاضْمُمْهُ (مَدًا نَهْصٍ (فَهْضًا

وَحُوْرٍ اور عِيْنٍ واقعہ ع ۱ دونوں میں رفع کے بجائے جر ہے، ثُبْ رِضًا والے ابوجعفر حمزہ کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے رفع سے وَحُوْرٌ عِيْنٌ۔ شُرْبَ الْهِيْمِ واقعہ ع ۲ کی شین کو ضمہ دے مَدًا نَصْرٍ فَضًا والے نافع ابوجعفر عاصم حمزہ کیلئے۔ باقیین کیلئے شَرْبَ شین کے فتحہ سے۔

خِفُّ قَدَّرْنَا (دِ)نْ فَرَوْحُ اضْمُمْ (غِهذَا ۹۴۱ بِمَوْقِعِ (شَفَا) اضْمُمِ اكْسِرْ اَخَذَا

نَحْنُ قَدَّرْنَا ع ۲ دال کی تخفیف سے دِنْ والے مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے تشدید سے قَدَّرْنَا۔ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ع ۳ میں پہلی راء کو ضمہ دے غِذَا والے رویس کیلئے۔ باقیین کیلئے راء کے فتحہ سے فَرَوْحٌ۔ بِمَوْقِعِ النُّجُوْمِ ع ۳ میم کے بعد والے واؤ کے اسکان اور الف کے حذف سے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے بِمَوْقِعِ واؤ کے فتحہ اور اثبات الف سے۔ وَقَدْ اُخِذَ کے ہمزہ کو ضمہ دے اور خاء کو کسرہ دے ﴿۴﴾

مِيْثَاقَ فَارْفَعْ (حُهِزْ وَكُلٌّ (كَهِشْرَا ۹۴۲ قَطْعَ انْظُرُوْنَا وَاكْسِرِ الضَّمَّ (فَهِرَا

اور مِيْثَاقُكُمْ حدید ع ۱ کے قاف کو رفع دے۔ یہ دونوں اختلاف حُزْ والے بصری کیلئے ہیں۔ باقیین کیلئے وَقَدْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَخَذَ مِیْثَاقَکُمْ مثل حفص کے۔ وَکُلًّا وَّعَدَ اللّٰہُ حدید ع ۱ میں وَکُلٌّ رفع اطلاقی سے کَثُرَا والے شامی کیلئے۔ باقیین کے لئے وَکُلًّا نصب سے۔ اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ حدید ع ۲ میں اَنْظِرُوْنَا ہمزہ وصلی کے بجائے ہمزہ قطعی مفتوح سے اور ظاء کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے قَرَا والے حمزہ کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ وصلی مضموم اور ظاء کے ضمہ سے۔

یُؤْخَذُ اٰتِیْتُ (کَہُمْ (ثَوٰی) خِفَّتْ نَزَلْ ۹۴۳ (اِذْ (عَنْ (غَلَا الْخُلْفُ وَخَفِّفْ (صِفْ (دَ) خَلْ

فَالْیَوْمَ لَا تُؤْخَذُ ع ۲ کو تاء تانیث سے پڑھ کَمْ ثَوٰی والے شامی ابوجعفر یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء تذکیر سے لَا یُؤْخَذُ۔ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ع ۲ زاء کی تخفیف سے اِذْ عَنْ والے نافع حفص کیلئے بلا خلف اور غَلَا والے رویس کیلئے بالخلف۔ باقیین کیلئے وَمَا نَزَّلَ تشدید سے۔ اور رویس کی دوسری وجہ تشدید سے ہے۔ اور تخفیف سے پڑھ صِفْ دَخَلْ والے شعبہ مکی کیلئے ﴿ع﴾

صَادَیْ مُصَدِّقُ وَیَکُوْنُوْا خَاطِبَا ۹۴۴ (غَوْثًا اٰتٰکُمْ اقْصُرَنْ (حُزْ وَاحْذِفَا

اَلْمُصَدِّقِیْنَ اور وَالْمُصَدِّقٰتِ کے دونوں صاد کو اور باقیین کے لئے دونوں صاد تشدید سے اَلْمُصَّدِّقِیْنَ اور وَالْمُصَّدِّقٰتِ۔ مِنَ الْحَقِّ وَلَا تَکُوْنُوْا ع ۲ کو تاء خطاب سے پڑھ غَوْثًا والے رویس کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء غیب سے وَلَا یَکُوْنُوْا۔ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا اٰتٰکُمْ ع ۳ میں ہمزہ کے بعد والے الف کو حذف کر دے حُزْ والے بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کے بعد اثبات الف سے بِمَا اٰتٰکُمْ۔ وَاحْذِفَا: اور حذف کر دے ﴿ع﴾

قَبْلَ الْغَنِیُّ ھُوَ (عَمَّ) وَامْدُدْ ۹۴۵ وَخِفَّ ھَا یَظَّھَّرُوْ (کَنْزٌ ثُہِدِیْ

اَلْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ع ۳ سے پہلے ھُوَ کو عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کیلئے۔ پس ان کیلئے فَاِنَّ اللّٰہَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ۔ باقیین کیلئے ھُوَ کے اثبات سے ھُوَ الْغَنِیُّ۔ اَلَّذِیْنَ یَظَّھَّرُوْنَ اور وَالَّذِیْنَ یَظَّھَّرُوْنَ مجادلہ ع ۱ دونوں موقعوں میں ظاء کے بعد الف زیادہ کر اور ھاء کو تخفیف سے یَظْھَرُوْنَ پڑھ کَنْزٌ ثُدِیْ والے شامی کوفیین ابوجعفر کیلئے ﴿ع﴾

وَضُمَّ وَاکْسِرْ خَفِّفِ الظَّا (نَہَلْ مَعَا ۹۴۶ یَکُوْنُ اٰتِیْتُ (ثِقْ وَاکْسَرَا رْفَعَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور دونوں موقعوں میں یاء کو ضمہ دے اور ھاء کو کسرہ۔ اور ھاء کیساتھ ظاء کو بھی تخفیف سے پڑھ نَلْ والے عاصم کیلئے۔ پس [۱] عاصم کیلئے یُظٰهِرُوْنَ [۲] شامی حمزہ کسائی امام خلف ابوجعفر کیلئے یَظّٰهَرُوْنَ [۳] باقیین کیلئے یَظَّهَّرُوْنَ۔ مَا تَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى مجادلہ ع ۲ کو تاء تانیث سے پڑھ ثِقْ والے ابوجعفر کے لئے۔ باقیین کے لئے یاء تذکیر سے مَا يَكُوْنُ۔ وَلَا اَكْثَرُ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ ع ۲ کی راء کو رفع دے ۞

(ظِهٰلًّا وَّيَنْتَجُوْ كَيَنْتَهُوْا (غَهٰدَا ۹۴۷ (فُهْزْ تَنْتَجُوْا (غِهْثْ وَالْمَجَالِسِ امْدُدَا

ظِلًّا والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے وَلَا اَكْثَرَ نصب سے۔ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ مجادلہ ع ۲ کو وَيَنْتَجُوْنَ پڑھا ہے يَنْتَهُوْنَ کے وزن پر یعنی یاء کے بعد نون ساکن پھر تاء مفتوح اور پھر جیم مضموم بغیر الف کے غَدَا فُزْ والے رویس حمزہ کیلئے۔ باقیین کیلئے يَتَنٰجَوْنَ بروزن يَتَعَالَوْنَ یعنی یاء کے بعد تاء مفتوح پھر نون مفتوح مع اثبات الف اور پھر جیم کے فتحہ سے۔ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ ع ۲ کو فَلَا تَنْتَجُوْا بروزن فَلَا تَنْتَهُوْا پڑھا ہے غِثْ والے رویس نے۔ باقیین کیلئے فَلَا تَتَنَاجَوْا بروزن تَتَعَالَوْا مثل حفص کے۔ اور وَتَنَاجَوْا میں کوئی اختلاف نہیں۔ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ ع ۲ کو جیم کے بعد اثبات الف سے پڑھ ۞

(نَهْلْ وَانْشِزُوْا مَعًا فَضُمَّ الْكَسْرَ (عَمْ) ۹۴۸ (عَهْنْ (صَهْفِّ خُلْفٍ يُّخْرِبُوْنَ الثِّقْلَ (حُهْمْ

نَلْ والے عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے الف کے بغیر توحید کے صیغہ سے فِي الْمَجْلِسِ۔ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا ع ۲ دونوں کلموں میں شین کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے عَمَّ عَنْ والے نافع ابوجعفر شامی حفص کیلئے بلا خلف اور صَفِّ والے شعبہ کیلئے بالخلف۔ باقیین کیلئے دونوں میں شین کا کسرہ۔ اور شعبہ کی دوسری وجہ کسرہ سے ہے۔ يُخَرِّبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ حشر ع ۱ خاء کے فتحہ راء کی تشدید سے حُمْ والے بصری کیلئے۔ بُيُوْتَهُمْ کی باء کے ضمہ اور کسرہ کا اختلاف شعر ۴۹۱ میں بیان ہوا ہے۔ باقیین کیلئے يُخْرِبُوْنَ خاء کے اسکان اور راء کی تخفیف سے۔

يَكُوْنَ اَنِّثْ دُوْلَةٌ (ثِهْقْ (لِهِي اخْتُلِفْ ۹۴۹ وَامْنَعْ مَعَ التَّانِيْثِ نَصْبًا لَّوْ وُّصِفْ

كَيْ لَا تَكُوْنَ حشر ع ۱ کو تاء تانیث سے پڑھ۔ اور دُوْلَةٌ کو رفع اطلاقی سے۔ یہ دونوں اختلاف یعنی تانیث و رفع ثِقْ والے ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور لِيْ والے ہشام کیلئے دونوں میں خلف ہے۔ پس ہشام کیلئے عقلاً چار وجوہ نکلتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں:- ۱ كَيْ لَا تَكُوْنَ دُوْلَةٌ تانیث ورفع سے۔ ۲ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةٌ تذکیر ورفع سے ۳ باقیین کی طرح كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً تذکیر ونصب سے اور یہ تینوں وجوہ صحیح ہیں۔ ۴ كَيْ لَا تَكُوْنَ دُوْلَةً تانیث ونصب سے۔ اس چوتھی وجہ کے بارے میں مصنف فرماتے ہیں: وَامْنَعْ... الخ: یعنی تانیث کے ساتھ نصب کو منع کردے لَوْ والے ہشام کے لئے۔ اگرچہ بعض حضرات نے اس کو جائز بتایا ہے، لیکن حق یہی ہے کہ چوتھی وجہ ناجائز ہے۔ (النشر: المراة النيرة)۔ باقیین کیلئے بلا خلف كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً تذکیر ونصب سے۔

وَجُدُرٍ جِدَارِ (حَبْرٍ) فَتْحُ ضَمْ ۹۵۰ يُفْصَلُ (نَهَلْ (ظُبًى وَّثِقْلُ الصَّادِ (لَهُمْ

اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ حشر ع ۲ کی جگہ جِدْرٍ یعنی جیم کے کسرہ، دال کے فتحہ مع اثبات الف سے حَبْرٍ والے مکی بصری کیلئے۔ بصری کیلئے اس میں محضہ بھی ہے۔ باقیین کیلئے جُدُرٍ جیم اور دال کے ضمہ سے۔ يُفْصِلُ بَيْنَكُمْ ممتحنہ ع ۱ یاء کے ضمہ کے بجائے فتحہ سے نَهَلْ ظُبًى والے عاصم یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء کے ضمہ سے۔ اور صاد کی تشدید لَمْ والے ہشام کیلئے ﴿ع﴾

خُلْفٌ (شَفَا مِنْهُ افْتَحُوْا (عَمَّ خُلَا ۹۵۱ (دُمْ تُمْسِكُوا الثِّقْلُ (حِمًا) مُّتِمُّ لَا

بالخلف اور شَفَا مِنْهُ والے حمزہ کسائی امام خلف ابن ذکوان کیلئے بلا خلف۔ اور صاد کو فتحہ دو عَمَّ خُلَا دُمْ والے نافع ابوجعفر شامی بصری مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے صاد کا کسرہ۔ پس ۱ عاصم یعقوب کیلئے يَفْصِلُ۔ ۲ شَفَا کیلئے يُفَصِّلُ یاء کے ضمہ، صاد کی تشدید وکسرہ سے۔ ۳ نافع ابوجعفر بصری مکی کیلئے يُفْصَلُ یاء کے ضمہ، صاد کے فتحہ اور تخفیف سے۔ ۴ ہشام کیلئے دو وجوہ ہیں:- ا يُفَصَّلُ یاء کے ضمہ، صاد کے فتحہ اور تشدید سے ب يُفْصَلُ یاء کے ضمہ، صاد کی تخفیف وفتحہ سے۔ ۵ ابن ذکوان کیلئے يُفَصَّلُ یاء کے ضمہ، صاد کی تشدید اور فتحہ سے۔ ہشام کی پہلی وجہ کی طرح۔ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ ممتحنہ ع ۲ سین کی تشدید سے حِمًا والے بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے وَلَا تُمْسِكُوْا سین کی تخفیف سے۔ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ صف ع ۱ کی میم غیر ﴿ع﴾

تُنَوِّنِ اخْفِضْ نُوْرَهٗ (صَحْبٌ دَ)دِيْ ۹۵۲ اَنْصَارَ نَوِّنْ لَّامَ لِلّٰهِ زِدِ

منون ہے اور نُوْرِهٖ کی راء کو جر دے اور یہ دونوں اختلاف صَحْبٌ دَدِيْ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کی کیلئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ میم غیرمنون راء مجرور۔ باقیین کیلئے مُتِمٌّ نُّوْرَهٗ یعنی تنوین ونصب سے۔ كُوْنُوْا اَنْصَارَ اللّٰهِ صف ع ۲ میں راء کو تنوین دے اور اسم جلالہ سے پہلے لام جارہ زیادہ کر ﴿ج﴾

(حِرْمٌ جَهْلَا خَفِّفْ لَوَوْا (ا)ذْ (شِهِمْ اَكُنْ ۹۵۳ لِلْجَزْمِ فَانْصِبْ (حُهْ زْ وَيَعْمَلُوْنَ (صُهْنْ

حِرْمٌ حَلَا والے نافع ابوجعفر مکی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے اَنْصَارَ اللّٰهِ راء غیرمنون اور اسم جلالہ لام جارہ کے بغیر۔ لَوَوْا رُءُوْسَهُمْ منافقون ع ۱ لام کے بعد والے واؤ کو تخفیف سے پڑھ اِذْ شِمْ والے نافع روح کیلئے۔ باقیین کے لئے لَوَّوْا تشدید سے۔ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ منافقون ع ۲ میں نون کے جزم کو نصب سے بدل دے اور وَاَكُوْنَ پڑھ حُزْ والے بصری کیلئے۔ پس جو واؤ نون کے جزم کی وجہ سے گرا تھا، وہ جزم نہ ہونے کی وجہ سے لوٹ آیا۔ باقیین کیلئے نون کے جزم کی وجہ سے واؤ کے حذف سے وَاَكُنْ۔ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ منافقون ع ۲ اطلاقی یا غیب سے صُنْ والے شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے بِمَا تَعْمَلُوْنَ تا خطاب سے۔

وَمِنْ سُوْرَةِ التَّغَابُنِ اِلٰى سُوْرَةِ الْاِنْسَانِ

يَجْمَعُكُمْ نُوْنٌ (ظُهْبًا ۹ بَالِغُ لَا ۹۵۴ تُنَوِّنُوْا وَاَمْرَهُ اخْفِضُوْا (عُهْلَا

يَوْمَ نَجْمَعُكُمْ تغابن ع ۱ میں یاء کے بجائے نون سے ظُبًا والے یعقوب کے لئے۔ باقیین کے لئے یاء سے يَجْمَعُكُمْ۔ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ طلاق ع ۱ میں غین کو تنوین نہ دو۔ اور اَمْرِهٖ کو جر دو عُلَا والے حفص کیلئے باقیین کیلئے بَالِغٌ اَمْرَهٗ تنوین اور نصب سے۔

وُجْدِ اكْسِرِ الضَّمَّ (شَهْذًا خَفَّ عَرَفْ ۹۵۵ (رُ)مْ وَكِتَابِهِ اجْمَعُوْا (حِمًا عَهِطَفْ

سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ طلاق ع ۱ واؤ کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے شَذًا والے روح کیلئے۔ باقیین کیلئے مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وُّجْدِكُمْ واؤ کے ضمہ سے۔ عَرَفَ بَعْضَهٗ تحریم ع ۱ راء کی تخفیف سے رُمْ والے کسائی کے لئے۔ باقیین کیلئے عَرَّفَ راء کی تشدید سے۔ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ تحریم ع ۲ میں وَكُتُبِهٖ کو جمع کے صیغہ سے پڑھو حِمًا عَطَفٌ والے بصری یعقوب حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے واحد کے صیغہ سے وَكِتٰبِهٖ۔

ضَمَّ نَصُوْحًا (صِفْ تَفَاوُتٍ قَصَرْ ۹۵۶ ثَقِّلْ (رِّضًى) وَّتَدَّعُوْ تَدْعُوْ (ظَهَرْ

تَوْبَةً نُّصُوْحًا تحریم ع ۲ میں نون کو ضمہ دیا ہے صِفْ والے شعبہ نے۔ باقیین کیلئے نون کے فتحہ سے نَصُوْحًا۔ مِنْ تَفَوُّتٍ ملک ع ۱ الف کے حذف اور واؤ کی تشدید سے رِضًى والے حمزہ کسائی کیلئے۔ باقیین کے لئے اثبات الف اور واؤ کی تخفیف سے تَفَاوُتٍ۔ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ملک ع ۲ کی جگہ تَدْعُوْنَ تخفیف سے ظَهَرْ والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے دال کی تشدید سے۔

سَيَعْلَمُوْنَ مَنْ (نَّجَا يَزْلِقُ ضَمْ ۹۵۷ غَيْرُ (مَدًّا) وَّقَبْلَهٗ (حِمًا نَّسَمْ

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ ملک ع ۲ اطلاقی یاء غیب سے رَجَا والے کسائی کے لئے۔ باقیین کے لئے تاء خطاب سے فَسَتَعْلَمُوْنَ۔ لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ قلم ع ۲ میں یاء کو ضمہ دیا ہے مَدًّا والے نافع ابوجعفر کے علاوہ سب نے۔ باقی مَدًّا والوں کے لئے لَيَزْلِقُوْنَكَ یاء کے فتحہ سے۔ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ میں حِمًا نَّسَمْ والے بصری یعقوب کسائی نے ﴿ع﴾

كَسْرًا وَّتَحْرِيْكًا وَّلَا يَخْفٰى (شَفَا) ۹۵۸ وَيُؤْمِنُوْ يَذَّكَّرُوْ (دِ)نْ (ظَهُرْفَا

قاف کو کسرہ اور یاء کو فتحہ کی حرکت دی ہے وَمَنْ قِبَلَهٗ۔ باقیین کے لئے قاف کے فتحہ اور یاء کے اسکان سے۔ لَا يَخْفٰى مِنْكُمْ حاقہ ع ۱ اطلاقی یاء تذکیر سے شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء تانیث سے لَا تَخْفٰى۔ قَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ اور قَلِيْلًا مَّا يَذَّكَّرُوْنَ حاقہ ع ۲ دونوں فعل اطلاقی یاء غیب سے دِنْ ظَهُرْفَا والے مکی یعقوب ﴿ع﴾

(مِنْ خُلْفِ (لَهُ فِظٍ سَالَ اَبْدِلْ فِيْ سَاَلْ ۹۵۹ (عَمَّ) وَنَزَّاعَةً نَصْبُ الرَّفْعِ (عَهِلْ

اور لَفْظٍ والے ہشام کے لئے بلا خلف اور مِنْ والے ابن ذکوان کیلئے بالخلف۔ باقیین کیلئے تاء خطاب سے مَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُؤْمِنُوْنَ، مَا تَذَّكَّرُوْنَ۔ اور ذال کی تشدید وتخفیف شعر۶۲۴ میں دیکھیں۔ اَسَالَ پڑھ یعنی سَاَلَ کے موقع میں ہمزہ کا الف سے ابدال کر عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کے لئے۔ باقیین کیلئے سَاَلَ ہمزہ کے فتحہ سے۔ اَنْزَعَةً لِّلشَّوٰی معارج ع ۱ تاء کے رفع کو نصب سے بدل دے عَلَّ والے حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے رفع سے نَزَّاعَةٌ۔

تَعْرُجُ ذَكِّرْ (رُ)مْ وَيَسْاَلُ اضْمُمَا ۹۶۰ (هَلْ خُلْفُ (ثِقٰى شَهَادَةِ الْجَمْعُ (ظَهَمَا

يَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ معارج ع ۱ کو یاء تذکیر سے پڑھ رُمْ والے کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء تانیث سے تَعْرُجُ۔ وَلَا يُسْئَلُ حَمِيْمٌ معارج ع ۱ کی یاء کو ضمہ سے پڑھ هَلْ والے بزی کیلئے بالخلف اور ثِقْ والے ابوجعفر کیلئے بلاخلف۔ باقیین کیلئے یاء کے فتحہ سے وَلَا يَسْئَلُ۔ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ع ۱ کو جمع کے صیغہ یعنی دال کے بعد اثبات الف سے پڑھ ظَمَا والے یعقوب

(عُهُدْ نَصْبٍ إِضْمُمْ حَرِّكَنْ ۚ بِهٖ (عَهِفَا ۹۶۱ (كَهُمْ وُلْدُهٗ اضْمُمْ مُسْكِنًا (حَقٌّ شَفَا

اور عُهُدْ والے حفص کیلئے۔ باقیین کیلئے بِشَهٰدَتِهِمْ واحد کے صیغہ سے۔ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ع ۲ نون کو ضمہ دے اور صاد کو اسی ضمہ کی حرکت دے عَفَا كَمْ والے حفص شامی کیلئے۔ باقیین کے لئے نَصْبٍ نون کے فتحہ اور صاد کے اسکان سے۔ اَمَالَهٗ وَوُلْدُهٗ نوح ع ۱ کے دوسرے واؤ کو ضمہ دے، اس حال میں کہ تو لام کو ساکن پڑھنے والا ہے حَقٌّ شَفَا والے مکی بصری یعقوب حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے وَوَلَدُهٗ واؤ اور لام کے فتحہ سے۔

وَدًّا ۚ بِضَمِّهٖ (مَدًّا) وَّفَتْحُ اَنْ ۹۶۲ ذِي الْوَاوِ (كَهُمْ (صَحْبٌ) تَعَالٰى كَانَ (ثَهُنْ

وَلَا تَذَرُنَّ وُدًّا نوح ع ۲ میں واؤ کے ضمہ سے مَدًّا والے نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے وَدًّا واؤ کے فتحہ سے۔ اور سورۃ جن میں اس اَنَّ کا ہمزہ مفتوح ہے جو واؤ والا ہے یعنی اَنَّ تو مشدد ہو اور ماقبل واؤ ہو اور اَنَّ کے بعد هُمْ، نَا تینوں میں سے کوئی ضمیر ہو تو كَمْ صَحْبٌ والے شامی حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے وَاَنَّهٗ، وَاَنَّهُمْ، وَاَنَّا کا ہمزہ مفتوح اور باقیین کے لئے وَاِنَّهٗ، وَاِنَّهُمْ، وَاِنَّا تینوں کا ہمزہ مکسور۔ اور وہ وَاِنَّهٗ جس کے بعد تَعٰلٰى یا كَانَ ہے یعنی وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا اور وَاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اور وَاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ، ان تین میں ثَنْ والے ابوجعفر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(صَحْبٌ كَهَسَا وَالْكُلُّ ذُو الْمَسْجِدَا ۹۶۳ وَاَنَّهٗ لَمَّا اخْسِرِ (ا)تُلُ (صَاعِدَا

اور صَحْبٌ كَهَسَا والے حفص حمزہ کسائی امام خلف شامی کے لئے ہمزہ کا فتحہ اور باقیین کیلئے کسرہ۔ اور وہ اَنَّ جو اَلْمَسْجِدَ ع ۱ والا ہے، اس میں ہمزہ کا فتحہ دسوں کیلئے ہے۔ اور وَاَنَّهٗ جس کے بعد لَمَّا ہے یعنی وَاِنَّهٗ لَمَّا قَامَ اسکے ہمزہ کو اُتْلُ صَاعِدَا والے نافع شعبہ کیلئے کسرہ دے۔ باقیین کیلئے ہمزہ کا فتحہ وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ۔

تَقُوْلَ فَتْحُ الضَّمِّ وَالثِّقْلُ (ظَهِيٌّ ۹۶۴ نَسْلُكْهُ يَا (ظَهْرٍ (كَفَا) الْكَسْرَ اضْمُمِ

اَنْ لَّنْ تَقَوَّلَ الْاِنْسُ جن ع ۱ کا قاف ضمہ کے بجائے فتحہ سے اور واؤ تشدید سے ظَهِيٌّ والے یعقوب کیلئے۔ باقیین کے لئے تَقُوْلَ مثل حفص کے۔ يَسْلُكْهُ عَذَابًا جن ع ۱ نون کے بجائے یاء سے ظَهْرٍ كَفَا والے یعقوب کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے نَسْلُكْهُ نون سے۔ (اَلْكَسْرَ اضْمُمِ کا تعلق اگلے شعر سے ہے)

مِنْ لِّبَدًا ۱ بِالْخُلْفِ (لُهَزٌ قُلْ اِنَّمَا ۹۶۵ فِيْ قَالَ (ثِقٌ (فُهَزٌ (نَهَلْ لِّيَعْلَمَ اضْمُمَا

یعنی عَلَيْهِ لُبَدًا جن ع ۱ کے لام کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے لُهَزٌ والے ہشام کیلئے بالخلف۔ باقیین کے لئے بلا خلف لام کے کسرہ سے لِبَدًا۔ پس ہشام کی دوسری وجہ لام کے کسرہ سے لِبَدًا ہے۔ قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْا جن ع ۲ میں قُلْ امر کے صیغہ سے ثِقٌ فُزْ نَلْ والے ابوجعفر حمزہ عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے ماضی کے صیغہ سے قَالَ اِنَّمَا۔ لِيُعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا جن ع ۲ کی یاء کو ضمہ دے ﴿ع﴾

(غِهَنًا وَّفِيْ وَطْأً وِّطَاءً وَّاكْسِرَا ۹۶۶ (حُزْ (كَهُمْ وَ رَبُّ الرَّفْعَ فَاخْفِضْ (ظَهَرَا

اور غِهَنًا والے رویس کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء کے فتحہ سے لِيَعْلَمَ۔ اور وَطْأً مزمل ع ۱ کی جگہ هِيَ اَشَدُّ وِطَاءً وَاَقْوَمُ ہے یعنی واؤ کو کسرہ دے، پھر طاء مفتوحہ کے بعد اثباتِ الف، حُزْ كُمْ والے بصری شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے هِيَ اَشَدُّ وَطْأً واؤ کے فتحہ، طاء کے اسکان اور الف کے حذف سے۔ رَبِّ الْمَشْرِقِ مزمل ع ۱ میں باء کے رفع کو جر سے بدل دے ظَهَرَا والے یعقوب ﴿ع﴾

(كُهْنٌ (صُحْبَةً) نِصْفِهٖ ثُلُثِهٖ انْصِبَا ۹۶۷ (دَ)هْرًا (كَفَا) الرِّجْزَ اضْمُمِ الْكَسْرَ (عَهَبَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور کُنْ صُحْبَةً والے شامی شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کے لئے۔ باقیین کیلئے باء کے رفع سے رَبُّ الْمَشْرِقِ۔ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ مزمل ع ۲ میں فاء کو اور لام کے بعد والی ثاء کو نصب دے دَهْرًا کَفَا والے مکی کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے جر سے وَنِصْفِهٖ وَثُلُثِهٖ۔ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ مدثر ع ۱ میں پہلی راء کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے عَبَا والے حفص ؒ

(ثَوٰی) اِذَا دَبَرَ قُلْ اِذْ اَدْ بَرَهٗ ۹۶۸ (اِ)ذْ (ظَّنَّ (عَنْ (فَتًی) وَّفَا مُسْتَنْفِرَةٌ

اور ثَوٰی والے ابوجعفر یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے راء کے کسرہ سے وَالرِّجْزَ۔ اِذَا دَبَرَ کو اِذْ اَدْبَرَ پڑھ یعنی ذال کے اسکان، ہمزہ کے فتحہ اور دال کے اسکان سے اِذْ ظَنَّ عَنْ فَتًی والے نافع یعقوب حفص حمزہ امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے ذال کے فتحہ مع اثباتِ الف اور ہمزہ کے بغیر پھر دال کے فتحہ سے اِذَا دَبَرَ۔ (اِذْ اَدْبَرَهٗ کے آخر میں شعری ضرورت کی بناء پر ھاء سکتہ ہے)۔ اور حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ مدثر ع ۲ کی فاء ؒ

بِالْفَتْحِ (عَمَّ) وَ(ا)تْلُ خَاطِبْ يَذْكُرُوْ ۹۶۹ رَا بَرِقَ الْفَتْحُ (مَدًا) وَّ يَذَرُوْ

مفتوح ہے عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے مُسْتَنْفِرَةٌ فاء کے کسرہ سے۔ اور اُتْلُ والے نافع کیلئے تاء خطاب سے پڑھ وَمَا تَذْكُرُوْنَ مدثر ع ۲ کو۔ باقیین کیلئے وَمَا يَذْكُرُوْنَ یاء غیب سے۔ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ قیامہ ع ۱ کی راء مفتوح ہے مَدًا والے نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے راء کے کسرہ سے بَرِقَ۔ وَيَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ قیامہ ع ۱ ؒ

مَعْهٗ يُحِبُّوْنَ (كَهٰسَا (حِمًا دَ)فَا ۹۷۰ يُمْنٰى (لَهَدٰى الْخُلْفِ (ظَهِيْرًا (عَهَرْفَا

اور اسکے ساتھ كَلَّا بَلْ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ قیامہ ع ۱ دونوں فعل اطلاقی یاء غیب سے كَهٰسَا حِمًا دَفَا والے شامی بصری یعقوب مکی کے لئے۔ باقیین کیلئے دونوں فعل تاء خطاب سے تُحِبُّوْنَ اور وَتَذَرُوْنَ۔ مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى قیامہ ع ۲ اطلاقی یاء تذکیر سے لَدٰی والے ہشام کیلئے بالخلف اور ظَهِيْرًا عَرَفَا والے یعقوب حفص کے لئے بلا خلف۔ باقیین کیلئے تُمْنٰى تاء تانیث سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاِنْسَانِ وَالْمُرْسَلٰتِ

سَلٰسِلَا نَوِّنْ (مَّدًّا رُّمْ (لِهِيْ (غَهَدَا ۹۷۱ خُلْفُهُمَا (صِهْفْ مَعْهُمُ الْوَقْفَ امْدُدَا

[۱] سَلٰسِلَا دھرع اکو تنوین سے پڑھ مَدًّا رُمْ صِفْ والے نافع ابوجعفر کسائی شعبہ کیلئے بلا خلف اور لِهِيْ غَدَا والے ہشام رویس کیلئے بالخلف۔ اور ان کیلئے اسی تفصیل کے ساتھ وقفاً اثبات الف ہے۔ [۲] مذکورین کے علاوہ باقی سب کیلئے ترک تنوین ہے۔ مَعْهُمُ الْوَقْفَ امْدُدَا: ان مذکورین کی بیان شدہ تفصیل کیساتھ غیر مذکورین کی وقفی تفصیل یہ ہے:-

www.kitabosunnat.com

(عَهَنْ (مَّهَنْ (دَ)نَا (شَهْهُمْ ۚ بِخُلْفِهِمْ (حَهَفَا ۹۷۲ نُوِّنْ قَوَارِيْرَا (رَّ)جَا (جِرْمٍ صَفَا)

عَنْ مَنْ دَنَا شَهْمْ والے حفص ابن ذکوان مکی روح کیلئے بالخلف اور حَفَا والے بصری کیلئے بلا خلف سَلٰسِلَا کے دوسرے الف کا وقفاً اثبات ہے۔ اور حمزہ امام خلف کیلئے دوسرے الف کا حذف ہے۔ پس [۱] نافع ابوجعفر شعبہ کسائی کیلئے وصلاً سَلٰسِلَا تنوین سے اور وقفاً سَلٰسِلَا اثبات الف سے۔ [۲] حمزہ امام خلف کیلئے وصلاً سَلٰسِلَا ترکِ تنوین سے اور وقفاً سَلٰسِلْ حذفِ الف سے۔ [۳] بصری کے لئے وصلاً سَلٰسِلَا ترکِ تنوین سے اور وقفاً سَلٰسِلَا اثبات الف سے۔ [۴] ہشام کیلئے دو وجوہ ہیں:- [الف] وصلاً سَلٰسِلَا تنوین سے اور وقفاً سَلٰسِلَا اثباتِ الف سے [ب] وصلاً سَلٰسِلَا تنوین والف کے حذف سے اور وقفاً سَلٰسِلْ الف کے حذف سے۔ [۵] مکی ابن ذکوان کیلئے وصلاً سَلٰسِلَا تنوین والف کے حذف سے اور وقفاً دو وجوہ ہیں: [الف] سَلٰسِلْ الف کے حذف سے [ب] سَلٰسِلَا اثبات الف سے۔ [۶] حفص روح کیلئے وصلاً سَلٰسِلَا تنوین کے حذف سے اور وقفاً دو وجوہ ہیں: سَلٰسِلَا اثباتِ الف سے اور سَلٰسِلْ الف کا حذف۔ [۷] رویس کیلئے دو وجوہ ہیں: [الف] حالین میں تنوین والف کے حذف سے سَلٰسِلَا اور سَلٰسِلْ [ب] وصلاً سَلٰسِلَا تنوین سے اور وقفاً سَلٰسِلَا اثباتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الف سے۔ قَوَارِيْرًا کو تنوین دے رَجَا حِرْمٍ صَفَا والے کسائی نافع ابوجعفر کی شعبہ کیلئے۔ باقیین کیلئے وصلاً قَوَارِيْرَا ترکِ تنوین سے ﴿ع﴾

وَالْقَصْرُ وَقْفًا (فِهِيْ (غِهِنَّا (شُهِدِ اخْتُلِفْ ۹۷۳ وَالشَّانِ نَوِّنْ (صِهِفْ (مَدًّا رُّمْ وَوَقْفُ

اور وقفاً قَوَارِيْرَا الف کے حذف سے فِيْ غِنًا والے حمزہ رویس کیلئے بلا خلف اور شُدْ والے روح کیلئے بالخلف باقیین کیلئے وقفاً قَوَارِيْرَا اثباتِ الف سے۔ اور ثانی قَوَارِيْرَا کو وصلاً تنوین دے صِفْ مَدًّا رُمْ والے شعبہ نافع ابوجعفر کسائی کیلئے۔ اور باقیین کیلئے وصلاً قَوَارِيْرَا ترکِ تنوین سے۔ اور دوسرے قَوَارِيْرَا پر وقف کر ﴿ع﴾

مَعْهُمْ هِشَامٌ ۚ بِاخْتِلَافٍ ۚ بِالْأَلِفْ ۹۷۴ عَالِيْهِمُ اسْكِنْ (فِهِيْ (مَدًّا) خُضْرٌ (عُهِرِفْ

بِالْأَلِفِ: الف کیساتھ ان مذکورین یعنی شعبہ نافع ابوجعفر کسائی کیلئے بلا خلف اور ہشام کیلئے بالخلف۔ پس ہشام کے لئے دو وجوہ ہیں:۔ وقف بالالف قَوَارِيْرَا اور بلا الف قَوَارِيْرْ۔ باقیین کے لئے وقفاً بلا الف قَوَارِيْرَا۔ عَالِيْهِمْ ثِيَابُ دھرع ۱ میں یاء کو ساکن کر دے، فِيْ مَدًّا والے حمزہ نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء کے فتحہ سے عَالِيَهُمْ۔ سُنْدُسٍ خُضْرٌ میں راء رفع اطلاقی سے عُرِفْ والے حفص ﴿ع﴾

(عَمَّ حِمًا) اِسْتَبْرَقٌ (دُمْ (اِ) ذْ (نَبَا ۹۷۵ وَاخْفِضْ لِبَاقٍ فِيْهِمَا وَغَيْبَا

اور عَمَّ حِمًا والے نافع ابوجعفر شامی بصری یعقوب کے لئے۔ باقیین کیلئے خُضْرٍ کا جر ہے جو آگے بیان ہوگا اور اِسْتَبْرَقٌ کا رفع اطلاقی دُمْ اِذْ نَبَا والے مکی نافع عاصم کے لئے۔ باقیین کیلئے خُضْرٍ اور اِسْتَبْرَقٍ دونوں کو جر دے۔ پس خُضْرٍ کو جر دینے والے مکی شعبہ حمزہ کسائی امام خلف اور اِسْتَبْرَقٍ کو جر دینے والے بصری شامی حمزہ کسائی ابوجعفر یعقوب امام خلف ہیں۔ اور یاء غیب سے پڑھ تو ﴿ع﴾

وَمَا تَشَاءُوْنَ (كَهِمَا الْخُلْفُ (دَ)نِفْ ۹۷۶ (حُطَّ هَمْزُ اُقِّتَتْ بِوَاوٍ (ذَ)ا اخْتُلِفْ

وَمَا يَشَآءُوْنَ دھرع ۲ کو كَمَا والے شامی کیلئے بالخلف اور دَنِفْ حُطَّ والے مکی بصری کیلئے بلا خلف۔ باقیین کیلئے وَمَا تَشَآءُوْنَ تاء خطاب سے۔ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ مرسلٰت ع ۱ میں قاف سے پہلے ہمزہ واؤ سے بدل دیا گیا ہے ذَا والے ابن جماز کیلئے بالخلف ﴿ع﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(حِصَنٌ (خَفَا وَالْخِفُّ (ذُ)وَ خُلْفٍ (خَهَلَا ۹۷۷ وَانْطَلِقُوا الثَّانِ افْتَحِ اللَّامَ (عَهَلَا

اور حِصَنٌ خَفَا والے بصری ابن وردان کیلئے بلا خلف وُقِّتَتْ۔ اور باقیین کے لئے ہمزہ سے اُقِّتَتْ۔ اور اسی اُقِّتَتْ میں قاف کی تخفیف سے ذُوْ والے ابن جماز کیلئے بالخلف اور خَلَا والے ابن وردان کیلئے بلا خلف۔ باقیین کیلئے قاف کی تشدید سے۔ پس [۱] بصری کیلئے وُقِّتَتْ واؤ اور قاف کی تشدید سے۔ [۲] ابن وردان کے لئے وُقِتَتَ واؤ اور تخفیف سے۔ [۳] ابن جماز کیلئے دو وجوہ ہیں:۔ [الف] مثل ابن وردان کے واؤ اور تخفیف سے [ب] اُقِّتَتْ ہمزہ اور تشدید سے۔ [۴] باقیین کیلئے بھی ہمزہ اور تشدید سے۔

فائدہ: [۱] ابن جماز کیلئے ہمزہ کا واؤ سے ابدال میں خلف ہے۔ ایسے ہی قاف کی تخفیف میں بھی خلف ہے اور دونوں کو ملانے سے عقلاً چار وجوہ نکلتی ہیں، مگر یہ خلف مرتب ہے یعنی ابدال بالواؤ کیساتھ قاف کی تخفیف اور ہمزہ کے ساتھ قاف کی تشدید ضروری ہے، ورنہ ترکیب لازم آئے گی جو جائز نہیں۔ پس یہ دو وجوہ تو جائز ہیں اور دو نا جائز۔ [۲] حِصَنٌ شاطبیہ میں تو نافع اور کوفیین کیلئے کلمی رمز ہے مگر طیبہ میں یہ کلمی رمز نہیں ہے، اس لئے یہاں حِصَنٌ کی حا صرف بصری کی رمز ہے۔ اور اِنْطَلَقُوْا اِلٰی ظِلٍّ جو دوسرا ہے، اسکے لام کو فتحہ دے عَلَا والے رویس کے لئے۔ باقیین کیلئے اِنْطَلِقُوْا لام کے کسرہ سے۔ اور پہلے اِنْطَلِقُوْا میں لام کا کسرہ اجماعی ہے۔

ثَقِّلْ قَدَّرْنَا (رُ)مْ (مَدًّا) وَّ وَحِّدَا ۹۷۸ جِمَالَتٌ (صَحْبُ) اضْمُمِ الْكَسْرَ (عَهِدَا

مَعْلُوْمٍ فَقَدَّرْنَا مرسلت ع ا میں دال کو تشدید دے رُمْ مَدًّا والے کسائی نافع ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے دال کی تخفیف سے فَقَدَرْنَا۔ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ ع ا کو واحد کے صیغہ سے پڑھ صَحْبُ والے حفص حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے جِمٰلٰتٌ جمع کے صیغہ سے۔ اور جِمٰلٰتٌ میں جیم کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے جُمٰلٰتٌ غَدَا والے رویس کیلئے۔ باقیین کیلئے جیم کا کسرہ۔ پس جِمٰلَتٌ، جِمٰلٰتٌ، جُمٰلٰتٌ تین قراءتیں ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ سُوْرَةِ النَّبَاِ اِلٰی سُوْرَةِ التَّطْفِیْفِ

فِیْ لَا بِثِیْنَ الْقَصْرُ (شِهْدٌ (فُهْزٌ خِفَّ لَا ۹۷۹ كِذَابَ (رُ)مْ رَبُّ اخْفِضِ الرَّفْعَ (كَهَلَا

لَبِثِیْنَ فِیْهَا سورۃ النباء ع ۱ میں الف کا حذف ہے، شِهْدٌ فُزْ والے روح حمزہ کیلئے۔ باقیین کے لئے لٰبِثِیْنَ اثبات الف سے۔ وَّلَا كِذَابًا نباء ع ۲ ذال کی تخفیف سے رُمْ والے کسائی کیلئے۔ باقیین کے لئے تشدید سے وَلَا كِذَّابًا۔ رَبِّ السَّمٰوٰتِ ع ۲ باء کے رفع کو جر سے بدل دے كَهَلَا والے شامی ﴿۱﴾

(ظُهْبًا (كَفَا) الرَّحْمٰنِ (نَهَلْ (ظِهِلُّ (كَهِرَا ۹۸۰ نَاخِرَةً امْدُدْ (صُحْبَةٌ غِهْ وَ(تَهِرَا

اور ظُهْبًا كَفَا والے یعقوب کوفیین کے لئے۔ باقیین کیلئے راء کے رفع سے رَبُّ السَّمٰوٰتِ۔ وَمَا بَیْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ ع ۲ میں الرَّحْمٰنِ کو جر دیدے نَلْ ظِلُّ كَهِرَا والے عاصم یعقوب شامی کیلئے۔ اسکا عطف اِخْفِضِ الرَّفْعَ پر ہے۔ باقیین کیلئے الرَّحْمٰنُ رفع سے۔ اِعِظَامًا نٰخِرَةً نٰزعٰت ع ۱ میں نون کو اثبات الف سے پڑھ صُحْبَةٌ غِهْ والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف رویس کیلئے۔ اور وَتَهِرَا والے دوری کسائی کیلئے ﴿۲﴾

خَیِّرْ تَزَكّٰی ثَقِّلُوْا (حِرْمٌ ظُهْبًا ۹۸۱ لَهٗ تَصَدّٰی الْحِرْمُ) مُنْذِرٌ (ثُهْبَا

نٰخِرَةً کے اثبات الف میں تخییر دیدے۔ پس دوری کسائی کیلئے باالف نٰخِرَةً اور بلاالف نَخِرَةً دو وجوہ ہیں اور دونوں صحیح ہیں، مگر اثباتِ الف پر زیادہ عمل ہے (المرأۃ النیرۃ)۔ باقیین کے لئے بلاالف نَخِرَةً۔ اِلٰی اَنْ تَزَكّٰی نٰزعٰت ع ۱ میں زاء کو تشدید دو حِرْمٌ ظُهْبًا والے نافع ابوجعفر مکی یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے تخفیف سے اَنْ تَزَكّٰی۔ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰی عبس میں صاد کی تشدید سے اَلْحِرْمُ والے نافع ابوجعفر مکی کے لئے۔ باقیین کیلئے تَصَدّٰی صاد کی تخفیف سے۔ اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرُ نٰزعٰت ع ۲ کی راء کو ثُبَا والے ابوجعفر کیلئے ﴿۳﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَوِّنْ فَتَنْفَعُ انْصِبِ الرَّفْعَ (نَهٰوٰى ۹۸۲ اِنَّا صَبَبْنَا افْتَحْ (كَفَا) وَصْلًا (غَهٰوٰى

تنوین دے۔ باقیین کیلئے مُنْذِرُ بلاتنوین۔ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى عبس میں عین کے رفع کو نصب سے بدل دے نَہٰوٰی والے عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے عین کے رفع سے فَتَنْفَعُهُ الذِّكْرٰى۔ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ عبس میں اَنَّا کے ہمزہ کو فتحہ دے كَفَا والے کوفیین کیلئے حالین میں اور غَہٰوٰی والے رویس کیلئے اِلٰى طَعَامِهٖ کا اَنَّا صَبَبْنَا سے وصل کرنے کی صورت میں اَنَّا کا ہمزہ مفتوح ہوگا۔ اور اَنَّا سے اعادہ کریں تو ہمزہ مکسور ہوگا۔ باقیین کیلئے حالین میں ہمزہ کا کسرہ اِنَّا۔

وَخِفَّ سُجِّرَتْ (شَهَدَا (حَبْرٍ غَهَفَا ۹۸۳ خُلْفًا وَّثَقِّلْ نُشِّرَتْ (حَبْرٌ شَفَا)

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ تکویر میں جیم کی تخفیف سے شَهَدَا حَبْرٍ والے روح مکی بصری کے لئے بلا خلف اور غَهَفَا والے رویس کیلئے بالخلف۔ باقیین کیلئے تشدید سے سُجِّرَتْ۔ اور نُشِّرَتْ تکویر شین کی تشدید سے حَبْرٌ شَفَا والے مکی بصری حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے نُشِرَتْ تخفیف سے۔

وَسُعِّرَتْ (مِهَنْ (عَهَنْ (مَّدًّا صِهَفْ خُلْفُ (غَهَدْ ۹۸۴ وَقُتِّلَتْ (ثُهَبْ بِّضَنِيْنِ الظَّا (رَ) غَدْ

سُعِّرَتْ تکویر تشدید سے مِنْ عَنْ مَدًّا غَدْ والے ابن ذکوان حفص نافع ابوجعفر رویس کیلئے بلا خلف اور صِفْ والے شعبہ کیلئے بالخلف۔ باقیین کیلئے سُعِرَتْ تخفیف سے۔ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِّلَتْ تکویر کی تاء تشدید سے ثُبْ والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے قُتِلَتْ تاء کی تخفیف سے۔ بِضَنِيْنٍ تکویر میں ضاد کی جگہ ظاء سے بِظَنِيْنٍ رَغَدْ والے کسائی ﴿ع﴾

(حَبْرٌ غِهَنَا وَّخِفَّ (كُوْفٍ) عَدَّلَا ۹۸۵ يُكَذِّبُوْ (ثَهِبْتَ وَّ(حَقٌّ) يَوْمُ لَا

اور حَبْرٌ غِنًا والے مکی بصری رویس کیلئے۔ باقیین کیلئے بِضَنِيْنٍ ضاد سے۔ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ انفطار میں دال کی تخفیف سے کوفیین کیلئے۔ باقیین کیلئے فَعَدَّلَكَ دال کی تشدید سے۔ كَلَّا بَلْ يُكَذِّبُوْنَ انفطار اطلاق یاء غیب سے ثَهِبْتَ والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء خطاب سے تُكَذِّبُوْنَ۔ يَوْمُ لَا تَمْلِكُ کی میم کا رفع اطلاق حَقٌّ والے مکی بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے يَوْمَ منصوب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ سُوْرَةِ التَّطْفِيْفِ اِلٰى سُوْرَةِ الشَّمْسِ

تَعْرِفُ جَهِّلْ نَضْرَةَ الرَّفْعُ (ثَوٰى) ۹۸۶ خِتٰمُهٗ خٰتَمُهٗ (تَهُوْقٌ (سَهٰوٰى

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ تطفیف کو صیغہ مجہول سے تُعْرَفُ پڑھ۔ اور نَضْرَةُ النَّعِيْمِ تطفیف کی تاء مرفوع ہے اور یہ دونوں اختلاف ثَوٰى والے ابوجعفر یعقوب کے لئے ہیں۔ باقیین کیلئے تَعْرِفُ صیغہ معروف سے اور نَضْرَةَ النَّعِيْمِ کی تاء نصب سے۔ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ تطفیف کی جگہ خٰتَمُهٗ خاء کے فتحہ پھر اثبات الف سے تَوْقٌ سَوٰى والے دوری کسائی اور ابوالحارث یعنی کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے خِتٰمُهٗ مثل حفص کے۔

يَصْلٰى اضْمُمِ اشْدُدْ (كَهُمْ (رَنَا (اَ)هَلَّ (دُ)مَا ۹۸۷ بَا تَرْكَبَنَّ اضْمُمْ (حِمًا عَمَّ نَهَمَا

وَيُصَلِّى سَعِيْرًا انشقاق کی یاء کو ضمہ دے، لام کو تشدید دے كَمْ رَنَا اَهَلَّ دُمَا والے شامی کسائی نافع کی کیلئے باقیین کے لئے وَيَصْلٰى فتحہ اور تخفیف سے۔ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا انشقاق کی باء کو ضمہ دے حِمًا عَمَّ نَمَا والے بصری یعقوب نافع ابوجعفر شامی عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے لَتَرْكَبَنَّ باء کے فتحہ سے۔

مَحْفُوْظٍ اِرْفَعْ خَفْضَهٗ (ا)عْلَمْ وَ(شَفَا) ۹۸۸ عَكْسُ الْمَجِيْدِ قَدَّرَ الْخِفُّ (رَ)فَا

مَحْفُوْظٌ بروج کے جر کو رفع سے بدل دے اِعْلَمْ والے نافع کے لئے۔ باقیین کیلئے مَحْفُوْظٍ جر سے۔ اور شَفَا والے حمزہ کسائی امام خلف نے ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ میں دال کو مذکورہ قید کی ضد یعنی جر سے پڑھا ہے۔ باقیین کیلئے الْمَجِيْدُ مرفوع ہے۔ وَالَّذِيْ قَدَرَ سورۃ اعلیٰ دال کی تخفیف سے رَفَا والے کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے قَدَّرَ تشدید سے۔

تنبیہ: وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى پر چونکہ رأس آیت ہے، اسلئے ازرق کیلئے اس میں مشہور مذہب کی رو سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صرف تقلیل مع الترقیق ہے۔ کیونکہ ازرق کیلئے رؤس آیات میں مشہور مذہب کی رو سے صرف تقلیل ہی ہے اور تقلیل کو ترقیق لازم ہے۔ (المراۃ النیرۃ)

وَيُؤْثِرُوْ (حُهْزْ ضُمَّ تَصْلٰى (صِهْفْ (حِمَا) ۹۸۹ يَسْمَعُ (غِهْثْ (حَبْرًا) وَّضَمُّ (لِ) عْلَمَا

بَلْ يُؤْثِرُوْنَ سورۃ اعلیٰ اطلاقی یاء غیب سے حُزْ والے بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے بَلْ تُؤْثِرُوْنَ تاء خطاب سے۔ تُصْلٰى نَارًا غاشیہ کی تاء کو ضمہ دے صِفْ حِمًا والے شعبہ بصری یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے تَصْلٰى فتحہ سے۔ لَا يَسْمَعُ فِيْهَا غاشیہ اطلاقی یاء تذکیر سے غِثْ حَبْرًا والے رویس مکی بصری کیلئے۔ باقیین کیلئے تاء تانیث سے لَا تَسْمَعُ۔ اور اسی لَا تَسْمَعُ کی علامت مضارع کو ضمہ دے اِعْلَمَا والے نافع ﴿ع﴾

(حَبْرُ عَهَلَا لَا غِيَةٌ لَّهُمْ وَشُدْ ۹۹۰ اِيَابَهُمْ (ثَهْبَتًا وَّكَسْرَ الْوَتْرِ (نُ) ذْ

اور حَبْرُ عَلَا مکی بصری رویس کیلئے۔ باقیین کیلئے لَا تَسْمَعُ کی علامت مضارع مفتوح۔ فِيْهَا لَا غِيَةٌ میں تاء کا رفع اطلاقی لَهُمْ والے نافع مکی بصری رویس کیلئے۔ باقیین کے لئے لَا غِيَةً نصب سے۔ پس [۱] نافع کیلئے لَا تُسْمَعُ فِيْهَا لَا غِيَةٌ تاء تانیث کے ضمہ اور دوسری تاء کے رفع سے۔ [۲] مکی بصری رویس کیلئے لَا يُسْمَعُ فِيْهَا لَا غِيَةٌ یاء تذکیر کے ضمہ اور آخری تاء کے رفع سے۔ [۳] باقیین کے لئے لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَا غِيَةً تاء تانیث کے فتحہ اور آخری تاء کے نصب سے۔ اِيَابَهُمْ غاشیہ کی یاء کو تشدید سے پڑھ ثَبْتًا والے ابوجعفر کیلئے باقیین کیلئے اِيَابَهُمْ یاء کی تخفیف سے۔ وَالْوَتْرِ (فجر) کی واؤ کا کسرہ رُدْ والے کسائی ﴿ع﴾

(فَتًى) فَقَدَّرَ الثَّقِيْلُ (ثُهْبْ (كَهَلَا ۹۹۱ وَبَعْدَ بَلْ لَّا اَرْبَعٌ غَيْبٌ (حَهَلَا

اور فَتًى والے حمزہ امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے وَالْوَتْرِ واؤ کے فتحہ سے۔ فَقَدَّرَ عَلَيْهِ فجر کی دال مشدد ہے ثُبْ كَلَا والے ابوجعفر شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے فَقَدَرَ تخفیف سے۔ كَلَّا بَلْ لَّا (فجر) کے بعد والے چار فعل مضارع:۔ [۱] لَا يُكْرِمُوْنَ [۲] وَلَا يَحُضُّوْنَ [۳] وَيَاْكُلُوْنَ [۴] وَيُحِبُّوْنَ میں یاء غیب سے حَلَا والے بصری ﴿ع﴾

(شُهِدَ خُلْفُ (غَهُوْثٍ وَّتَحُضُّوْضَمَّ حَا ۹۹۲ فَافْتَحْ وَمُدَّ (نَهَلْ (شَفَا ثِهْقْ وَافْتَحَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور غَوْثٍ والے رویس کیلئے بلا خلف اور شُدَّ والے روح کیلئے بالخلف۔ باقیین کیلئے تاء خطاب سے مثل حفص کے۔ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ میں حاء کے ضمہ کو فتحہ سے بدل دے۔ اور حاء کے بعد الف بھی زیادہ کر نَلْ شَفَا ثِقٌ والے عاصم حمزہ کسائی امام خلف ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے وَلَا تَحُضُّوْنَ حاء کے ضمہ اور الف کے حذف سے۔ پس اس میں تین قراتیں ہیں۔ اور فتحہ دے تو ﴿۱۰﴾

يُوْثِقُ يُعَذِّبُ (رُ)ضْ (ظُهْبِّي وَّلُبَّدَا ۹۹۳ ثَقِّلْ (ثَهَرَا اَطْعَمَ فَاكْسِرْ وَامْدُدَا

وَلَا يُوْثَقُ کی ثاء اور لَا يُعَذَّبُ فجر کی ذال کو رُضْ ظُبِّي والے کسائی یعقوب کیلئے۔ باقیین کیلئے ثاء اور ذال کے کسرہ سے لَا يُعَذِّبُ اور وَلَا يُوْثِقُ۔ مَالًا لُّبَدًا (بلد) کی باء کو تشدید دے ثَرَا والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے لُبَدًا باء کی تخفیف سے۔ اَوْ اِطْعٰمٌ میں ہمزہ کو کسرہ دے اور عین کے بعد الف زیادہ کر ﴿۱۱﴾

وَارْفَعْ وَنَوِّنْ فَكَّ فَارْفَعْ رَقَبَهْ ۹۹۴ فَاخْفِضْ (فَتًى عَمَّ ظَهِيْرًا (نَّهَدَبَهْ

اور میم کو رفع بھی دے اور تنوین بھی دے، اور فَكُّ کو رفع دے، اور رَقَبَةٍ کو جر دے۔ ان تینوں کلمات کے اختلاف فَكُّ رَقَبَةٍ اَوْ اِطْعٰمٌ، فَتًى عَمَّ ظَهِيْرًا نَّدَبَهْ والے حمزہ امام خلف نافع ابوجعفر شامی یعقوب عاصم کیلئے ہیں۔ باقیین کیلئے مذکورہ قیود کی ضد سے فَكَّ رَقَبَةً اَوْ اَطْعَمَ نکلا۔

وَمِنْ سُوْرَةِ الشَّمْسِ اِلٰى اٰخِرِ الْقُرْاٰنِ

وَلَا يَخَافُ الْفَاءُ (عَمَّ) وَاقْصُرِ ۹۹۵ اَنْ رَّاٰهُ (زَ)كَا بِخُلْفٍ وَّاكْسِرِ

وَلَا يَخَافُ (شمس) کی جگہ فَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا فاء سے عَمَّ والے نافع ابوجعفر شامی کے لئے۔ باقیین کے وَلَا يَخَافُ واؤ سے۔ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى (علق) ہمزہ اور حاء کے درمیان الف کے حذف سے زَكَا والے قنبل کیلئے بالخلف اور باقیین کیلئے اثبات الف سے اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى۔ اور کسرہ دے ﴿۱۲﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَطْلَعِ لَامَهٗ (رَوٰی) اضْمُمْ اَوَّلَا ۹۹۶ تَاتَرَوُنَّ (كَهُمْ (نَ)سَا وَثَقِّلَا

مَطْلِعِ الْفَجْرِ (قدر) کے لام کو رَوٰی والے کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے مَطْلَعِ الْفَجْرِ لام کے فتحہ سے۔ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ (تکاثر) جو پہلا ہے، اسکی تاء کو ضمہ دے كَمْ رَسَا والے شامی کسائی کیلئے۔ باقیین کیلئے لَتَرَوُنَّ تاء کے فتحہ سے۔ اور ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا جو دوسرا ہے، اسمیں سب کیلئے تاء کا فتحہ ہے۔ اور تشدید سے پڑھ ﴿ع﴾

جَمَّعَ (كَهُمْ (ثَهَنَا (شَفَا شِهْمْ وَعَمَدْ ۹۹۷ (صُحْبَةٌ) ضَمَّيْهِ لِإِيْلَافِ (ثَهَمَدْ

اَلَّذِیْ جَمَّعَ (ہُمزۃ) کی میم کو كَمْ ثَنَا شَفَا شِمْ والے شامی ابوجعفر حمزہ کسائی امام خلف روح کیلئے۔ باقیین کیلئے جَمَعَ میم کی تخفیف سے۔ فِیْ عُمُدٍ (ہُمزۃ) میں عین اور میم کے دو ضمہ ہیں صُحْبَةٌ والے شعبہ حمزہ کسائی امام خلف کیلئے۔ باقیین کیلئے فِیْ عَمَدٍ عین اور میم کے فتحہ سے۔ لِإِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ہمزہ کے حذف سے لِاِیْلٰفِ ہے ﴿ع﴾

بِحَذْفِ هَمْزٍ وَّاحْذِفِ الْيَاءَ (كَهَمَنْ ۹۹۸ اِلَافِ (لِهَقْ وَهَا اَبِیْ لَهَبٍ سَكَنْ

ثَمَدْ والے ابوجعفر کیلئے۔ اور یاء کو حذف کر دے لِاِیْلٰفِ پڑھ كَمَنْ والے شامی کیلئے۔ باقیین کیلئے ہمزہ اور یاء کے اثبات سے مثل حفص کے۔ اِلٰفِهِمْ (قریش) میں یاء کو حذف کر دے ثِقْ والے ابوجعفر کیلئے۔ باقیین کیلئے یاء کے اثبات سے اِلٰفِهِمْ۔ اَبِیْ لَهَبٍ کی ھاء ساکن ہوگئی ﴿ع﴾

(دِ)يْنًا وَّحَمَّالَةُ نَصْبُ الرَّفْعِ (نَهَمْ ۹۹۹ وَالنَّافِثَاتِ عَنْ رُّوَيْسٍ الْخُلْفُ تَمْ

دِیْنًا والے مکی کیلئے۔ باقیین کیلئے ھاء کے فتحہ سے اَبِیْ لَهَبٍ۔ اور ذَاتَ لَهَبٍ میں سب کیلئے ھاء کا فتحہ ہے۔ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (تبت) تاء کے رفع کے بجائے نصب سے نَهَمْ والے عاصم کیلئے۔ باقیین کیلئے حَمَّالَةُ الْحَطَبِ تاء کے رفع سے۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ (فلق) یعنی نون کے بعد اثبات الف اور فاء کے کسرہ اور تخفیف سے بلا الف جیسے تلفظ کیا ہے، رویس کیلئے بالخلف اور باقیین کیلئے وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ مثل حفص کے۔ اَتَمَّ: یہاں پہنچ کر رب کریم کی عنایت اور لطف وکرم سے باب فرش الحروف بھی تمام ہوگیا۔

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ التَّكْبِيْرِ

وَسُنَّةُ التَّكْبِيْرِ عِنْدَ الْخَتْمِ ۱۰۰۰ صَحَّتْ عَنِ الْمَكِّيِّيْنَ اَهْلِ الْعِلْمِ

اور تکبیر کا مسنون ہونا ختم قرآن کے موقع پر ثابت ہوا ہے مکہ معظمہ کے اہل علم یعنی فقہاء، قراء اور محدثین سے۔

فِيْ كُلِّ حَالٍ وَّلَدَى الصَّلٰوةِ ۱۰۰۱ سُلْسِلَ عَنْ اَئِمَّةٍ ثِقَاتٍ

یعنی تکبیر ہر حال میں ثابت ہے۔ خواہ تلاوت کی جائے یا تعلیم و تعلم ہو یا روایۃً بیان کی جائے۔ وَلَدَى الصَّلٰوةِ: اور داخل نماز بھی تکبیر کا پڑھنا قابل اعتماد ائمہ حضرات مسلسل اور متصل سند کے ذریعہ منقول ہے۔ خواہ نماز فرض ہی کیوں نہ ہو۔

فائدہ: "مسلسل" محدثین کی اصطلاح میں اس روایت کو کہتے ہیں جس کی اسناد میں ہر ہر راوی کے الفاظ لوٹائے جائیں۔ جیسے مصنف رحمہ اللہ نے نشر میں روایت بیان کی:۔

عَنِ الْبِزِّيِّ قَالَ: قَرَأْتُ عَلٰى عِكْرِمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ فَلَمَّا بَلَغْتُ وَالضُّحٰى قَالَ لِيْ كَبِّرْ۔ فَاِنِّيْ قَرَأْتُ عَلٰى اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَسْطِ۔ فَلَمَّا بَلَغْتُ وَالضُّحٰى قَالَ لِيْ كَبِّرْ۔ فَاِنِّيْ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ كَثِيْرٍ۔ فَلَمَّا بَلَغْتُ وَالضُّحٰى قَالَ لِيْ كَبِّرْ۔ فَاِنِّيْ قَرَأْتُ عَلٰى مُجَاهِدٍ فَاَمَرَنِيْ بِذٰلِكَ۔ وَاَخْبَرَنِيْ مُجَاهِدٌ اَنَّهٗ قَرَأَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَاَمَرَهٗ بِذٰلِكَ۔ وَاَخْبَرَهٗ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَرَأَ عَلٰى اُبَيِّ ابْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ۔ فَاَمَرَهٗ بِذٰلِكَ۔ وَاَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ قَرَأَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهٗ بِذٰلِكَ۔ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ۔ (شرح طيبة النشر للشيخ أحمد بن محمد بن محمد بن محمد الجزري)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اَوَّلِ انْشِرَاحٍ اَوْ مِنَ الضُّحٰی ۱۰۰۲ مِنْ اٰخِرٍ اَوْ اَوَّلٍ قَدْ صُحِّحَا

یعنی اہل مکہ کا اختلاف ہے کہ محل تکبیر اَلَمْ نَشْرَحْ کا اول ہے یا وَالضُّحٰی ہے۔ پھر وَالضُّحٰی کے قائلین میں سے بعض اول کے قائل ہیں اور بعض آخر کے۔

اور ائمہ کے کلام میں آخر لَیْلِ سے اول والضُّحٰی اور اول اِنْشَرَاح سے آخر وَالضُّحٰی مراد ہے۔ اور قَدْ صُحِّحَا جو تثنیہ کا صیغہ ہے، اس سے بھی اول ضُحٰی اور آخر ضُحٰی نکلتا ہے یعنی دونوں قول صحیح ہیں۔

لِلنَّاسِ هٰكَذَا وَقِيْلَ اِنْ تُرِدْ ۱۰۰۳ هَلِّلْ وَبَعْضٌ بَعْدَ لِلّٰهِ حَمِدْ

یعنی وَالنَّاسِ تک تکبیر پڑھے جیسا کہ بیان ہوا۔ یعنی اگر سورتوں کے اول میں تکبیر پڑھی ہے تو وَالنَّاسِ کے اول میں پڑھ کر ختم کرے اور آخر میں نہ پڑھے۔ اور اگر آخر میں پڑھی ہے تو وَالنَّاسِ کے آخر میں بھی تکبیر پڑھے۔ وَقِيْلَ اِنْ تُرِدْ: اور یہ بھی منقول ہے کہ اگر تو چاہے تو تکبیر سے پہلے تہلیل لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بھی پڑھ لے یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے۔ وَبَعْضٌ... الخ: اور بعض رواۃ نے تہلیل وتکبیر کے بعد وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بھی پڑھا ہے۔ یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

فائدہ: تکبیر کا تعلق سورۃ کے اول سے ہے یا آخر سے؟ ان دو قولوں کا سبب یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ نے جو تکبیر پڑھی تھی، وہ جبریل علیہ السلام کی قراءۃ کے تو آخر میں تھی اور چونکہ اس کے بعد حضور ﷺ نے والضحیٰ شروع کی تھی، اس لئے تکبیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءۃ کے شروع میں تھی، اس بناء پر بعض نے تکبیر کو آخر ضحیٰ کیلئے سمجھا اور بعض نے اول کیلئے۔

وَالْكُلُّ لِلْبَزِّيْ رَوَوْا وَّقُنْبُلَا ۱۰۰۴ مِنْ دُوْنِ حَمْدٍ وَّلِسُوْسٍ نُّقِلَا

اور تکبیر کی سب وجوہ [۱] صرف تکبیر [۲] تکبیر سے پہلے تہلیل بھی [۳] تہلیل وتکبیر کے بعد تحمید بھی، سب بزی کیلئے ہیں۔ وَقُنْبُلَا... الخ: اور ائمہ قراءۃ نے قنبل کیلئے بھی تحمید کے بغیر باقی دو وجوہ یعنی صرف تکبیر یا تکبیر کے ساتھ تہلیل بھی دو وجوہ نقل کی ہیں۔ وَلِسُوْسٍ: اور سوسی کیلئے بھی تکبیر منقول ہے۔ اتحاف میں "تقریب" کے حوالے سے مذکور ہے کہ سوسی کیلئے تکبیر کا لفظ صرف اَللّٰهُ اَكْبَر ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَكْبِيْرُهٗ مِنَ انْشِرَاحِ وَّرُوِيَ ۱۰۰۵ عَنْ كُلِّهِمْ اَوَّلَ كُلٍّ يَسْتَوِيْ

تہلیل وتحمید کے بغیر صرف تکبیر کا پڑھنا انشراح کے اول یعنی والضحیٰ کے آخر میں۔ اَوَرُوِيَ عَنْ كُلِّهِمْ: اور بعض سے یہ بھی مروی ہے کہ تہلیل وتحمید کے بغیر صرف تکبیر تمام قراءعشرہ کے لئے پورے قرآن میں ہر سورۃ سے پہلے تعوذ وبسملہ کے درمیان ہے سوائے سورۃ براءۃ کے۔ یہاں صرف تکبیر کی تخصیص تَكْبِيْرُهٗ پر عطف سے نکلی ہے۔ اَيَسْتَوِيْ: عَلَى التَّسَاوِيْ یعنی کسی قاری اور کسی سورۃ کی تخصیص کے بغیر سب کیلئے ہر سورۃ کے شروع میں۔

فائدہ: [۱] بزی اور قنبل کے علاوہ تمام قراء کیلئے تکبیر میں تہلیل وتحمید کے بغیر صرف اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا جائے گا۔ [۲] دسوں قراء کیلئے تکبیر بسملہ کے ساتھ پڑھی جائے گی۔ بسملہ کے بغیر تکبیر نہیں کہیں گے۔ حتیٰ کہ اگر حمزہ کیلئے تکبیر پڑھیں تو بسملہ ضروری ہے۔ حالانکہ حمزہ کیلئے بین السورتین صرف وصل ہے اور تکبیر کے ساتھ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنے کی یہ توجیہ ہوگی کہ تکبیر کہنے سے بین السورتین فصل ہوگا اور فصل میں سب کیلئے بالاتفاق بسملہ ضروری ہے۔ خلاصہ یہ کہ تکبیر کے ساتھ بسملہ ضروری ہے خواہ کوئی ہو۔ [۳] سوسی کیلئے وَالضُّحٰى کے آخر سے وَالنَّاسِ تک ہر سورۃ کے آخر میں تکبیر ہے۔ اور ان کیلئے تکبیر تہلیل وتحمید کے بغیر ہے۔ ان کیلئے بھی مثل حمزہ کے تکبیر کے ساتھ بسملہ ضروری ہے۔ [۴] بعض کے نزدیک دسوں کیلئے وَالضُّحٰى کے آخر سے وَالنَّاسِ کے آخر تک تہلیل وتحمید کے بغیر صرف تکبیر ہے۔ [۵] بعض متاخرین کا عمل اس پر ہے کہ وہ سب ہی کیلئے تکبیر پڑھتے ہیں۔ اور تہلیل وتحمید سمیت تکبیر کے جو الفاظ صحیح نقل سے ثابت ہیں، سب ہی پڑھتے ہیں۔ اگرچہ وہ طیبہ کے طریق کے موافق نہ ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن حکیم کے ختم کے موقع پر پہنچنا خوشی کی بات ہے۔ اور حق تعالیٰ کے ذکر سے لذت حاصل کرنے کا مقام ہے، جو اہل ایمان کا شیوہ ہے۔ اسلئے منصوص ذکر میں کثرت باعثِ خیر وبرکت ہے۔ اور اس میں کوئی قباحت نہیں۔

تمہید: تکبیر کی وجوہ: یہاں چار چیزیں ہیں:۔ [۱] پہلی سورۃ کا آخر [۲] تکبیر [۳] بسملہ [۴] بعد والی سورۃ کا شروع۔ اس لئے ان چاروں میں وصل وفصل سے عقلاً ضربی آٹھ وجوہ نکلتی ہیں۔ ان میں سے ایک وجہ وصلِ اول وثانی وفصلِ ثالث فَحَدِّثِ اللّٰهُ اَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ نَشْرَحْ ناجائز ہے۔ اس صورت میں بسملہ کا تعلق اختتام سورۃ کیساتھ ہو جاتا ہے جو کسی کے نزدیک بھی جائز نہیں۔ مصنف اسی وجہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

وَامْنَعْ عَلَى الرَّحِيْمِ وَقْفًا اِنْ تَصِلْ ۱۰۰۶ كُلًّا وَّغَيْرَ ذَا اَجِزْ مَا يَحْتَمِلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور تو منع کر دے اَلرَّحِیْمِ پر وقف کو اگر تو وصل کرے بِسْمِ اللّٰہِ کے علاوہ سب پر۔ یعنی اگر سورۃ کے آخر اور تکبیر پر وصل کرے تو پھر بِسْمِ اللّٰہِ پر وقف نہ کر۔ وَغَیْرَ ذَا: اس ایک صورت کے سوا باقی سات صورتوں کو جائز قرار دیدے۔ مَا یَحْتَمِلُ: جو ضربی عقلی وجوہ ہونے کا احتمال رکھتی ہیں۔

فائدہ: احتمالی وجوہ:۔ ۱ فصل کل ۲ فصل اول وثانی ووصل ثالث ۳ وصل کل ۴ وصل اول وثالث وفصل ثانی ۵ وصل اول فصل ثانی وثالث ۶ فصل اول وصل ثانی وثالث ۷ فصل اول وثالث ووصل ثانی۔ یہ ساتوں صورتیں جائز ہیں۔

ثُمَّ اقْرَاِ الْحَمْدَ وَخَمْسَ الْبَقَرَهْ ۱۰۰۷ اِنْ شِئْتَ حِلًّا وَّارْتِحَالًا ذَكَرَهْ

(جب وَالنَّاسِ تک پڑھ چکے) پھر اَلْحَمْدُ اور بقرہ کی پانچ ابتدائی آیتیں پڑھ لے۔ اگر تو چاہے کہ حِلًّا اور اِرْتِحَالًا یعنی اَلْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ والی حدیث پر عمل ہو جائے۔ اس حدیث کو محدثین نے مرفوعاً ذکر کیا ہے۔ حِلًّا بمعنیٰ قیام کرنا۔ اِرْتِحَالًا بمعنیٰ کوچ کرنا۔ مطلب یہ ہے کہ سفر سے واپس پہنچا ہی ہے کہ فوراً دوسرا سفر شروع کر دیا۔ اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ پہلے سفر سے اکتایا نہیں اور دوسرا سفر خوشی خوشی شروع کر رہا ہے۔

وَادْعُ وَاَنْتَ مُوْقِنُ الْاِجَابَهْ ۱۰۰۸ دَعْوَةُ مَنْ یَّخْتِمُ مُسْتَجَابَهْ

یعنی قرآن ختم کر و تو اللہ جل جلالہ سے دعا بھی مانگو۔ اور تمہاری یہ حالت ہو کہ تمہیں دعا کی قبولیت کا یقین ہو اور جو شخص ختم قرآن کے بعد حضورِ قلب سے دعا مانگے تو قبول ہوتی ہی ہے۔

وَلْیُعْتَنٰی بِاٰدَابِ الدُّعَاءِ ۱۰۰۹ وَلْتُرْفَعِ الْاَیْدِیْ اِلَی السَّمَاءِ

اور چاہیئے کہ اہتمام کیا جائے آدابِ دعا کا۔ (آدابِ دعا مشہور ہیں، خاص طور سے حلال کمائی ہونی چاہیئے جو دعا کی قبولیت کی شرط ہے)۔ اور چاہیئے کہ بلند کرے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف۔ (لیکن یہ خیال رہے کہ ہاتھ کندھوں سے اونچے نہ ہوں)۔

وَلْیُمْسَحِ الْوَجْهُ بِهَا وَالْحَمْدُ ۱۰۱۰ مَعَ الصَّلَاةِ قَبْلَهٗ وَبَعْدُ

اور (آداب دعا میں سے یہ بھی ہے کہ) دعا سے فارغ ہونے کے بعد ان ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر مل لے۔ اور دعا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی قبولیت کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ دعاء سے پہلے بھی اور آخر میں بھی حق تعالیٰ کی خوب حمد وثناء اور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم پر دل لگا کر درود وسلام پڑھے اور یہ سب کچھ اخلاصِ نیت اور دل کی گہرائیوں کیساتھ ہو۔

وَهٰهُنَا تَمَّ نِظَامُ الطَّيِّبَهْ ۱۰۱۱ اَلْفِيَّةً سَعِيْدَةً مُّهَذَّبَهْ

اور سنو!... یہاں پہنچ کر پورا ہوا سلسلہ بیان طیبۃ النشر کا۔ اور یہ قصیدہ ہزار شعروں والا ہے۔ جو ہر اعتبار سے عمدہ اور شائستہ اور عیوب سے پاک ہے۔

بِالرُّوْمِ مِنْ شَعْبَانَ وَسْطِ سَنَهْ ۱۰۱۲ تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَسَبْعِ مِائَهْ

طیبہ کی ابتدا بھی روم یعنی اٹلی میں ہوئی اور یہ اختتام پذیر بھی روم شہر میں ہوا۔ مِنْ شَعْبَانَ: شعبان کے پہلے عشرہ میں اور ماہ شعبان تقریباً سال کا وسط ہے اور ۷۹۹ ہجری میں پورا ہوا۔ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالْمِنَّةُ وَالشُّكْرُ وَالثَّنَاءُ۔

وَقَدْ اَجَزْتُهَا لِكُلِّ مُقْرِئٍ ۱۰۱۳ كَذَا اَجَزْتُ كُلَّ مَنْ فِيْ عَصْرِيْ

مصنف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ بلاشبہ میں نے اجازت دی اس قصیدہ کے ہر پڑھنے پڑھانے والے قاری اور مقری کو اور اسی طرح میں نے اجازت دی ہر اس قاری اور مقری کو جو میرے ہم عصر اور ہم زمانہ ہیں ﷺ

رِوَايَةً ۚ بِشَرْطِهَا الْمُعْتَبَرِ ۱۰۱۴ وَقَالَهُ مُحَمَّدُ ابْنُ الْجَزَرِيْ

کہ میری طرف سے روایت کریں شرط معتبر کیساتھ۔ یعنی اہل فن کے ہاں نقل وروایت میں قابل اعتبار اور لائق اعتماد ہو۔ اور یہ اجازت دینے والے محمد بن محمد بن محمد بن علی بن یوسف الجزری (ولادۃ ۲۵ رمضان ۷۵۱ ہجری اور وصال ۸۳۳ ہجری) ہیں۔ فَرَحِمَهُ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ۔

يَرْحَمُهُ بِفَضْلِهِ الرَّحْمٰنُ ۱۰۱۵ فَظَنُّهُ مِنْ جُوْدِهِ الْغُفْرَانُ

(اس شعر میں مصنف علیہ الرحمہ اپنے لیئے دعاء خیر فرماتے ہیں کہ) حضرت رحمٰن رحم فرمائیں اس ناظم یعنی علامہ محمد ابن جزری پر اپنے فضل وکرم سے۔ اور اس ناظم کا یقین کامل ہے اس ذاتِ باری تعالیٰ کے کرم اور اس کی سخاوت سے مغفرت وستاری کا۔ (اور ایسے ہی ربِّ کریم محض اپنے لطف وکرم سے سراپا گنہگار تقی اور اسکے تمام اساتذہ کرام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والدین، بہن بھائی اور جملہ متعلقین کو بخشش کی نعمت سے مالا مال فرمائیں اور اس حقیری سی خدمت کو اپنی شان کریمی کے صدقہ قبول فرما کر شائقین قراءات کیلئے اس کو شمع عجاب بنائیں)۔ آمین

يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَفْضَلِ الْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ إِلنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

محمد تقی الاسلام دہلوی

۱۱ ذی الحجہ ۱۴۱۹ ہجری مطابق ۳۰ مارچ ۱۹۹۹ منگل ۳ بجکر ۱۶ منٹ

انتہار نظر ثانی

۴ محرم الحرام ۱۴۲۰ھ ۲۱ اپریل ۱۹۹۹ء بدھ رات ۱۱ بجکر ۵۲ منٹ

انتہار نظر ثالث

۷ ذیقعدۃ ۱۴۲۴ھ ۳۱ دسمبر ۲۰۰۳ء

انتہار نظر رابع

۱۴ ربیع الاول ۱۴۲۵ھ ۵ مئی ۲۰۰۴ء

www.kitabosunnat.com

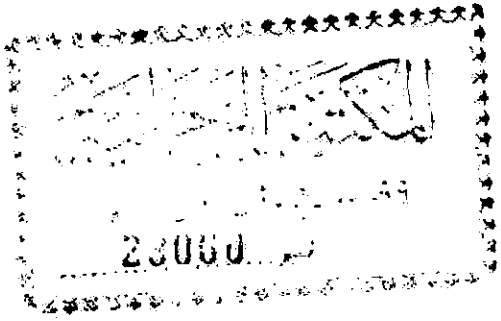

تصحیح و تدوین و ترتیب
خالد محمود

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "